مُسند الإمام الشافعي

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

جہانگیری

مسند الإمام الشافعي

ترتیب

الامیر أبي سعید سنجر بن عبد الله الناصري الجاولي

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ———— مُسْنَدُ الإمامِ الشافعي

مترجم ———— ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروف ریڈنگ ———— ملک محمد یونس

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— مئی 2009ء

سرورق ———— باھو گرافکس

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— 1200/- روپے

مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس وتدریس کرنے والوں کے لیئے

دعاءِ نبوی

شرفِ انتساب

معدنِ لطائفِ انسیہ، مخزنِ معارفِ قدسیہ

قدوۃ الاولیاء، زبدۃ الاصفیاء، رأس الاتقیاء

حضرت **عبداللہ شاہ غازی** رحمۃ اللہ علیہ

کی نذر

لطیفہ ایست نہانی کہ عشق ازو خیزد
کہ نامِ آں، نہ لبِ لعل وخطِ زنگاریست

نیازمند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

ترتیب

نماز کا بیان

جمعہ کا بیان

عیدین، قربانی اور استسقاء کا بیان

کتاب الکسوف

جنائز کا بیان

روزے کا بیان

زکوٰۃ کا بیان

حج کا بیان

نذر کا بیان

نفلی صدقہ، ہبہ، مشرک والد اور مشرک بھائی کے ساتھ صلۂ رحمی کرنا

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے پسندیدہ دین ''اسلام'' کی تعلیمات کی نشر واشاعت کے حوالے سے خدمت کر سکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' آپ کے تمام صحابہ کرام' صحابیات' تابعین' تبع تابعین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بلکہ آپ کی اُمت کے تمام مسلمانوں پر' اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں و برکتیں نازل ہوں۔

...——...——...

آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر واشاعت کی خدمت کے حوالے سے سرگرم عمل ہے' اور اب تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق بہت سی کتب کو منصۂ شہود پر لا چکا ہے۔ ان میں تفسیر' حدیث' فقہ' تاریخ' تصوف' اخلاقیات' وظائف و اعمال' سبھی موضوعات شامل ہیں۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ''علم حدیث'' کی نمایاں' دوسروں سے کچھ ہٹ کر' ذرا زیادہ بہتر انداز میں' جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ' خدمت کی جائے' خداوند قدوس کا بے حد و شمار فضل و احسان ہے کہ ادارے کی انتظامیہ نے اپنے ابتدائی تخمینے سے بڑھ کر' زیادہ مختصر وقت میں' زیادہ معیاری اور بہتر کام' برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا اور مزید فضل یہ ہوا کہ عوام و خواص نے اسے سراہا' بلکہ بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

خدا جانتا ہے! جب کوئی صاحب علم ''جمال السنہ'' کے بارے میں تعریفی کلمات کہتا ہے یا درسِ نظامی کا کوئی ''روایتی طالب علم'' یہ بتاتا ہے کہ وہ ''شبیر برادرز'' کی شائع کردہ ''مؤطا امام مالک'' سامنے رکھ کر مطالعہ کرتا ہے تو ہمارا رُواں' رُواں اس خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاتا ہے۔ جس نے ہمیں یہ ہمت اور توفیق عطا کی ہے۔

...——...——...

آپ کے ادارے نے' برادرانِ اسلام بالعموم اور علمائے کرام بالخصوص' کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ ''احادیث'' کے وہ مجموعے بھی شائع کیے جائیں' جن کے ''ترجمے'' کی نعمت سے ''اُردو'' کا دامن خالی ہے۔

الحمدللہ! آج آپ کے ادارے اور اس کے کارکنان کی کوششوں کے نتیجے میں' ''سنن دارمی'' اور ''مسند امام زید''، اُردو کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اور اب اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ''مسندِ امام شافعی'' ترجمہ' تحقیق' تخریج' فہارس کے ہمراہ' اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے' ترجمے کی خدمت ہمارے فاضل دوست حضرت ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی

ہے۔ ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ''مسند شافعی'' کے مرتبہ و مقام کے بارے میں فاضل مترجم نے مقدمے میں معلومات فراہم کردی ہیں۔ ہم یہاں صرف یہ بتانا چاہیں گے ''مسند امام زید'' کی طرح ''مسند امام شافعی'' بھی پہلی مرتبہ اُردو زبان میں منصۂ شہود پر آئی ہے، علم حدیث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

...——...——...

معزز قارئین! ہم سے جو خدمت ہوسکتی تھی وہ ہم نے کردی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ علومِ نبوت کے ان انوار سے اپنے اور دوسروں کے قلوب واذہان کو منور کریں۔

آخر میں آپ سے یہ درخواست ہے کہ جب آپ اس کتاب سے استفادہ کریں، اور اس کے علاوہ بھی، اپنی نیک دعاؤں میں صاحب کتاب و مترجم کے ہمراہ، ادارے اور اس کے کارکنان کو بھی یاد رکھیں!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے! وہ ہمیں اپنے پیارے دین کی زیادہ سے زیادہ، اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے۔ آمین!

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے' جو کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کر لے' تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے' اور جس نے ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا کی ہے کہ ہم اس کے سب سے محبوب اور برگزیدہ رسول کی ''مبارک احادیث'' کی خدمت کریں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو' جو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے ''امام'' اور پیشوا ہیں۔ جو قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کے ''شافع'' ہوں گے۔

ڈر یہ تھا' عصیاں کی سزا' اب ہو گی' یا روزِ جزا
دی' اُن کی رحمت نے صدا' یہ بھی نہیں' وہ بھی نہیں!

آپ کے ہمراہ' آپ کی تمام اہل بیت' جملہ اصحاب' اور قیامت تک آنے والے' آپ کے تمام نام لیواؤں پر' اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

•••——•••——•••

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم کے تحت' ہم نے علم حدیث کی خدمت کے جس کام کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے' ہم اس وقت آپ کے سامنے ''مسند امام شافعی'' کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ امام شافعی' اہل سنت والجماعت کے علم فقہ میں' چار بڑے اماموں میں سے ایک ہیں' آپ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کے خاص فیض یافتہ ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی ''مسند'' علم حدیث کی امہات کتب میں سے ایک ہے' ہم نے ''مسند امام شافعی'' کے جس نسخے کو سامنے رکھ کر ترجمہ کیا ہے وہ عربی زبان میں بھی پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے' اور اللہ تعالیٰ اور اس کے فضل و کرم کے تحت اُردو زبان میں ''مسند شافعی'' کو پہلی مرتبہ پیش کرنے کی سعادت و توفیق ہمیں حاصل ہو رہی ہے۔

•••——•••——•••

ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تفصیلی سوانح اور ''مسند شافعی'' کے اس نسخے کی خصوصیات تفصیل کے ساتھ ان کے سامنے پیش نہیں کر سکے' حالانکہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق نے بڑا تفصیلی اور فکر انگیز ''مقدمہ'' تحریر کیا ہے۔ اسی طرح ہم نے امام شافعی کے سوانحی خاکے کو ترتیب دینے کے لیے' مشہور مصری محقق استاذ ''ابوزہرہ'' کی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح سے متعلق

تصنیف بھی حاصل کی۔ لیکن اس کے فوائد بھی پیش نہیں کر سکے۔ ہمارا خیال تھا ''مسند شافعی'' کی احادیث کے مضامین کی فہرست مرتب کریں گے۔ یہ بھی پورا نہ ہو سکا۔

...——...——...

اس کتاب کا انتساب ہم نے مشہور بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کیا ہے، جن کا مزار کراچی میں سمندر کے کنارے ایک پہاڑی پر ہے۔

...——...——...

ترجمے کے دوران، جن احباب کا پُر خلوص تعاون شامل حال رہا ہم ان سب کے نہایت شکر گزار ہیں، جن میں سرفہرست برادر مکرم محمد خرم زاہد، جنہوں نے تصنیف و تالیف کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا' اور اس کام کی تکمیل کے لیے مسلسل اصرار کرتے رہے' ان کے بعد ملک محمد یونس، جنہوں نے مسودہ پڑھنے' پروف ریڈنگ کرنے میں میری بہت مدد کی۔ محترم فیصل رشید' علی مصطفیٰ اور فرخ احمد' جنہوں نے نہایت تیزی سے مسودہ کمپوز کیا۔ مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا' محترم احمد رضا جنہوں نے کتاب کا خوبصورت ٹائٹیل ڈیزائن کیا۔ محترم عارف نوشاہی جنہوں نے ٹائٹیل کے الفاظ کی کتابت کی' برادرم عرفان حسین، جنہوں نے ٹائٹیل کی لمینیشن کی' محترم منصور صاحب جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کروایا۔ محترم فیاض صاحب' جنہوں نے عمدہ جلد بندی کی۔ اور سب سے آخر میں ملک شبیر حسین' جنہوں نے تمام سہولیات بہم پہنچا کر' اس قافلے کو منزل تک پہنچایا اور ذاتی توجہ' لگن اور دلچسپی سے اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

امتنان و تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ و مشائخ کے لیے بھی ہے' جن کی تعلیم و تربیت نے ہمیں اس لائق کیا' ان کے ہمراہ ہمارے والدین اور بہن بھائی' جن کی دعاؤں نے ہمیں اس قابل کیا۔ بطور خاص برادرِ اصغر حافظ محمد بلال حسن' جنہوں نے ہمیں گھریلو ذمہ داریوں سے لاتعلق رکھا۔

...——...——...

سب سے آخر میں حضرت جگر مراد آبادی کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسبِ حال ہے۔

صداقت ہو' تو دل سینے سے کھنچنے لگتے ہیں' واعظ
حقیقت' خود کو منوا لیتی ہے' مانی نہیں جاتی

نیاز مند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

العقد الثمین من کلام محی الدین

عرض کی گئی: مسلمان، مختلف اماموں کے پیروکار ہیں، یہ کسی ایک امام کی پیروی کیوں نہیں کرتے؟

ارشاد فرمایا: ''ارتقاء'' انسان کی اجتماعی اور معاشرتی زندگی کا اہم ترین عنصر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ انہیں زمین پر بھیجا۔ ان کی اولاد ایک خاص مدت تک ہدایت پر گامزن رہی۔ پھر ان میں خرابی و گمراہی آنا شروع ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کا آغاز کیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعے انبیاء کرام علیہم السلام کی تشریف آوری کے سلسلے کو ختم کر دیا گیا۔

تو کیا انسان کی تہذیب و اجتماعی زندگی سے ''ارتقاء'' کا عنصر ختم ہو گیا ہے؟

کیا انسانی معاشرے میں تغیر و تبدیلی باقی نہیں رہی؟

نئے مسائل پیش آنا بند ہو گئے ہیں؟

آپ خود غور کریں!

آپ کا اپنا ذاتی مشاہدہ کیا کہتا ہے؟

عرض کی گئی: ہمارا مشاہدہ تو یہی کہتا ہے کہ ''ارتقاء''، ''تبدیلی'' اور ''ایجادِ نو'' کی شرح پہلے کی بہ نسبت کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔

ارشاد فرمایا: یہ ''فطرت'' ہے۔ پروردگارِ عالم نے ایک طرف اپنی ازلی مشیت کے تحت انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کو ختم کیا اور دوسری طرف انسانیت پر ظاہری کشائش، ترقی، ایجادات کے دروازے کھول دیے۔

اگر کوئی شخص غور کرے تو یہ بھی پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہوگا۔

وہ اس طرح کہ انسانیت کی تمام تر ترقی، ایجادات، تنوع اور پھیلاؤ کے باوجود، پیغمبر آخر الزماں کی لائی ہوئی تعلیمات، یعنی قرآن و سنت، انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے کافی ہیں۔

عرض کی گئی: یہ ایک ایسا پہلو ہے، جس کی طرف عام طور پر توجہ منتقل نہیں ہوتی۔

ارشاد فرمایا: خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی وضاحت کی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے، جس کا مفہوم یہ ہے، دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے مقابلے میں مجھے جو خصوصیات عطا کی گئی ہیں، ان میں ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ دیگر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو کسی

مخصوص قوم، خطے یا قبیلے کی طرف مبعوث کیا گیا تھا اور مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔

خود قرآن نے بھی اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا:

''ہم نے تمہیں تمام بنی نوع انسان کی طرف بھیجا ہے''۔

آپ ایک لمحے کے لیے، تصور کریں کہ آپ آج سے چودہ سو برس پیچھے چلے جاتے ہیں، مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ یا ان کے آس پاس کے کسی گاؤں میں رہتے ہیں۔

آپ کے سامنے قرآن کی یہ آیت، یا پیغمبرِ صادق کا یہ فرمان آتا ہے،

آپ، زیادہ سے زیادہ، کیا سوچ سکتے ہیں؟

پیغمبرِ صادق کو، حجاز کی سرزمین پر رہنے والوں، ملک شام میں رہنے والوں، یا جو ہم نے سن رکھا ہے، ایک ملک ہے جس کا نام ''فارس'' (ایران) ہے، وہاں رہنے والوں کی طرف پیغمبرِ صادق کو مبعوث کیا گیا ہوگا۔

آج سے چودہ سو سال پہلے کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ سمندروں کے اس پار، ایک ایسا خطہ ارضی بھی ہے، جسے ہم آج ''یورپ'' کہتے ہیں، جس کے پرے ایک بہت بڑا سمندر ہے اور اس سمندر کے پرے بھی ایک آبادی ہے، جسے آج ہم ''امریکہ'' کہتے ہیں۔

اس وقت کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا، ایک ایسا وقت بھی آئے گا۔ دنیا کی آبادی ''6 ارب'' سے زائد ہو چکی ہوگی۔ اور ان میں مسلمانوں کی تعداد ''ایک ارب'' سے زائد ہوگی۔

لیکن ''پروردگارِ عالم'' کو اس بات کا پتہ تھا۔

عرض کی گئی: یہ ایک اہم ''نکتہ'' ہے، لیکن آپ کے بیان کرنے کی ''حکمت'' ہمارے سامنے واضح نہیں ہوئی۔

ارشاد فرمایا: بالکل سامنے کی بات ہے! پروردگارِ عالم کو اس بات کا علم تھا کہ آگے آنے والے وقت میں، پیغمبرِ صادق کا کلمہ پڑھنے والوں کی تعداد ''ایک ارب'' سے زائد ہوگی۔ دنیا کا نظام، آگے کئی صدیوں تک باقی رہے گا، ان آنے والی صدیوں میں، کثیر تعداد میں، مسلمانوں کو پیغمبرِ صادق کی تعلیمات و رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔

تو اللہ تعالیٰ نے، ایک ایسی قوم کے اندر، جن میں ظاہری طور پر ''نوشت و خواند'' کا رواج نہیں تھا، ان میں یہ جذبہ، یہ روایت پیدا کی، وہ پیغمبرِ صادق کی تعلیمات، آپ کی احادیث کو، نہایت اہتمام سے، کسی غلطی کے بغیر، دوسروں تک منتقل کریں۔ اور پھر جن لوگوں نے پیغمبرِ صادق کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے، اس علم کو حاصل کیا، ان میں بعض وہ لوگ تھے، جن کے ہاں لکھنے پڑھنے کا رواج تھا، ان کے ذہن میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈالی، انہوں نے پیغمبرِ صادق کی احادیث کو، نقل کرنے والے راویوں کے الفاظ کے اختلاف کے ساتھ، نہایت اہتمام اور کامل احتیاط کے ساتھ دوسروں تک منتقل کیا۔

عرض کی گئی: بلاشبہ ''محدثین عظام'' نے احادیث روایت کرنے میں جس احتیاط، تحقیق کا اہتمام کیا ہے، اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔

ارشاد فرمایا: اب آپ صرف علم حدیث کی روایت کا جائزہ لیں۔

سب سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کا جائزہ لیتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی تعداد ہزاروں میں ہے (بلکہ مشہور قول کے مطابق) ایک لاکھ سے متجاوز ہے ان میں سے بہت سے افراد وہ ہیں جنہوں نے اپنی ظاہری زندگی میں بہت کم وقت کے لیے شاید چند ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی یہ وہ لوگ ہیں جو ''حجۃ الوداع'' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے اور انہیں چند دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گزارنے کا موقع ملا ان چند ایام میں بھی ان کے اپنے ذاتی معاملات حج کے مناسک کی ادائیگی کی مصروفیات اور دیگر معاملات شامل ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا ہے جو کھلے صحراؤں کے رہائشی تھے ان میں سے بعض حضرات کسی کام کے سلسلے میں ہفتے مہینے یا سال میں ایک آدھ یا چند ایک مرتبہ مدینہ منورہ آتے تھے اور انہیں چند دنوں چند گھڑیوں کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری قربت کا فیض نصیب ہوتا تھا۔

وہ حضرات جنہیں ان مذکورہ بالا لوگوں کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنے کا موقع ملا یہ وہ لوگ ہیں جو مدینہ منورہ کے رہائشی تھے یا مدینہ منورہ کے نواحی علاقوں میں آباد تھے نواحی علاقوں کے رہنے والے بھی زیادہ تر اپنی بستیوں میں رہتے تھے اور ہفتے بعد جمعہ کی نماز میں یا خلافِ معمول کسی کام کی وجہ سے مدینہ منورہ آتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور فیوض و برکات سے فیض یاب ہوتے تھے۔

جہاں تک مدینہ منورہ کے رہنے والوں کا تعلق ہے تو ان میں بھی اکثریت ان لوگوں کی تھی جن کی اپنی روزمرہ کی مصروفیات تھیں یہ لوگ نماز پنجگانہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرتے تھے بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خصوصی وعظ کرنا ہوتا تو یہ اس میں شریک ہو جاتے۔

ان تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں چند ایک حضرات وہ ہیں جنہیں ظاہری طور پر زیادہ وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گزارنے کا شرف اور موقع نصیب ہوا۔ ان میں حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان غنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت عبداللہ بن مسعود (رضوان اللہ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔ جو ''السابقون الاوّلون'' میں شامل ہیں۔

لیکن اگر آپ احادیث روایت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے چاروں خلفاء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بہت کم احادیث روایت کی ہیں۔

اس کا بنیادی سبب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ان حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا علم نہیں تھا بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ان حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث دوسروں تک منتقل کرنے کا اس طرح موقع نہیں ملا جس طرح کا موقع ان حضرات کو ملا جن سے بکثرت احادیث منقول ہیں۔ جیسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں جو چند برس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری کے وقت وہ قریب البلوغ تھے۔ وغیرہ

عرض کی گئی: آپ کی گفتگو کا نتیجہ اور مغزیہ سامنے آیا کسی علم کی منتقلی یا کسی مخصوص شخص کے ذریعے کسی علم کی ترویج و اشاعت

کے مخصوص قدرتی اور فطری اسباب ہوتے ہیں۔

ارشاد فرمایا: جی بالکل! میں آپ کو اسی نکتے تک لانا چاہ رہا تھا۔

آپ دیکھیں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگردِ رشید ہمام بن منبہ نے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا تھا' جس کا نام انہوں نے ''الصحیفہ'' تجویز کیا تھا' بلکہ اس سے بھی پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا تھا۔ بعد میں آنے والے ادوار میں ''علم حدیث'' کے کئی ماہرین نے ''احادیثِ نبویہ'' کے بہت سے مجموعہ جات مرتب کیے۔ جن میں سے بہت سے ''مجموعہ جات'' اب شائع بھی ہو چکے ہیں' لیکن امت میں زیادہ مقبولیت اور رواج کن مجموعہ جات کو حاصل ہوا؟

جنہیں ''صحاح ستہ'' کہا جاتا ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی ''الموطا'' وغیرہ۔

عرض کی گئی: حالانکہ بقیہ ''مجموعہ جات'' بھی احادیث پر مشتمل ہیں۔

ارشاد فرمایا: بلکہ ان میں سے کئی ''مجموعہ جات'' کے مرتبین ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین کے اساتذہ ہیں۔

آپ یہ دیکھیں' آج کے زمانے میں ''حدیث'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان ہوتی ہے لیکن اس کا حوالہ کیا ہوتا ہے؟

''صحیح بخاری''، ''صحیح مسلم''، ''جامع ترمذی''

ارے بھئی! ان کتابوں کے مؤلفین تو دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی ہجری کے آغاز سے تعلق رکھتے ہیں۔ یعنی ان کے (یا ان کی کتابوں کی تالیف) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا سے ظاہری پردہ کرنے کے درمیان دو صدیاں حائل ہیں۔

ارشاد فرمایا: جی بالکل ایسا ہی ہے۔

یہاں ایک پہلو اور بھی ہے۔ ''صحیح بخاری'' اور ''صحیح مسلم'' وغیرہ میں جو احادیث موجود ہیں' وہ ان کتابوں میں بھی موجود ہیں جو ان سے پہلے مرتب کی گئی تھیں۔

لیکن عملی طور پر حوالہ دیتے ہوئے' ان کتابوں کا حوالہ دیا جاتا ہے جو بعد میں تحریر کی گئی ہیں۔ کیوں؟

صرف اس لیے کہ عام ''امت'' میں رواج ان بعد والی کتابوں کو حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: حالانکہ ''سند'' کے اعتبار سے' پہلے لکھی ہوئی کتابوں میں موجود روایات کی سند میں' مصنف اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان واسطے کم ہیں۔

ارشاد فرمایا: بالکل اسی طرح کی صورتحال ''ائمہ فقہ'' کی ہے۔

ائمہ فقہ کی تمام ''فقہی آراء'' ان کی ذاتی ''آراء'' نہیں ہیں۔ اگرچہ ''فقہ'' کی کتابوں میں یہ ان ائمہ سے منسوب ہیں۔

فقہاء کی بعض فقہی آراء وہ ہیں۔ جو ''کتاب وسنت کی نصوص'' کے عین مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی رائے کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو تابعین میں سے کسی ایک کے فتویٰ کے مطابق ہیں۔
بعض فقہی آراء ایسی ہیں۔ جوان ائمہ کی اپنی "ذاتی رائے"، پر مشتمل ہیں۔
لیکن یہ ان مسائل کے بارے میں ہیں جن کے بارے میں کتاب وسنت کی کوئی "نص"، موجود نہیں ہے۔
بعض آراء ایسی ہیں جن میں ان ائمہ نے کسی مشترک علت کی بنیاد پر "اصل"، کا حکم "فرع"، میں جاری کیا ہے۔
بعض آراء وہ ہیں جو ایسے مسائل کے بارے میں ہیں، جن کے بارے میں کتاب وسنت کی کوئی واضح نص، صحابہ وتابعین کی فقہی رائے، کوئی مشترک علت موجود نہیں۔
ایسے مسائل میں ان ائمہ نے اجتہاد سے کام لیتے ہوئے "حکم"، بیان کیا ہے۔
اور یہ طرزِ عمل بھی ان کا اپنا نہیں ہے بلکہ یہ "حدیث"، سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تھا، کہ وہ کس طرح فیصلہ کریں گے؟ تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا کہ اگر کسی مسئلے کے بارے میں مجھے کتاب اللہ یا سنت کا حکم نہ ملا تو میں اجتہاد کر کے اس کا حل پیش کروں گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی تھی جس نے حضرت معاذ کو اس بات کی توفیق عطا کی۔
عرض کی گئی: یعنی یہ طرزِ عمل "سنت"، سے ثابت ہے۔
ارشاد فرمایا: یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ فقہ کی کتابوں میں موجود تمام تر مسائل صرف "ائمہ اربعہ"، کی آراء نہیں ہیں بلکہ ان میں بعد میں آنے والے فقہاء کی "اجتہادی تحقیقات"، بھی شامل ہوتی ہیں۔
عرض کی گئی: یہاں تک تو بات ہمارے سامنے واضح ہوگئی۔
ارشاد فرمایا: اب آپ یہ بات سمجھ لیں، جس طرح "علم حدیث"، ایک "علم"، ہے۔
اسی طرح "علم فقہ"، بھی ایک "علم"، ہے۔
جس طرح علم حدیث روایت کرنے میں چند "صحابہ کرام رضی اللہ عنہم"، اور بعد میں آنے والے وقتوں میں، چند محدثین زیادہ مشہور ہوئے۔
اسی طرح "علم فقہ"، میں بھی بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی بہ نسبت، نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل تھی، اور بعد میں آنے والے فقہاء میں، چند ایک کو دوسروں کے مقابلے میں، زیادہ نمایاں مقام حاصل ہوا۔
عرض کی گئی: یعنی ان حضرات کے نمایاں ہونے میں، قدرت کی "ازلی حکمت"، کارفرما تھی۔
ارشاد فرمایا: دنیا کا کوئی بھی کام، اللہ تعالیٰ کی "مشیت"، کے بغیر نہیں ہوتا۔ اور اس کی "مشیت"، "حکمت"، سے خالی نہیں ہوتی۔
تابعین اور تبع تابعین کے طبقے میں، بلکہ ان کے بعد آنے والوں میں بھی، علم فقہ کے بڑے بڑے، جلیل القدر ماہر گزرے ہیں، لیکن امت میں چار حضرات کو زیادہ مقبولیت نصیب ہوئی، اور ان چاروں کو "علم فقہ"، میں اہل سنت کا پیشوا و مقتداء تسلیم کیا جاتا ہے

عرف عام میں انہیں ''ائمہ اربعہ'' کہا جاتا ہے۔ وہ چار حضرات یہ ہیں:

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کا اسم گرامی نعمان بن ثابت ہے۔ کوفہ کے رہنے والے تھے۔ چاروں ائمہ میں سے صرف آپ کو ''تابعی'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اُمتِ محمدیہ' کی ایک بڑی تعداد امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ فقہی تحقیقات کی پیروکار ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کو ''امام دارالہجرۃ'' کہا جاتا ہے۔ مدینہ منورہ سے تعلق تھا۔ آپ عمر میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کم وبیش 17 برس چھوٹے ہیں۔ آپ کی کتاب ''موطا امام مالک''، علم حدیث کا قدیم اور بنیادی ماخذ ہے۔ امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ (موطا امام محمد کے ناقل ومؤلف) اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے فیض یافتگان کی صف میں شامل ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کو ''ناصر السنۃ النبویہ'' کا خطاب دیا گیا۔ علم حدیث وفقہ کے جامع تھے۔ آپ کا سوانحی خاکہ آئندہ صفحات میں مذکور ہے۔ دنیا بھر میں ''احناف'' کے بعد' عددی اعتبار سے سب سے زیادہ پیروکار' امام شافعی کے ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ:

آپ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے براہِ راست شاگرد ہیں جبکہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے بالواسطہ شاگرد ہیں۔ علم حدیث میں آپ کی تصنیف ''مسند امام احمد بن حنبل'' بنیادی ماخذ سمجھی جاتی ہے جبکہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین آپ کے تلامذہ کی صف میں شامل ہیں۔ آپ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں۔ آج کے زمانے میں مملکت سعودیہ عربیہ کا ریاستی قانون فقہ حنبلی پر مشتمل ہے' جو ہمارے ان نادان دوستوں کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جن کے نزدیک کسی بھی امام کی تقلید ''شرک فی الرسالت'' شمار ہوتی ہے۔

''ائمہ اربعہ'' کے اس اجمالی تعارف کو ہم اعلیٰ حضرت احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے شہرۂ آفاق ''سلام'' کے اس شعر پر ختم کرتے ہیں۔

شافعی ' مالک ' احمد ' امام حنیف
چار باغِ اُمت پہ لاکھوں سلام

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب: محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع (جن کی نسبت سے امام صاحب ''شافعی'' کہلاتے ہیں) بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف۔

''عبد مناف'' پہ جا کر امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے۔ یہ ''عبد مناف'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ''دادا'' جناب ''عبد المطلب'' کے ''دادا'' ہیں اور جناب ''ہاشم'' کے والد ہیں، یعنی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ قبیلہ ''قریش'' سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اجداد میں ''سائب بن عبید'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں جبکہ ان کے صاحبزادے ''شافع'' کم سن (بچے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیے جاتے ہیں۔

پیدائش: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ 150ہجری میں غزہ، فلسطین میں پیدا ہوئے۔ اسی برس امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مزید حالات کیلئے ملاحظہ ہو:

سیر اعلام النبلاء 5/10، التاریخ الکبیر 42/1، التاریخ الصغیر 302/2، الجرح و التعدیل 201/7، حلیة الاولیاء 161/9، الفہرست 263، تاریخ بغداد 56/2، طبقات فقہاء 48، طبقات حنابلہ 280/1، الانساب 251/7، تاریخ ابن عساکر 395/14، صفة الصفوة 95/2، معجم الادباء 281/17، تہذیب الاسماء واللغات 44/1، وفیات الاعیان 163/4، تہذیب الکمال 1160، تذھیب التہذیب 180، تاریخ اسلام 29/11، تذکرة الحفاظ 361/1، الکاشف 170/3، الوافی بالوفیات 171/2، البدایة والنہایة 251/10، شذرات الذھب 9/2

(نوٹ: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانحی ماخذ کے مذکورہ بالا حوالہ جات کی نشاندہی ''سیر اعلام النبلاء'' کے محقق نے کی ہے۔ ہم نے من وعن انہیں یہاں نقل کر دیا ہے۔ جہانگیر)

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے درج ذیل کتب کی نشاندہی کی ہے جو ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی سیرت پر لکھی گئی ہیں۔

(۱) آداب الشافعی و مناقبه لعبد الرحمن بن ابی حاتم الرازی (ت ۳۲۷ھ)

(۲) مناقب الشافعی لابی بکر احمد بن الحسین البیهقی (ت ٤٥٨ھ)۔

(۳) مناقب الامام الشافعی لفخر الدین الرازی (ت ٦٠٦ھ)

(۴) مناقب الامام الشافعی لعماد الدین ابی الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر (ت ۷۷٤ھ)

(۵) توالی التاسیس لمعالی محمد بن ادریس لابن حجر العسقلانی (ت ۸٥٢ھ)۔

(نوٹ: ڈاکٹر ماہر یاسین نے امام شافعی کی سیرت پر لکھی جانے والی ایک اہم کتاب کا تذکرہ نہیں کیا، وہ مصر کے مشہور محقق استاد ابوزہرہ کی تصنیف ہے۔ اور اس کا اُردو ترجمہ بھی دستیاب ہے۔ جہانگیر)

نشو ونما: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ادریس بن عباس تنگ دست شخص تھے۔ وہ مکہ مکرمہ کے رہنے والے تھے' تلاش معاش میں پہلے مدینہ منورہ آئے۔ پھر وہاں سے شام سے ہوتے ہوئے فلسطین چلے گئے' جہاں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ہوئی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جب دو برس کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ اپنے کمسن صاحبزادے کو ساتھ لے کر واپس ''مکہ مکرمہ'' آ گئیں۔

مکہ مکرمہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید حفظ کرنے کا آغاز کیا۔ 7 برس کی عمر تک وہ حفظ قرآن مکمل کر چکے تھے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ''لحن'' (قرأت کا لہجہ) بہت اثر انگیز تھا۔

کلاسیکی عربی زبان وادب پر عبور حاصل کرنے کیلئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک طویل عرصہ ''قبیلہ ہذیل'' کے افراد کے ساتھ گزارا' جن کی زبان سب سے زیادہ فصیح اور خارجی اثرات سے پاک سمجھی جاتی تھی۔ اس قیام کے دوران انہوں نے گھڑ سواری اور تیراندازی میں بھی مہارت حاصل کی۔

طلب علم: علم کے حصول کیلئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف بلاد وامصار کا سفر کیا۔ مکہ مکرمہ میں حصول علم سے فراغت کے بعد آپ مدینہ منورہ آئے جہاں امام دارالہجرۃ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ''موطا'' کا درس لیا بلکہ آپ نے ''موطا امام مالک'' کو حفظ کر لیا۔

اس کے بعد آپ عراق چلے گئے' جہاں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے علم حدیث وفقہ ولغت میں استفادہ کیا۔

اساتذہ کرام: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ' امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ' ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ' سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ' داؤد بن عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ' عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ' مسلم بن خالد زنجی رحمۃ اللہ علیہ' ابراہیم بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ جیسے اساطین اہل علم شامل ہیں۔

تلامذہ کرام: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے استفادہ کرنے والوں میں (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاد اور مسند حمیدی کے مؤلف) عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ' ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ' ابوثور رحمۃ اللہ علیہ' حرملہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ' احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابرین شامل ہیں۔

تصانیف: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

(i) کتاب الام: یہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے ضخیم اور سب سے زیادہ مشہور تصنیف ہے۔

(ii) ''السنن الماثورہ'': اس کتاب کے راوی مشہور حنفی فقیہہ امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ انہوں نے اپنے ماموں ''امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس کتاب کو روایت کیا جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید ہیں۔

(iii) الرسالہ: یہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر تصنیف ہے' جس کا بنیادی موضوع ''اصولِ فقہ'' ہے۔

(iv) ''مسند شافعی'': اس کا تعارف آئندہ صفحات میں آ رہا ہے۔

وصال: ربیع بیان کرتے ہیں' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے رجب المرجب کی آخری تاریخ کو' شبِ جمعہ میں' عشاء کی نماز کے بعد انتقال کیا۔ اور ہم نے انہیں جمعہ کے دن دفن کیا۔ یہ 204 ہجری کی بات ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک ''مصر'' کے شہر ''قاہرہ'' میں قبلۂ حاجاتِ خلائق ہے۔

مسند شافعی

''مسند شافعی''، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے۔

...—...—...

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید ''ربیع بن سلیمان مراوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے استاد ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنی ہوئی احادیث اپنے شاگردوں کے سامنے بیان کی تھیں۔

...—...—...

ربیع بن سلیمان مراوی کے ایک شاگرد ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصم نے ''مرادی'' سے سنی ہوئی احادیث کو مرتب کیا۔

...—...—...

8ویں صدی ہجری سے تعلق رکھنے والے امیر ابوسعید سنجر بن عبداللہ الناصری (متوفی :745) نے اسے فقہی ابواب پر مرتب کیا اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں ''اصل ماخذ'' کے حوالے کی نشاندہی کی۔

...—...—...

ہمارے زمانے میں ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی ایک عراقی محقق نے مزید تحقیق وتخریج وتعلیقات کے ہمراہ اس کے حسن کو چار چاند لگادیئے۔

...—...—...

''مسند شافعی'' کا جونسخہ اس وقت ہمارے سامنے موجود ہے۔ یہ 1425 ہجری بمطابق 2004 عیسوی میں ''غراس للنشر والتوزیع'' کویت سے شائع ہوا۔

...—...—...

سرورق پر یہ بات تحریر کی گئی ہے' یہ مخطوطہ پہلی مرتبہ شائع ہو رہا ہے۔

...—...—...

سرورق پر یہ بات بھی تحریر کی گئی ہے' اس نسخے کے مرتب امیر ابوسعید سنجر بن عبداللہ الناصری (متوفی :745) ہیں اور اس کی نصوص کی تحقیق' احادیث کی تخریج اور تعلیق نگاری' ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی محقق نے کی ہے۔ مقدمے کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ یہ محقق ''عراق'' کے رہنے والے ہیں۔

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کم وبیش 120 صفحات پر مشتمل تفصیلی مقدمہ تحریر کیا ہے جس میں علم حدیث، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، مسند شافعی اور اس کے مرتب کے بارے میں قابل قدر معلومات فراہم کی ہیں۔

•••——•••——•••

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کتاب کو 4 اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ ہم نے اپنے اس ترجمے میں، ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی ترتیب و تقسیم کو برقرار رکھا ہے۔

•••——•••——•••

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 200 صفحات کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل مختلف معلوماتی فہارس مرتب کی ہیں جن میں ضروری فہارس کو ہم نے بھی اس ترجمے میں شامل کیا ہے۔ اور اس میں بعض اضافہ جات کیے ہیں۔

•••——•••——•••

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 351 کتابوں کی فہرست ''ماخذ ومراجع'' کے عنوان کے تحت دی ہے۔ یہ وہ کتابیں ہیں جن کی مدد سے ڈاکٹر صاحب نے مقدمہ تحریر کیا۔ احادیث کی تخریج کی، تعلیقات تحریر کی ہیں۔

•••——•••——•••

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ''مسند شافعی'' کا جو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں، اس کی تخریج مترجم نے نہیں کی، یہ ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی تحقیق ہے جو ''انداز بیاں'' کے فرق کے ساتھ ہم نے نقل کر دی ہے۔ تاہم یہ تخریج ہم نے مکمل طور پر نقل نہیں کی۔ ورنہ کتاب کا حجم زیادہ ہو جاتا۔

•••——•••——•••

اب جب یہ کتاب پریس میں جانے کیلئے بالکل تیار ہے تو ہمیں خیال آ رہا ہے، چند ایک مختصر سی تعلیقات، ہمیں بھی تحریر کر دینی چاہئے تھیں۔

ان حسرتوں سے کہہ دو ! کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے، دلِ داغدار میں

کِتَابُ الطَّھَارَۃ

طہارت کا بیان

باب : فی ماء البحر

باب 1 :سمندر کا پانی

1 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ، رَجُلٍ مِنْ الِ ابْنِ الْاَزْرَقِ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ، فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهِ عَطِشْنَا، اَفَنَتَوَضَّاُ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ، الْحِلُّ مَيْتَتُهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم سمندری سفر پر جاتے ہیں۔ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں۔اگر ہم اس کے ہمراہ وضو کرلیں تو ہم پیاسے رہ جائیں گے۔کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء، وهو اوّل حديث فى المسند

اس حدیث کو انہوں نے ''کتاب الوضوٗ'' کے اندر نقل کیا ہے اور یہ ''مسند'' کی سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر1:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **46**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **45**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **237/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **735**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **83**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **386**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **69**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **50/1**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **140/1**

باب : فی ماء البئر

باب 2: کنویں کا پانی

2 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الثِّقَةِ، عِنْدَهُ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ اَوْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَدَوِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ بِئْرَ بُضَاعَةَ تُطْرَحُ فِيْهَا الْكِلَابُ وَالْحِيَضُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی ''بضاعہ'' کے کنویں میں (مردار) کتے ڈالے جاتے ہیں اور حیض (کے کپڑے) ڈالے جاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حدیث ''کتاب اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی الماء الدائم

باب 3: ٹھہرا ہوا پانی

3 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **2**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **31/3**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت لبنان **66**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **66**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **174/1**

حدیث نمبر **3**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ' مصر **969**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **125/1**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **294/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **162/1**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **68**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **66**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **730**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **69**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **68/1**

عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے پھر وہ اسی سے غسل کرے گا۔

اس حدیث کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی القلتین

باب 4: دو قلے

4 - اَنْبَانَا الثِّقَةُ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا اَوْ خَبَثًا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجاست نہیں اٹھاتا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) خباثت نہیں اٹھاتا (یعنی پاک نہیں ہوتا)۔

5 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، بِاِسْنَادٍ لَا يَحْضُرُنِىْ ذِكْرُهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا وَّفِىْ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِقِلَالِ هَجَرَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَقَدْ رَاَيْتُ قِلَالَ هَجَرَ، فَالْقُلَّةُ تَسَعُ قِرْبَتَيْنِ، اَوْ قِرْبَتَيْنِ وَشَيْئًا

✧✧ ابن جریج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجس نہیں ہوتا۔

اس روایت میں لفظ ''ہجر'' کے مٹکے ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں میں نے ہجر کے مٹکے دیکھے ہیں۔

حدیث نمبر **4**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	12/2
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء	737
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	63
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء	517
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	67
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء	46/1
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء	92
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء	1249
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	132/1

ایک قلہ دو مشکیزوں جتنا ہوتا ہے یا ان سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثانى من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ''کتاب الوضو'' کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب ''اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فى سؤر الحمر والسباع

باب 5: گدھوں اور درندوں کا جوٹھا

6 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ، اَوِ ابْنِ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ : اَنَتَوَضَّاُ بِمَا اَفْضَلَتِ الْحُمُرُ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَبِمَا اَفْضَلَتِ السِّبَاعُ كُلُّهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا' کیا ہم گدھوں کے جھوٹے پانی سے وضو کرلیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں اور ہر درندے کے جھوٹے پانی سے (تم وضو کر سکتے ہو)۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فى سؤر الهرة

باب 6: بلی کا جوٹھا

7 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، اَوْ اَبِىْ قَتَادَةَ، الشَّكُّ مِنَ الرَّبِيْعِ، اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوْئًا،

حدیث نمبر 7:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة الميمنيه' مصر'	303/5
دارمی' امام' ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	742
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	75
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	367
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	92
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	55/1
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	104
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1299
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	159/1

فَجَائَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ، قَالَتْ : فَرَآنِى اَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ : اَتَعْجَبِيْنَ يَا بِنْتَ اَخِى، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ اَوِ الطَّوَّافَاتِ .

✧✧ سیّدہ کبشہ بنت کعب بن مالک رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی اہلیہ ہیں (ربیع نامی راوی کو شک ہے) شاید ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اندر تشریف لائے' میں نے ان کے لئے پانی رکھا۔ ایک بلی آئی وہ اس پانی میں سے پینے لگی۔ وہ خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے دریافت کیا: اے میری بھتیجی! کیا تم حیران ہو رہی ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ناپاک نہیں ہوتی۔ یہ تمہارے گھر آنے والوں یا آنے والیوں میں شامل ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب : فى سؤر الكلب

باب 7: کتے کا جھوٹا

8 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ مِنْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں پی لے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

9 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

10 - اَنْبَانَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِى تَمِيْمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، اُوْلَاهُنَّ اَوْ

حدیث نمبر **8**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة الميمنية' مصر **245/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **54/1A**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **161/1**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **364**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **56/1**

اُخْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔ پہلی یا آخری مرتبہ مٹی کے ساتھ دھوئے۔

اخرجه الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضو ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب : فی فضلة الغسل والوضوء

باب 8: غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنا

11 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدَحِ، وَهُوَ الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں بھی (آپ کے ساتھ) غسل کرتی تھی۔ میں اور وہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

12 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

13 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ، فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهٗ : اَبْقِ لِىْ، اَبْقِ لِىْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔ بعض اوقات میں ان سے کہتی تھی: میرے لیے بھی باقی رہنے دیں میرے لیے بھی (پانی) باقی رہنے دیں۔

14 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِىَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا

حدیث نمبر 11

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 91

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 968

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 73

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 177/1

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 175/1

کرتے تھے۔

15 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ :اِنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْعًا ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مرد اور عورتیں (یعنی میاں بیوی) ایک ساتھ وضو کر لیتے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فی نبع الماء من تحت اصابعه صلی الله علیه وسلم

باب 9: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا

16 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ، فَوَضَعَ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ يَدَهُ، وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّؤُوا مِنْهُ، قَالَ : فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهِ، فَتَوَضَّاَ النَّاسُ حَتّٰى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات یاد ہے' عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کرنا شروع کریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ رہا تھا۔ تمام لوگوں نے وضو کر لیا یہاں

حدیث نمبر **14**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **159**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **127/6**

دارمی' امام' ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **755**

بخاری' امام' ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **72/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **175/1**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **238**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **57/1**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **168**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **236**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1108**

تک کہ وہاں پر موجود آخری شخص نے بھی وضو کرلیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فى جلود الميتة

باب10: مردار کی کھال

17 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَّيْتَةٍ قَدْ كَانَ اَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِّمَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر **16**:

حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر	**309**
شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر'	**329/6**
نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤادعبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	**176/1**
قزوینی'امام'محمد بن یزیدابن ماجہ''السنن''تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء	**377**
ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹر بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء	**62**
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء	**129/1**
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس'''المؤطا''بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطاامام محمد) تحقیق:عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبۃ العلمیہ	**35**
بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	**60/1**
سجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث''السنن''داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان	**79**
نیشاپوری'امام'ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'**1981**ء	**120**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء	**1265**

حدیث نمبر **17**:

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر'	**106/3**
بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	**54/1**
نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤادعبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	**59/7**
ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹر بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء	**3631**
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء	**60/1**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء	**6539**
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس'''المؤطا''بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1436**
حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر	**491**
دارمی'امام'ابومحمدعبداللہ بن عبدالرحمٰن''السنن''تحقیق:عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن'قاہرہ'**1966**ء	**1988**
سجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث''السنن''داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان	**4120**

قَالَ : فَهَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ : اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جوآپ نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو عطا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ مردار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھانا حرام ہے۔

18 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ وَعْلَةَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس بھی کھال کی دباغت کرلی جائے وہ پاک ہوجاتی ہے۔

19 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اُمِّهٖ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی ہے: جب دباغت کرلی جائے تو مردار کی کھال کو استعمال کرلیا جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء

ان تینوں روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **19**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**985**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**486**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**219/1**
دارمی' امام' ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1991**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**191**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4123**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3609**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1728**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**183**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**114**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1287**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**161/1**

باب : فی آنیة الفضة

باب 11: چاندی کا برتن

20 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلَّذِىْ يَشْرَبُ فِىْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِىْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ ۔

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص چاندی کے برتن میں پیئے گا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بڑھائے گا۔

اس روایت کوانہوں نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : غسل البول من المسجد

باب 12: مسجد سے پیشاب کودھونا

21 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ : بَالَ اَعْرَابِىٌّ فِى الْمَسْجِدِ فَعَجَلَ النَّاسَ اِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ، وَقَالَ : صُبُّوْا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَّآءٍ ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کردیا۔لوگ اس کی طرف بڑھے۔ آپ نے لوگوں کواس سے منع کردیااور فرمایا: اس پرایک ڈول پانی بہادو۔

حدیث نمبر **20**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق :عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1993**

سجستانی' امام' ابوداؤسلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4124**

قزوینی' امام' محمد بن یزیدابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق :بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3612**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **176/7**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1286**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطاامام محمد) تحقیق :عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **882**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **300/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **146/7**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم :فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **134/6**

حدیث نمبر **21**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **221**

قزوینی' امام' محمد بن یزیدابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق :بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **52**

22 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَّلا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 21:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 148

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 74/1

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 52

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 8467

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 2593

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 213/1

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 13/1

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1401

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1398

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 412/2

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 1660

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1996

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 230

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 110/3

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 130

حدیث نمبر 22:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 938

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2302

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 239/2

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 220

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 380

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 519

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 147

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 14/3

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 554

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 5876

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 297

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 985

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 981

تَـحَـجَّـرْتَ وَاسِـعًا، قَالَ : فَمَا لَبِثَ اَنْ بَالَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَكَاَنَّهُمْ عَجِلُوْا عَلَيْهِ، فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ، ثُـمَّ اَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَّاءٍ، اَوْ سَجْلٍ مِنْ مَّاءٍ، فَاُهَرِيْقَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلِّمُوْا، وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور بولا: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر! اور ہمارے سوا اور کسی پر رحم نہ کرنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک وسیع چیز کو تنگ کر دیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں' تھوڑی دیر بعد اس دیہاتی نے مسجد کے کونے میں پیشاب کرنا شروع کیا۔ لوگ تیزی سے اس کی طرف بڑھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع کر دیا پھر آپ کے حکم کے تحت پانی کے چند ڈول اس پر بہا دیئے گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (لوگوں کو) تعلیم دو! آسانی فراہم کرو تنگی فراہم نہ کرو۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب : فی المنی یصیب الثوب

باب 13: منی کا کپڑے پر لگ جانا

23 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

24 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

حدیث نمبر **23**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر' **230/1**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکة الطباعة العربیه' ریاض' الطبعة الثانیه' **1981**ء **288**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیه' مصر **51/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیه' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **417/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان **55/1**

حدیث نمبر **24**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1439**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **186**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیه' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **920**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر' **43/6**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **165/1**

قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

25 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِيْهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **24**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **371**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **537**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **116**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **290**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **288**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **205/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **48/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **417/2**

حدیث نمبر **25**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **164/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1379**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1376**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **50/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **416/2**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **917**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **36/6**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **272**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **39**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **156**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **4854**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **2505**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **288**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **50/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1322**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2330**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **56/1**

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی پھر آپ اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

26 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اَمِطْهُ عَنْكَ قَالَ اَحَدُهُمَا بِعُوْدٍ اَوْاِذْخِرَةٍ فَاِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ اَوِالْمُخَاطِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں: تم اسے صاف کر دو۔ دو میں سے ایک راوی نے یہ روایت نقل کی ہے: لکڑی یا گھاس کے ذریعے کرو کیونکہ وہ تھوک اور بلغم کی مانند ہے۔

27 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ : اَخْبَرَنِىْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ اِنْ كَانَ رَطْبًا مَسَحَهُ، وَاِنْ كَانَ يَابِسًا حَتَّهُ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، جب ان کے کپڑے پر منی لگ جاتی تو اگر وہ "تر" ہوتی تھی تو وہ اسے پونچھ لیتے تھے اور اگر خشک ہوتی تھی تو وہ اسے کھرچ دیتے تھے پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء، وهو اٰخر حديث فيه، والى اٰخر الخامس من كتاب الديات والقصاص

اس باب میں موجود پہلی روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے اور اس کے بعد اگلی روایات کو کتاب "الدیات والقصاص" میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **26**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**924**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**52/1**
دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**125/1**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی)	**11321**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**11**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**56/1**

حدیث نمبر **27**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**918**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**488/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**56/1**

باب : فی دم الحیض

باب 14: حیض کا خون

28 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ : سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، يُصِيبُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ : حُتِّيهِ، ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيهِ، وَصَلِّىْ فِيهِ -

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے پر لگ جانے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر اسے پانی کے ذریعے مل کر اس پر پانی بہا دو اور پھر اس میں نماز ادا کر لو۔

29 - اَخْبَرَنَا الربيع، عن الشافعی فی اول الکتاب، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّهُ

حدیث نمبر 28:

حوالہ	نمبر
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	320
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء	120
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	138
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	275
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	1396
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	1393
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	49/24
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	13/1
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء	1223
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	1009
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	345/6
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	166/1
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	60
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء	629
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	155/1
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	285
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء	2062
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	1397
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	1394
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	285/24
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	67/1

سَمِعَ امْرَاَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ، تَقُوْلُ : سَمِعْتُ جَدَّتِیْ اَسْمَاءَ ابْنَةَ اَبِیْ بَكْرٍ، تَقُوْلُ : سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَیْضَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق روایت نقل کی ہے۔

30 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ ابْنَةِ اَبِیْ بَكْرٍ، قَالَتْ : سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَیْتَ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَیْضَةِ، كَیْفَ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَهَا : اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَیْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ، ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تُصَلِّ فِیْهِ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر ہم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اس عورت کو کیا کرنا چاہئے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے ملا کر صاف کر لے پھر اسے پانی کے ذریعے دھولے پھر اس کپڑے میں نماز ادا کر لے۔

31 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ یُصِیْبُهُ دَمُ الْحَیْضِ، فَقَالَ : تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تُصَلِّیْ فِیْهِ

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے پر لگنے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر پانی کے ذریعے مل کر دھولو اور پھر اس میں نماز ادا کرلو۔

حدیث نمبر **30**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	227
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	291
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	361
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	286/24
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	13/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	67/1

حدیث نمبر **31**:

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	359
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	278
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	67/1

اخـرج الثـلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء، والرابع من كتاب ذكر الله تعالىٰ على غير وضوء، وهو اٰخر حديث فيه .

پہلی تینوں روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو ''بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے'' سے متعلق باب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فی الشوارع

باب 15: راستوں کا بیان

32 - اَخْبَـرَنَـا مَـالِكٌ، عَـنْ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْـمِـيِّ، عَـنْ اُمِّ وَلَـدٍ لِابْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً، سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ : اِنِّىْ امْـرَاَةٌ اُطِيلُ ذَيْلِى، وَاَمْشِى فِى الْمَكَانِ الْقَذِرِ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ .

✦✦ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' میرا دامن لمبا ہوتا ہے اور میں گندگی والی جگہ سے بھی گزرتی ہوں۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (زمین کا) بعد والا حصہ اسے (پاؤں کو) پاک کردے گا۔

اخرجه من كتاب الامالى .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الامالی'' کے اندر نقل کیا ہے۔

باب : فی الاستطابة والنهى عن استقبال القبلة واستدبارها وما يستنجى به

باب 16: پاکیزگی حاصل کرنا (رفع حاجت کرتے ہوئے) قبلہ کی طرف رخ کرنے یا پیٹھ کرنے

حدیث نمبر **32**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **615**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **290/6**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **748**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **383**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **531**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **143**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6925**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **845/23**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **406/2**

کی ممانعت اور کس چیز سے استنجا کیا جائے؟

33 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ، فَاِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلا يَسْتَدْبِرْهَا بِغَائِطٍ وَّلا بَوْلٍ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَاَنْ يَّسْتَنْجِىَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں۔ جب کوئی شخص پاخانہ کرنے کے لئے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے اس کی طرف پیٹھ بھی نہ کرے اور تین پتھروں کے ذریعے استنجاء کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر اور ہڈی سے (استنجا کرنے سے) منع کیا ہے اور اس بات سے بھی (منع کیا ہے) کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

34 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنِى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو وَجْزَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ

حدیث نمبر **33**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **988**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **247/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **680**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **265**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **8**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** **130**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **381**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981ء** **80**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **121/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **1428**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **1431**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **22/1**

حدیث نمبر **34**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **432**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ھ** **1638**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **213/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966ء** **667**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **41**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** **315**

عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الاسْتِنْجَاءِ : بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيعٌ ۔

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے والد (حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے استنجا کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے تین پتھروں کے ذریعے کیا جائے۔ اس میں گوبر نہیں ہونا چاہئے۔

35 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا، قَالَ : فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى ۔

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، آپ نے پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع کیا ہے (اور فرمایا ہے) تم (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **34**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **121/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان، **1344**ھ **103/21**

حدیث نمبر **35**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **378**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **414/4**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء **671**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **114**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **264**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **9**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **318**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **8**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **22/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **20**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء **57**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان، **1966**ء **199/1**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **232/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1413**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1416**

دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **60/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان، **1344**ھ **91/1**

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب ہم شام آئے تو وہاں ایسے بیت الخلا ملے جو قبلہ کی سمت میں بنائے گئے تھے۔ ہم منہ موڑ کر بیٹھا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرتے تھے۔

اخر الحديثين من كتاب الوضوء، والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

پہلی دو احادیث امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الوضو" میں نقل کی ہیں اور تیسری حدیث "اختلاف حدیث" کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب : جوازه فى البناء

باب 17: عمارت میں (قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنے) کا جواز

36 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ : اِنَّ نَاسًا يَقُوْلُوْنَ : اِذَا قَعَدْتَ عَلٰى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لَّنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهٖ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، لوگ یہ کہتے ہیں، جب تم قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی طرف منہ

حدیث نمبر **36**:

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **16/1**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **12/2**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1673**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **145**
حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **266**
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **322**
ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **11**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **23/1**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **22**
نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **59**
اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **102/2**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **233/2**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **14/8**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **1421**
طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **1211**
دارقطنی، امام، علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **61/1**

نہ کرو یا بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر بیت المقدس کی طرف منہ کر کے قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو 'اختلاف حدیث' کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب باب النهی عن ذکر الله تعالٰی عند قضاء الحاجة

باب 18: قضائے حاجت کے وقت اللہ تعالٰی کا ذکر کرنے کی ممانعت

37 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو بَکْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلاً مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلامَ، فَلَمَّا جَاوَزَهُ نَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :اِنَّمَا حَمَلَنِیْ عَلَى الرَّدِّ عَلَيْكَ خَشْيَةُ اَنْ تَذْهَبَ فَتَقُوْلَ : اِنِّیْ سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ، فَاِذَا رَاَيْتَنِیْ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ فَلا تُسَلِّمْ عَلَیَّ، فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ لَا اَرُدُّ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے اسے سلام کا جواب دیدیا۔ جب وہ آگے گزر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا' میں نے تمہیں اس لئے سلام کا جواب دیا ہے کہ مجھے اندیشہ تھا تم جاؤ گے اور جا کر یہ کہو گے کہ میں نے اللہ کے رسول کو سلام کیا تھا لیکن انہوں نے مجھے جواب نہیں دیا۔ جب تم مجھے ایسی حالت میں دیکھو (جب میں پیشاب کر رہا ہوں) تو تم مجھے سلام نہ کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا۔

38 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ حَتّٰى قَامَ اِلٰى جِدَارٍ فَحَتَّهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَیَّ السَّلَامَ .

حدیث نمبر **37**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **51/1**

حدیث نمبر **38**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **161/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **337**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **329**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبٰی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **165/1**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **76/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **501/4**

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَصَمُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ : هٰذَانِ الْحَدِيْثَانِ لَيْسَا فِيْ كِتَابِ الْوُضُوْءِ، وَلٰكِنْ اَخْرَجْتُهُمَا فِيْهِ لِاَنَّهُ مَوْضِعُهُ، وَفِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ مِنْ كِتَابِ الْوُضُوْءِ ۔

✧✧ ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کی طرف بڑھے' آپ نے اپنے عصاء کے ذریعے جو آپ کے پاس موجود تھا اسے جھاڑا اور پھر آپ نے اپنا دست مبارک دیوار کے ساتھ لگایا پھر اس ہاتھ کے ذریعے اپنے چہرے اور کلائیوں پر مسح کیا۔ پھر مجھے سلام کا جواب دیا۔

ابوالعباس الاصم کہتے ہیں یہ دونوں روایات کتاب الوضو میں نہیں ہیں لیکن میں نے ان کو نقل کرلیا ہے کیونکہ یہ دونوں ''کتاب الوضو'' میں ہی نقل کرنے کے لائق ہیں۔

39 -قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَرَوَى اَبُو الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَيَمَّمَ، فَاَخْرَجْتُ الْحَدِيْثَ بِتَمَامِهِ لِهٰذِهِ الْعِلَّةِ ۔

✧✧ حضرت ابن صمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پیشاب کیا پھر تیمم کیا۔

مرتب کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو اس علت کی وجہ سے مکمل طور پر نقل کیا ہے۔

40 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بِئْرِ جَمَلٍ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى مَسَحَ يَدَهُ بِجِدَارٍ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے بئر جمل کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر آپ واپس تشریف لائے۔ ایک شخص نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا۔ پہلے آپ نے اپنا دست مبارک دیوار پر پھیرا اور پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔

اخرج الحديثين وقول الاصم والثالث من كتاب الوضوء والرابع من كتاب الديات والقصاص وهو اخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو اور اصم کے قول کو اور تیسری روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو کتاب ''الدیات والقصاص'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

بابٌ : فی غسل الید قبل ادخالها الاناء

باب 19 : برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے دھولینا

41 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **40**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **51/1**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہوتو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونہ لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

42 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہوتو اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

43 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

حدیث نمبر **41**:

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **263/1**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **951**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **36239**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **772**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **278**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **6/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **5/1**

حدیث نمبر **42**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **952**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **465/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **52/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **278**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق :شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5096**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1060**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1063**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **45/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **24/1**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

44 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَاد، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّنَامِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا فِيْ وَضُوْئِهِ، فَاِنَّهُ لا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے اسے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

قال الاُصم : انما اخرجت حديث مالك على حدة ' و حديث سفيان على حدة ' الان الشافعي رضي الله عنه قبل ذٰلك ذكره عنهما جميعا على لفظ حديث مالك .

اصم کہتے ہیں میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اور سفیان سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ان دونوں کے حوالے سے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں نقل کیا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

انہوں نے ان چاروں روایات کو کتاب الوضو میں روایت کیا ہے۔

باب : في الوضوء وصفته

باب 20: وضو اور اس کا طریقہ

45 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ : هَلْ

حدیث نمبر 45:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق : بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 434
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 241
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق : عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 5
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 417
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 57
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 38/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق : عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 700
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 185
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم : فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 235
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 100
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق : ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 28
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 71/1

تَسْتَطِيعُ اَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ : نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوْءٍ، فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ، وَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے یہ کہا کہ کیا آپ ہمیں یہ دکھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زید نے فرمایا: ہاں! پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا پھر اسے اپنے دونوں ہاتھوں پر بہایا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا پھر کلی کی پھر ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا۔ پھر چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر پر مسح کیا اور اپنا ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے۔ انہوں نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے۔ پھر ان دونوں کو واپس اسی جگہ تک لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ پھر انہوں نے دونوں پاؤں کو دھو لیا۔

46 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ .

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنے چہرۂ مبارک کو تین مرتبہ دھویا۔ دونوں بازوؤں کو دو دو مرتبہ دھویا پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے مسح کیا پھر آپ دونوں ہاتھوں کو پیچھے لے کر گئے۔ آپ نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے کر گئے اور پھر اسی جگہ لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھو لئے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **45**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**86**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**241/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**36/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1074**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1077**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**50/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**26/1**

باب الوضوء مرة مرة وتقديم الاستنشاق على المضمضة

باب 21: ایک ایک مرتبہ وضو کرنا، کلی کرنے سے پہلے ناک میں پانی ڈالنا

47 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِى الْاِنَاءِ، فَاسْتَنْشَقَ وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ، وَصَبَّ عَلٰى وَجْهِهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَصَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا پھر ناک میں پانی ڈالا پھر آپ نے کلی کی۔ آپ نے ایسا ایک مرتبہ کیا۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا اور اپنے چہرے پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے دونوں بازوؤں پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے سر مبارک اور دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **47**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **216**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **64**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' — **233/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **702**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **702**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **157**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **143**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **411**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **42**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **62/1**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **486**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ 'مصر' — **1073**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **148**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **29/1**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1076**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **31/1**

باب : فی مسح الناصية وعلى العمامة

باب 22: پیشانی کا مسح کرنا اور عمامے پر مسح کرنا

48 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، وَابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عُمَرَ، وَابْنِ وَهْبِ الثقفى، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلٰى عِمَامَتِهٖ وَخُفَّيْهِ .

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا۔ آپ نے اپنے عمامے اور دونوں موزوں پر بھی مسح کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضوء'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 48:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 749

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 757

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 240

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 44/4

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 274

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 150

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 100

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 545

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 77/1

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 112

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' ، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1064

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 259/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 30/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1343

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1346

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' ، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 192/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' ، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 58/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 26/1

باب حسر العمامة ومسح مقدم الرأس

باب 23: عمامے کو پیچھے کرنا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کرنا

49 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ، اَوْ قَالَ : نَاصِيَتَهٗ، بِالْمَاءِ ۔

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنے عمامے کو پیچھے کرلیا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کیا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) پانی کے ذریعے پیشانی پر مسح کیا۔

50 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ نَاصِيَتَهٗ، اَوْ قَالَ : مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ بِالْمَاءِ ۔

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشانی پر مسح کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ

حدیث نمبر **49**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **739**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **237**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **26/1**

حدیث نمبر **50**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1341**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **84**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **32/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **711**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **142**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **407**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **38**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **26/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **98**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **105**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1044**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **479/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1914**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **51/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **27/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **60/2**

ہیں:) آپ پانی کے ذریعے اپنے سر کے اگلے والے حصے پر مسح کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضوء" میں نقل کیا ہے۔

باب اسباغ الوضوء والتخليل بين الاصابع والمبالغة فى الاستنشاق

باب 24: اچھی طرح وضو کرنا انگلیوں کے درمیان خلال کرنا اور اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا

51 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِىْ اَبُو هَاشِمٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنْتُ وَافِدَ بَنِى الْمُنْتَفِقِ، اَوْ فِىْ وَفْدِ بَنِى الْمُنْتَفِقِ، اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْنَاهُ فَلَمْ نُصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَاَتَتْنَا بِقِنَاعٍ فِيْهِ تَمْرٌ، وَالْقِنَاعُ : الطَّبَقُ، فَاَكَلْنَا، وَاَمَرَتْ لَنَا بِحَرِيْرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ اَكَلْنَا، فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ جَاءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هَلْ اَكَلْتُمْ شَيْئًا؟ هَلْ اُمِرَ لَكُمْ بِشَىْءٍ؟، فَقُلْنَا : نَعَمْ، فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ دَفَعَ الرَّاعِى غَنَمَهُ، فَاِذَا بِسَخْلَةٍ تَيْعَرُ، فَقَالَ : هِيهِ يَا فُلَانُ، مَا وَلَدَتْ؟، قَالَ : بَهْمَةٌ، قَالَ : فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ انْحَرَفَ اِلَىَّ وَقَالَ لِىْ : لَا تَحْسَبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ : لَا تَحْسِبَنَّ، اَنَّا مِنْ اَجَلِكَ ذَبَحْنَاهَا، لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَّا نُرِيْدُ اَنْ تَزِيْدَ، فَاِذَا وَلَّدَ الرَّاعِى بَهْمَةً ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً .

قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِىْ امْرَاَةً فِىْ لِسَانِهَا شَىْءٌ، يَعْنِىْ : الْبَذَاءَ، فَقَالَ : طَلِّقْهَا اِذَنْ، قُلْتُ : اِنَّ لِىْ مِنْهَا وَلَدًا، وَلَهَا صُحْبَةٌ، قَالَ : فَمُرْهَا، يَقُوْلُ : عِظْهَا، فَاِنْ يَّكُنْ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ، وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِيْنَتَكَ ضَرْبَكَ اَمَتَكَ .

قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِىْ عَنِ الْوُضُوْءِ، قَالَ : اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ، وَبَالِغْ فِى الْاِسْتِنْشَاقِ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا .

✧✧ عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں بنی منتفق کے وفد میں شامل تھا۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملے۔ وہ ہمارے لیے ایک تھال لے کر آئیں جس میں کھجوریں موجود تھیں۔ انہوں نے ہمارے لیے خزیرہ (نامی مخصوص کھانا) تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ تیار کر لیا گیا۔ ہم نے اسے کھالیا۔ کچھ دیر بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ نے دریافت کیا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے۔ کیا تمہارے لیے کچھ حکم دیا گیا ہے (یعنی کھانے کا) ہم نے عرض کی، جی ہاں! تھوڑی دیر کے بعد ایک چرواہے نے اپنی بکریاں آپ کے سپرد کیں۔ ان میں سے ایک بکری آواز نکال رہی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے فلاں! کیا اس نے کسی کو جنم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: بچے کو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی جگہ کوئی اور بکری ہمارے لیے ذبح کر دو۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ ہرگز گمان نہ کرنا کہ میں نے تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے۔ ہمارے پاس ایک سو بکریاں ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ان میں اضافہ ہو۔ جب چرواہے نے بچے کو جنم دلوایا تو ہم نے اس کی جگہ دوسری بکری کو ذبح کر لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میری

بیوی کی زبان میں کوئی چیز ہے۔ راوی کہتے ہیں یعنی وہ بدمزاج ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے طلاق دیدو۔ میں نے عرض کی: اس سے میرا ایک بچہ ہے اور اس کا ساتھ بھی رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے حکم دو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ نے فرمایا: تم اسے نصیحت کرو۔ اگر اس میں بھلائی ہوگی تو وہ قبول کر لے گی لیکن تم اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارنا جیسے تم کنیز کو مارتے ہو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے وضو کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرو۔ انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ اچھی طرح ناک میں پانی ڈالو۔ البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہو تو (ناک میں مبالغے کے ساتھ پانی نہ ڈالو)۔

52 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ مَوْلَى النَّصْرِيِّينَ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَكَّةَ، وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِاَبِىْ حَتّٰى يُصَلِّيَ بِهَا، قَالَ : فَاَتٰى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ بِوَضُوْءٍ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ سالم سبلان بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ میرے والد کو ساتھ لے کر جایا کرتی تھیں تا کہ وہ انہیں نماز پڑھا دیا کریں۔ راوی بیان کرتے ہیں، حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہما وضو کا پانی لے کر آئے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

53 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ

حدیث نمبر 52:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — 1522

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 81/6

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل 1987ء — 240

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء — 230/1

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — 38/1

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 3/1

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء — 4/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 95/1

حدیث نمبر 53:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 369

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 161

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 267

لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا' اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء' والثانى والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ''کتاب الوضو'' کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری اور تیسری روایت کو ''اختلاف الحدیث'' کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب : فى ثواب الوضوء

باب25: وضو کا ثواب

54 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حُمْرَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **53**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **240/6**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **452**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **38/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1056**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1059**

حدیث نمبر **54**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **81**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **124**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **56**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **27/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **62**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **699**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **159**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **141/1**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' 'دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **107**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **285**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **125**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **64/1**

بِالْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوْئِي هٰذَا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ .

✧✧ حمران بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ''مقاعد'' میں تین' تین مرتبہ وضو کیا پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے تو اس کے چہرے' دونوں ہاتھوں' دونوں پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی السواك وفضيلته

باب 26: مسواک کرنا اور اس کی فضیلت

55 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **54**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **151**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **238/1**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **23/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **655**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — **1058**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول) — **302**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **83/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **149/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **48/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **32/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **86/2**

حدیث نمبر **55**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **700**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **965**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **5/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **683**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **724**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِى لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيرِ الْعِشَآءِ وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کی ہدایت کرتا۔

56 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِى عَتِيقٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **55**:

حوالہ	نمبر
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح ''، تحقیق وترقیم :فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	252
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق :عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	46
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	690
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح ''(رقم الحدیث من فتح الباری)	
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1344ھ	247
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	2270
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح ''شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	139
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1966ء	19/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوارالمحمدیہ' مصر	44/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1065
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	106
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1344ھ	37/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	23/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	51/2

حدیث نمبر **56**:

حوالہ	نمبر
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	162
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	4726
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	12/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1496
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح ''شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	135
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1064
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1067
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	23/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	52/2

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسواک منہ کو صاف کرتی اور پروردگار کی رضامندی کا باعث ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضوء" میں نقل کیا ہے۔

باب ما يكون منه الوضوء' والوضوء من مس الذكر والفرج

باب 27: کن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے'

مردانہ اور نسوانی شرمگاہ کو چھونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے

57 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ : دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ مَرْوَانُ : وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ عُرْوَةُ : مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَخْبَرَتْنِىْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں مروان بن حکم کے پاس آیا ہماری اس بات پر گفتگو شروع ہوئی کہ کن چیزوں

حدیث نمبر **57**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **19/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **142/2**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1657**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **411**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **352**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1725**

حمیدی' امام' ابوبکر' عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **106/6**

دارمی' امام' ابومحمد' عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **730**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **181**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **82**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **100/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **159**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1109**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1112**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **487/24**

سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ مروان نے بتایا: شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضو لازم ہوتا ہے۔ عروہ نے کہا' مجھے اس بارے میں علم نہیں۔ مروان نے کہا: مجھے بسرہ بنت صفوان نے یہ بات بتائی ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ شخص وضو کرے۔

58 - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلٰى ذَكَرِهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے ہاتھ کو شرمگاہ کی طرف بڑھائے جبکہ اس کے اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز نہ ہو تو اسے وضو کر لینا چاہیے۔

59 - وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ، فَقَالَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ يَرْوُونَهُ لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ جَابِرًا.

✧✧ ابن نافع نامی راوی نے اس روایت کو محمد بن عبدالرحمان کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے علم حدیث کے کئی ماہرین کو دیکھا ہے وہ اس روایت کو نقل کرتے ہیں' لیکن اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ نہیں کرتے۔

حدیث نمبر **58**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 333/4

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 47/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1115

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1118

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) 1871

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 147/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 19/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 42/2

حدیث نمبر **59**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 43/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 75/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 134/1

60 - اَخبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ، اَظُنُّہٗ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، قَالَتْ : اِذَا مَسَّتِ الْمَرْاَۃُ فَرْجَھَا تَوَضَّاَتْ .

✧✧ قاسم بن محمد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب کوئی خاتون اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ وضو کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی قبلة الرجل امراته وجسها بيده

باب 28: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھونا

61 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِھَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْہِ قَالَ : قُبْلَۃُ الرَّجُلِ امْرَاَتَہٗ، وَجَسُّھَا بِیَدِہٖ مِنَ الْمُلَامَسَۃِ فَمَنْ قَبَّلَ امْرَاَتَہٗ اَوْ جَسَّھَا بِیَدِہٖ فَعَلَیْہِ الْوُضُوْءُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھو لینا ''ملامست'' میں شامل ہے (جس کے بعد وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے) تو جو شخص اپنی بیوی کا بوسہ لے یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھولے تو اس پر وضو کرنا لازم ہوگا۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **60**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **313/1**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **11/1**

دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **147**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **20/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **45/2**

حدیث نمبر **61**:

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل **1987**ء **106**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء **46496**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **144/1**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **491**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **15/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **37/2**

باب فی المذی

باب 29: مذی کا بیان

62 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَهٗ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْیُ، مَاذَا عَلَيْهِ؟ قَالَ عَلِیٌّ : فَاِنَّ عِنْدِی ابْنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنَا اَسْتَحْيِی اَنْ اَسْاَلَهٗ، قَالَ الْمِقْدَادُ : فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ، وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلٰوةِ .

✦✦ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کریں جو اپنی بیوی کے قریب ہوتو اس کی مذی خارج ہو جاتی ہو کہ اس شخص پر کیا لازم ہوگا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میری اہلیہ تھیں اس لیے مجھے آپ سے سوال کرتے ہوئے حیا آتی تھی۔ حضرت مقداد بیان کرتے ہیں' میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص ایسی صورتحال پائے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے اور نماز کے وضو کا سا وضو کرے۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی نے اسے ''کتاب الوضوٗ'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی الرعاف والمذی والقیء

باب 30: نکسیر' مذی اور قے

63 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ اذَا رَعَفَ انْصَرَفَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کی نکسیر پھوٹتی تھی تو وہ واپس جاتے تھے' وضو کرتے تھے اور

حدیث نمبر 62:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 17/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 39/2

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 207

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 95/1

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 21

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1101

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1103

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 115/1

اور واپس آ جاتے تھے وہ اس دوران کلام نہیں کرتے تھے۔

64 - اَخبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ اَصَابَهُ رُعَافٌ اَوْ مَنْ وَجَدَ رُعَافًا اَوْ مَذْيًا اَو قَيْأً انصرَفَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ فَبَنى .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ فرماتے ہیں: جس شخص کی نکسیر پھوٹ جائے یا مذی خارج ہو یا قے آ جائے تو وہ واپس جائے اور وضو کرے اور واپس آ کر وہیں سے نماز پڑھنی شروع کر دے (جہاں سے پہلے پڑھ رہا تھا)

اخرج الحديثين فی كتاب اختلاف مالك و الشافعی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو ''کتاب اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کیا ہے۔

باب من شك فی الحدث

باب 31: جس شخص کو وضو ٹوٹنے کے بارے میں شک ہو

65 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِیْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : شُكِیَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ الشَّیْءُ فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ : لَا يَنْفَتِلُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا، اَوْ يَجِدَ

حدیث نمبر **63**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **88**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **168**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **143/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **247/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **1/8**

حدیث نمبر **65**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **4/3**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر **39/4**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **137**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **361**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **176**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **389/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **152**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **251**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1966**ء **238**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **17/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **38/2**

بحا .

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن زید بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز کے دوران کسی چیز کا خیال ہوتا ہے (یعنی یہ کہ اس کا وضوٹوٹ چکا ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی نے اس روایت کو''کتاب الوضوء'' میں نقل کیا ہے۔

باب : في النوم قاعدًا ومضطجعا

باب32: بیٹھ کر یالیٹ کر سونا

66 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ فَيَنَامُوْنَ، اَحْسِبُهُ قَالَ : قُعُوْدًا حَتّٰى تَخفِقَ رُؤُوسُهُمْ، ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلاَ يَتَوَضَّؤُوْنَ .

﴿﴾ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب عشاء کی نماز کے انتظار میں سو جایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں: بیٹھے بٹھائے سو جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کے سر جھک جایا

حدیث نمبر 66:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' ، بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	398
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	101/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' ، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1324
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3642
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	376
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	200
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	78
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	81/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	3/229
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1527
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	15/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' ، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	130/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' ، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	1991/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	12/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	35/2

کرتے تھے۔ پھر وہ نماز پڑھ لیتے تھے اور وہ لوگ از سرِ نو وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

67 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَاعِدًا، ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ بیٹھے ہوئے سو جایا کرتے تھے۔ پھر نماز پڑھ لیتے تھے اور از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے۔

68 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ وَمَنْ نَامَ جَالِسًا فَلَا وُضُوْءَ عَلَيْهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جو شخص لیٹ کر سو جائے اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے اور جو شخص بیٹھے بیٹھے سو جائے اس پر وضو کرنا لازم نہیں ہوتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو حدیثیں "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت "کتاب اختلاف مالک شافعی" میں نقل کی ہے۔

باب لا يتوضأ من اكل ما مسته النار

باب 33: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں کرنا پڑتا

69 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ رَجُلَيْنِ، اَحَدُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ ۔

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد (عمرو بن امیہ ضمری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت

حدیث نمبر 67:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ 360

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء 492

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 1202/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 12/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء 35/2

حدیث نمبر 68:

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان 12/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء 798/8

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء 484

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ 1402

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ 120/1

کھایا پھر آپ نے نماز ادا کر لی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب الضحك فی الصلٰوة

باب 34: نماز کے دوران ہنسنا

70 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلاً ضَحِكَ فِی الصَّلَاةِ اَنْ يُعِيْدَ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمْ نَقْبَلْ هٰذَا لِاَنَّهُ مُرْسَلٌ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران ہنس پڑنے پر دوبارہ وضو کرنے اور دوبارہ نماز پڑھنے کی تلقین کی تھی۔ (امام شافعی فرماتے ہیں): ہم اس روایت کو قبول نہیں کرتے کیونکہ یہ مرسل ہے۔

71 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

حدیث نمبر **69**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **634**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر — **19/4**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **733**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **208**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **355**

الکسی' امام' ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **4900**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1986**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **6878**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **66/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" دار المعرفة' بیروت' لبنان — **21/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **246**

حدیث نمبر **70**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفة' بیروت لبنان — **14/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **218/1**

حدیث نمبر **71**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **147/1**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **218/1**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حسن بصری سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان روایات کو ''کتاب الرسالہ'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی المسح علی الخفین

باب 35: موزوں پر مسح کرنا

72 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ اُسَامَةُ : فَسَاَلْتُ بِلَالًا : مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ : ذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✦✦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے یہ دونوں حضرات باہر تشریف لائے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا: آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے وضو کیا پھر آپ نے اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھویا اپنے سر پر مسح کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

73 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، اَخْبَرَهٗ، اَنَّهٗ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ : فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ، فَحَمَلْتُ مَعَهٗ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَهُوَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ جُبَّتَهٗ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهٖ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتّٰى اَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ

حدیث نمبر **72**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **81/1**

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **127**

نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1850**

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **18/1**

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **274/1**

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **32/1**

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **70/2**

فَاَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّى لَهُمْ، فَاَدْرَكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ، وَصَلّٰى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَمَّ صَلَاتَهُ، فَاَفْزَعَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ : اَحْسَنْتُمْ، اَوْ قَالَ : اَصَبْتُمْ، يَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلَّوُا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا .

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شریک ہوئے۔ حضرت مغیرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے ساتھ پانی کا برتن لے کر گیا۔ یہ فجر سے کچھ پہلے کی بات ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس تشریف لائے تو میں نے آپ کے دونوں ہاتھوں پر اس برتن سے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے جبے میں سے بازو باہر نکالنے لگے لیکن اس کی آستینیں تنگ تھیں۔ آپ نے بازو جبے کے اندر کی طرف داخل کیے اور جبے کے نیچے کی طرف سے دونوں بازو باہر نکالے پھر آپ نے دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر آپ نے وضو کیا پھر آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔ پھر تشریف لائے۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ ہم نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو آگے کھڑا کیا ہوا تھا اور وہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ ایک رکعت پائی' آپ نے لوگوں کے ہمراہ دوسری رکعت ادا کی۔ جب حضرت عبدالرحمٰن نے سلام پھیرا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز مکمل کی۔ مسلمان اس بات سے خوفزدہ ہو گئے۔ انہوں نے بکثرت ''سبحان اللہ'' پڑھنا شروع کیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم نے اچھا کیا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے ٹھیک کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ انہوں نے نماز وقت پر ادا کی ہے۔

74 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَحَدَّثَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَبَّادٍ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ : فَاَرَدْتُ تَاْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ لِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ .

حدیث نمبر **73**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **494**

الکسی' امام' ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **397**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **105**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **149**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **62/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **165**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **203**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **23/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **69/2**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کا میں نے ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسے رہنے دو۔

75 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَزَكَرِيَّا، وَيُونُسَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عن المغيرة بن شعبة قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ : نَعَمْ، اِذَا اَدْخَلْتَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ -

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا میں موزوں پر مسح کرلیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جبکہ تم نے دونوں پاؤں کو وضو کی حالت میں ان میں داخل کیا ہو۔

76 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمُغِيرَةِ بن شعبة، عَنِ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلّٰى -

حدیث نمبر **74**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **757**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **27**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **274**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **167**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **33/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **70/2**

حدیث نمبر **75**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **758**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **2512**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **719**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **206**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **274**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **151**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1768**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **6318**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **111**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **190**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **32/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **72**

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے دوران قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر آپ نے وضو کیا پھر دونوں موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کرلی۔

77 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَدِمَ الْكُوْفَةَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَهُوَ اَمِيْرُهَا فَرَآهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ سَلْ اَبَاكَ [illegible] فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا اَدْخَلْتَ رِجْلَيْكَ فِي الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَامْسَحْ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنْ جَاءَ اَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ فَقَالَ وَاِنْ جَاءَ اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَائِطِ ۔

✧✧ نافع اور عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کوفہ آئے وہ وہاں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو وہاں کے امیر تھے۔ انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو اس بات پر انکار کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم اس بارے میں اپنے والد سے پوچھ لینا' پھر جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ جب تم اپنے پاؤں موزوں میں وضو کی حالت میں داخل کرو تو تم ان موزوں پر مسح کرسکتے ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اگر کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو۔

78 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَالَ بِالسُّوْقِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى ۔

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بازار میں پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کر کے نماز ادا

حدیث نمبر **76**

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **79**

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **47**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **226/7**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **622/8**

حدیث نمبر **77**

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **80**

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **49**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **760**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **1931**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **14/21**

بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **24/2**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **184**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **195/12**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **623/8**

کرلی۔

79 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رُقَيْشٍ قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَتٰى قُبَاءَ فَبَالَ وَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلّٰى .

✧✧ سعید بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ''قباء'' آئے۔ انہوں نے پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کرلی۔

80 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِى السَّوْدَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : تَوَضَّاَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَغَسَلَ ظَهْرَ قَدَمَيْهِ، وَقَالَ : لَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بَاطِنَهَا اَحَقُّ .

✧✧ ابن عبد خیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اپنے دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میرا یہ خیال تھا کہ اس کا نچلا

حدیث نمبر **78**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **11**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **50**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **226/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **62/8**

حدیث نمبر **79**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **82**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **48**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **738**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1923**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **226/37**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **62/48**

حدیث نمبر **80**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **47**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **895**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **119**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **199/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **292/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **164/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **319/8**

والا حصہ زیادہ حقدار ہے (کہ اس پر مسح کیا جائے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء والى اٰخر الثامن فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما والتاسع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔ پانچویں سے لے کر آٹھویں تک روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی نہیں سنا۔

باب منه : فى المو الاة

باب 36: موالات کا بیان

81 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ بِالسُّوْقِ، فَغَسَلَ وَجْهَه وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ، ثُمَّ دُعِيَ لِجَنَازَةٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّيْ عَلَيْهَا فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا ـ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں وضو کیا پھر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر پر مسح کیا پھر جنازے کے لئے بلایا گیا تو وہ مسجد میں داخل ہوئے تا کہ نماز جنازہ ادا کریں تو انہوں نے اپنے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

82 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ بَالَ فِى السُّوْقِ فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدُعِيَ لِجَنَازَةٍ فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى ـ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر سر پر مسح کیا پھر مسجد میں تشریف لائے۔ انہیں جنازے کے لئے بلایا گیا تو انہوں نے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر **81**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **81**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **50**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **31/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **67/2**

حدیث نمبر **82**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **81**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **50**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **31/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء — **7092**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سوۃ حج پڑھی۔ انہوں نے آرام سے قرأت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! یہ تو اس وقت (نماز فجر شروع کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے ہوں گے جب صبح صادق ہوئی ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں!

131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرِ الْحَنَفِيَّ قَالَ : مَا اَخَذْتُ سُوْرَةَ يُوْسُفَ اِلَّا مِنْ قِرَائَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِيَّاهَا فِى الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا

✧✧ حضرت فرافصہ بن عمیر حنفی بیان کرتے ہیں، میں نے ''سورۃ یوسف'' کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زبانی سن کر یاد کیا ہے کیونکہ وہ صبح کی نماز میں اس کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث والى اٰخر السادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ۔

ان میں سے پہلی تین روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اختلاف حدیث میں نقل کیا ہے اور باقی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاسفار بالصبح

باب 5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا

132 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ، اَوْ قَالَ : لِلْاَجْرِ ۔

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کی نماز روشن کر کے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے اجر کے لئے زیادہ بہتر ہے (راوی کو شک ہے شاید یہاں پر لفظ ''اجر'' استعمال ہوا ہے)

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

حدیث نمبر **131**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **220**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **182/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **183/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **207/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **1567/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کواختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب الابراد بالظھر

باب 6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا

133 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، وَقَالَ : اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا، فَقَالَتْ : رَبِّ، اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا، فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ : نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ، وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا .

حدیث نمبر 132:

طیالسی'امام'ابوداؤدسلیمان بن داؤد'''المسند'' دارالمعرفۃ'بیروت لبنان 961

صنعانی'امام'ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام'''المصنف''،تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'1970ء 159

حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر'''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ'مصر 409

کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'''المصنف''،المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'1386ھ 3424

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل'''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر' 465/3

الکسی'امام'ابومحمدعبد بن حمید بن نصر''مسند''،تحقیق:صبحی سامرائی'محمود خلیل'عالم الکتب'1988ء 422

دارمی'امام'ابومحمدعبداللہ بن عبدالرحمٰن'''السنن''،تحقیق:عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن' قاہرہ'1966ء 1220

سجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث'''السنن''،داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان 424

قزوینی'امام'محمد بن یزیدابن ماجہ'''السنن''،تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'1998ء 672

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'''الجامع الکبیر''،تحقیق:ڈاکٹربشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت1996ء 154

نسائی'امام'احمد بن شعیب،''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ'مصر'1407ھ-1987ء 272/1

نسائی'امام'احمد بن شعیب'''السنن الکبریٰ''،تحقیق:سلیمان بنداری'سیدکسروی'دارالکتب العلمیہ'1991ء 1530

طحاوی'امام'ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ'''شرح معانی الآثار''،تحقیق:محمدجادالحق'مطبعۃ الانوارالمحمدیہ'مصر 179/1

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'1996ء 1486

الفارسی'امام'امیرابن بلبان'''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'1988ء 1489

طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'''المعجم الکبیر''،تحقیق:احمدی عبدالمجیدسلفی'مطبعۃ الزہراءالحدیثۃ'موصل'عراق'(طبع ثانی) 4285

حدیث نمبر 133:

حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر'''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ'مصر 192

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'''المسند''،تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'1987ء 5371

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'1344ھ 437/1

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس'''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان 72/1

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس'''الام''،تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'2001ء 159/2

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثانى من كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے اور دوسری کو''کتاب اختلاف مالک شافعی'' میں نقل کیا ہے۔

باب فى مدة المسح للمسافر والمقيم

باب 37: مسافر اور مقیم کے لئے مسح کی مدت

83 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، حَدَّثَنِى الْمُهَاجِرُ اَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَرْخَصَ لِلْمُسَافِرِ اَنْ يَّمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً .

✧✧ عبدالرحمان بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے مسافر کو تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات تک کے لئے موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے۔

84 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ : اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ : ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، قَالَ : اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ، قُلْتُ : اِنَّهُ حَاكَ فِىْ نَفْسِى الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، وَكُنْتَ امْرَاً مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُكَ اَسْاَلُكَ : هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ذٰلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفْرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ

✧✧ زر بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا: تم

حدیث نمبر **83**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1178**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**556**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**192**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**82/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1325**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1328**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**194/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**1726**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**34/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**75/2**

کیوں آئے ہو؟ میں نے جواب دیا: علم کے حصول کے لئے انہوں نے فرمایا: فرشتے اپنے ''پر'' طالب علم کی طلب سے راضی ہوکر ان کے لئے بچھا دیتے ہیں۔ میں نے دریافت کیا: میرے ذہن میں موزوں پرمسح کرنے کے بارے میں کچھ الجھن ہے جو پاخانے یا پیشاب کے بعد کیا جاتا ہے۔ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں، میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس بارے میں کچھ سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت کرتے تھے: جب ہم سفر کی حالت میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتوں تک نہ اتاریں البتہ جنابت کی صورت میں اتار دیں گے تاہم پاخانہ، پیشاب یا نیند کی صورت میں نہیں اتاریں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی ابتداء التیمم و کیفیته

باب 38: تیمّم کا آغاز اوراس کا طریقہ

85 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لِّى، فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

حدیث نمبر **84**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **792**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **881**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **1867**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **237/4**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **226**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **2387**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **83/1**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح''، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **132**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **32/1**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **1027**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **1100**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **7349**

دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **19/61**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **27/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **34/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **75/2**

الْتِمَاسِهٖ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ ـ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے میرا ہار گر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلاش میں لوگوں کو ٹھہرالیا وہاں پانی نہیں تھا تو تیمّم سے متعلق آیت نازل ہوئی:

86 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حدیث نمبر **85**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **134**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **72**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1966**ء **302**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **380**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **165**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **57/6**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء **1504**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **752**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **334**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **317**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **163/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **299**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **261**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1966**ء **230/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1705**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1709**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **42/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **1/10**

حدیث نمبر **86**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **43**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **68/1**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **10/1**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء **3130**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **8/1**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **27**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **20/4**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **668**

تَیَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ ۔

✧✧ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (زمانے میں) کندھوں تک تیمّم کیا۔

87 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ، فَتَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ ۔

✧✧ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ آیت تیمّم نازل ہوئی تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کندھوں تک تیمّم کیا۔

88 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَتَمَسَّحَ بِجِدَارٍ ثُمَّ تَيَمَّمَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ۔

✧✧ حضرت ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ پیشاب کررہے تھے آپ نے دیوار پر ہاتھ پھیرا اور پھر اپنے چہرے اور کلائیوں پر تیمّم کرلیا۔

89 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ۔

✧✧ ابن صمہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمّم کرتے ہوئے اپنے چہرے اور اپنے دونوں بازوؤں پر مسح کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ' والخامس من كتاب الوضوء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو "کتاب اختلاف الحدیث" میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب التيمم فی السفر القريب

باب 39: قریب کے سفر میں تیمّم کرنا

90 - اَخْبَرَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ اَقْبَلَ مِنَ الْجُرُفِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمِرْبَدِ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْجُرُفُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے، وہ "جرف" سے آرہے تھے۔ جب وہ "مربد" پہنچے تو انہوں نے تیمّم

حدیث نمبر 88:

74/10

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء

کیا' اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا کر لی پھر جب وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ''جرف'' مدینہ منورہ کے قریب ہے۔

91 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ تَيَمَّمَ بِمِرْبَدِ النَّعَمْ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے ''مربدنعم'' کے مقام پر تیمم کر کے عصر کی نماز ادا کر لی پھر وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور دوسری کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فى تيمم الجنب

باب40: جنبی شخص کا تیمّم کرنا

92 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِى رَجَاءٍ الْعُطَارِدِىّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حدیث نمبر **90**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **140**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **64**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **818**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1763**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **144/1**

دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **186/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **207/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **180/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **45/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **97/2**

حدیث نمبر **92**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **434/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **749**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **344**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **682**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **17/1**

الْحُصَيْنِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلاً كَانَ جُنُبًا اَنْ يَّتَيَمَّمَ ثُمَّ يُصَلِّيَ، فَاِذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ، يَعْنِيْ : وَذَكَرَ حَدِيْثَ اَبِيْ ذَرٍّ : اِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ .

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنبی شخص کو ہدایت کی کہ وہ تیمم کر کے نماز ادا کرے پھر وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

اس کا مطلب یہ ہے' انہوں نے حضرت ابوذر سے منقول حدیث ذکر کی ہے۔

''جب تم پانی پالو تو اسے اپنی جلد پر ڈال لینا''۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من الاحتلام

باب 41: احتلام کے بعد غسل کرنا

93 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ : جَائَتْ اُمُّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **92**:

حوالہ	نمبر
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	310
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	113
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	178/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	45/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	96/2

حدیث نمبر **93**:

حوالہ	نمبر
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1094
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	298
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	278
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	292/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	130
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	313
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	600
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	122
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	44/1
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	6895
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2345

سُلَیمٍ امْرَاَۃُ اَبِی طَلْحَۃَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیِی مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَی الْمَرْاَۃِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا هِیَ احْتَلَمَتْ؟ قَالَ : نَعَمْ، اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ۔

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا، سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں اُمّ سلیم جو ابوطلحہ کی اہلیہ ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ اگر عورت کے احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل لازم ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی دیکھ لے۔

94 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ زُبَیْدِ بْنِ الصَّلْتِ اَنَّہٗ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلَی الْجُرُفِ فَنَظَرَ، فَاِذَا هُوَ قَدِ احْتَلَمَ وَصَلّٰی وَلَمْ یَغْتَسِلْ، فَقَالَ : وَاللّٰہِ مَا اَرَانِیْ اِلَّا قَدِ احْتَلَمْتُ، وَمَا شَعَرْتُ وَصَلَّیْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ، قَالَ : فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَاٰی فِیْ ثَوْبِہٖ وَنَضَحَ مَا لَمْ یَرَ وَاَذَّنَ وَاَقَامَ ثُمَّ صَلّٰی بَعْدَ اِرْتِفَاعِ الضُّحٰی مُتَمَكِّنًا۔

✧✧ حضرت زبید بن صلت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ''جرف'' گیا جب ان کی نظر پڑی تو انہوں نے دیکھا کہ انہیں تو احتلام ہو چکا اور انہوں نے غسل کیے بغیر نماز ادا کر لی ہوئی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ مجھے احتلام ہوا ہے لیکن مجھے پتہ نہیں چل سکا۔ میں نے نماز ادا کر لی ہے اور غسل بھی نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے غسل کیا اور اپنے کپڑے پر جو چیز لگی ہوئی دیکھی تھی اسے دھویا اور اس پر پانی چھڑکا جو نظر نہیں آ رہا تھا۔ پھر اذان دی، اقامت کہی۔ پھر چاشت کا وقت ہو جانے کے بعد آرام سے نماز ادا کی۔

اخرج الحدیثین من کتاب الوضوء۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **93**:

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **292/1**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1165**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1164**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **167/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **37/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **81/2**

حدیث نمبر **94**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **122**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **3644**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **52/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **33/2**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **37/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **82/1**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب وجوب الغسل اذا التقى الختانان

باب 42: شرمگاہ کے شرمگاہ سے ملنے سے غسل واجب ہوتا ہے

95 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتٰى عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ اخْتِلَافُ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَمْرٍ اِنِّي لَاُعْظِمُ اَنْ اَسْتَقْبِلَكِ بِهِ فَقَالَتْ مَا هُوَ مَا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ اُمَّكَ فَسَلْنِي عَنْهُ فَقَالَ لَهَا الرَّجُلُ يُصِيْبُ اَهْلَهُ ثُمَّ يَكْسِلُ وَلَا يَنْزِلُ قَالَتْ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى لَا اَسْاَلُ اَحَدًا بَعْدَكِ اَبَدًا

✧✧ سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: ایک معاملے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا اختلاف میرے لیے بڑی پریشانی کا باعث ہے اور مجھے اس کو آپ کے سامنے پیش کرنا بھی عجیب لگ رہا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: وہ کیا ہے؟ تم جو سوال اپنی والدہ سے کر سکتے ہو اس بارے میں مجھ سے دریافت کرلو۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے پھر اس کے بعد وہ انزال کے بغیر فارغ ہوجاتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے بعد اب میں کسی سے اس بارے میں سوال نہیں کروں گا۔

96 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث نمبر **95**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **115**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **954**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **38/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **82/2**

حدیث نمبر **96**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **349**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **227**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **288/1**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **355/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **163/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **31/12**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **79/2**

سَـاَلَ عَـائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا عَنِ الْتِقَاءِ الْخِتَانَیْنِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ، اَوْ مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ۔

✧✧ حضرت سعید بن میسّب بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے شرمگاہوں کے مل جانے کے بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب شرمگاہیں مل جائیں تو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو چھولے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

97 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْاَرْبَعِ ثُمَّ اَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ۔

✧✧ سعید بن میسّب، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب آدمی عورت کے چار جوڑوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ کو شرمگاہ کے ساتھ ملا دے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

98 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ : اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : فَعَلْتُهُ اَنَا وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

حدیث نمبر **97**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **393**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **929**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **47/6**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **109**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **56/1**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **113**

حدیث نمبر **98**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **930**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **161/6**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **608**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **108**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **6/1**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **4925**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **11/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1181**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1172**

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہوجاتا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے اور ہم دونوں غسل کرلیتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب منه

باب 43: بلاعنوان

99 - اَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا جَامَعَ اَحَدُنَا فَاَكْسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْاَةَ مِنْهُ، وَلْيَتَوَضَّا، ثُمَّ لِيُصَلِّ .

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب کوئی شخص صحبت کرے اور (انزال کے بغیر) فارغ ہوجائے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عورت (کی شرمگاہ) کا جو (مواد) اسے لگا ہے اسے دھولے اور وضو کر کے نماز ادا کرلے۔

100 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: لَيْسَ عَلٰى مَنْ لَّمْ يُنْزِلْ غُسْلٌ ثُمَّ نَزَعَ عَنْ ذٰلِكَ اُبَيٌّ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ .

✧✧ خارجہ بن زید اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، وہ پہلے یہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو انزال نہیں ہوتا اس پر غسل لازم نہیں ہوتا۔ بعد میں حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے اس

حدیث نمبر **99**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — **957**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعة الميمنية، مصر — **9935**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **293**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **346**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء — **286/1**

حدیث نمبر **100**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — **116**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — **960**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر — **949**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر — **57/1**

موقف سے رجوع کرلیا تھا۔

101 - اَخۡبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنۡ يُوۡنُسَ بۡنِ يَزِيۡدَ، عَنِ الزُّهۡرِيِّ، عَنۡ سَهۡلِ بۡنِ سَعۡدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَعۡضُهُمۡ عَنۡ اُبَيِّ بۡنِ كَعۡبٍ وَوَقَفَهٗ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى سَهۡلِ بۡنِ سَعۡدٍ قَالَ : كَانَ الۡمَاءُ مِنَ الۡمَاءِ فِيۡ الۡاِسۡلَامِ ثُمَّ تَرَكَ ذٰلِكَ بَعۡدَ وَاُمِرُوۡا بِالۡغُسۡلِ اِذَا مَسَّ الۡخِتَانُ الۡخِتَانَ ۔

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بعض محدثین کے بیان کے مطابق حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' اور بعض محدثین کے مطابق یہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا ہی بیان ہے کہ پانی کی وجہ سے پانی لازم ہونے کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا اس کے بعد اسے ترک کر دیا گیا اور لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو وہ غسل کریں۔

اخوج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من مواراة الميت المشرك

باب 44: مشرک کی میت کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا

102 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ : عَنۡ عَمۡرِو بۡنِ الۡهَيۡثَمِ الثِّقَةِ، عَنۡ شُعۡبَةَ، عَنۡ اَبِيۡ اِسۡحَاقَ، عَنۡ نَاجِيَةَ بۡنِ كَعۡبٍ، عَنۡ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ، قَالَ : قُلۡتُ : يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، بِاَبِيۡ اَنۡتَ وَاُمِّيۡ، اِنَّ اَبِيۡ قَدۡ مَاتَ، قَالَ : اذۡهَبۡ فَوَارِهٖ قُلۡتُ : اِنَّهٗ مَاتَ مُشۡرِكًا، قَالَ : اذۡهَبۡ فَوَارِهٖ فَوَارَيۡتُهٗ ثُمَّ اَتَيۡتُهٗ، قَالَ : اذۡهَبۡ فَاغۡتَسِلۡ ۔

حدیث نمبر **101**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 11/5
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 765
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 214
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 609
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 225
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 57/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1166
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1179
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 538
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 126/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 38/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 68/10

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کردو۔ میں نے عرض کی: وہ تو شرک کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کردو۔ میں نے انہیں دفن کردیا پھر میں جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: جاؤ اور غسل کرلو۔

اخرجه من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی رضی الله عنه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی کتاب میں نقل کیا ہے۔ ربیع نے اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب فی كيفية الغسل من الجنابة

باب 45: غسل جنابت کا طریقہ

103 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِى الْمَاءِ

حدیث نمبر **102**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **120**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9936**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **11155**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **97/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2123**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **304/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **42/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **393/8**

حدیث نمبر **103**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **109**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **248**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **134/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **246**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' 'دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **1193**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **1196**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **40/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **86/8**

فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلٰى جِلْدِهٖ كُلِّهٖ ـ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تھے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے پھر وضو کرتے تھے جیسے آپ نماز کے لئے وضو کرتے تھے پھر اپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے تھے اور ان کے ذریعے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے تھے پھر آپ اپنے سر پر دونوں ہاتھوں کی مدد سے تین مرتبہ پانی بہا لیتے تھے۔ پھر اپنے پورے جسم پر پانی بہا لیتے تھے۔

104 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا فِى الْاِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُشَرِّبُ شَعْرَهُ الْمَاءَ، ثُمَّ يَحْثِي عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ـ

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے

حدیث نمبر **104**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**163**
ترمذی' امام' ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**104**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**135/1**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**997**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**5685**
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند''، مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء	**560**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**52/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**754**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح''، (رقم الحدیث من فتح الباری)	**262**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**316**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**242**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**4430**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**242**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**298/1**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	**8619**
دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**613**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**172/1**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند''، دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**1747**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**40/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**87/2**

تھے انہیں برتن میں داخل کرنے سے پہلے پھراپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے۔ پھراپنے بالوں کو گیلا کرتے تھے۔ پھراپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لپ (بھرکر) پانی ڈال لیتے تھے۔

105 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْرِفُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا وَّهُوَ جُنُبٌ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لپ بھرکر پانی کے بہایا کرتے تھے جب آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے (یعنی جب غسل جنابت کرتے تھے)

106 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ

حدیث نمبر **105**:

اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباددکن ہندوستان **1966**ء — **232/1**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباددکن ہندوستان **1344**ھ — **176/1**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **1264**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **292/3**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **252**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — **329**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **127/1**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **233**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل **1987**ء — **1346**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **243**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **41/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **87/2**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباددکن ہندوستان **1344**ھ — **176/1**

حدیث نمبر **106**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — **1046**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **294**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباددکن ہندوستان **1386**ھ — **5792**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **289/6**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — **30**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **251**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **3603**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — **1035**

سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَتْ : سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ، اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ : لَا، اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ، اَوْ قَالَ : فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ .

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اپنی مینڈھیاں باندھی ہوئی ہوتی ہیں کیا میں غسل جنابت کے لئے انہیں کھول دیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم تین لپ ان پر بہادیا کرو۔ پھر اپنے جسم پر بہاؤ تو تم پاک ہوجاؤ گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو' 'کتاب الوضو' ' میں نقل کیا ہے۔

باب في الغسل من المحيض

باب 46: حیض کے بعد غسل کرنا

107 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيِّ، عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ، فَقَالَ : خُذِيْ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا، فَقَالَتْ : كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ : تَطَهَّرِي بِهَا، قَالَتْ : كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاسْتَتَرَ بِثَوْبِهٖ : تَطَهَّرِي بِهَا، فَاجْتَذَبْتُهَا وَعَرَفْتُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **106**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ' 'المجتبیٰ من السنن' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **131/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ' 'السنن الکبریٰ' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **243**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ' 'المسند' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **957**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ' 'الصحیح' ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **246**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ' 'المسند' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **310/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ' 'صحیح ابن حبان' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1195**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1198**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ' 'السنن' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **114/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ' 'السنن الکبریٰ' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **181/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ' 'السنن' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1161**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ' 'السنن' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **82**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ' 'الام' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **140/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ' 'الام' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **86/2**

اَلَّذِیْ اَرَادَ، فَقُلْتُ لَهَا : تَتَبَّعِی بِهَا اٰثَارَ الدَّمِ، یَعْنِیْ : الْفَرْجَ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے حیض کے بعد پاکیزگی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: مشک میں بسا ہوا روئی کا ایک ٹکڑا لو اور اسی کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس خاتون نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! آپ نے اپنے چہرۂ مبارک کو اپنی چادر کے ذریعے ڈھانپ لیا اور فرمایا: اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور اسے سمجھایا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد تھی۔ میں نے اس سے کہا: تم اس کے ذریعے خون کے نشانات صاف کرو یعنی شرمگاہ کو صاف کرو۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب فی المستحاضة و میقات حیضها

باب 47: مستحاضہ عورت اور اس کے حیض کی مدت

108 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِیْ كَانَتْ تَحِيْضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِیْ

حدیث نمبر 107:

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 317/1

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 167

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 122/6

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 314

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 332

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 135/1

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 248

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 7233

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1196

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1200

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 45/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 95/2

اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔

✧✧ سیّدہ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیّدہ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس خاتون کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ ان مخصوص ایام کی تعداد تک انتظار کرے اسے یہ صورتحال لاحق ہونے سے پہلے جن میں سے ہر مہینے حیض آیا کرتا تھا۔ پھر وہ نماز پڑھنا ترک کر دے' ہر مہینے اس تعداد کے حساب سے۔ پھر جب وہ مدت گزر جائے تو غسل کرے پھر اس کے بعد وہ کپڑے کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو باندھ لے پھر نماز ادا کرے۔

109 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ: قَالَت فَاطِمَةُ

حدیث نمبر **108**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **158**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **82**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1182**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **293/6**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **274**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **623**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبٰی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **18/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **[illegible]214**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **207/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **786**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **63/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **134/2**

حدیث نمبر **109**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **157**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1165**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **3199**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1364**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **42/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **760**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **228**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **333**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **282**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **621**

بنتُ اَبِیْ حُبَیْشٍ لِرَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنِّیْ لَا اَطْھُرُ، اَفَاَدَعُ الصَّلٰوۃَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا ذٰلِکَ عِرْقٌ، وَلَیْسَ بِالْحَیْضَۃِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَاتْرُکِی الصَّلٰوۃَ، فَاِذَا ذَھَبَ قَدْرُھَا فَاغْسِلِیْ عَنْکَ الدَّمَ وَصَلِّیْ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، فاطمہ بنت ابوحبیش رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی، میں پاک نہیں ہوتی (یعنی مواد نکلتا رہتا ہے) کیا میں نماز پڑھنا ترک کردوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد) ہے یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کردو۔ جب وہ مخصوص مدت گزر جائے تو تم خون دھو کر نماز پڑھنا شروع کردو۔

110 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **109**:

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **125**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ - **1987**ء — **22/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **217**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **7499**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1966**ء — **319/1**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **102/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **1347**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **1350**

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **206**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **60/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **132/2**

حدیث نمبر **110**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **1174**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **318/6**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **287**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء — **622**

بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع **1955**ء — **797**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **128**

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **124/1**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **172/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **1338/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **60/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **132/2**

طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهٖ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّهٖ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَتْ : كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً، فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ، فَوَجَدْتُهُ فِيْ بَيْتِ اُخْتِي زَيْنَبَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً، وَاِنَّهُ لَحَيْثُ مَا مِنْهُ بُدٌّ، وَاِنِّيْ لَاَسْتَحِي مِنْهُ، قَالَ : فَمَا هُوَ يَا هَنْتَاهُ؟ قَالَتْ : اِنِّي امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً، فَمَا تَرٰى فِيْهَا؟ فَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّيْ اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ، فَاِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَتَلَجَّمِي، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ : فَاتَّخِذِيْ ثَوْبًا، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَآمُرُ بِاَمْرَيْنِ اَيُّهِمَا فَعَلْتِ اَجْزَاكِ مِنَ الْاٰخَرِ، فَاِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ، قَالَ لَهَا : اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ، فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةً اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ حَتّٰى اِذَا رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَيْقَنْتِ فَصَلِّيْ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا، اَوْ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا وَصُومِي فَاِنَّهٗ يُجْزِئُكِ، وَكَذٰلِكَ افْعَلِيْ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَآءِ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ

✧✧ سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے بکثرت استحاضہ کی شکایت رہتی تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تا کہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں میں نے آپ کو اپنی بہن سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں پایا۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے آپ سے ایک کام ہے اور یہ ایک ایسا کام ہے جس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے اور مجھے اس سے شرم بھی آ رہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خاتون کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے استحاضہ کی شکایت بہت زیادہ رہتی ہے۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے اس وجہ سے مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لئے یہ تجویز کروں گا کہ تم کوئی روئی رکھ لو۔ وہ خون کو روک دے گی۔ اس نے عرض کی: خون اس سے زیادہ ہوتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اسے اچھی طرح باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی کپڑا باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے مسلسل بہتا رہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میں تمہیں دو کاموں کی ہدایت کرتا ہوں۔ ان میں سے جو بھی تم کر لو گی دوسرے کی جگہ وہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور اگر تم دونوں کر سکو تو تمہیں زیادہ پتہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: یہ شیطان کا ایک ٹھونگا ہے۔ تم چھ دن یا سات دن جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے حیض کے عالم میں بسر کرو۔ پھر غسل کر لو پھر جب تم دیکھو کہ تم پاک ہو چکی ہو تو صفائی کرنے کے بعد چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو یا 23 دن تک' اور روزے رکھتی رہو۔ تمہارے لیے یہ جائز ہوگا۔ اپنے حیض اور طہر کے مخصوص مدت کے حساب سے۔ اسی طرح تم ہر مہینے میں کرو جیسا کہ خواتین کو حیض آتا ہے اور وہ پاک ہو جاتی ہیں۔

111 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَّوْلٰى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيبَهَا

الَّذِیْ اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ ۔

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس سے پہلے اسے ہر مہینے میں جتنا حیض آتا تھا وہ اس حساب سے مخصوص دن تک انتظار کرتی رہے گی۔ اسے یہ بیماری لاحق ہونے سے پہلے جو ہوتا تھا' پھر وہ ہر مہینے میں اتنی ہی مقدار میں نماز ترک کیے رکھے گی۔ جب وہ مدت گزر جائے گی' وہ غسل کرنے کے بعد کپڑا باندھ لے گی اور نماز پڑھنا شروع کردے گی۔

112 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّیَ، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَجْلِسُ فِی الْمِرْكَنِ فَيَعْلُو الدَّمَ ۔

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو سات برس تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد ہے) حیض نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ غسل کر کے نماز ادا کرلیں تو وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔ وہ اگر ٹب میں بیٹھ جایا کرتی تھیں تو خون (پانی پر غالب آجاتا تھا)۔

حدیث نمبر **112**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**99/1**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1164**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1160**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**128/6**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**3788**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**344**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**120/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**211**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**4405**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**320/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**1348**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**1351**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**349/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**62/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**138/2**

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك و الشافعی والی اٰخر الخامس من کتاب ذکر اللّٰہ علی غیر وضوء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اوراگلی تمام روایات کو بے وضوحالت میں اللہ ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے۔

باب فی اقل المحیض واکثرہ

باب 48: حیض کی کم ازکم مدت اورزیادہ سے زیادہ مدت

113 - اَخْبَرَنِی ابْنِ عُلَیَّۃَ، عَنِ الْجَلْدِ بْنِ اَیُّوْبَ، عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ قُرَّۃَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ : قُرْءُ الْمَرْاَۃِ اَوْ قُرْءُ حَیْضِ الْمَرْاَۃِ ثَلَاثٌ اَوْ اَرْبَعٌ حَتّٰی انْتَھٰی اِلٰی عَشْرۃٍ ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : قَالَ ابْنُ عُلَیَّۃَ : الْجَلْدُ اَعْرَابِیٌّ لَا یَعْرِفُ الْحَدِیْثَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت کا ''قرء'' (راوی کوشک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) عورت کے حیض کا ''قرء'' تین یا چار دن سے لے کر دس دن تک ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی ''جلد'' ایک دیہاتی آدمی ہے انہیں ''علم حدیث'' کا پتہ نہیں ہے۔

اخرجہ من کتاب ذکر اللّٰہ علٰی غیر وضوء ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو بے وضوحالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں ذکر کیا ہے۔

باب فی الحائض لا تطوف بالبیت ولا تصلی حتّٰی تطھر

باب 49: حیض والی عورت بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتی اور نماز ادا نہیں کرسکتی جب تک وہ پاک نہیں ہوجاتی

114 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، وَذَکَرَتْ اِحْرَامَھَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّھَا حَاضَتْ فَاَمَرَھَا اَنْ تَقْضِیَ مَا یَقْضِی الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَا تَطُوْفَ بِالْبَیْتِ وَلَا تُصَلِّیَ حَتّٰی تَطْھُرَ ۔

حدیث نمبر **113**:

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 209/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 64/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 141/2

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اپنے احرام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا: پھر یہ کہ انہیں حیض آ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تمام افعال ادا کریں جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتیں اور نماز ادا نہیں کر سکتیں جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتیں۔

115 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ ، وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ: اَفْعَلِىْ مَا يَفْعَلُ الْحَاجُ ، غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِىْ .

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں مکہ آئی، میں حیض کی حالت میں تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ صفا اور مروہ کا چکر نہیں لگایا۔ انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہ تمام کام کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک پاک نہیں ہو جاتی۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ، والثانى من كتاب ذكر اللّٰه تعالٰى على غير وضوء وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر **114**:

اصحی ، ابوعبداللہ مالک بن انس ، "الموطا" ، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی ، تحقیق: بشار عواد معروف ، دار الغرب الاسلامی ، بیروت ، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1229**
اصحی ، ابوعبداللہ مالک بن انس ، "الموطا" ، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف ، المکتبۃ العلمیہ	**465**
دارمی ، امام ، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ، "السنن" ، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی ، دار المحاسن ، قاہرہ ، **1966**ء	**1853**
بخاری ، امام ، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ، "الجامع الصحیح" ، (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1560**
تمیمی ، امام ، ابوحاتم محمد بن حبان ، "صحیح ابن حبان" ، دار الفکر ، بیروت ، طبع اوّل ، **1996**ء	**3838**
الفارسی ، امام ، امیر ابن بلبان ، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ، موسسۃ الرسالہ ، بیروت ، طبع اوّل ، **1988**ء	**3835**
بیہقی ، امام ، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ، "السنن الکبریٰ" ، دائرۃ المعارف النظامیہ ، حیدر آباد دکن ، ہندوستان ، **1344**ھ	**86/5**

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کا بیان

باب باب فرض الصلٰوۃ و کمیتها

باب 1: نماز کی فرضیت اور اس کی تعداد

116 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، فَقَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ : لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ .

◆◆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ سے اسلام کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہے۔ اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ اور کوئی ادائیگی بھی مجھ پر لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! البتہ اگر تم نفلی ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔

حدیث نمبر **116**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**485**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**162/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1586**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**46**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**111**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**391**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**226/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**319**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**306**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**417**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**821**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1720**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1724**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**68/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**150/2**

117 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمِّهِ اَبِی سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ : جَاءَ اَعْرَابِیٌّ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّاْسِ يُسْمَعُ دَوِیُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتّٰى دَنَا، فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، قَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ : لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ، وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَقَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ : لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ، فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللّٰهِ لَا اَزِيدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ .

✧✧ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''نجد'' سے تعلق رکھنے والا' بکھرے ہوئے بالوں کا مالک ایک دیہاتی آیا۔اس کی آواز بھنبھناہٹ محسوس ہورہی تھی لیکن یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔جب وہ قریب ہوا تو وہ اسلام کے بارے میں دریافت کررہا تھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں۔اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ کوئی اور ادائیگی بھی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اگر تم نفل ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے رمضان کے روزوں کا تذکرہ کیا تو اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ مجھ پر اور روزے رکھنا بھی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اگر تم نفلی رکھنا چاہو تو یہ بہتر ہے۔ پھر وہ شخص چلا گیا اور وہ یہ کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! میں اس میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا اور کوئی کمی نہیں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تو یہ کامیاب ہو گیا۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة' والثانی من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو استقبال قبلہ سے متعلق کتاب میں روایت کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب تعيين اوقات الصلوٰة

باب 2: نماز کے اوقات کا تعین

118 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَمَّنِی جِبْرِيلُ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الْفَیْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدْرِ ظِلِّهِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَرَّةَ الْاُخْرٰى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ قَدْرَ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَیْءٍ مِثْلَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِقَدْرِ الْوَقْتِ الْاَوَّلِ لَمْ يُؤَخِّرْهَا، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ اَسْفَرَ،

ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَبِهٰذَا نَاْخُذُ، وَهٰذِهِ الْمَوَاقِيتُ فِي الْحَضَرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بیت اللہ کے پاس دومرتبہ نماز پڑھائی۔ انہوں نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی۔ جب ہر چیز کا سایہ جوتے کے تسمے کی مانند ہو چکا تھا پھر عصر اس وقت ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل کی مانند ہو چکا تھا۔ پھر انہوں نے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھول لیتا ہے اور عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب شفق غروب ہو چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے اوپر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر دوسری مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو جاتا ہے۔ جب پہلے دن عصر کی نماز کا وقت تھا اور پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہو جاتا ہے۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب پہلے دن ادا کی تھی اس میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ پھر عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب ایک تہائی رات گزر چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہو چکی تھی پھر انہوں نے میری طرف منہ کیا اور بولے: اے حضرت محمد! یہ آپ سے پہلے کے انبیاء کا وقت ہے اور (آپ کی امت کے لئے) دونوں اوقات کا درمیانی وقت ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اور "حضر" کے دوران نمازوں کے یہی اوقات ہیں۔

حدیث نمبر 118:

2028 صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء

3320 کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ

333/1 شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'

703 الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء

393 بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

2750 موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء

325 نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء

146/1 طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

10752 طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)

258/1 دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

193/1 بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

364/1 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ

7/1 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

56/2 شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

119 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخَّرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الصَّلٰوةَ ـ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "نَزَلَ جِبْرَئِيْلَ فَاَمَّنِى فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِى فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِى فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِى فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، حَتّٰى عَدَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ ـ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا عُرْوَةُ وَانْظُرْ مَا تَقُوْلُ ـ

فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: اَخْبَرَنِيْهِ بَشِيْرُ بْنُ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے نماز کو تاخیر سے ادا کیا تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ

حدیث نمبر **119**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 1
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 244
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 451
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 3227
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 127/2
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1189
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 331
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 610
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 394
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 668
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 245/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1483
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 352
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 342/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1445
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1448
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 711/17
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 250/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 71/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 11/2

نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ انہوں نے پانچ نمازوں کی گنتی کروادی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عروہ! اللہ سے ڈرو اور جائزہ لو تم کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے ان سے کہا: مجھے حضرت بشیر بن ابومسعود نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت سنائی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلٰوة الصبح فی الغلس

باب 3: صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنا

120 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّيَ الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے۔ پھر خواتین اپنے چادریں لپیٹ کر واپس چلی جایا کرتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاسکتا تھا۔

121 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنَّ نِسَاءٌ مِّنَ

حدیث نمبر **120**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **23/6**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **867**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **645**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **43**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **153**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **27/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **74/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **165/2**

حدیث نمبر **121**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — **1459**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **174**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **3233**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **33/6**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1219**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **372**

الْـمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوْطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ مَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مومن خواتین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتی تھیں وہ اپنی چادریں لپیٹ کر اپنے گھر واپس چلی جاتی تھیں اور کوئی بھی شخص اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

122 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے پھر خواتین اپنی چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاتا تھا۔

123 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

124 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : اَتَيْتُ عَلِيًّا وَّهُوَ يَعْسْكِرُ بِدَيْرِ اَبِيْ مُوْسٰى فَوَجَدْتُّهُ يُطْعَمُ فَقَالَ اِدْنُ فَكُلْ قُلْتُ اِنِّيْ اُرِيْدُ الصَّوْمَ قَالَ وَاَنَا اُرِيْدُهُ فَدَنَوْتُ فَاَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا ابْنَ التَّيَّاحِ اَقِمِ الصَّلَاةَ

✧✧ حبان بن حارث کا یہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ اس وقت حضرت ابوموسیٰ اشعری کے ہاں تھے' میں نے انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا۔ انہوں نے فرمایا: آگے ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں آج روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: میرا بھی یہی ارادہ تھا۔ میں قریب ہوا اور میں نے بھی کھانا شروع کیا' جب وہ نماز پڑھ کر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **121**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **645**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **27/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1527**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **669**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **350**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4415**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **176/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1497**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1499**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **8773**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **50/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **7488**

فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: اے ابن تیاح! نماز کے لئے اقامت کہو۔

125 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلامَةَ اَبِى الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِى بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَصِفُ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّى الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ مِنَّا جَلِيْسَهُ، وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ ۔

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا یہ طریقہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کرتے تھے جب آپ نماز ختم کر لیتے تھے تو کوئی شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو نہیں پہچانتا تھا۔ حالانکہ آپ اس نماز میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور اگلی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں

حدیث نمبر **125**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 920

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 131

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 31544

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 19/40

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1541

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 6461

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 698

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 674

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 168

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 246/1

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1020

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 346

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 178/1

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1500

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1503

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 140/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 184/7

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 477/8

جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب ما قرئ فی صلوٰۃ الصبح

باب4: صبح کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

126 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ: "وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ".

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَعْنِي بِ ق.

✦✦ زیاد بن علاقہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں "والنخل باسقات" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس سے مراد "سورۃ ق" ہے۔

127 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ: "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ".

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَعْنِي قَرَأَ فِي الصُّبْحِ: "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ".

✦✦ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ"

حدیث نمبر **126**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **388/2**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1256**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **825**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13451**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **322/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1301**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **316**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **26**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **17/2**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1022**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6841**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **527**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1810**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1814**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **24/19**

پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں "اذا الشمس کورت" کی تلاوت کی تھی۔

128 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث نمبر **127**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — **1055**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء — **2721**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **2567**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **352**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **306/4**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1303**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **817**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **456**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشارعواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء — **817**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **157/2**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1023**
بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد"، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع **1955**ء — **147/2**
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء — **1461**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **1815**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **1819**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **388/2**

حدیث نمبر **128**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء — **2707**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **277/3**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **3455**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **649**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **176/2**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1709**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **546**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **347/1**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **1288**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **89**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **389**

عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَالْعَائِذِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ، فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰی اِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰی، وَهَارُوْنَ، اَوْ ذِكْرُ عِيْسٰی اَخَذَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ۔

قَالَ: وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی آپ نے سورۃ مومنون پڑھنی شروع کی جب حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کا ذکر آیا یا شاید حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی۔ آپ نے قرأت ختم کی اور رکوع میں چلے گئے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں موجود تھے۔

129 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّی الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِی الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا۔

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس میں دونوں رکعات میں سورۃ ''بقرہ'' کی تلاوت کی۔

130 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ يُوْسُفَ وَسُوْرَةِ الْحَجِّ فَقَرَاَ قِرَاءَةً بَطِيَّةً، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ اِذَنْ يَقُوْمُ حِيْنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ اَجَلْ۔

حدیث نمبر **129**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **218**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **2173**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2345**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **389/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **566/8**

حدیث نمبر **130**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **219**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **2715**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3548**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **17**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **38/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/7**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سوۃ حج پڑھی۔ انہوں نے آرام سے قرأت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! یہ تو اس وقت (نماز فجر شروع کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے ہوں گے جب صبح صادق ہوئی ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں!

131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَرَبِيْعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرِ الْحَنَفِىَّ قَالَ : مَا اَخَذْتُ سُوْرَةَ يُوْسُفَ اِلَّا مِنْ قِرَائَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِيَّاهَا فِى الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يَرُدِّدُهَا

✧✧ حضرت فرافصہ بن عمیر حنفی بیان کرتے ہیں' میں نے ''سورۃ یوسف'' کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زبانی سن کر یاد کیا ہے کیونکہ وہ صبح کی نماز میں اس کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث والى اٰخر السادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ۔

ان میں سے پہلی تین روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اختلاف حدیث میں نقل کیا ہے اور باقی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاسفار بالصبح

باب 5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا

132 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ، اَوْ قَالَ : لِلْاَجْرِ ۔

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کی نماز روشن کر کے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے اجر کے لئے زیادہ بہتر ہے (راوی کو شک ہے شاید یہاں پر لفظ ''اجر'' استعمال ہوا ہے)

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

حدیث نمبر **131**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **220**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **182/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **183/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **1567/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب الابراد بالظهر

باب 6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا

133 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، وَقَالَ : اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا، فَقَالَتْ : رَبِّ، اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا، فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ : نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ، وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا .

حدیث نمبر **132**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **961**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **159**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **409**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **3424**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **465/3**
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء **422**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء **1220**
بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **424**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **672**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **154**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **272/1**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **1530**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **179/1**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1486**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1489**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **4285**

حدیث نمبر **133**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **192**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **5371**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **437/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **72/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **159/2**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہوجائے تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی گرمی کا حصہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی۔ اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو پروردگار نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس گرمی کے موسم میں اور ایک سانس سردی کے موسم میں تو یہ وہی گرمی کی شدت ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے اور یہ وہی زیادہ ٹھنڈک ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے۔

134 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہوتو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

135 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **134**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **29**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **462/2**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء — **677**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء — **349**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **187/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **172/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **157/2**

حدیث نمبر **135**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان — **23/2**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **2049**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **266/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1210**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **615**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **402**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء — **678**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **157**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **248/1**

136 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة والرابع فی كتاب اختلاف مالك والشافعی' وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب فی تقديم العصر ومن فاتته صلوٰة العصر

باب 7: عصر کی نماز کو جلدی ادا کرنا نیز جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہو جائے

137 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ، قَالَ : وَاِنَّمَا اَحْبَبْتُ تَقْدِيْمَ الْعَصْرِ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ، ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِیْ فَيَاْتِيْهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **135**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1489**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **5871**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1504**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1507**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **437**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **72/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **267/2**

حدیث نمبر **137**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2093**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2069**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **163**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1211**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **7329**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **261**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **404**

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کرلیا کرتے تھے جبکہ سورج ابھی چمکدار اور روشن ہوتا تھا۔ پھر کوئی شخص مدینہ منورہ کے نواحی علاقے میں چلا جاتا تھا اور وہاں پہنچ جاتا تو سورج بلند ہی ہوتا تھا۔

138 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ .

✧✧ حضرت نوفل بن معاویہ دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہوگئی گویا اس کے اہل خانہ اور مال برباد ہوگئے۔

اخرج الحديثين ن كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم صلوة المغرب

باب 8: مغرب کی نماز جلدی ادا کرنا

139 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی نُعَيْمٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّی الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَخْرُجُ نَتَنَاضَلُ حَتّٰی نَدْخُلَ بُيُوْتَ بَنِی سَلِمَةَ نَنْظُرُ اِلٰی مَوَاقِعِ النَّبْلِ مِنَ الْاِسْفَارِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **137**:

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **682**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **593**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **135/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **190/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1517**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1522**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **25/1**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **11**

حدیث نمبر **138**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1237**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3444**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **429/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **73/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **162/2**

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے اور جب ہم (مسجد سے) باہر نکلتے تھے اور بنوسلمہ کے محلے میں پہنچ جاتے تھے تو بھی اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

140 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَاْتِی السُّوقَ، وَلَوْ رُمِیَ بِنَبَلٍ لَرُؤِیَ مَوَاقِعُهَا .

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جب مغرب کی نماز ادا کر کے واپس آتے اور بازار سے گزرتے تو اس دوران اگر کوئی تیر پھینکا جاتا تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں پتہ چل جاتی۔

141 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیْمٍ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلٰی جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ جَابِرٌ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَاْتِیْ بَنِیْ سَلِمَةَ، فَنَبْصُرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ .

حدیث نمبر **139**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**33/3**
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء	**1035**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**730/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**74/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**162/2**

حدیث نمبر **140**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**3330**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**114/4**
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء	**281**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**370/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان۔	**74/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**163/2**

حدیث نمبر **141**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان	**1771**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**382/3**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء	**337**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**213/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**74/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**76/2**

✧✧ قعقاع بن حکیم بیان کرتے ہیں' ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی۔ پھر ہم واپس آئے جب ہم بنی سلمہ کے محلے میں پہنچ گئے تو ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

اخرج الثلاثة الحاديث من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ فی صلوٰۃ المغرب

باب 9: مغرب کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

142 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِالطُّوْرِ فِي الْمَغْرِبِ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور کی

حدیث نمبر 142:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 556

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 30/4

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1299

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 765

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 463

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 811

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 82

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 514

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 161/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1059

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 169/2

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 211/1

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1829

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 492

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 392/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 260/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 56/8

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1833

تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

143 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، سَمِعَتْهُ يَقْرَاُ وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفًا، فَقَالَتْ : يَا بُنَيَّ، لَقَدْ ذَكَّرْتَنِى بِقِرَائَتِكَ هٰذِهِ السُّورَةَ، اِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِى الْمَغْرِبِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو "والمرسلت عرفا" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ تو فرمایا: اے میرے بیٹے! تمہاری اس قرأت نے مجھے یہ بات یاد دلا دی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری مرتبہ مغرب کی نماز میں یہ سورت پڑھتے ہوئے سنا تھا۔

حدیث نمبر **143**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **208**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1206**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **2694**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **338**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3590**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **338/6**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1585**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1298**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **763**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **462**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **810**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **831**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **16/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1058**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **7071**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **519**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **159**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **168/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **211/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1828**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **832**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **230/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/8**

144 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ اَبِیۡ عُبَيۡدٍ مَوۡلٰی سُلَيۡمَانَ بۡنِ عَبۡدِ الۡمَلِكِ، اَنَّ عُبَادَةَ بۡنَ نُسَیٍّ اَخۡبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ قَيۡسَ بۡنَ الۡحَارِثِ يَقُوۡلُ : اَخۡبَرَنِیۡ اَبُوۡ عَبۡدِ اللّٰهِ الصَّنَابِحِیُّ اَنَّهٗ قَدِمَ الۡمَدِيۡنَةَ فِیۡ خِلَافَةِ اَبِیۡ بَكۡرِ الصِّدِّيۡقِ فَصَلّٰی وَرَآءَ اَبِیۡ بَكۡرِ الصِّدِّيۡقِ الۡمَغۡرِبَ فَقَرَاَ فِی الرَّكۡعَتَيۡنِ الۡاُوۡلَيَيۡنِ بِاُمِّ الۡقُرۡاٰنِ وَسُوۡرَةً سُوۡرَةً مِّنۡ قِصَارِ الۡمُفَصَّلِ، ثُمَّ قَامَ فِی الرَّكۡعَةِ الثَّالِثَةِ فَدَنَوۡتُ مِنۡهُ حَتّٰی اِنَّ ثِيَابِیۡ تَكَادُ اَنۡ تَمَسَّ ثِيَابَهٗ فَسَمِعۡتُهٗ يَقۡرَاُ بِاُمِّ الۡقُرۡاٰنِ وَهٰذِهِ الۡاٰيَةِ "رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ".

✧✧ حضرت عبادہ بن نسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے قیس بن حارث کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں ابوعبداللہ صنابحی نے مجھے یہ بات بتائی ہے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں مدینہ منورہ آئے۔انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعات میں سورۃ فاتحہ اور قصار مفصل سے تعلق رکھنے والی ایک ایک سورت پڑھی۔پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور میں ان کے قریب ہو گیا یہاں تک کہ میرا کپڑا ان کے کپڑے سے مس کر رہا تھا۔میں نے انہیں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا:

"اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت دیدی تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کرنا بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے"۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تاخير العشاء وما يقرء فيها

باب 10: عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنا اور اس میں کس سورت کی تلاوت کی جائے

145 - اَخۡبَرَنَا سُفۡيَانُ بۡنُ عُيَيۡنَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَمۡرَو بۡنَ دِيۡنَارٍ، يَقُوۡلُ : سَمِعۡتُ جَابِرَ بۡنَ عَبۡدِ اللّٰهِ، يَقُوۡلُ : كَانَ مُعَاذُ بۡنُ جَبَلٍ يُصَلِّیۡ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡعِشَآءَ اَوِ الۡعَتَمَةَ، ثُمَّ يَرۡجِعُ فَيُصَلِّيۡهَا بِقَوۡمِهٖ فِیۡ بَنِیۡ سَلِمَةَ، قَالَ : فَاَخَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡعِشَآءَ ذَاتَ لَيۡلَةٍ فَصَلّٰی مُعَاذٌ مَعَهٗ ثُمَّ رَجَعَ، فَاَمَّ قَوۡمَهٗ فَقَرَاَ بِسُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ، فَتَنَحّٰی رَجُلٌ مِّنۡ خَلۡفِهٖ فَصَلّٰی وَحۡدَهٗ، فَقَالُوۡا لَهٗ : اَنَافَقۡتَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنِّیۡ اٰتِیۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ : يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَخَّرۡتَ الۡعِشَآءَ، وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰی مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَافۡتَتَحَ بِسُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَاَيۡتُ ذٰلِكَ تَاَخَّرۡتُ فَصَلَّيۡتُ، وَاِنَّمَا نَحۡنُ اَصۡحَابُ نَوَاضِحَ نَعۡمَلُ بِاَيۡدِيۡنَا، فَاَقۡبَلَ

حدیث نمبر **144**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس'"الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق:بشار عواد معروف'دار الغرب الاسلامی'بیروت'لبنان(طبع اوّل)**1996**ء **209**

صنعانی'امام'ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'"المصنف"'تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دار القلم'بیروت'**1970**ء **2698**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس'"الام"'دار المعرفۃ'بیروت'لبنان **307/7**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس'"الام"'تحقیق:رفعت فوزی'دار الوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **565/8**

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی مُعَاذٍ فَقَالَ : اَفَتَّانٌ اَنْتَ یَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ اَنْتَ یَا مُعَاذُ؟ اقْرَاْ بِسُوْرَةِ کَذَا وَسُوْرَةِ کَذَا .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ واپس تشریف لے جاتے تھے اور بنی سلمہ کے محلے میں اپنی قوم کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر وہ واپس گئے اور اپنی قوم کو نماز پڑھانی شروع کی تو سورہ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ ان کے پیچھے موجود لوگوں میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا' اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا)۔ دوسرے لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم منافق ہو گئے ہو اس نے جواب دیا: نہیں! لیکن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور حاضر ہوں گا۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی پھر یہ واپس آئے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھانی شروع کی اور سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں پیچھے ہٹا اور میں نے اکیلے نماز ادا کی۔ ہم کام کاج کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے کام کرنا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی

حدیث نمبر 145:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 1694
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1246
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 308/3
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 3100
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 700
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 465
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2600
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 583
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 310/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1270
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 521
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 213/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 2398
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 2400
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) 7359
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 85/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 172/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 346/2

طرف رخ کیا اور فرمایا: اے معاذ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

146 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ، وَزَادَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَاْ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهَا قَالَ سُفْيَانُ: فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ: قَالَ لَهُ: اقْرَاْ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ قَالَ عَمْرٌو: هُوَ هٰذَا، اَوْ هُوَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ'' یا اس طرح کی کوئی سورت پڑھ لیا کرو۔

سفیان بیان کرتے ہیں میں نے عمرو نامی راوی سے کہا: ابوزبیر نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ'' پڑھ لیا کرو تو انہوں نے جواب دیا: وہ اسی طرح ہے یا اس کی مانند ہے۔

147 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِي تَمِيْمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ بْنُ عُمَرَ يَقْرَاُ فِي السَّفَرِ قَالَ اَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْعَتَمَةِ ''اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ'' فَقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا اَتٰى عَلَيْهَا قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ فَقُلْتُ ''اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر کے دوران تلاوت کیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے یہ کہا تھا عشاء کی نماز میں اذا زلـزلـت الارض پڑھا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی پھر جب انہوں نے اس سورت کی تلاوت شروع کی تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (تین مرتبہ پڑھا) یعنی انہیں یاد نہیں آیا (کہ انہوں نے کونسی سورت پڑھنی ہے) تو نافع کہتے ہیں میں نے پڑھا اذا زلزلت الارض تو انہوں نے پڑھنا شروع کیا اذا زلزلت الارض

حدیث نمبر **146**:

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**465**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء	**986**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**172/2**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1707**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**11/23**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**172/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**347/2**

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والثالث من كتاب الامالى ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب امامت میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب تسمية العشاء بالعتمة

باب 11: عشاء کی نماز کو "عتمہ" کہنا

148 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاتِكُمْ، هِيَ الْعِشَاءُ، أَلا إِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دیہاتی تمہاری نماز کے حوالے سے تم پر غالب نہ آ جائیں یہ عشاء ہے لیکن وہ لوگ اونٹنیوں کا دودھ تاخیر سے دوہتے ہیں اس لیے اس نماز کو "عتمہ" کہتے ہیں۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة ـ

انہوں نے یہ روایت کتاب "استقبال قبلہ" میں نقل کی ہے۔

باب من ادرك ركعة من الصلٰوة فقد ادرك الصلٰوة

باب 12: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے نماز کو پالیا

حدیث نمبر **148**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**2152**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**638**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**10/2**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**6214**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4984**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**104**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**270/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1523**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**5623**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**349**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**397/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**74/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**164/2**

149 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ، اَنَّ مَالِکًا اَخْبَرَهُ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ، وَعَنِ الْاَعْرَجِ، یُحَدِّثُوْنَهُ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے صبح کی نماز کو پالیا جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے عصر کی نماز کو پالیا۔

150 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

اخرج الاوّل من کتاب استقبال القبلة والثانی من کتاب ایجاب الجمعة ۔

حدیث نمبر **149**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 5

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء — 985

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر — 46/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 125

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 579

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 608

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 699

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 186

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 257/1

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 150/2

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 435

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — 151/1

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 3977

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1554

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1557

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفة' بیروت' لبنان — 73

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 161/2

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسرے کو کتاب ''ایجاب جمعہ'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی قضاء الصلٰوۃ

باب 13: قضاءنماز کی ادائیگی

151 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنِ الصُّبْحِ فَصَلَّاهَا بَعْدَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ : مَنْ نَسِىَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُوْلُ : "وَاَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى"

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت سوئے رہ گئے تو آپ نے سورج نکلنے کے بعد اسے ادا کیا اور ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر **150**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **15**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **131**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2224**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **956**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **24/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **1223**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **580**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **607**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1121**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1122**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **524**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **274/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1534**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1512**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2318**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1480**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1483**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **219/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **205/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **425/2**

جو شخص نماز کو بھول جائے اسے اس وقت ادا کرے جب اسے یاد آ جائے بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔
''اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کرو''

152 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَعَرَّسَ، فَقَالَ : اَلا رَجُلٌ صَالِحٌ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ بِلَالٌ : اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ : فَاسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ وَاسْتَقْبَلَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَفْزَعُوْا اِلَّا بَحَرِّ الشَّمْسِ فِيْ وُجُوْهِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا بِلَالُ، اَيْنَ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخَذَ بِنَفْسِيَ الَّذِيْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ، قَالَ : فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ اقْتَادُوْا شَيْئًا، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ.

✦✦ نافع بن جبیر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے وقت پڑاؤ کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی سمجھدار آدمی آج رات

حدیث نمبر 151:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 25

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — 184

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل 1987ء — 680

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 435

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء — 67

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — 3163

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 395/1

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1966ء — 252/2

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء — 3988

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — 29677

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — 2069

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ — 217/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 1481/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء — 597/20

حدیث نمبر 152:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 44

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل 1987ء — 82

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 148/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء — 98/10

ہمارے لئے پہرہ دے گا تا کہ ہم نماز کے وقت سوئے نہ رہ جائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! یارسول اللہ! (آج رات پہرہ دوں گا) راوی بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری کے ساتھ ٹیک لگا لی اور مشرق کی طرف رخ کر لیا (لیکن وہ بھی سو گئے) یہ سب لوگ دھوپ کی تپش کی وجہ سے بیدار ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال تمہاری بات کا کیا ہوا؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میری ذات کو بھی اسی نے روک لیا جس نے آپ کو روک لیا۔ (یعنی اس نے مجھے بھی نیند میں مبتلا کر دیا) راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا کی پھر وہاں سے تھوڑا آگے گئے پھر آپ نے فجر کی نماز ادا کی (یعنی اس کے فرض ادا کیے)۔

153 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : حُبِسْنَا یَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتّٰی كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوِیٍّ مِنَ اللَّیْلِ حَتّٰی كُفِینَا، وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : "وَكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا"، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَاَمَرَهُ، فَاَقَامَ الظُّهْرَ، فَصَلَّاهَا فَاَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ یُصَلِّیْهَا فِیْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَآءَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ اَیْضًا، قَالَ : وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْ صَلَاةِ الْخَوْفِ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خندق کے موقع پر ہم نماز ادا نہیں کر سکے یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات کا ایک حصہ گزر گیا اور ہمیں ان کی طرف سے تسلی ہوگئی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں ہے:

''اور جنگ میں مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ طاقت ور اور غالب ہے''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں ہدایت کی انہوں نے ظہر کی نماز کے لئے اقامت کہی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ادا کیا اور اچھے طریقے سے ادا کیا جیسا کہ آپ اسے اس کے وقت میں ادا کرتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عصر کے لئے اقامت کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو بھی اسی طرح ادا کیا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مغرب کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔

حدیث نمبر **153**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2231**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **25/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1532**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **17/2**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **990**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **302،32761**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **386**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **92/2**

راوی بیان کرتے ہیں' یہ صلاۃ خوف سے متعلق اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔
''تو تم پیدل حالت میں یا سواری کے عالم میں (نماز پڑھ لو)''

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب استقبال القبلة .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت استقبال قبلہ کے باب میں نقل کی ہے۔

باب الاوقات المنهی عن الصلوٰة فيها

باب 14 : وہ اوقات جن میں نماز ادا کرنا منع ہے

154 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے اور (صبح کی نماز) کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

155 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَتَحَرَّى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّیَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص جان بوجھ کر یہ کوشش نہ کرے

حدیث نمبر **154**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **588**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **452/2**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **462/2**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **825**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **276/2**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **146/2**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **379**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **304/1**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **1762**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2381**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **196/1**

کہ وہ سورج طلوع ہونے کے وقت یا اس کے غروب ہونے کے وقت نماز ادا کرے۔

156 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا، فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا، وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ تِلْكَ السَّاعَاتِ.

✧✧ حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سورج جب نکلتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ سینگ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب وہ زوال کے وقت میں آتا ہے تو وہ پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب وہ ڈھل جاتا ہے تو پھر اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے وہ سینگ پھر اس سے مل جاتا ہے پھر جب وہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی

حدیث نمبر **155**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **587**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **19**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **3968**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **666**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **33/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **585**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **828**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **77/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1546**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **381/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **152/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1545**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1548**

حدیث نمبر **156**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **584**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **181**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **275/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1542**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1541**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **454/2**

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

157 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِیْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلا يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف النہار کے وقت نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے جب کہ سورج ڈھل جائے تو نماز ادا کی جاسکتی ہے البتہ جمعہ کا حکم مختلف ہے۔

158 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ، اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَنَهَاهُ عَنْهُمَا، قَالَ طَاوُسٌ : فَقُلْتُ : مَا اَدَعُهُمَا فَقَالَ ابْنَ عَبَّاسٍ : "مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَمْرًا اَنْ يَكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ" اَلْاٰيَة .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عصر کے بعد دونفل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے منع کر دیا۔ طاؤس کہتے ہیں میں نے ان سے دریافت کیا کہ میں اسے کیوں چھوڑوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے) "اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بارے میں فیصلہ کر دیں"۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث وهی اوّل ما فيه والرابع من كتاب ايجاب الجمعة والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تینوں روایات کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں اور چوتھی روایت کو جمعہ کے وجوب سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور پانچویں کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **157**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 464/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 197/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 397/2

حدیث نمبر **158**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 440

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 27/1

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 369

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 305/1

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 110/1

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1220

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 205/1

باب صلوٰۃ الر کعتین بعدالعصر

باب 15: عصر کے بعد دورکعات ادا کرنا

159 - اَخبَرنَا سُفیَانُ ، عَنِ ابنِ اَبِی لَبِیدٍ قَالَ : سَمِعتُ اَبَا سَلَمَۃَ بنَ عَبدِ الرَّحمٰنِ ، یَقُولُ : قَدِمَ مُعَاوِیَۃُ بنُ اَبِی سُفیَانَ ، اَلمَدِینَۃَ فَبَینَا ھُوَ عَلَی المِنبَرِ اِذ قَالَ : یَا کَثِیرَ بنَ الصَّلتِ ، اذھَب اِلَی عَائِشَۃَ فَسَلھَا عَن صَلاۃِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ بَعدَ العَصرِ ، قَالَ اَبُو سَلَمَۃَ : فَذَھَبتُ مَعَہُ اِلَی عَائِشَۃَ ، وَبَعَثَ ابنُ عَبَّاسٍ عَبدَ اللّٰہِ بنَ الحَارِثِ بنِ نَوفَلٍ مَعَنَا ، فَقَالَ : اذھَب وَاسمَع مَا تَقُولُہُ اُمُّ المُؤمِنِینَ ، فَاَتَی عَائِشَۃَ فَسَئِلَت عَن ذٰلِکَ فَقَالَت لَہُ : اذھَب فَسَل اُمَّ سَلَمَۃَ ، فَذَھَبتُ مَعَہُ اِلَی اُمِّ سَلَمَۃَ فَسَاَلَھَا ، فَقَالَت اُمُّ سَلَمَۃَ : دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَومٍ بَعدَ العَصرِ فَصَلَّی عِندِی رَکعَتَینِ لَم اَکُن اَرَاہُ یُصَلِّیھِمَا ، قَالَت اُمُّ سَلَمَۃَ : فَقُلتُ : یَا رَسُولَ اللّٰہِ ، لَقَد صَلَّیتَ صَلاۃً لَم اَکُن اَرَاکَ تُصَلِّیھَا ، قَالَ : اِنِّی کُنتُ اُصَلِّی رَکعَتَینِ بَعدَ الظُّھرِ ، وَاِنَّہُ قَدِمَ عَلَیَّ وَفدُ بَنِی تَمِیمٍ ، اَو صَدَقَۃٌ فَشَغَلُونِی عَنھُمَا ، فَھُمَا ھَاتَانِ الرَّکعَتَانِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں۔حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لائے۔وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے وہ بولے:اے کثیر بن صلت! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کرو۔ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیا۔وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ہدایت کی، تم جاؤ! اور سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو۔میں ان کے ساتھ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا۔سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر **159**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	1597
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء	1531
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	293/6
الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء	1531
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)	281/1
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	1557
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	1277
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	213/2
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	7/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	149/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	10/10

عصر کے وقت میرے وہاں تشریف لائے آپ نے میرے ہاں دو رکعات ادا کیں جو میں نے آپ پہلے کبھی ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا (میں نے اس پر حیرانگی کا اظہار کیا) تو آپ نے فرمایا: میں نے ظہر کے بعد دو رکعات ادا کرنا ہوتی ہیں۔ بنوتمیم کا وفد (راوی کو شک ہے یا شاید بنوتمیم کا) صدقہ آ گیا تھا تو اس کی وجہ سے میں وہ دو رکعات ادا نہیں کر سکا تھا' یہ وہی دو رکعات ہیں۔

160 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ، فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ : يَا كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ، اذْهَبْ اِلٰى عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَاسْمَعْ مَا تَقُوْلُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَ : فَجَآئَهَا فَسَاَلَهَا، فَقَالَتْ لَهُ عَآئِشَةُ : لَا عِلْمَ لِيْ، وَلٰكِنِ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا، قَالَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلّٰى عِنْدِيْ رَكْعَتَيْنِ لَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيْهِمَا، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّيْهَا، فَقَالَ : اِنِّيْ كُنْتُ اُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَاِنَّهُ قَدِمَ عَلَيَّ وَفْدُ بَنِيْ تَمِيْمٍ، اَوْ صَدَقَةٌ، فَشَغَلُوْنِيْ عَنْهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

❖❖ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران وہ بولے: کثیر بن الصلت تم امیر المومنین سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ کو ہمارے ساتھ بھیجا اور بولے: تم جاؤ اور غور سے سنا جو اُمّ المومنین ارشاد فرمائیں گی۔ راوی کہتے ہیں وہ اُمّ المومنین کے پاس آئے۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اس بارے میں علم نہیں ہے۔ تم سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ۔ ان سے دریافت کرو۔ راوی کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے میرے ہاں دو رکعت ادا کیں۔ میں نے انہیں کبھی یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتا ہوں تو آج بنوتمیم کا وفد (یا شاید یہ الفاظ ہیں:) صدقہ میرے پاس آ گیا۔ اس وجہ سے میں یہ دو رکعت ادا نہیں کر سکا۔ یہ وہی دو رکعت ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب العیدین میں نقل کیا۔ دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب فی رکعتی الفجر بعد صلوٰۃ الصبح

باب 16: صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت

161 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، قَيْسٍ، قَالَ : رَآنِيْ رَسُوْلُ

اللّٰـهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ، فَقَالَ : مَا هَاتَانِ يَا قَيْسُ؟ فَقُلْتُ : اِنِّى لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: قیس یہ کون سی دو رکعت ہیں۔ میں نے عرض کی: میں فجر کی ابتدائی دو رکعت (دو سنتیں) ادا نہیں کر سکا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب جواز الطواف والصلٰوة بمكة اى ساعة شاء

باب 17: مکہ مکرمہ میں کسی بھی وقت میں طواف کرنا یا نماز ادا کرنا جائز ہے

162 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث نمبر **161**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **4016**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **3868**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **447/5**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1267**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1116**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2468**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **1563**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **474/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **483/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **149/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **100/10**

حدیث نمبر **162**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **9904**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **561**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **80/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **1894**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1254**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **686**

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ، مَنْ وَلِىَ مِنْكُمْ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَلا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَىَّ سَاعَةٍ شَآءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ .

✦✦ عبداللہ بن باباہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبدمناف! تم میں سے جو بھی شخص لوگوں کے معاملے کا نگران بنے تو وہ کسی بھی شخص کو اس بیت اللہ کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے ہرگز نہ روکے۔ خواہ دن یا رات کا کوئی بھی حصہ ہو۔

163 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لا يُخَالِفُهُ، وَزَادَ عَطَاءٌ : يَا بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَوْ يَا بَنِىْ هَاشِمٍ، اَوْ يَا بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عطاء کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے یا اس کے مفہوم سے متعلق روایت منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔ عطاء نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے۔

''اے بنوعبدالمطلب! اے بنوہاشم! اے بنوعبدمناف!''۔

164 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَانَ وَعَطَاءَ ابْنَ اَبِىْ رَبَاحٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ وَصَلّٰى قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں۔ میں نے ابان اور عطاء بن ابی رباح کو دیکھا (وہ بیان کرتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صبح کی نماز کے بعد طواف کیا۔ سورج نکلنے سے پہلے (طواف سے متعلق نفل) نماز ادا کی۔

اخر الحديثى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث و الثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **162**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **284/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **1561**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **7396**

نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1260**

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **186/2**

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1549**

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **1554**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **1599**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **423/1**

طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند''، دار المعرفۃ، بیروت لبنان **448/1**

حدیث نمبر **164**:

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **188/2**

نقل کیا ہے۔

باب فی الاذان و کیفیته وقوله تعالیٰ : ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“

باب 18: اذان اوراس کا طریقہ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ”ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کیا ہے“

165 - حِينَ جَهَّزَهُ اِلَى الشَّامِ، فَقُلْتُ لِاَبِى مَحْذُوْرَةَ : اَىْ عَمِّ، اِنِّى خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ، وَاِنِّى اَخْشَى اَنْ اُسْاَلَ عَنْ تَاْذِيْنِكَ، فَاَخْبِرْنِىْ اَبَا مَحْذُوْرَةَ، قَالَ : نَعَمْ، خَرَجْتُ فِىْ نَفَرٍ وَّكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيْقِ حُنَيْنٍ، فَقَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ، فَلَقِيَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ، فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُوْنَ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيْهِ وَنَسْتَهْزِءُ بِهٖ، فَسَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا اِلٰى اَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّكُمُ الَّذِىْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدِ ارْتَفَعَ؟ فَاَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ اِلَىَّ وَصَدَقُوْا، فَاَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِىْ، قَالَ : قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ وَلَا شَىْءَ اَكْرَهُ اِلَىَّ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَاْمُرُنِىْ بِهٖ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَلْقَى عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ، فَقَالَ : قُلِ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لِىَ :

حدیث نمبر **165**:

دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**233/1**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**393/1**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**408/3**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1199**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**3798**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**500**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**70**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**192**
نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**1595**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**377**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**137/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**48/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**185/2**

اِرْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ، ثُمَّ قَالَ : قُلْ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰـهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَانِیْ حِیْنَ قَضَیْتُ التَّاْذِیْنَ فَاَعْطَانِیْ صُرَّةً فِیْهَا شَیْءٌ مِّنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ وَضَعَ یَدَهٗ عَلٰی نَاصِیَةِ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ، ثُمَّ اَمَرَّهَا عَلٰی وَجْهِهٖ، ثُمَّ مَرَّ بَیْنَ ثَدْیَیْهِ، ثُمَّ عَلٰی كَبِدِهٖ، ثُمَّ بَلَغَتْ یَدُهٗ سُرَّةَ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : بَارَكَ اللّٰهُ فِیكَ، وَبَارَكَ عَلَیْكَ فَقُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مُرْنِیْ بِالتَّاْذِیْنِ بِمَكَّةَ، فَقَالَ : قَدْ اَمَرْتُكَ بِهٖ، وَذَهَبَ كُلُّ شَیْءٍ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِیَةٍ، وَعَادَ ذٰلِكَ كُلُّهٗ مَحَبَّةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلٰی عَتَّابِ بْنِ اَسِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامِلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنْتُ بِالصَّلاۃِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔

قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ : وَاَخْبَرَنِیْ بِذٰلِكَ مَنْ اَدْرَكْتُ مِنْ اٰلِ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ عَلٰی نَحْوِ مَا اَخْبَرَنِیْ ابْنُ مُحَیْرِیْزٍ ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَاَدْرَكْتُ اِبْرَاهِیْمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ یُؤَذِّنُ كَمَا حَكَی ابْنُ مُحَیْرِیْزٍ ۔ وَسَمِعْتُهٗ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُحَیْرِیْزٍ عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعْنٰی مَا حَكَی ابْنُ جُرَیْجٍ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ابومحذورہ کے زیر کفالت یتیم بچے تھے کہ جب انہوں نے عبداللہ کو شام بھجوانے کا ارادہ کیا تو وہ کہتے ہیں' میں نے ابومحذورہ سے کہا: چچا جان میں شام جا رہا ہوں۔ مجھے یہ گمان ہے کہ مجھ سے آپ کے اذان والے واقعہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تو حضرت ابومحذورہ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں کچھ لوگوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ ہم حنین کے راستے میں کسی جگہ پر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے تو راستے میں ہماری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز کے لئے اذان دی۔ ہم نے موذن کی آواز سنی ہم لوگ راستے سے ذرا ہٹ کر چل رہے تھے۔ ہم نے بھی اونچی آواز میں ان کی نقل کی اور اس کا مذاق اڑایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن لیا۔ آپ نے ہمارے پاس بندہ بھجوایا۔ یہاں تک کہ ہمیں آپ کے سامنے لا کر کھڑا کر دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم میں سے کس کی آواز میں نے سنی ہے جو بلند کر رہا تھا؟ تمام لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے ٹھیک کہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا اور فرمایا تم اٹھو اور نماز کے لئے اذان دو! میں کھڑا ہوا میرے نزدیک اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اور انہوں نے جو مجھے حکم دیا تھا اس سے زیادہ میرے نزدیک ناپسندیدہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آپ نے مجھے اذان کا طریقہ بذات خود بتایا اور کہا کہ تم یہ کہو۔

"اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ"

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم جاؤ (اذان دو) اور اپنی آواز کو کھینچنا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم پڑھو۔

"اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ' اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰـهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلاۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا

اِلٰـہَ اِلا اللّٰہُ،"

جب میں اذان مکمل کر چکا پھر آپ نے مجھے بلایا اور آپ نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں چاندی موجود تھی۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک حضرت ابومحذورہ کی پیشانی پر رکھا اور پھر ان کے چہرے پر پھیرا۔ پھر ان کے سینے پر پھیرا پھر ان کے جگر پر پھیرا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا دست مبارک حضرت ابومحذورہ کی ناف تک پہنچ گیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اللہ تعالیٰ! تمہارے اندر اور تمہارے اوپر برکتیں نازل کرے۔ (حضرت ابومحذورہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم ﷺ کے بارے میں جو ناپسندیدگی تھی وہ ساری ختم ہوگئی اور نبی اکرم ﷺ کی مکمل محبت (میرے دل میں گھر کرگئی) پھر میں حضرت عتاب بن اسید کے پاس آیا جو نبی اکرم ﷺ کے مقرر کردہ امیر تھے تو نبی اکرم ﷺ کی ہدایت کے تحت میں نے اذان دی۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں، مجھے یہ روایت ان صاحب نے سنائی ہے جو حضرت ابومحذورہ کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں جو اس کی مانند ہے جو ابن محیریز نے بیان کی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے ابراہیم بن عبدالعزیز کو پایا ہے جو حضرت ابومحذورہ کی اولاد میں سے ہیں اور وہ اسی طرح اذان دیتے تھے جیسے ابن جریج نے بیان کیا ہے اور میں نے انہیں اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابومحذورہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے جیسا کہ ابن جریج نے بیان کیا ہے۔

166 - اَخْبَـرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

✧✧ مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ "اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کردیا" یعنی جب بھی میرا ذکر کیا جائے گا تو تمہارا بھی کیا جائے گا جیسے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة، والثانی من كتاب الرسالة وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب رفع الصوت بالاذان

باب 19: اذان کے لئے آواز بلند کرنا

167 - اَخْبَـرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ، قَالَ لَهٗ اَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَاِذَا كُنْتَ فِیْ غَنَمِكَ اَوْ بَادِيَتِكَ فَاَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ، فَاِنَّهٗ لَا يَسْمَعُ صَدٰی صَوْتِكَ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَیْءٌ اِلا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ : سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ عبدالرحمان بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہاتی زندگی کو پسند کرتے ہو۔ جب تم بکریوں میں ہو یا جنگل میں ہو تو تم نماز کے لئے اذان کہو اور آواز بلند کرو کیونکہ تمہاری آواز جہاں تک جائے گی اسے جو بھی انسان یا جن سنے گا (یا جو بھی چیز سنے گی) وہ قیامت کے دن تمہارے حق میں گواہی دے گی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب القول مثل ما يقول المؤذن

باب20: مؤذن جو کہتا ہے اس کے مطابق کہنا (اذان کا جواب دینا)

168 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر 167:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 732

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمیہ' مصر 352

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 8609

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 723

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 12/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 1608

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 87/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 597

حدیث نمبر 168:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 173

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 91

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 377/1

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1842

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2358

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 5/3

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 204

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 611

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

169 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **168**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1383**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **522**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **720**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **208**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **23/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1637**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1189**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **411**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **143/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **186/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1686**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **108**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **88/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **196/2**

حدیث نمبر **169**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **606**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **94/9**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1205**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **612**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **25/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1639**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **414**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **44/41**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **88/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **197/2**

وَإِذَا قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ، ثُمَّ سَكَتَ.

✧✧ حضرت ابواُمامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے۔ جب موذن نے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو آپ نے بھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔ جب موذن نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے۔

170 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ عَمِّهٖ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ مِثْلَهٗ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

171 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، اَنَّ عِيْسَى بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: اِنِّيْ لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهٗ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ مُؤَذِّنُهٗ، حَتّٰى اِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَمَّا قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ.

✧✧ عبداللہ بن علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ ان کے موذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو موذن نے کہے تھے یہاں تک کہ جب موذن نے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا جب موذن نے حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا۔ پھر انہوں نے اس کے بعد وہی کہا جو موذن نے کہا تھا۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح (اذان کا جواب دیتے ہوئے) سنا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه والصلوٰة باقامة من لم يؤذن

باب 21: جس جگہ اذان نہیں دی جاتی وہاں اقامت کہہ کر نماز ادا کرنا

172 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

حدیث نمبر **172**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **474/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **87/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **197/2**

عَاصِمٍ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلاً یُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قَالَ، فَانْتَھَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی رَجُلٍ وَّقَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : انْزِلُوْا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِاِقَامَۃِ ذٰلِکَ الْعَبْدِ الْاَسْوَدِ

✧✧ حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کومغرب کے لئے اذان دیتے ہوئے سناتو آپ نے اس کاجواب دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ اس شخص کے پاس تشریف لے گئے جبکہ نماز کے لیے اقامت کہی جاچکی تھی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم نیچے اترواوراس سیاہ فام غلام کی اقامت کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھ لو۔

اخرجه من کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کوکتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة المؤذن

باب22: اذان دینے والے کی فضیلت

173 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ، عَنْ یُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْمُؤَذِّنُوْنَ اُمَنَاءُ النَّاسِ عَلٰی صَلَاتِھِمْ، وَذَکَرَ مَعَھَا غَیْرَھَا .

✧✧ حسن بصری فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے۔مؤذنین لوگوں کی نماز کے حوالے سے ان کے امین ہیں(راوی کہتے ہیں)انہوں نے اس کے ہمراہ دوسری بات بھی نقل کی ہے۔

اخرجه من کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کوکتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب امكنة الصلوٰة والمساجد

23: نماز کے مقامات اورمساجد

174 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْہِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْاَرْضُ کُلُّھَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَۃَ وَالْحَمَّامَ، قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَجَدْتُ ھٰذَا الْحَدِیْثَ فِیْ کِتَابِیْ فِیْ مَوْضِعَیْنِ : اَحَدُھُمَا مُنْقَطِعٌ، وَالْاٰخَرُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **173**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 187/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 219/2

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زمین ساری کی ساری مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں دو جگہوں پر پایا ہے۔ یہ ایک جگہ پر منقطع ہے اور دوسری جگہ پر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول ہے۔

175 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ

حدیث نمبر 174:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 7574

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 434/2

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 83/3

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1397

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 492

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 7575

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 317

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 791

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1696

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 699

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) 259/1

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 435/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 92/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 1205/2

حدیث نمبر 175:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 449/2

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 913

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1602

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3877

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 3854

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 3051

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 769

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 56/2

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 184

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1698

اَوْ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيْهَا فَاِنَّهَا سَكِيْنَةٌ وَّبَرَكَةٌ، وَاِذَا اَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاخْرُجُوا مِنْهَا فَصَلُّوا، فَاِنَّهَا جِنٌّ مِّنْ جِنٍّ خُلِقَتْ، اَلَا تَرَوْنَهَا اِذَا نَفَرَتْ كَيْفَ تَشْمَخُ بِاَنْفِهَا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں: مغفل) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جب تم نماز کا وقت پالو اور تم بکریوں کے باڑے میں ہو تو تم نماز ادا کرلو کیونکہ وہ سکینت اور برکت کی جگہ ہے اور جب تم نماز کا وقت پاؤ اور اس وقت اونٹوں کے باڑے میں ہو تو تم اس سے نکل کر نماز ادا کرو۔ کیونکہ یہ بھی جنات کی طرح کی مخلوق ہے کیا تم نے اس کا جائزہ نہیں لیا؟ جب وہ سرکش ہوتا ہے تو اپنی ناک کس طرح اٹھاتا ہے؟

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب مبيت المشرك فى المسجد

باب 24: مشرک شخص کا مسجد میں رات بسر کرنا

176 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ ، اَنَّ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ حِينَ اَتَوُا الْمَدِينَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **175**:

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **702/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **92/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **120/2**

حدیث نمبر **176**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **207**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **247**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — **946**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **2692**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **556**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **80/4**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1299**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **765**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **463**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **811**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **169/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1095**

فِی فِدَاءِ اَسْرَاهُمْ كَانُوا يَبِيتُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، مِنْهُمْ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ ، قَالَ جُبَيْرٌ فَكُنْتُ اَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت عثمان بن سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مشرکین قریش جب مدینہ منورہ میں آئے' اپنے قیدیوں کا فدیہ دینے کے لئے تو انہوں نے مسجد میں رات بسر کی تھی۔ ان میں حضرت جبیر بھی شامل تھے وہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت سن رہا تھا۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب وضو میں نقل کیا ہے۔

باب استقبال الكعبة فی الصلوٰة

باب 25: نماز کے دوران کعبہ کی طرف رخ کرنا

177 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَيْنَمَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **176**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **514**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **153/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **11/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **1830**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1834**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1493/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **54/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **44/2**

حدیث نمبر **177**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **524**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **283**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **394/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **2/2**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **16/2**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1237**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **403**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **526**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **244/1**

النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، اِذْ اَتَاهُمْ اٰتٍ، فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ، وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا، وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے۔اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا۔اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ کعبہ کی طرف رخ کر لیں تو ان لوگوں نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ان کے چہرے پہلے شام کی طرف تھے۔وہ الٹے گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

178 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ اِذْ جَآئَهُمْ اٰتٍ، فَقَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ، وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا، وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کر لیں تو ان سب نے قبلہ کی طرف منہ کر لیا۔راوی کہتے ہیں: ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

179 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ : صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ حُوِّلَتِ الْقِبْلَةُ قَبْلَ بَدْرٍ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 177:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 948

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 435

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 394/1

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1711,1715

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 273/1

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 11/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 194/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 68/1

حدیث نمبر 178:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 525

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 840

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 525

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1010

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 430

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 242/1

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 428

بِشَهْرَيْنِ ۔

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی پھر غزوۂ بدر سے دو ماہ پہلے تحویل قبلہ ہو گئی۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة وهو اوّل حديث فيه ' والثانى والثالث من كتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو ''کتاب رسالہ'' میں نقل کیا ہے۔

باب الصلوة داخل الكعبة

باب 26: خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنا

180 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَسَاَلْتُ بِلالا : مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَّسَارِهٖ، وَعَمُوْدًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَائَهُ ثُمَّ صَلّٰى، قَالَ

حدیث نمبر **180**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح '' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1186
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام '' المصنف ''، تحقیق : عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	9064
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر '' المسند '' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ' مصر	149
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' '' المسند ''، المطبعۃ المیمنیہ ' مصر	312
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر '' مسند ''، تحقیق : صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	360
نسائی' امام' احمد بن شعیب' '' المجتبیٰ من السنن '' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1873
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' '' الجامع الصحیح '' (رقم الحدیث من فتح الباری)	8468
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ '' المسند ''، تحقیق : حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1329
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' '' الجامع الصحیح ''، تحقیق و ترقیم : فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2303
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر '' المسند '' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ' مصر	362
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ '' الصحیح '' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	3009
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' '' شرح معانی الآثار ''، تحقیق : محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	389/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' '' صحیح ابن حبان ''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3198
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' '' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان '' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3202
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی '' السنن الکبریٰ ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	327/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' '' الام '' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	98/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' '' الام ''، تحقیق : رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	223/2

: وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اندر) کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو بائیں طرف رکھا اور دوسرے ستون کو دائیں طرف رکھا اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے رکھا اور پھر نماز ادا کر لی۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون ہوتے تھے۔

181 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَاَحْسِبُهُ قَالَ : وَاُسَامَةُ، فَلَمَّا خَرَجَ سَاَلْتُ بِلَالًا : كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّسَارِهٖ وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَائَهٗ ثُمَّ صَلّٰى، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (خانہ کعبہ کے اندر) تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ راوی کہتے ہیں' میرا خیال ہے (روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب آپ باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو اپنے دائیں طرف رکھا' دو ستونوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔ تین ستونوں کو اپنی پشت کی طرف رکھا اور پھر نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) خانہ کعبہ میں ان دنوں چھ ستون ہوتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء ' والثانى من كتاب الحج من الامالى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو "کتاب الحج من الامالی" میں کتاب الحج میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحول بين المصلى و بين القبلة

باب 27: جب کوئی چیز نمازی اور قبلہ کے درمیان حائل ہو

182 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **182**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **308**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1452**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2374**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **171**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **37/2**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ ـ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں یوں لیٹی ہوتی تھی جیسے جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

183 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَخَرَجَ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِالْعَنَزَةِ فَرَكَزَهَا فَصَلّٰى اِلَيْهَا، وَالْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ ـ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **182**:

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **5/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **383**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **101/1, 156**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **1990**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **822**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء — **52/2**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **2339**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **2342**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **264/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **173/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **335/2**

حدیث نمبر **183**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **892**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **307/4**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **376**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **503**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء — **711**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **87**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **7/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **136**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **387**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **270/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **171/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **66/2**

✧✧ حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "ابطح" میں دیکھا۔ آپ تشریف لائے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نیزہ لے کر نکلے۔ انہوں نے اس کو گاڑھ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی، جبکہ کتے، خواتین اور گدھے اس کی دوسری طرف سے گزر رہے تھے۔

184 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا يَوْمَئِذٍ، قَدْ رَاهَقْتُ الاحْتِلَامَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ وَنَزَلْتُ، فَاَرْسَلْتُ حِمَارِيْ يَرْتَعُ وَدَخَلْتُ الصَّفَّ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں ان دنوں بلوغت کے قریب تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں ایک صف کے آگے سے گزرا اور گدھی سے نیچے اترا۔ میں نے اپنی گدھی کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ پھر میں صف میں شامل ہو گیا تو کسی نے بھی مجھ پر اعتراض نہ کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة، والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **184**:

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **426**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **2357**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **475**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **2887**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **29/1**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء **1422**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **7654**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **745**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **927**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **377**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **36/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **828**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء **2382**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **833**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء **54/2**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **549/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **1250**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **2393**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط"، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) **555**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب والامامہ میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو اختلاف حدیث کو دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب في اللباس وستر العورة

باب 28: لباس اور سترِ عورت

185 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهٖ مِنْهُ شَىْءٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی بھی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا نہ ہو۔

186 - اَخْبَرَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَبِيْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَكُوْنُ فِى الصَّيْدِ، اَفَيُصَلِّىْ اَحَدُنَا فِى الْقَمِيْصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَلْيَزُرَّهٗ وَلَوْ لَمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَّخُلَّهٗ بِشَوْكَةٍ .

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ شکار کرنے کے لئے

حدیث نمبر **185**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق :عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 167

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 964

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 243/2

دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن''السنن''، تحقیق :عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 167

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 359

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 516

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''، تحقیق : ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 626

نسائی' امام احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 71/2

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 845

نسائی' امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''، تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 845

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 6262

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 765

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 61/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''، تحقیق :محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 382/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 89/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 200/2

جاتے ہیں تو کیا ہم میں سے ایک شخص ایک قمیص میں نماز ادا کرسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اسے باندھ لے اگر اسے باندھنے کے لئے ایک کانٹاہی ملے تو کانٹے سے باندھ لے۔

187 - اَخبَرنَا سُفیَانُ بنُ عُیَینَۃَ، عَنِ الزُّھرِیِّ، عَن اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الاَعرَجِ، عَن اَبِی ھُرَیرَۃَ، رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنہُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا یُصَلِّیَنَّ اَحَدُکُم فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ لَیسَ عَلٰی عَاتِقَیہِ مِنہُ شَیءٌ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔

188 - اَخبَرنَا سُفیَانُ، عَن اَبِی اِسحَاقَ، عَن عَبدِ اللّٰہِ بنِ شَدَّادٍ، عَن مَیمُونَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنھَا زَوجِ النَّبِیِّ

حدیث نمبر **186**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **49/4**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **632**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **70/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **841**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **777**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **30/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2293**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2294**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **2502**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **120/2**

حدیث نمبر **188**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **313**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **220/6**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **369**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **653**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **7095**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **768**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **53/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **462/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2327**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2329**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **9/24**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **4092**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَىَّ وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَاَنَا حَائِضٌ ۔

✦✦ سیدہ میمونہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز ادا کی جس کا کچھ حصہ میرے اوپر تھا اور کچھ حصہ آپ کے اوپر تھا' میں ان دنوں حیض کی حالت میں تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء' والثالث والرابع من الجزء الثانی من اختلاف

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کتاب الوضو میں نقل کی ہیں۔تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب الاشارة وترك الكلام فی الصلوٰة

باب29: (نماز کے دوران) اشارہ کرنا' نماز کے دوران کلام ترک کرنا

189 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَكَانَ يُصَلِّىْ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ، فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا : كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ : كَانَ يُشِيْرُ اِلَيْهِمْ ۔

حدیث نمبر **189**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **3597**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1418**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **4881**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **10/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **136**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **5210**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **367**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **5/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1110**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5631**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **454/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2257**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2259**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **7291**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **12/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **259/2**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ نماز ادا کر رہے تھے۔ کچھ انصاری آپ کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ کو سلام کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیسے جواب دیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں جواب دیا۔

190 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ قَبْلَ اَنْ نَاْتِيَ اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ اَتَيْتُهُ لاُسَلِّمَ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَاَخَذَنِى مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتّٰى اِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ : اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَاءُ، وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ اللّٰهُ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ابووائل' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کر دیا کرتے تھے۔ جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ یہ ہمارے حبشہ جانے سے پہلے کی بات ہے اور آپ ہمیں جواب بھی دیدیا کرتے تھے جبکہ آپ نماز کی حالت میں ہوتے تھے۔ جب حبشہ سے واپس آئے تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ میں آپ کو سلام کروں۔ میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ اس کے نتیجے میں مجھے بڑی پریشانی ہوئی۔ میں بیٹھ گیا اور جب آپ نے اپنی نماز مکمل کی تو میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہے نیا حکم دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالى ' والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **190**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3594**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **94**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **4803**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **377/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **924**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **19/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **559**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **4981**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **45/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2243**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2244**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10122**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **356/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب تحریم الصلٰوۃ التکبیر

باب 30: تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے

191 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوْءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيْرُ، وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ.

✦✦ امام محمد بن حنفیہ اپنے والد (حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر نماز ختم ہو جاتی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب رفع اليدين فى الصلٰوۃ

باب 31: نماز کے دوران رفع یدین کرنا

192 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

حدیث نمبر **191**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **2539**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2378**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **123/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **693**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **275**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **3**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **616**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **273/1**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **360/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **15/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **226/2**

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' جب آپ نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آتے تھے۔ جب آپ رکوع میں جانے لگتے' اوراس سے اٹھنے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔ تاہم آپ دوسجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

193 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : كَتَبْنَا حَدِيْثَ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ قَبْلَ هٰذَا ۔

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے۔ پھر آپ رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔ تو دونوں ہاتھوں کواسی طرح اٹھاتے تھے۔ تاہم آپ سجدوں کے درمیان ایسا نہیں کرتے تھے۔

حدیث نمبر **192**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2525**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **390**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **721**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **858**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3255**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **182/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **730**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **853**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء — **222/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **96/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **103/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **238/2**

حدیث نمبر **193**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **196**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **99**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **62/2**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1253**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **735**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **122/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **644**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء — **223/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **69/1**

ابوالعباس بیان کرتے ہیں: ہم اس سے پہلے سفیان کے حوالے سے منقول زہری کی روایت تحریر کر چکے ہیں۔

194 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اذا ابتدأ الصلاة رفع يديه حذو منكبيه واذا رفع رأسه من الركوع رفعهما دون ذلك .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ نماز کا آغاز کرتے' تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھا لیتے تھے' پھر جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو دونوں ہاتھ اس سے کچھ کم اونچے اٹھاتے تھے۔

195 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ .

✧✧ اسی سند کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو پھر بھی اسی طرح دونوں (ہاتھوں کو) اٹھایا کرتے تھے۔

196 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو دونوں ہاتھ بلند کیے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آئے۔ پھر جب رکوع میں جانے لگے اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو بھی آپ نے رفع یدین کیا۔ تاہم آپ نے دونوں سجدوں کے درمیان ''رفع یدین'' نہیں کیا۔

197 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِيْ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِيْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهٗ، قَالَ وَائِلٌ : ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ .

حدیث نمبر **194**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **201**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **100**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2520**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **739**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **741**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **70/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **200/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **544/8**

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے۔ پھر جب آپ رکوع میں گئے جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی رفع یدین کیا۔

حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں سردی کے موسم میں آپ کے پاس آیا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی چادروں کے اندر رفع یدین کر رہے تھے۔

198 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، قَالَ سُفْيَانُ : ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَلَقِيتُ يَزِيدَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَا وَزَادَ فِيهِ : ثُمَّ لا يَعُوْدُ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ لَقَّنُوهُ، قَالَ سُفْيَانُ : هٰكَذَا سَمِعْتُ يَزِيدَ يُحَدِّثُهُ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ هٰكَذَا وَيَزِيدُ فِيهِ : ثُمَّ لا يَعُوْدُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَذَهَبَ سُفْيَانُ اِلٰى اَنْ يُغَلِّطَ يَزِيدَ فِىْ هٰذَا الْحَدِيثِ، وَيَقُوْلُ : كَاَنَّهُ لُقِّنَ هٰذَا الْحَرْفَ الْاٰخَرَ فَتَلَقَّنَهُ، وَلَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يَرٰى يَزِيدَ بِالْحِفْظِ كَذٰلِكَ .

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو رفع یدین کیا۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں جب میں کوفہ آیا تو میری ملاقات یزید سے ہوئی۔ میں نے انہیں یہی حدیث اسی طرح بیان

حدیث نمبر **197**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1020**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **885**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **316/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء **1634**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **726**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء **810**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **292**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **20/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **889**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **477**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **223**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **292/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **72/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **200/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **34/8**

کرتے ہوئے سنا۔ تاہم انہوں نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

سفیان کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ ان لوگوں نے (یعنی کوفہ والوں نے) انہیں اس کی ہدایت کی ہوگی۔

سفیان کہتے ہیں، میں نے یزید کو اسی طرح یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر میں نے ان کو یہی حدیث دوسرے طریقے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے جس میں انہوں نے اس بات کا اضافہ کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، سفیان کی یہ رائے ہے کہ یزید نے اس روایت میں غلطی کی ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: انہیں اس آخری جملے کی تلقین کی گئی تو انہوں نے اسے بھی شامل کر لیا۔ تاہم سفیان کی یزید کے حوالے سے رائے حافظہ کے حوالے سے ایسی نہیں ہے۔ (یہ ان کے حافظے کا قصور نہیں تھا)۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والٰى اٰخر الرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والٰى آخر السابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد ساتویں تک روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب التكبير كلما خفض ورفع

باب 32: ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہنا

199 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ.

حدیث نمبر **198**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **2530**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **724**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **2440**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **28/24**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **49**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **1658**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **196/1**

دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **293/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **77/2**

✦✦ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے دوران) ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔ آپ کی نماز اسی طرح رہی یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔

200 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّىْ بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَاِذَا انْصَرَفَ، قَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ انہوں نے ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہی۔ جب انہوں نے نماز ختم کی تو فرمایا اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہہ (نماز) پڑھتا ہوں۔

اخرج الحدثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **199**:

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **197**

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **102**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2497**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **67/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2110/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **15/2**

حدیث نمبر **200**:

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **199**

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **103**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **236/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **785**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **392**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **181/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **741**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **579**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **221**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **251/2**

باب دعاء الاستفتاح بعد تكبيرة الاحرام

باب 33: (نماز میں) تکبیر تحریمہ کے بعد آغاز میں دعا مانگنا

201 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ بَعْضُهُمْ : كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ، وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْهُمْ : كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ : وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ قَالَ اَكْثَرُهُمْ : وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، وَشَكَّكْتُ اَنْ يَّكُوْنَ قَالَ اَحَدُهُمْ : وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَنْتَ رَبِّى

حدیث نمبر **201**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **152**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **2567**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **299**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **93/1**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1241**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **771**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **7443**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **266**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **129/2**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **637**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **285**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **462**
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **100/2**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **222/1**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **1767**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **1771**
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **287/1**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **232/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **66/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **240/2**

أنا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو یہ پڑھتے تھے۔

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں' بے شک میری نماز میری قربانی' میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے''۔

اکثر راویوں نے آپ کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں ''اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں'' (امام شافعی فرماتے ہیں) میرا خیال ہے کہ ان میں سے ایک راوی کے یہ الفاظ ہیں: ''اور میں مسلمانوں میں سے ہوں''۔

''اے اللہ! تو بادشاہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تو پاک ہے۔ہم تیرے لئے ہیں اور تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو بخش دے۔بے شک تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔تو مجھے ہدایت نصیب کر اچھے اخلاق کی۔اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو ہی عطا کر سکتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے اور مجھ سے برے اخلاق کو تو ہی دور کر سکتا ہے۔میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے۔برائی تیری طرف نہیں جا سکتی۔ہدایت یافتہ وہ ہے جسے تو ہدایت بخش دے۔میں تیری مدد سے ہوں اور تیری ہی طرف لوٹ کے جانا ہے۔تیری بارگاہ میں تیرے علاوہ اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہے۔تو برکت والا ہے' بلند و بالا ہے۔میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

202 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَحَدُهُمَا: كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ، وَقَالَ الْآخَرُ: كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، وَقَالَ الْآخَرُ: وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِالتَّعَوُّذِ ثُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، فَإِذَا أَتَى عَلَيْهَا قَالَ: آمِينَ وَيَقُولُ مَنْ خَلْفَهُ، إِنْ كَانَ إِمَامًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتّٰى يُسْمِعَ مَنْ خَلْفَهُ إِذَا كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''میں اپنا رخ ٹھیک طور پر اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی' میری زندگی' میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے''۔

اس سے آگے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔

''بیشک میں سب سے پہلا مسلمان ہوں''

دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''میں مسلمان ہوں''

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں پھر وہ شخص اعوذ باللہ پڑھنے کے بعد بسم اللہ پڑھنے کے بعد قرآن کی تلاوت کرے گا۔ جب سورۃ فاتحہ پڑھ لے گا تو آمین کہے گا اور اس کے پیچھے والے لوگ بھی آمین کہیں گے۔ اگر وہ شخص امام ہو تو بلند آواز میں آمین کہے گا۔ یہاں تک کہ پیچھے والوں کو سنائی دے جبکہ وہ نماز ایسی ہو جس میں بلند آواز میں قرأت کی جاتی ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة و الثانی من كتاب الامالی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں بیان کیا ہے اور دوسری کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب الاستعاذة

باب نمبر 34: اعوذ باللہ پڑھنا

203 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ رَافِعًا صَوْتَهٗ رَبَّنَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فِى الْمَكْتُوْبَةِ وَاِذَا فَرَغَ مِنْ اُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے بلند آواز میں یہ پڑھا۔

''اے ہمارے پروردگار ہم مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

انہوں نے فرض نماز میں ایسا کیا وہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے فارغ ہوئے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **203**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **36/2**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **107/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **242/2**

باب فی البسملة

باب نمبر 35: بسم اللہ پڑھنا

204 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاهِيمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىۡ صَالِحٌ مَوۡلَى التَّوۡاَمَةِ، اَنَّ اَبَا هُرَيۡرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ كَانَ يَفۡتَتِحُ الصَّلاَةَ بِبِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ -

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ منقول ہے وہ نماز (قرأت) کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے۔

205 - اَخۡبَرَنَا عَبۡدُ الۡمَجِيۡدِ، عَنِ ابۡنِ جُرَيۡجٍ، قَالَ : اَخۡبَرَنِىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنِ عُثۡمَانَ بۡنِ خُثَيۡمٍ، اَنَّ اَبَا بَكۡرِ بۡنِ حَفۡصِ بۡنِ عُمَرَ اَخۡبَرَهُ، اَنَّ اَنَسِ بۡنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ : صَلّٰى مُعَاوِيَةُ بِالۡمَدِيۡنَةِ صَلاَةً فَجَهَرَ فِيۡهَا بِالۡقِرَاءَةِ فَقَرَاَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لِاُمِّ الۡقُرۡآنِ وَلَمۡ يَقۡرَاۡ بِهَا السُّوۡرَةَ الَّتِىۡ بَعۡدَهَا حَتّٰى قَضٰى تِلۡكَ الۡقِرَاءَةَ وَلَمۡ يُكَبِّرۡ حِيۡنَ يَهۡوِىۡ حَتّٰى قَضٰى تِلۡكَ الصَّلاَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنۡ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنَ الۡمُهَاجِرِيۡنَ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ يَا مُعَاوِيَةُ اَسَرَقۡتَ الصَّلاَةَ اَمۡ نَسِيۡتَ فَلَمَّا صَلّٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ قَرَاَ : بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لِلسُّوۡرَةِ الَّتِىۡ بَعۡدَ اُمِّ الۡقُرۡآنِ وَكَبَّرَ حِيۡنَ يَهۡوِىۡ سَاجِدًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھائی جس میں انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۃ فاتحہ سے پہلے بلند آواز میں پڑھی۔ البتہ اس کے بعد والی سورۃ سے پہلے نہیں پڑھی یہاں تک کہ انہوں نے اپنی قرأت مکمل کر لی لیکن انہوں نے جھکتے ہوئے تکبیر نہیں کہی۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کر لی اور سلام پھیر دیا تو مہاجرین میں سے جس نے بھی انہیں ایسا کرتے ہوئے سنا تھا اس نے ہر کونے سے بلند آواز میں کہا اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ اس کے بعد جب انہوں نے نماز پڑھی تو سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورۃ کے ساتھ بھی بسم اللہ ملا کر پڑھی اور جب وہ سجدہ کرنے کے لئے جھکے تو تکبیر کہی۔

حدیث نمبر **204**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **162/2**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **499**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **199/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **1793**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **1797**

دارقطنی، امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **305/1**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **232/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **462/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **107/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **245/2**

206 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَاْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَلَمْ يُكَبِّرْ اِذَا خَفَضَ وَاِذَا رَفَعَ فَنَادَاهُ الْمُهَاجِرُوْنَ حِيْنَ سَلَّمَ وَالْاَنْصَارُ اَیْ مُعَاوِيَةُ سَرَقْتَ صَلاتَكَ اَيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَيْنَ التَّكْبِيْرُ اِذَا خَفَضْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ فَصَلّٰى بِهِمْ صَلَاةً اُخْرٰى فَقَالَ ذٰلِكَ فِيْهَا الَّذِیْ عَابُوْا عَلَيْهِ ۔

✧✧ اسماعیل بن عبید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس میں بھی بسم اللہ (بلند آواز میں نہیں پڑھی) اور جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر نہیں پڑھی اور جب انہوں نے سلام پھیر لیا تو مہاجرین اور انصار نے انہیں بلند آواز میں کہا کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیوں نہیں پڑھی۔ جب آپ جھکے تھے اور اٹھے تھے تو تکبیر کیوں نہیں کہی پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دوسری نماز پڑھائی تو انہوں نے اس میں وہ سب کچھ پڑھا جس پر ان لوگوں نے اعتراض کیا تھا۔

207 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ مِثْلَهُ اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لا يُخَالِفُهُ ۔

وَاَحْسِبُ هٰذَا الْاِسْنَادَ اَحْفَظَ مِنَ الْاِسْنَادِ الْاَوَّلِ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم میرے خیال میں اس کی سند پہلی والی کی سند سے زیادہ مستند ہے۔

208 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ كَانَ لا يَدَعُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِاُمِّ الْقُرْآنِ وَالسُّوْرَةِ الَّتِیْ بَعْدَهَا ۔

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۃ فاتحہ سے پہلے اور (سورہ فاتحہ کے) بعد والی سورت سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ترک نہیں کرتے تھے۔

209 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَائَةَ بِ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" ۔

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ الحمد للہ رب العالمین کے ذریعے (بلند آواز میں) قرأت کا آغاز کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **208**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **200/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **48/2**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء **2608**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **101/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **247/2**

اخرج الستة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چھ روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السبع المثانی

باب 36: سبع مثانی

210 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِى اَبِى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : "وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِى وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ"، قَالَ : هِىَ اُمُّ الْقُرْآنِ، قَالَ اَبِى : وَقَرَاَهَا عَلَىَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْاٰيَةَ السَّابِعَةَ، قَالَ سَعِيدٌ : قَرَاَهَا عَلَىَّ ابْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَاْتُهَا عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْاٰيَةُ السَّابِعَةُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَذَخَرَهَا لَكُمْ فَمَا اَخْرَجَهَا لِاَحَدٍ قَبْلَكُمْ .

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' (ارشاد باری تعالیٰ ہے) "اور ہم نے تمہیں سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے"۔

سعید فرماتے ہیں اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

ابی (نامی راوی) کہتے ہیں انہوں نے سعید بن جبیر نے میرے سامنے اس آیت کو پڑھا اور مکمل پڑھا۔ پھر وہ بولے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتویں آیت ہے۔

سعید بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے میرے سامنے اس سورۃ کو پڑھا' جیسا میں نے اس کو تمہارے سامنے پڑھا

حدیث نمبر **209**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1975**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1199**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **4149**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **168/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **399**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **331/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **975**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2881**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **941**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **448/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **202/1**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **316/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **107/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الامّ" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **244/2**

ہے اور پھر انہوں نے بھی یہ فرمایا تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتویں آیت ہے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے سنبھال کے رکھا اور تم سے پہلے کسی کو یہ عطا نہیں کی۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب قراء ة الفاتحة

باب 37: سورۃ فاتحہ پڑھنا

211 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

حدیث نمبر **210**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **2608**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوارالمحمدیہ، مصر — **200/1**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **1210**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **550/1**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **44/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **107/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **244/2**

حدیث نمبر **211**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **386**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **3168**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **314/1**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1245**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **756**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **394**
حُمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **822**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **837**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **247**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **137/2**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **982**

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''ایسے شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی جو اس میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا''۔

212 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَمْ يُقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْكِتَابِ فَهِىَ خِدَاجٌ، فَهِىَ خِدَاجٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **211**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **488**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء — **142/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1778**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1782**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **321/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **38/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **70/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **243/2**

حدیث نمبر **212**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **224**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **114**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **2561**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2768**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **973**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **2412**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **395**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **821**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **838**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **153**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **135/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سیدکسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **981**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **6454**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **489**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء — **126/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **51/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **1089**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
"ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہوتی ہے، وہ نامکمل ہوتی ہے"۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب في التأمين

باب 38: آمین کہنا

213 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، انهما اخبراه، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اٰمِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **212**:

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **773**

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **776**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **39/2**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **107/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **244/2**

حدیث نمبر **213**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **231**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **18**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **233/2**

دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1249**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **780**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **396**

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **410**

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **250**

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **44/2**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **55/2**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **109/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **248/2**

کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہوتو اس شخص کے پہلے (پچھلے) تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آمین کہا کرتے تھے۔

214 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ : اَخْبَرَنِى سُمَىٌّ ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا قَالَ الْاِمَامُ : "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَاَلا الضَّآلِّيْنَ" فَقُوْلُوْا : اٰمِيْنَ ، فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام (غیر المغضوب علیھم ولاالضالین) پڑھے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

215 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر **214**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **232**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **7964**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **241/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **782**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **409**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **603**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **141/2**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1575**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء **130/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **404/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **109/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **249/2**

حدیث نمبر **215**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **233**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **249/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **781**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **144/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1002**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **109/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **248/2**

قَالَ : اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ : اٰمِيْنَ، وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ : اٰمِيْنَ، فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں تو جب یہ دونوں قول ایک دوسرے کے ساتھ ہو جائیں تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

216 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، انهما اخبراه، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوا، فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اٰمِيْنَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ہمراہ ہو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آمین کہا کرتے تھے۔

217 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ اَسْمَعُ الْاَئِمَّةَ مِنْ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُوْلُوْنَ اٰمِيْنَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً .

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد آنے والے خلفاء کے اہلکاروں کو دیکھا ہے کہ وہ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی تھی۔

218 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ اَسْمَعُ الْاَئِمَّةَ وَذَكَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُوْلُوْنَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ مِنْ خَلْفِهِمْ اٰمِيْنَ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً .

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے کچھ حکمرانوں کو سنا ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد میں آنے والے حکمرانوں کے بارے میں کہا یہ لوگ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والرابع والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما والسادس من كتاب الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ اگلی دو روایات اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **216**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 2640

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 201/7

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 547

باب قراءة السورة والسورتين والثلاثة فی الركعة الواحدة

باب 39: ایک ہی رکعت میں ایک' دو یا تین سورتیں پڑھنا

219 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلّٰى وَحْدَهُ يَقْرَاُ فِي الْاَرْبَعِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَسُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ قَالَ وَكَانَ يَقْرَاُ اَحْيَانًا بِالسُّوْرَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي الصَّلَاةِ الْفَرِيْضَةِ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ چاروں رکعات میں سے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ بھی پڑھتے تھے اور اس کے ساتھ قرآن پاک کی دوسری سورۃ بھی پڑھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات ایک ہی رکعت میں دو یا تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے وہ فرض نماز میں ایسا کرتے تھے۔

اخرجه فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی الركوع والسجود والطمانينة

باب 40: رکوع کرنا' سجدہ کرنا اور اطمینان سے کرنا

220 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ لِيُكَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ قَرَاَ بِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَّعَهُ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ، ثُمَّ لِيَرْكَعْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ لِيَقُمْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ قَائِمًا، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ لِيَرْفَعْ رَاْسَهُ فَلْيَجْلِسْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ جَالِسًا، فَمَنْ نَقَصَ مِنْ هٰذَا فَاِنَّمَا يَنْقُصُ مِنْ صَلَاتِهِ .

✧✧ حضرت رفاعہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو تو اسی طرح وضو کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے کرنے کا حکم دیا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہے اسے جو قرآن آتا ہو

حدیث نمبر **219**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **221**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **200**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **2723**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **565/8**

اس کی تلاوت کرے۔ اگر اسے قرآن نہ آتا ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے۔ پھر تکبیر کہے پھر رکوع میں جائے اور اطمینان سے رکوع کرلے پھر کھڑا ہو یہاں تک کہ اطمینان سے کھڑا ہو جائے پھر سجدے میں جائے اور اطمینان سے سجدہ کرے پھر اپنا سر اٹھائے اور بیٹھ جائے یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے، جو شخص اس میں کوئی کمی کرے گا اس نے اپنی نماز میں کمی کی۔

221 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ قَرِيْبًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعِدْ صَلَاتَكَ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَامَ فَصَلّٰى كَنَحْوِ مَا صَلّٰى، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعِدْ صَلَاتَكَ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَالَ : عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُصَلِّيْ، قَالَ : اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَاَ، فَاِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ، وَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا، فَاِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنِ السُّجُوْدَ، فَاِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى، ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّسَجْدَةٍ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب مسجد میں نماز ادا کی پھر اس نے آ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی وہ کھڑا ہوا اس نے اسی طرح نماز ادا کی جیسے پہلے ادا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے سکھائیں کہ میں کیسے نماز ادا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنا رخ قبلہ کی طرف کرو تو تکبیر کہو پھر تم سورۂ فاتحہ پڑھو اور جو اللہ کو منظور ہو قرأت کرلو پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھو۔

حدیث نمبر **220**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان	1372
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	340/4
دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء	1355
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	858
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء	460
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)	20/2
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	640
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	545
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	24/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	102/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	102/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	230/2

اپنے رکوع کوٹھیک کرو اپنی پشت کو سیدھا رکھو پھر جب تم اٹھو تو اپنی کمر کو سیدھا کرلو اور اپنے سر کو اٹھالو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ کی جگہ پر آجائے پھر جب تم سجدے میں جاؤ تو سجدہ آرام سے کرو۔ جب تم سر اٹھاؤ تو اپنے بائیں زانوں کے بل بیٹھ جاؤ پھر ہر رکعت میں اسی طرح کرو اور سجدے میں بھی یہاں تک کہ اطمینان سے (نماز ادا کرو)۔

222 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ : اِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ لِرُكُوْعِكَ، فَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا: جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو اور رکوع کو آرام سے کرو۔ پھر جب تم اپنے سر کو اٹھاؤ تو اپنی پشت کو سیدھا کرلو اور اپنے سر کو اٹھالو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ پر پہنچ جائے۔

223 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِيْ وَالسَّارِقِ؟، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الْحُدُوْدُ، فَقَالُوْا : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُنَّ فَوَاحِشُ، وَفِيْهِنَّ عُقُوْبَةٌ، وَاَسْوَاُ السَّرِقَةِ الَّذِيْ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ .

✧✧ حضرت نعمان بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شراب پینے والے شخص' زنا کرنے والے شخص اور چور کے بارے میں تم کیا رائے رکھتے ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب اللہ تعالیٰ نے حدود کا حکم نازل کردیا۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ فحش کام ہے اور ان میں سزا دی جائے گی اور سب سے برا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والرابع من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن القراءة فى الركوع والسجود

باب 41: رکوع اور سجدے میں قرأت کی ممانعت

224 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا وَّسَاجِدًا، فَاَمَّا

حدیث نمبر **223**:

46 نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

209/8 بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا تذکرہ کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس میں اطمینان سے دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کیا جائے۔

225 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطى، اَخْبَرَنَا الشافعى اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَابْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ : اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا، فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِيْهِ، قَالَ اَحَدُهُمَا : مِنَ الدُّعَاءِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : فَاجْتَهِدُوْا، فَاِنَّهُ قَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ .

✧✧ حضرت ابن عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خبردار! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے کی حالت میں قرأت کروں جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس بارے میں بھرپور اہتمام کے ساتھ دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کرلیا جائے۔

حدیث نمبر **224**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **2839**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **489**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **8059**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **92/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1331**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **248/2**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **876**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3899**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **189/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **633**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **548**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **170/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1892**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1896**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **233/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **7/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **254/2**

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب تسبيح الركوع

باب 42: رکوع کی تسبیح

226 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، اَنْتَ رَبِّىْ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِىْ، وَبَصَرِىْ، وَعِظَامِىْ، وَشَعْرِىْ، وَبَشَرِىْ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمَىَّ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تو میرا پروردگار ہے میری سماعت' میری بصارت' میری ہڈیاں' میرے بال' میری کھال اور جو میرے قدم قائم ہیں یہ سب اللہ کے لئے سرنگوں ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

227 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطى، اَخْبَرَنَا الشافعى، اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ،

حدیث نمبر 227:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **152**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **2567**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2553**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **93/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1241**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **771**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **744**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **15574**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **266**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **129/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **637**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **446**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **199/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **87/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **111/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **254/2**

قَالَ الرَّبِيعُ : اَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ، قَالَ : اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَاَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمَيَّ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لئے اسلام قبول کیا (تیری فرمانبرداری کی) تو میرا پروردگار ہے۔ میری سماعت' میری بصارت' میرا گودا' میری ہڈیاں اور ہر وہ چیز جس کے بارے میں میرے قدم مستقل ہوں' اس اللہ کے لئے سرنگوں ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

228 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا رَكَعْتَ فَقُلْتَ : اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ خَشَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُكَ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب تم رکوع میں جاؤ تو یہ پڑھو ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں نے تیرے لیے خشوع کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل رکھا'' تو تمہارا رکوع مکمل ہو جائے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جیسے ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب ما يقال اذا رفع راسه من الركوع

باب 43: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھا جائے

229 - اَخْبَرَنَا الربيع، انبانا الشافعی، اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوْبَةِ، قَالَ :

حدیث نمبر **228**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **2902**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2563**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **399/8**

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے" اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے ہے' آسمانوں جتنی اور زمین جتنی اور ان کے علاوہ ہر اس چیز جتنی جو چیز تو چاہے"۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب جامع تسبيح الركوع والسجود والدعاء بين السجدتين

باب 44: رکوع اور سجدے کی تسبیح اور دوسجدوں کے درمیان دعا

230 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطی، اَخْبَرَنَا الشافعی، اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ یَزِیْدَ الْهُذَلِیِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ .

الى هنا سمع الربيع من البويطی عدنا الى الاسناد الاول .

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جب کوئی شخص رکوع میں جائے تو سبحان ربی العظیم تین بار پڑھے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا' یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔ جب وہ سجدے میں جائے اور سبحان ربی الاعلی تین مرتبہ پڑھے تو اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

یہاں تک روایات ربیع نے بویطی سے سنی ہیں۔ اب ہم پہلے والی سند کی طرف لوٹتے ہیں۔

حدیث نمبر **230**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2575**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **886**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **890**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **261**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **232/1**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **243/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **86/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **2552**

231 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ، قَالَ : اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَاَنْتَ رَبِّی، سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی میں تجھ پر ایمان لایا اور تو میرا پروردگار ہے۔ میرا وجود اس ذات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے اور اس کو سماعت اور بصارت سے نوازا ہے۔ اللہ کی ذات برکت والی ہے جو سب سے بہتر خالق ہے''۔

232 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی يَحْيٰی، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : جَائَتِ الْحَطَّابَةُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَا نَزَالُ سَفْرًا، كَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوْعًا، وَثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا ۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کچھ لکڑہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم ہمیشہ سفر کی حالت میں رہتے ہیں ہم نماز کس طرح ادا کیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو اور سجدے میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو۔

233 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِیِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عون بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رکوع میں جائے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيمِ تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا یہ اس کی کم از کم مقدار ہے اور جب وہ سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا سجدہ مکمل ہو گیا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

234 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِی، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاهْدِنِی وَاجْبُرْنِی ۔

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھا کرتے تھے

''اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے' مجھ پر رحم کر مجھے ہدایت دے اور مجھے خوشحالی عطا کر''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث والرابع من كتاب الامالی والخامس من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ باقی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور آخری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے' یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القنوت فی الصبح بعد رفع الرأس من الركعة الثانية

باب 45: صبح کی نماز میں دوسرے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

235 - اَخْبَرَنِی بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ قَالَ : لَمَّا انْتَهٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ اَهْلِ بِئْرِ مَعُوْنَةَ اَقَامَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللّٰهُمَّ افْعَلْ، فَذَكَرَ دُعَاءً طَوِيْلًا، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اصحاب "بئر معونہ" کے قتل کی خبر ملی تو آپ پندرہ دن تک صبح کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ لیتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے "اے اللہ! یہ کردے' اس کے بعد انہوں نے طویل دعا ذکر کی ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

236 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ : اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ

حدیث نمبر **236**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 197/2

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 939

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17406

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 239/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 6200

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 675

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1244

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 201/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 660

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 5873

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 615

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 283/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 244/2

هِشَامٍ، وَعَيَّاشِ بْنِ اَبِی رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِيّ يُوسُفَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دوسری رکعت سے جب سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام' عیاش بن ابی ربیعہ' مکہ میں رہنے والے کمزوروں کو نجات عطا کرے۔ اللہ! اپنی سختی کو مضر قبیلے کے اوپر مسلط کردے اور ان کے اوپر حضرت یوسف کے زمانے کی طرح قحط سالی مسلط کردے''۔

237 - اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ، قَالَ : اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِی رَبِيعَةَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دعائے قنوت کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا کر''۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب اختلاف علی و عبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب من لا يرى القنوت

باب 46: جن کے نزدیک (فجر کی نماز میں) دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی

238 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ' قَالَ: اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَافِعٍ ' اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِی شَیْءٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ ۔

✧✧ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نافع کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی بھی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے

حدیث نمبر **238**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**438**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**4952**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**253/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**213/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**248/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**73/10**

تھے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

اس روایت کوامام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب اعضاء السجود

باب 47: سجدے کے اعضاء

239 - اَخبَرَنَا ابنُ عُيَينَةَ، عَنِ ابنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا، قَالَ : اُمِرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسجُدَ مِنهُ عَلٰی سَبعَةٍ : يَدَيهِ، وَرُكبَتَيهِ، وَاَطرَافِ اَصَابِعِهٖ، وَجَبهَتِهٖ، وَنُهِیَ اَنْ يَّكفِتَ مِنهُ الشَّعرَ وَالثِّيَابَ، وَزَادَ ابنُ طَاوُسٍ : فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰی جَبهَتِهٖ ثُمَّ اَمَرَّهَا عَلٰی اَنفِهٖ حَتّٰی بَلَغَ طَرَفَ اَنفِهٖ، وَكَانَ اَبِی يَعُدُّ هٰذَا وَاحِدًا ۔

حدیث نمبر **239**:

طیالسی، امام ابوداؤدسلیمان بن داؤد، ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **2603**

صنعانی، امام ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **2971**

حمیدی، امام ابوبکرعبداللہ بن زبیر، ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **493**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر **22/1**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء **617**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1234**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **809**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **490**

سجستانی، امام ابوداؤدسلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **889**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **883**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **208/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سیدکسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **680**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **2389**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان، **1966**ء **28/2**

طحاوی، امام ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوارالمحمدیہ، مصر **26/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **1919**

الفارسی، امام امیرابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **1923**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **10855**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **113/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **559/1**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے' انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ آپ بال یا کپڑوں کو سمیٹیں۔

ابن طاؤس نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں پھر انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا اور پھر اسے پھیر کر ناک تک لے آئے یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے۔

(ابن طاؤس کہتے ہیں) میرے والد اسے ایک عضو گنا کرتے تھے۔

240 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانَ، حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، سَمِعَ طَاوُوْسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ وَنُهِىَ اَنْ يَكُفَّ شَعَرَهٗ وَثِيَابَهٗ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ (نماز پڑھتے ہوئے) بالوں یا کپڑوں کو سمیٹیں۔

241 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِىِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهٗ سَبْعَةُ اٰرَابٍ : وَجْهُهٗ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ ۔

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔ اس کا چہرہ' اس کی دونوں ہتھیلیاں' اس کے دونوں گھٹنے اور اس

حدیث نمبر 241:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 206/1

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 491

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 891

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 885

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 272

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 208

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 681

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 669

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 631

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1917

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1921

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 225/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 114/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 260/2

کے دونوں پاؤں۔

242 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاؤسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اُمِرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ، فَذَكَرَ مِنْهَا كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں دونوں ہتھیلیوں اور دونوں گھٹنوں کا بھی ذکر کیا۔

243 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا سَجَدَ يَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِیْ يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهٗ قَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ فِیْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْبَرْدِ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنُسٍ لَّهٗ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہتھیلیاں اسی جگہ رکھا کرتے تھے جہاں ماتھا رکھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں' میں نے انہیں شدید سردی کے دن دیکھا کہ انہوں نے اپنے کوٹ کے اندر سے ہتھیلیاں باہر نکالیں (اور پھر سجدہ کیا)۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والرابع والخامس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب سجود المريض وفضيلة السجود

باب 48: بیمار کا سجدہ کرنا اور سجدہ کرنے کی فضیلت

244 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يُّوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهٖ، قَالَتْ : رَاَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَسْجُدُ عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ اُدْمٍ مِنْ رَمَدٍ بِهَا ۔

✧✧ حسن بصری اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں'' میں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے آنکھ کی تکلیف کی وجہ سے کھال سے بنے ہوئے تکیے کے اوپر سجدہ کیا۔

245 - اَخْبَرَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ اِذَا كَانَ سَاجِدًا، اَلَمْ تَرَ اِلٰى قَوْلِهٖ : "وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ" ۔

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' بندہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے۔ جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو نہیں دیکھا۔

''تم سجدہ کرو اور قربت حاصل کرلو''۔

اخرج الحدیثین من کتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التجافی فی السجود

باب 49: سجدے کے دوران کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا

246 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، اَوِ النَّمِرَةِ، شَكَّ الرَّبِيْعُ، سَاجِدًا فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ۔

✦✦ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی نمرہ میں (راوی کو شک ہے یا شاید) نمرہ کے میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

247 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ سَاجِدًا، فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ۔

✦✦ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی نمرہ میں چٹیل میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

248 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَخِيْ يَزِيْدَ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهٖ، عَنْ مَّيْمُوْنَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ اَرَادَتْ بَهِيْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ مِنْ تَحْتِهٖ لَمَرَّتْ مِمَّا يُجَافِيْ ۔

✦✦ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو اگر بکری کا کوئی بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر سکتا تھا۔ آپ کی کہنیاں پہلوؤں سے اتنی دور ہوتی تھیں۔

حدیث نمبر **246**:

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	923
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	35/4
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء	881
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	275
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	212/2
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء	695
نیشاپوری، امام، ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	227/1
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	11/2
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	471/8
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	263/2

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانی والثالث من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب جلسة الاستراحة والاعتماد على الارض عند القيام

باب50: جلسہ استراحت اور کھڑا ہوتے ہوئے زمین کا سہارا لینا

249 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، قَالَ : جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلّٰى فِیْ مَسْجِدِنَا، قَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُصَلِّیْ وَمَا اُرِيْدُ الصَّلَاةَ، وَلٰكِنْ اُرِيْدُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ، فَذَكَرَ اَنَّهٗ يَقُوْمُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْهَضَ، قُلْتُ : كَيْفَ؟ قَالَ : مِثْلَ صَلَاتِیْ هٰذِهٖ ۔

❖❖ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مسجد میں نماز پڑھائی اور فرمایا اللہ کی قسم! میں نے نماز ادا کر لی ہے ویسے میرا نماز کا ارادہ نہیں تھا۔ میں یہ چاہتا تھا کہ میں تمہیں یہ دکھادوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ایک

حدیث نمبر **248**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**2925**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**314**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**331/6**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1337**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**496**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**398**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**780**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**213/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**697**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**7097**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**657**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**184/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**114/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**186/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**490/8**

رکعت کے بعد کھڑے ہوئے اور آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو میں نے دیافت کیا۔ پھر انہوں نے کیا کیا۔ انہوں نے بتایا: انہوں نے میری اس نماز کی طرح کیا۔

250 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ : وَكَانَ مَالِكٌ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاٰخِيرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى فَاسْتَوٰى قَاعِدًا اَقَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْاَرْضِ

✧✧ ابوقلابہ سے اس کی مانند منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے جب پہلی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد سر اٹھایا تو وہ سیدھے بیٹھ گئے پھر زمین کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب الجلوس فی الرکعتین والاربع والنهی عن العبث ووضع الکفین علی الفخذین

باب 51: دو رکعات اور چار رکعات کے بعد بیٹھنا، فضول کام کرنے کی ممانعت اور دونوں ہتھیلیاں زانوؤں کے اوپر رکھنا

251 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ : حَتّٰى يَقُوْمَ؟ قَالَ : ذٰلِكَ يُرِيْدُ ۔

✧✧ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات کے بعد یوں بیٹھتے تھے

حدیث نمبر **249**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر **463/3**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **677**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **842**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **233/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء **737**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **354/4**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **6069**

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **345**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **123/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **116/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **268/2**

جیسے تپتے ہوئے پتھر پر بیٹھتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: یہاں تک کہ وہ کھڑے ہوجاتے تھے تو انہوں نے بتایا: ان کی یہی مراد تھی۔

252 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ يُخْبِرُ، عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِى السَّجْدَتَيْنِ ثَنٰى رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى، فَاِذَا جَلَسَ فِى الْاَرْبَعِ اَمَاطَ رِجْلَيْهِ عَنْ وَرِكِهٖ وَاَفْضٰى بِمَقْعَدَتِهِ الْاَرْضَ وَنَصَبَ وَرِكَهُ الْيُمْنٰى -

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' انہوں نے عباس بن سہیل کو حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل

حدیث نمبر **251**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **331**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **3016**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **386/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **995**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **366**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **243/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **675**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5232**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **269/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **134/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **121/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **275/2**

حدیث نمبر **252**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **13/3**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **733**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **863**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **260**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **589**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **223/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1867**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1871**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **73/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **116/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **266/2**

کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ جب دوسجدوں کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور اس پر بیٹھتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور جب آپ چار رکعات کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے دونوں پاؤں پنڈلیوں سے الگ کر لیتے تھے اور اپنی تشریف گاہ زمین کے ساتھ ملا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔

253 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِيِّ، قَالَ : رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِيْ، وَقَالَ : اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ، فَقُلْتُ : وَكَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ؟ قَالَ : كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ اَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى .

✧✧ علی بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا تم اسی طرح کرو جیسے نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: جب آپ نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے دائیں زانوں پر رکھتے تھے اور تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی (شہادت کی انگلی) کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **253**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	144
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	235
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	3048
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	648
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	10/2
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	580
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	987
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	236/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	747
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5767
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	712
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	442/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1938
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1942
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	130/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	116/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	267/2

آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر رکھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التشهد

باب 52: تشہد کا بیان

254 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَانَ يَقُوْلُ : التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم یوں دیا کرتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن

حدیث نمبر **254**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**3002**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، "المطبعۃ المیمنیہ"، مصر	**292/1**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**403**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء	**900**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**290**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبٰی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**242/2**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**762**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**705**
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء	**882/2**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**263/1**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**1950**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	**1952**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	**10996**
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**350/1**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**140/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**117/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**269/2**

کی تعلیم دیا کرتے تھے۔آپ یہ پڑھا کرتے تھے۔

''ہر طرح کی عبادت جو برکت والی ہواور نماز اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔اے نبی! آپ پر سلام ہو،اللہ کی رحمت ہو اور اس کو برکتیں ہوں۔ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں کے اوپر ہو۔میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں''۔

255 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنبَرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ يَقُوْلُ : قُوْلُوْا : اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

✧✧ عبدالرحمان بن عبد قاری بیان کرتے ہیں'انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو برسر منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔وہ اس وقت لوگوں کو تشہد کی تعلیم دے رہے تھے انہوں نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

''ہر طرح کی عبادت اللہ کے لئے ہے۔ہر طرح کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔طیب چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔تمام نمازیں اللہ کے لئے ہیں۔

اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی ہو۔
میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

256 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي التَّشَهُّدِ ۔

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سنا ہے ان دونوں کے درمیان تشہد (کے الفاظ) کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

حدیث نمبر **255**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف'دار الغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **240**
صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3067**
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان' **1386**ھ **2992**
طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **261/1**
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **226/1**
بیہقی'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان' **1344**ھ **142/2**

حدیث نمبر **256**:

طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **263/1**

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة، والثانى من كتاب الرسالة، والثالث من كتاب الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب فى الصلٰوة على النبى صلى الله عليه وسلم

باب 53: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

257 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نُصَلِّىْ عَلَيْكَ؟ يَعْنِىْ : فِى الصَّلَاةِ، فَقَالَ : تَقُوْلُوْنَ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، ثُمَّ تُسَلِّمُوْنَ عَلَىَّ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں۔ (راوی بیان کرتے ہیں' یعنی نماز کے دوران) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل کر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بھی جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) پھر تم مجھ پر سلام بھیجو۔

258 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ

حدیث نمبر **258**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**3105**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**711**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**412/4**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**368**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1348**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3370**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**406**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**976**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**904**
ترمذی' امام' ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**483**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبٰی من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**47/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبرٰی''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5210**

بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِي الصَّلَاةِ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، آپ نماز میں یہ پڑھا کرتے تھے:
''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

اخرج الحدثين من كتاب استقبال القبلة ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السلام والخروج من الصلوٰة

باب 54: سلام پھیرنا اور نماز ختم کرنا

259 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **258**:

طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **72/3**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **912**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **912**
طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ (طبع اوّل) **2368**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **117/1**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **276/2**

حدیث نمبر **259**:

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **3041**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **172/1**
محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء **144**
دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء **1352**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **582**
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **915**
نسائی، امام، احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **61/3**
نسائی، امام، احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **1239**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **810**

سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يُسَلِّمُ فِى الصَّلَاةِ اِذَا فَرَغَ مِنْهَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ .

✧✧ عامر بن سعید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تھے تو سلام پھیر دیتے تھے۔ دائیں طرف پھیرتے تھے اور بائیں طرف پھیرتے تھے۔

260 - اَخْبَرَنِىْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عامر بن سعد کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

261 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى يُرٰى خَدَّاهُ .

✧✧ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف سلام پھیرتے تھے پھر بائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار دکھائی دے جاتے تھے۔

262 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَلِيٍّ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ يُخْبِرُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ .

✧✧ عباس بن سہل اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تھے' سلام پھیرا کرتے تھے' دائیں طرف پھیرتے تھے اور بائیں طرف پھیرتے تھے۔

263 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **259**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **726**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — **237/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **267/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **1988**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **1992**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **356/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **177/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1210**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **1274/2**

اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

264 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مَرَّةً عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

✧✧ حضرت واسع بن حبان' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اور حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

265 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَلَّمَ، قَالَ اَحَدُنَا بِيَدِهِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَاَشَارَ

حدیث نمبر **263**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **72/2**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **62/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1243**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5764**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **576**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **122/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **227/2**

حدیث نمبر **265**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **896**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **68/5**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **998**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **61/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1249**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **733**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **178/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **122/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **278/2**

بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُكُمْ تُومِئُونَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَوَلا يَكْفِي اَحَدَكُمْ، اَوْ : اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ، اَنْ يَّضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِينِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۔

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سلام پھیرتے تھے تو ہم میں سے کوئی ایک اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور السلام علیکم کہا کرتا تھا۔ وہ شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے دائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور پھر بائیں طرف اشارہ کرتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کے ذریعے یوں اشارے کرتے ہو جیسے وہ مشکی گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے زانوں پر رکھو اور پھر دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ دو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی الذكر بعد الصلوٰة

باب 55: نماز کے بعد ذکر کرنا

266 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنْتُ

حدیث نمبر **266**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **480**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **222/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **842**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **583**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1002**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407ھ-1987ء** **67/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **1258**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987ء** **2392**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **1706**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966ء** **242/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** **2231**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** **2232**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **12200**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **126/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **287/2**

اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ .

قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ : ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِاَبِيْ مَعْبَدٍ بَعْدُ، فَقَالَ : لَمْ اُحَدِّثْكَهُ .

قَالَ عَمْرٌو : وَقَدْ حَدَّثَنِيْهِ، قَالَ : وَكَانَ مِنْ اَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَاَنَّهُ نَسِيَهُ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ اِيَّاهُ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کی آواز کے ذریعے پہچان لیتا تھا۔

عمرو بن دینار کہتے ہیں بعد میں میں نے اپنے استاد ابو معبد کے سامنے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے تو تمہیں یہ حدیث نہیں سنائی۔ عمرو نے کہا: آپ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ عمرو فرماتے ہیں وہ (ابو معبد) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلاموں میں سب سے زیادہ سچے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں گویا وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد اسے بھول گئے تھے۔

267 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهٖ يَقُوْلُ بِصَوْتِهِ الْاَعْلٰى : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز میں یہ پڑھا کرتے تھے "اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کے لئے مخصوص ہے حمد اسی کے لئے مخصوص ہے۔ وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہم صرف اس کی عبادت کرتے ہیں۔ نعمت اس کے ساتھ ہی مخصوص ہے فضل اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ اچھی تعریف اس کے لئے مخصوص ہے۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ (ہم) عقیدے کے اعتبار سے اس کے لئے خالص عقیدہ رکھتے ہوئے (یہ اعتراف کرتے ہیں) اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو"۔

حدیث نمبر **267**:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 4/4

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — 594

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1506

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 69/3

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء — 1262

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 126/1

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء — 228/2

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الجلوس بعد الصلٰوة والانصراف منها

باب 56: نماز کے بعد بیٹھنا اور نماز سے اٹھنا

268 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهٖ قَامَ النِّسَآءُ حِيْنَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ، وَمَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَكَانِهٖ يَسِيْرًا .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَنَرٰى مُكْثَهٗ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَآءُ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ .

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں، بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں سلام پھیر لیتے تھے تو جیسے ہی آپ کا سلام ختم ہوتا تھا۔ خواتین اٹھ جاتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے تھے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں، ہمارا خیال ہے کہ آپ کے ٹھہرنے کا مقصد، باقی اللہ بہتر جانتا ہے، یہ تھا کہ خواتین دور ہو جائیں اور حاضرین میں سے جو شخص اٹھ کر جانا چاہتا ہو وہ ان تک نہ پہنچ سکے۔

269 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَوْبَرِ الْحَارِثِيِّ، سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَّمِينِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ .

حدیث نمبر **268**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **1604**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **3227**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر، **296/6**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **837**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **1040**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **932**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **67/3**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **1256**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **60909**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء **1718**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **183/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **126/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **287/2**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد دائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے اور بائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے۔

270 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهٖ جُزْئًا، يَرٰى اَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ اَنْ لَا يَنْفَتِلَ اِلا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّسَارِهٖ

حدیث نمبر **269**:

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 997

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 219/2

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 127/1

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 289/2

حدیث نمبر **270**:

طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ، بیروت لبنان — 284

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 3208

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 127

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 3108

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 183/1

دارمی، امام، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء — 1357

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 852

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 707

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 1042

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء — 930

نسائی، امام، احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — 81/3

نسائی، امام، احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 1283

موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، 1987ء — 5174

نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء — 1714

اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء — 250/2

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — 1993

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء — 1997

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — 10161

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 127/1

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 290/2

✧✧ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کے لئے حصہ نہ رکھے یعنی وہ یہ نہ سمجھے کہ اس پر یہ لازم ہے کہ وہ دائیں طرف سے ہی اٹھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة، واٰخرها آخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب فضل صلٰوة الجماعة

باب 57: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت

271 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: باجماعت نماز تنہا نماز پڑھنے پر ستائیس گنا

حدیث نمبر **271**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	188
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	341
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء	3/2
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	1101
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر،	17/
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء	1280
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	645
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	650
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء	789
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	250
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	103/2
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء	1911
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	14171
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	1100
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	2050
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	2052
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	352/8
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	293/2

فضیلت رکھتی ہے۔

272 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْئًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا' تنہا نماز ادا کرنے پر' پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

273 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّه سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيْعِ فَاَسْرَعَ اِلَى الْمَسْجِدِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بقیع میں ہوتے اور اقامت کی آواز سنتے تو تیزی سے مسجد کی طرف آجایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **272**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **342**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3891**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **233/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1279**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **648**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **649**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **7876**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **216**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **21**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **912**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1472**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **1102**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2015**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2053**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **145/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **293/2**

حدیث نمبر **273**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **188**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **3411**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7394**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **152**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **709/8**

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ، والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کتاب امامت میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کوکتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب التشديد على من لم يحضر صلٰوة العشاء جماعة

باب58:جوشخص عشا کی نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتا'اس کے لئے شدید(وعید)

274 - اَخْبَرَنَا الْاَصَمُّ ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ، ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ بِهَا ، ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ ، ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ ، عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ ، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ ، لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں' پھر میں نماز کے لئے حکم دوں اس کے لئے اذان دی جائے۔ پھر میں کسی شخص سے یہ کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کے پیچھے جاؤں اور ان سمیت ان کے گھر جلا دوں (جونماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ان میں سے کسی ایک کو یہ علم ہوکہ ایک موٹی ہڈی یا دواچھے پائے مل جائیں گےتو وہ عشاء کی نماز میں ضرور شامل ہو۔

حدیث نمبر **274**:

حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی ' قاہرہ'مصر **956**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ 'مصر **44/2**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **644**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم :فؤادعبدالباقی'دارالحدیث' قاہرہ'مصر **651**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء **107/2**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق :سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء **921**

نیشاپوری'امام'ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'**1981**ء **1481**

اسفرائینی'امام'ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1966**ء **6/2**

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء **2095**

الفارسی'امام'امیرابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء **2096**

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **55/3**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **153/9**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' تحقیق :رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **219/2**

275 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ شُهُوْدُ الْعِشَآءِ وَالصُّبْحِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَهُمَا اَوْ نَحْوَ هٰذَا .

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: ہمارے اور منافقین کے درمیان بنیادی فرق عشاء اور صبح کی نماز باجماعت میں شرکت کرنا ہے اور وہ لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) یا شاید اس کی مانند کچھ الفاظ ہیں۔

باب فی ترك صلٰوة الجماعة للعذر

باب 59: عذر کی وجہ سے باجماعت نماز ترک کرنا

276 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ رِيحٍ، يَقُوْلُ : اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آندھی والی سردرات میں موذن کو یہ حکم دیتے تھے تو وہ یہ کہتا تھا ''خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

277 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَذَّنَ فِىْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِيحٍ، فَقَالَ : اَلَا صَلُّوا فِى الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ، يَقُوْلُ : اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: ایک رات جو ٹھنڈی اور آندھی والی تھی انہوں نے اذان دی تو

حدیث نمبر **276**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **63/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **666**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **97**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1063**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **15/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1618**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء **17/**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2083**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2078**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **196/2**

فرمایا (خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) انہوں نے بیان کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موذن کو یہ ہدایت کرتے تھے کہ جب رات ٹھنڈی اور بارش والی ہو تو وہ یہ کہے (خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو)۔

278 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ مُنَادِيَهُ فِى اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ وَاللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ رِيحٍ : اَلا صَلُّوا فِىْ رِحَالِكُمْ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موذن کو بارش والی رات میں یہ ہدایت کرتے تھے یا آندھی والی سرد رات میں یہ ہدایت کرتے تھے کہ وہ یہ کہے ''خبردار کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

اخر الاوّل من كتاب استقبال القبلة، والثانى والثالث من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے۔

باب فى اعادة الصلٰوة مع الامام وما لا يعيدهٗ

باب 60: امام کے ساتھ کسی نماز کو دوبارہ پڑھنا' جو شخص اس کو نہ پڑھے

279 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِىّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى الدِّيلِ، يُقَالُ لَهُ : بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ مِحْجَنٍ : اَنَّهُ كَانَ فِىْ مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى، وَمِحْجَنٌ فِىْ مَجْلِسِهٖ ۔ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **278**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1902**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **700**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **4/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **767**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1278**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1060**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **937**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1655**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **18/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2076**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2077**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **70/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **155/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **294/2**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ ؟ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ؟" قَالَ : بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ" .

مَالِكٌ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّه سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيْعِ فَاَسْرَعَ اِلَى الْمَسْجِدِ .

✧✧ بسر بن محجن اپنے والد محجن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ ایک محفل میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ موذن نے اذان دی۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے نماز ادا کی۔ لیکن حضرت محجن بیٹھے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی۔ کیا تم مسلمان آدمی نہیں ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں اپنے گھر میں نماز ادا کر چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم (مسجد میں آؤ) لوگوں کے ساتھ نماز ادا کر لو اگرچہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔

280 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ اَدْرَكَهُمَا مَعَ الْاِمَامِ فَلَا يُعِيْدُنَّهُمَا .

حدیث نمبر **279**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **211**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **349**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3932**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **34/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **43/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **930**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **2403**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2405**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **696/20**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **244/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **206/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **561/8**

حدیث نمبر **280**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **353**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **353**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3939**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6663**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **206/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **561/2**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص مغرب اور صبح کی نماز گھر میں ادا کر لے۔ پھر ان دونوں نمازوں کو امام کے ساتھ پائے تو ان دونوں کو دوبارہ نہ پڑھے۔

اخرج و الحديثين من كتاب اختلاف مالك والشافعي رضى الله عنهما .

امام شافعی نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب في الامامة وآدابها

باب 61: امامت اور اس کے آداب

281 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذًا اَمَّ قَوْمَهُ فِى الْعَتَمَةِ، فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، فَتَنَحّٰى رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِهِ فَصَلّٰى، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ : اَفَتَّانٌ اَنْتَ؟ اقْرَاْ بِسُوْرَةِ كَذَا وَسُوْرَةِ كَذَا .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے لگے۔

حدیث نمبر **281**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء	4215
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان	1694
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	1246
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	308/3
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء	1300
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح''، (رقم الحدیث من فتح الباری)	700
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	465
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	600
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	583
نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	102/2
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، 198ء	1827
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء	521
اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء	155/2
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	123/1
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء	2398
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء	2400
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	352/8
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء	346/8

انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کردی تو ان کے پیچھے موجود افراد میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا) اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا: کیا تم آزمائش میں مبتلا کرتے ہو، تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

282 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِيْ حَدِيْثٍ اٰخَرَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرٍو، فَقَالَ : هُوَ نَحْوُ هٰذَا ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس روایت کے راوی سفیان کہتے ہیں، میں نے اپنے استاد عمرو سے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ اس کی مانند منقول ہے۔

283 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **282**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء — 4216

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 725

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 465

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء — 836

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 172/2

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 1070

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء — 521

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء — 156/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 172/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 347/2

حدیث نمبر **283**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — 248

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 355

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 3712

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 4656

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 256/2

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 703

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 467

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 494

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 236

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 94

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 987

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ، وَاِذَا كَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهٖ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے کیونکہ لوگوں میں بیمار اور ضعیف لوگ بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز ادا کرے تو جتنی چاہے لمبی ادا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب موقف الامام

باب 62: امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

284 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ، قَالَ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : صَلّٰى بِنَا حُذَيْفَةُ عَلٰى دُكَّانٍ مُرْتَفِعٍ، فَجَاءَ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَجَبَذَهُ اَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ فَتَابَعَهُ حُذَيْفَةُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ، قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ : اَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ : اَلَمْ تَرَنِي قَدْ تَابَعْتُكَ ؟

✧✧ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک بلند چبوترے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔ جب وہ اس پر سجدہ کرنے لگے تو حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچ لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **283**:

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **88/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1756**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1760**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **115/63**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **356/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **307/2**

حدیث نمبر **284**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6524**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **597**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **210/1**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **108/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **127/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **343/2**

ساتھ دیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہمیں اس چیز سے منع کیا گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ میں نے آپ کی بات مان لی۔

اخرجه من كتاب الامامة وهو اٰخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موقف المأموم

باب 63: مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ

285 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهٗ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : قُوْمُوْا فَلاُصَلِّ لَكُمْ، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ، فَنَضَحْتُهٗ بِمَاءٍ، فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ خَلْفَهٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَرَائِنَا ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کو دعوت دی

حدیث نمبر **285**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **178**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **419**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3877**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **131/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1291**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **380**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **658**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **612**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **324**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **85/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **876**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **307/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2204**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2205**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **96/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **185/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **174/10**

جوانہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھالیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اٹھ جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھادوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم اپنی ایک چٹائی پر کھڑے ہوگئے وہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے، میں اور یتیم صف میں کھڑے ہوگئے اور بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

286 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ لَّنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِنَا وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، "میں نے اور یتیم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اپنے گھر میں نماز ادا کی۔ سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی تھیں۔

287 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ، فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : قُوْمُوْا فَلاُصَلِّ بِكُمْ، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا، فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی جوانہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھالیا اور پھر ارشاد فرمایا: کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھادوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں اپنی چٹائی کی طرف بڑھا جو کہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے میں اور یتیم صف میں کھڑے ہوگئے اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔

288 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ، اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ :

حدیث نمبر **288**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **1194**

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **727**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **118/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **3876**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **1539**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء **75/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **106/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **157/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **174/10**

صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ لَّنَا فِي بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا ۔

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے' یتیم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی جبکہ سیّدہ اُمّ سلیم ہمارے پیچھے کھڑی تھیں۔

289 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، اَظُنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ : اَخَذَ بِيَدِى زِيَادُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ فَوَقَفَ بِي عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ : اَخْبَرَنِي هٰذَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُعِيْدَ الصَّلَاةَ ۔

✦✦ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں' زیاد بن ابوجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہوں نے مجھے ایک شیخ کے پاس کھڑا کر دیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تعلق رکھتے تھے اور ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا یہ ''رقہ'' کی بات ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ان شیخ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تنہا صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والى اٰخر الخامس من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں اور بعد والی روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **289**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **2482**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **884**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **5887**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **228/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1289**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1004**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **230**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2199**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **220**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **375**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **252/18**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **172/10**

باب منه

باب 64: بلاعنوان

290 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰی، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّیْ فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَحْدَهٗ بِصَلَاةِ الْاِمَامِ .

✧✧ صالح بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کی چھت پر تنہا کھڑے ہو کر امام کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

291 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ فِیْ بُيُوْتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلّٰى بِصَلَاةِ الْاِمَامِ فِی الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بُيُوْتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيْقُ .

✧✧ صالح بن ابراہیم بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف کے گھر میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے مسجد میں موجود امام کی اقتداء میں نماز ادا کی جبکہ مسجد اور حمید کے گھر کے درمیان راستہ تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالی ، والثانی من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کے ساتھ کتاب امالی میں نقل کی جبکہ دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب الائمة ضمناء

باب 65: امام ضامن ہوتا ہے

292 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْاَئِمَّةُ ضُمَنَاءُ، وَالْمُؤَذِّنُوْنَ اُمَنَاءُ، فَاَرْشَدَ اللّٰهُ الْاَئِمَّةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ .

حدیث نمبر **290**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**3159**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**111/3**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت، لبنان	**172/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**344/2**

حدیث نمبر **291**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**6158**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**111/3**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: امام ضامن ہوتے ہیں اور موذن ا... ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اماموں کی رہنمائی کرے اوراذان دینے والوں کی مغفرت کرے۔

293 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَ... وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ فَاَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: امام ضامن ہوتا... اور موذن امین ہوتا ہے۔اے اللہ! اماموں کی رہنمائی کرا وراذان دینے والوں کی مغفرت کردے۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانى من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے اوردوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب اولى الناس بالامامة

باب 66: امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے

حدیث نمبر **292**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 1839

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 419/2

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — 1531

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — 1669

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — 1672

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 17/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — 195/2

حدیث نمبر **293**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 2404

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 1838

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 999

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 284/2

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 517

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 207

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — 1528

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — 2186

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 159/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — 303/2

294 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا اَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ ۔

✧✧ حضرت ابوسلیمان مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: تم اس طرح نماز ادا کرو جس طرح تم مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک اذان دے اور تم میں سے سب سے بڑی عمر کا شخص تمہاری امامت کرے۔

295 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يَؤُمَّهُمْ اِلَّا صَاحِبُ الْبَيْتِ ۔

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سنت میں یہ بات شامل ہے کہ گھر کا مالک امامت کروائے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی امامة الاعجمی
باب 67: عجمی شخص کا امامت کرنا

حدیث نمبر **294**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**463/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1256**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**628**
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**2136**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**1599**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**397**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء	**331/1**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	**1725**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**1658**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**1655**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**635/9**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**273/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**17/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**185/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**300/2**

296 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ: اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِيْمَا حَوْلَ مَكَّةَ، قَالَ : حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ فِیْ اَعْلَى الْوَادِیْ هَاهُنَا، وَفِی الْحَجِّ قَالَ : فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ اَبِی السَّائِبِ اَعْجَمِیُّ اللِّسَانِ قَالَ فَاَخَّرَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَقَدَّمَ غَيْرَهُ فَبَلَغَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ يُعَرِّفْهُ بِشَیْءٍ حَتّٰى جَاءَ الْمَدِيْنَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِيْنَةَ عَرَّفَهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ : اَنْظِرْنِیْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ الرَّجُلَ كَانَ اَعْجَمِیَّ اللِّسَانِ وَكَانَ فِی الْحَجِّ فَخَشِيْتُ اَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهُ فَيَاْخُذَ بِعُجْمَتِهِ، فَقَالَ هُنَالِكَ : ذَهَبْتَ بِهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ قَدْ اَصَبْتَ ۔

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے عبید بن عمیر کو یہ بیان کرتے سنا ہے کہ کچھ لوگ مکہ کے نواحی علاقے میں اکٹھے ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ مکہ کے بالائی علاقے میں اکٹھے ہوئے تھے اور یہ حج کے زمانے کی بات ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں' اسی طرح نماز کا وقت ہو گیا تو ابوسائب کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جو کہ عجمی تھا وہ آگے بڑھا تو حضرت مسور بن مخرمہ نے اسے پیچھے کر دیا اور اس کی بجائے کسی دوسرے کو آگے کر دیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے حضرت مسور کو کچھ نہیں کہا۔ جب وہ مدینہ آ گئے تو مدینہ آنے کے بعد انہوں نے اس بارے میں حضرت مسور سے بات کی تو حضرت مسور نے عرض کیا اے امیرالمومنین آپ مجھے وضاحت کا موقع دیجئے وہ عجمی شخص تھا اور حج کا موقع تھا مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کچھ حاجی اس کی قرأت سن کر اس کی عجمی طرز کو اختیار کر لیں گے تو انہوں نے دریافت کیا۔ اس وجہ سے تم نے اسے پیچھے کیا تھا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں انہوں نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا۔

اخرجه من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں بیان کیا ہے۔

باب امامة المفضول

باب 68: مفضول شخص کو امام بنانا

297 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بِمِنًى فِیْ قِتَالِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجُ بِمِنًى فَصَلّٰى مَعَ الْحَجَّاجِ ۔

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ قتال کے زمانے میں منیٰ سے الگ رہے۔ حجاج منیٰ میں تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجاج کے ہمراہ نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر **296**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **3852**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **89/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **166/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **32/2**

298 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ، قَالَ : فَقَالَ : مَا كَانَ يُصَلِّيَانِ اِذَا رَجَعَا اِلٰى مَنَازِلِهِمَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا كَانَا يَزِيْدَانِ عَلٰى صَلَاةِ الْاَئِمَّةِ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' امام باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ مروان کی اقتداء میں نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔ کسی شخص نے دریافت کیا: کیا یہ حضرات گھر جا کر دوبارہ نماز ادا کرتے ہیں تو امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! یہ دونوں امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد مزید نماز نہیں پڑھتے تھے۔ (یعنی اس کا اعادہ نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب امامہ میں بیان کی ہیں۔

باب امامة الاعمٰى

باب 69: نابینا شخص کو امام بنانا

299 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى، وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهَا تَكُوْنُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ، فَصَلِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ بَيْتِي مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى، فَجَائَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ؟ فَاَشَارَ اِلٰى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَصَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ

حدیث نمبر **298**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7559**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **122/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **159/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **303/2**

حدیث نمبر **299**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **476**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **667**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **80/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **863**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **71/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **165/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **322/2**

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے' وہ نابینا تھے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ بعض اوقات رات شدید تاریک ہوتی ہے بارش ہو رہی ہوتی ہے' پانی بہہ رہا ہوتا ہے' میری نظر کمزور ہے یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میرے گھر میں ایک جگہ نماز ادا کیجئے تاکہ میں اسی جگہ کو جائے نماز بنالوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: تم کہاں چاہتے ہو کہ تم وہاں نماز ادا کیا کرو؟ انہوں نے گھر کے ایک حصے کی طرف اشارہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں نماز ادا کرلی۔

300 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى .

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے' وہ نابینا تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب امامة المولى

باب 70: غلام کو امام بنانا

301 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَعْلَى الْوَادِىْ هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَنَاسٌ كَثِيْرٌ فَيَؤُمُّهُمْ اَبُوْ عَمْرٍو مَوْلٰى عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاَبُوْ عَمْرٍو غُلَامُهَا حِيْنَئِذٍ لَمْ يَعْتِقْ قَالَ وَكَانَ اِمَامَ بَنِىْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُرْوَةَ .

✧✧ عبداللہ بن عبیداللہ بیان کرتے ہیں' یہ لوگ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں مکہ کے بالائی حصے میں حاضر ہوئے' یہ تھے' حضرت عبید بن عمیر اور حضرت مسور بن مخرمہ تھے اور بہت سے لوگ تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو نے

حدیث نمبر **300**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**1241**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**424**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء	**754**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**1709**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**87/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**165/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**323/2**

انہیں نماز پڑھائی۔ ابوعمرو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب انہیں آزاد نہیں کیا گیا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ صاحب محمد بن ابوبکر اور عروہ کی اولاد کے بھی امام تھے۔

302 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ قَالَ : اُقِيْمَتِ الصَّلاَةُ فِىْ مَسْجِدٍ بِطَائِفَةِ الْمَدِيْنَةِ وَلاِبْنِ عُمَرَ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ اَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَاِمَامُ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلًى لَهٗ وَمَسْكَنُ ذٰلِكَ الْمَوْلٰى وَاَصْحَابِهٖ ثَمَّةَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ جَاءَ لِيَشْهَدَ مَعَهُمُ الصَّلاَةَ فَقَالَ لَهُ الْمَوْلٰى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تُصَلِّىَ فِىْ مَسْجِدِكَ مِنِّىْ فَصَلَّى الْمَوْلٰى .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' مسجد میں نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد کے قریب زمین میں موجود تھے جہاں وہ کام کر رہے تھے اور اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔ اس غلام اور اس کے ساتھیوں کا ٹھکانہ وہیں پاس تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سنا تو تشریف لائے تاکہ ان کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائیں تو اس مسجد والے ان کے غلام نے کہا: آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھایئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ تم اپنی مسجد میں نماز پڑھاؤ تو پھر اس غلام نے نماز پڑھائی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الامامہ میں بیان کیا ہے۔

باب المرأة تؤم النساء

باب 71: عورت کا خواتین کی امامت کرنا

303 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ قَوْمِهٖ يُقَالُ لَهَا : حُجَيْرَةُ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَمَّتْهُنَّ فَقَامَتْ وَسْطًا

حدیث نمبر **301**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **6112**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **88/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **61/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **32/2**

حدیث نمبر **302**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **3850**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **126/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **158/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **302/2**

✧✧ عمار دہنی اپنی قوم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے بارے میں نقل کرتے ہیں، جس کا نام حجیرہ تھا ان کے حوالے سے وہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کو نماز پڑھایا کرتی تھیں اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

اخرجه من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب اختلاف نية الامام والماموم

باب 72: امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف

304 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ الرَّبِيعُ : قِيلَ لِي هُوَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِی

حدیث نمبر **303**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5082**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **4952**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **405/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **164/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **321/2**

حدیث نمبر **304**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1246**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **308/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **711**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **465**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **600**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **101/2**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1287**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **521**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **155/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **213/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4215**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2400**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2402**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **347/2**

ابنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُّصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّيْهَا هِيَ لَهٗ تَطَوُّعٌ وَهِيَ لَهُمْ مَّكْتُوْبَةُ الْعِشَآءِ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ اپنے محلے میں جا کر ان لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہ ان کے لئے نفلی نماز ہوتی تھی اور یہ محلے والوں کے لئے عشاء کی فرض نماز ہوتی تھی۔

305 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّيْ بِهِمُ الْعِشَآءَ وَهِيَ لَهٗ نَافِلَةٌ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ پھر وہ اپنے محلے میں جا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے اور یہ حضرت معاذ کے لئے نفل نماز ہوتی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوٰة الامام والماموم جلوسًا

باب 73: امام اور مقتدی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا

306 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ ، فَصَلّٰى صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا مَعَهٗ قُعُوْدًا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ ، فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا ، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا ، وَاِذَا قَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، فَقُوْلُوْا : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

حدیث نمبر **305**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر **302/3**

بحستانی' امام ابوداؤ سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **599**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء **1633**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2399**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2401**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **86/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **173/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **347/2**

اَجْمَعُونَ هُوَ مَنْسُوخٌ ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پرسوار ہوئے۔آپ اس سے گر گئے جس سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا تو آپ نے ایک نماز بیٹھ کر ادا کی۔ہم نے آپ کی اقتدا میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم لوگ ربنالک الحمد کہو۔وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

حدیث نمبر **306**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **358**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2090**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **209**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **8819**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2593**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **110/3**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1161**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1259**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **689**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **411**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **601**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **876**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **361**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **38/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **68**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **3558**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **977**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **116/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **403/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5638**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2102**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2108**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **171/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **340/2**

307 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، يَعْنِيْ بِمِثْلِهِ ۔

✧✧ اسی طرح کی ایک روایت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

308 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : صَلّٰى رَسُوْلُ

حدیث نمبر **307**:

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی 'تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**359**
کوفی' امام' ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ	**7135**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**51/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**688**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**412**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**605**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1237**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سیدکسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4514**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2407**
نیشاپوری' امام' ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1614**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' 'مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء	**107/2**
طحاوی' امام' ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمدجادالحق' مطبعۃ الانوارالمحمدیہ' مصر	**404/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**2013**
الفارسی' امام' امیرابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**2104**
بیہقی' امام' ابوبکراحمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ	**79/3**
حمیدی' امام' ابوبکرعبداللہ بن زبیر' ''المسند'' 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**11/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**340/2**

حدیث نمبر **308**:

حمیدی' امام' ابوبکرعبداللہ بن زبیر' ''المسند'' 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**359**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**148/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**688**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**605**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' 'مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء	**118/2**
طحاوی' امام' ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمدجادالحق' مطبعۃ الانوارالمحمدیہ' مصر	**404/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**171/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**563/8**

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِي وَهُوَ شَاكٍ فَصَلّٰى جَالِسًا وَّصَلّٰى خَلْفَهٗ قَوْمٌ قِيَامًا، فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ : اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، اَوْ اِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا، اَوْ اِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوْسًا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں نماز ادا کی۔ آپ زخمی تھے آپ نے بیٹھ کر نماز ادا کی۔ آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہی تو آپ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ بیٹھ جائیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ۔ جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

309 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا يُشَيِّعُوْنَهٗ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَصَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا خَلْفَهٗ جُلُوْسًا ۔

✧✧ ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کرتے ہیں' وہ لوگ ان کی مشایعت کے لئے نکلے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس وقت بیمار تھے۔ انہوں نے بیٹھ کر نماز ادا کی تو ان لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' والرابع من كتاب اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب امامہ میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب صلوة الامام قاعدًا والمأموم قائمًا

باب 74: امام کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا اور مقتدی کا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

310 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ

حدیث نمبر **310**:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1433**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **116/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6610**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **6601**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **398/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **250/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **80/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **176/2**

اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ، فَاَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ، وَاَمَّ اَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کونماز پڑھائیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتری محسوس کی۔آپ تشریف لائے آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی امامت کی۔آپ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کونماز پڑھائی حالانکہ وہ اس وقت کھڑے ہوئے تھے۔

311 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ الصُّبْحَ، وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَبَّرَ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الْخِفَّةِ، فَقَامَ يَفْرِجُ الصُّفُوفَ، قَالَ : وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ اِذَا صَلّٰى، فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحِسَّ مِنْ وَرَائِهِ عَرَفَ اَنَّهُ لَا يَتَقَدَّمُ اِلٰى ذٰلِكَ الْمَقْعَدِ اِلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَنَسَ وَرَائَهُ اِلَى الصَّفِّ، فَرَدَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنْبِهِ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمٌ يُصَلِّيْ، حَتّٰى اِذَا فَرَغَ اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ : اَیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاكَ اَصْبَحْتَ صَالِحًا، وَهٰذَا يَوْمُ بِنْتِ خَارِجَةَ، فَرَجَعَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى اَهْلِهِ، فَمَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ وَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ الْحَجَرِ يُحَذِّرُ الْفِتَنَ، قَالَ : اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا اِلا اَنِّيْ لَا اُحِلُّ اِلا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهِ، وَلا اُحَرِّمُ اِلا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ كِتَابِهِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اعْمَلا لِمَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنِّيْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ عبید بن عمیر لیثی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائیں۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بہتری محسوس کی۔آپ صفوں کو چیرتے ہوئے تشریف لائے۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب نماز ادا کرتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے آہٹ محسوس کی اور انہیں انداز۔ہوا کہ اس مقام پر صرف اللہ کے رسول ہی آسکتے ہیں تو وہ پیچھے کی طرف ہٹے تا کہ صف میں شامل ہو جائیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس ان کی جگہ پر کر دیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پہلو میں بیٹھ گئے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (نماز پڑھا کر) فارغ ہو گئے۔انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میں

حدیث نمبر **311**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **757**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **80/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **176/2**

دیکھ رہا ہوں کہ آج آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں اور یہ (حضرت ابوبکر کی اہلیہ) خارجہ کی صاحبزادی کا مخصوص دن تھا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر چلے گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ ٹھہرے رہے۔ پھر آپ حجرے کے پاس تشریف فرما ہوئے اور لوگوں کو فتنوں سے بچنے کی تلقین کرنے لگے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کی قسم! لوگوں نے میرے حوالے سے کوئی چیز نہیں روکی ماسوائے اس کے کہ میں نے اسی چیز کو حلال قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور میں نے اسی چیز کو حرام قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے۔ اے اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ (رضی اللہ عنہا)! اے اللہ کے رسول کی پھوپھی صفیہ! تم دونوں عمل کرو اس چیز کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

312 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَجِعًا فَاَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَاَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ، وَاَمَّ اَبُو بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف زیادہ ہوئی تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وہ کھڑے ہوئے تھے۔

313 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عبید بن عمیر کے حوالے سے منقول ہے۔

314 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِىْ مَرَضِهِ فَاَتٰى اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ، فَاسْتَاْخَرَ اَبُو بَكْرٍ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ كَمَا اَنْتَ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِىْ بَكْرٍ

حدیث نمبر **314**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 360

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 679

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 3672

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 199/7

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء — 111/1

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے۔ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو کھڑے ہوئے لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے۔

315 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا بِمِثْلِ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَاَوْضَحَ مِنْهُ، وَقَالَ : صَلّٰى اَبُو بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ قَائِمًا .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور یہ زیادہ واضح ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

316 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، وَفِىْ سَائِرِ الْاُصُوْلِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِى الثِّقَةُ، كَاَنَّهُ يَعْنِىْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا، ثُمَّ ذَكَرَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ اِلٰى جَانِبِهٖ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرنے کا تذکرہ ہے اور یہ تذکرہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں موجود تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة، والثالث من كتاب صفة امر النبى صلى الله عليه وسلم، والرابع والخامس من كتاب اختلاف الحديث والسادس والسابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب صفۃ امر النبی میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب التسبيح للرجال والتصفيق للنساء

باب 75: سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے

317 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِىْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَاَتَى الْمُؤَذِّنُ اَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِىْ صَلَاتِهٖ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْ كَمَا اَنْتَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ قَالَ : مَالِىْ رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ

مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، فَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروادیں۔ اسی دوران عصر کا وقت ہوگیا۔ موذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے (اور نماز پڑھانی شروع کردی) اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ لوگوں نے بکثرت تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہوگئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے آگئے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرلی تو آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو دیکھا ہے کہ تم لوگ بکثرت تالیاں بجارہے تھے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آجائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہوجائے گی تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

318 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **317**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **4072**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **927**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **330/5**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **450**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1371**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **684**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **421**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **942**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1035**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **71/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **524**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **7513**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **853**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **2259**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **19960**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **447/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **156/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **296/2**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: (نماز کے دوران امام کومتوجہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اورتالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

319 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ : اَتُصَلِّيْ لِلنَّاسِ فَاُقِيمَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَصَلّٰى اَبُو بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتّٰى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، قَالَ : وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِيْ صَلَاتِهِ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ، فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُو بَكْرٍ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ : يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ : مَا كَانَ لِابْنِ اَبِيْ قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ

حدیث نمبر **318**:

صنعانی'امام'ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام''المصنف''،تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء	**4068**
حمیدی'امام'ابوبکرعبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر	**1948**
کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ	**7253**
شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر'	**241/2**
دارمی'امام'ابومحمدعبداللہ بن عبدالرحمٰن''السنن''،تحقیق:عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن'قاہرہ'**1966**ء	**1370**
بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	**1203**
نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''،تحقیق وترقیم:فؤادعبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	**422**
سجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث''السنن''،داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان	**939**
قزوینی'امام'محمد بن یزیدابن ماجہ''السنن''،تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء	**1034**
ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''،تحقیق:ڈاکٹربشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء	**369**
نسائی'امام'احمد بن شعیب،''المجتبیٰ من السنن''،دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء	**11/3**
نسائی'امام'احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''،تحقیق:سلیمان بنداری'سیدکسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء	**534**
موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''،تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء	**955**
نیشاپوری'امام'ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'**1981**ء	**894**
اسفرائینی'امام'ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق''المسند''،مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1966**ء	**213/2**
طحاوی'امام'ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''،تحقیق:محمدجادالحق'مطبعۃ الانوارالمحمدیہ'مصر	**448/1**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء	**2262**
الفارسی'امام'امیرابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء	**2262**

يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَالِىْ اَرَاكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيْقَ، فَمَنْ نَابَهُ شَىْءٌ فِىْ صَلَاتِهٖ فَلْيُسَبِّحْ، فَاِنَّهُ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَيْهِ، وَاِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ .

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ يَعْنِى الْاَصَمَّ : اَخْرَجْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِىْ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَهُوَ مُعَادٌ اِلَّا اَنَّهُ مُخْتَلِفُ الْاَلْفَاظِ زِيَادَةٌ وَّنُقْصَانٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروا دیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ موذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے تاکہ اقامت کہی جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ لوگ نماز کی حالت میں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف میں آ کر ٹھہر گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کیں۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہو گئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس حوالے سے ہدایت کی تھی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے آ گئے۔ انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں ہدایت کی تھی تو تم اپنی جگہ پر رہے کیوں نہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی ابن ابوقحافہ کی یہ حیثیت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے نماز پڑھائے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو بکثرت تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا ہے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آ جائے وہ سبحان اللہ کہے جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گی۔ تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

ابوالعباس یعنی اصم بیان کرتے ہیں' میں نے اس روایت کو اس مقام پر نقل کیا ہے حالانکہ یہ دوبارہ نقل ہوئی ہے البتہ اس روایت کے الفاظ میں اختلاف پایا جاتا ہے اس میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالى ' والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب حمل الصغير فى الصلوٰة

باب 76: نماز کے دوران کم سن بچے کو (گود میں) اٹھالینا

320 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِىِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِى الْعَاصِ، قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَثَوْبُ اُمَامَةَ ثَوْبُ صَبِىٍّ .

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے آپ نے حضرت امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہا

کواٹھایاہوا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے ایک بچے کے کپڑے تھے۔

321 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتِ زَيْنَبَ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کونماز پڑھائی۔آپ نے سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا بنت زینب کواٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو پھر اٹھالیا۔

322 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتِ اَبِى الْعَاصِ وَهِىَ بِنْتُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا .

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ آپ نے سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہا کواٹھایا ہوا تھا' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی تھیں۔جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو انہیں اٹھا

حدیث نمبر **320**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **471**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **23878**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1367**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3516**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **543**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **197**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **109/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **521**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **89/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **200/2**

حدیث نمبر **321**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **422**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **296/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **543**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **95/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **901**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **868**

لیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء ' والثانی والثالث من کتاب الامالی .

پہلی روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الوضو میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب المحدث والحاقن والحاقب

باب 77: محدث' حاقن اور حاقب کا بیان[1]

323 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِىْ صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ اَشَارَ بِيَدِهِ : امْكُثُوا، ثُمَّ رَجَعَ وَعَلٰى جِلْدِهِ اَثَرُ الْمَاءِ .

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تکبیر کہی پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو! پھر آپ جب واپس تشریف لائے تو آپ کے جسم پر پانی کا نشان موجود تھا۔

324 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ،

---

[1] ''محدث'' سے مراد بے وضو شخص ہے جبکہ ''حاقن'' اس شخص کو کہتے ہیں جس نے پیشاب روکا ہوا ہو اور ''حاقب'' اس شخص کو کہتے ہیں جسے پاخانہ کی حاجت ہو اور اس نے اسے روکا ہوا ہو۔ (النہایہ: 411/1)

حدیث نمبر **323**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **121**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **167/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **327/2**

حدیث نمبر **324**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **448/2**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1220**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **161/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **397/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **275**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **605**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **235**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **812/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **867**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1628**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **398/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1671/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **328/2**

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

325 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهُ كَانَ یَؤُمُّ اَصْحَابَهُ یَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْیَبْدَاْ بِهٖ قَبْلَ الصَّلَاةِ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ایک مرتبہ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھارہے تھے وہ اپنی حاجت کے لئے چلے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے بیان کیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ نماز سے پہلے اسے کرلے۔

326 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهُ خَرَجَ اِلٰی مَكَّةَ فَصَحِبَهُ قَوْمٌ فَكَانَ یَؤُمُّهُمْ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ وَقَدَّمَ رَجُلًا، وَقَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْیَبْدَاْ بِالْغَائِطِ ۔

حدیث نمبر **325**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **439**

صنعانی' امام' ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1759**

حمیدی' امام' ابوبکرعبداللہ بن زبیر "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **872**

کوفی' امام' ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7938**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **483/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1437**

بحستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **88**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **616**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **142**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **110/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **925**

نیشاپوری' امام' ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **932**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2069**

الفارسی' امام' امیرابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2071**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **168/1**

بیہقی' امام' ابوبکراحمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **727/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **155/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **295/2**

✧✧ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: جب وہ مکہ آنے کے لئے روانہ ہوئے تو کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے وہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی پھر ایک شخص کو آگے کر دیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز قائم ہو جائے اور کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ پہلے پاخانہ کر لے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب سجود السهو فی الصلوٰة قبل التسليم

باب 78: نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنا

327 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ، ثُمَّ سَلَّمَ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے' آپ بیٹھے نہیں۔ لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی اور ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے لیکن آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کیے۔ آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے سجدے کیے تھے پھر آپ نے سلام پھیرا۔

328 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **327**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **256**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1507**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **345/5**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1124**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **570**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1034**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **19/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **600**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **211/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **438/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **333/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **349/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **273/2**

وَسَلَّمَ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِمَا، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن بحینہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں دورکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد بیٹھے نہیں۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے دوسجدے کر لئے پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

329 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **328**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **257**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1225**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **438/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **344/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **128/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **273/2**

حدیث نمبر **329**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **256**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **3449**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **903**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **4448**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **346/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **15088**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **829**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1035**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **1206**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **391**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **244/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **603**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **2639**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1029**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **3438/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **1937**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **1941**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **377/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **443/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **412/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **522/8**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ۔

✦✦ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے، آپ بیٹھے نہیں۔ پھر آپ کے ساتھ لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے تو آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کر لئے۔ آپ نے بیٹھے ہوئے سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کیے تھے۔

اخوج الحديثين من كتاب استقبال القبلة، والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : اتمام ما وقع فيه السهو من الصلوٰة والسجود بعد التسليم

باب 79: جس نماز میں سہو واقع ہو جائے اسے مکمل کرنا، سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرنا

330 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ : اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالَ النَّاسُ : نَعَمْ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى اثْنَتَيْنِ اُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ ۔

حدیث نمبر **330**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	**247**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**983**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**37/2**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء	**1504**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**482**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	**573**
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	**1008**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء	**1214**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	**394**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	**20/3**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	**572**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	**860**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	**2686**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تو حضرت ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے بقیہ دو رکعات ادا کیں پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا۔

331 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ مَوْلٰی ابْنِ اَبِیْ اَحْمَدَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : صَلّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فِیْ رَكْعَتَيْنِ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ : اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ : اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ، فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِیَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین کھڑے ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں کی طرف) رخ کیا اور دریافت کیا کہ کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیہ نماز مکمل کی پھر آپ نے دو سجدے کیے جبکہ آپ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے سلام پھیرنے کے بعد یہ سجدے کیے تھے۔

332 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ : سَلَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ، فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادٰی : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَسَاَلَ، فَاُخْبِرَ، فَصَلّٰی تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِی كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ .

حدیث نمبر **331**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **248**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **447/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **573**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **22/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **575**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء — **469/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **445/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **44/1**

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے پھر آپ حجرے میں تشریف لے گئے تو حضرت خرباق کھڑے ہوئے یہ ایک ایسے صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غضب کے عالم میں اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپ نے اس بارے میں دریافت کیا آپ کو بتایا گیا تو آپ نے وہ ایک رکعت ادا کی جو ترک کر دی تھی۔ پھر آپ نے دوسجدے کیے اور پھر سلام پھیر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب سجود التلاوة

باب 80: سجدہ تلاوت کرنا

333 - اَخْبَرَنَا ابْنُ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ اِلا رَجُلَيْنِ، قَالَ : اَرَادَا الشُّهْرَةَ ۔

حدیث نمبر **332**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعة الميمنيه، مصر **4274**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **474**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **1018**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان **1344**ھ **1215**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **26/3**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **576**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعة العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ **1981**ء **1054**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **2650**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **2654**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان **1344**ھ **354/2**

حدیث نمبر **333**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعة العزیزیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان **1386**ھ **4253**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعة الميمنيه، مصر **240/2**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعة الانوار المحمدیہ، مصر **353/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفة، بیروت، لبنان **123/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **471/10**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم کی تلاوت کی پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ صرف دو لوگوں نے سجدہ نہیں کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' انہوں نے مشہور ہونے کا ارادہ کیا تھا۔

334 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ : "وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى"، فَسَجَدَ فِيْهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ بِسُوْرَةٍ اُخْرٰى .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے "والنجم اذا هوٰى" پڑھی اور اس میں سجدہ کیا پھر کھڑے ہوگئے پھر دوسری سورت پڑھی۔

335 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰى بِهِمْ بِالْجَابِيَةِ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْحَجِّ فَسَجَدَ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنے ساتھیوں کو "جابیہ" کے مقام پر نماز پڑھائی۔ انہوں نے سورۃ حج کی تلاوت کی اور اس میں دو سجدے کیے۔

336 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ : "اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا"، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے "اذ السماء انشقت" پڑھی تو اس میں سجدہ کیا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والٰى اٰخر الرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

حدیث نمبر **334**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **550**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **2618**

حدیث نمبر **335**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **488**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **362/1**

دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **408/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **369/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **317/2**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **269**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **548**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الامّ" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الامّ" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **69/48**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعد والی روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : الائتمام بالقارئ فی السجود

باب 81: سجدہ کرتے ہوئے قاری کی پیروی کرنا

337 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلاً قَرَاَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ، فَسَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَرَاَ اٰخَرُ عِنْدَهُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ، فَلَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَرَاَ فُلانٌ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتَ، وَقَرَاْتُ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتَ اِمَامًا فَلَوْ سَجَدْتَ سَجَدْتُ .

✧✧ زید بن اسلم' عطار بن یسار کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیت سجدہ پڑھی۔ اس نے سجدہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سجدہ کیا۔ پھر آپ کے سامنے دوسرے شخص نے آیت سجدہ پڑھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! فلاں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ کرلیا۔ میں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسوہ تھے اگر تم سجدہ کر لیتے تو میں بھی سجدہ کر لیتا۔

338 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَرَاَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا .

حدیث نمبر **336**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **437/2**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **76**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1074**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **578**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **161/2**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1033**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **358/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **315/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **161/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **548/8**

حدیث نمبر **337**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **4363**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1631**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **49/10**

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے "سورۃ نجم" پڑھی تھی اور اس میں سجدہ نہیں کیا۔

339 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ زَرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِيْ سُوْرَةِ صٓ، وَيَقُوْلُ اِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ "سورۃ ص" میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث والثالث من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

حدیث نمبر **338**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5899**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **183/5**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **251**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1480**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1072**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **577**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1404**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **756**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **163/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1032**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **568**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **352/1**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **3615**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2757**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2762**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **163/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **47/10**

حدیث نمبر **339**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5874**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **319/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **188/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **497/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب قصر الصلوٰۃ فی السفر

باب 82: سفر کے دوران نماز قصر پڑھنا

340 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امن کی حالت میں مکہ سے مدینہ تک سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ کا خوف تھا لیکن آپ نے دو رکعات ادا کی ہی تھیں۔

قَالَ الْاَصَمُّ: اَظُنُّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ.

اصم بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ میری تحریر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نام موجود نہیں تھا۔

341 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات پڑھیں۔

حدیث نمبر **340**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **2664**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **4270**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8164**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **251/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **662**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **547**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1173**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **12855**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **135/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **351/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **51/10**

342 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ، وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات نماز ادا کیں۔

343 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں ''مدینہ منورہ'' میں ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کیں اور آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز میں ''ذوالحلیفہ'' میں دو رکعت ادا کیں۔

344 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِىْ ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ : بِذِى الْحُلَيْفَةِ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

حدیث نمبر **343**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1193**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**8115**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**481/1**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**4316**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**110**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**15316**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1089**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**690**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1202**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**546**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**235/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**353**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**633**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**5743**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**748**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**108/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**358/2**

345 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذٰلِكَ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس کی مانند منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالى والثالث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دوروایات کتاب امالی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعدوالی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب مسافة ما لا تقصر الصلٰوة فيه وما تقصر فيه

باب 83: اس مسافت کا بیان جس میں نماز قصر کی جاتی ہے اور جس میں نماز قصر نہیں کی جاسکتی

346 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّهٗ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرِيْدَ وَلَا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ .

حدیث نمبر **345**:

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **3415**
حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **992**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر، **111/3**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **210/2**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فوادعبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **441/2**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء **690**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **237/1**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **342**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **481/4**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **2742**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **2747**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **180/1**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **359/2**

حدیث نمبر **346**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **397**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **193**
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **4295**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **137/3**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **136/1**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **363/2**

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ''برید'' تک کا سفر کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز قصر ادا نہیں کرتے تھے۔

347 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما، اَنَّهٗ سُئِلَ اَتُقْصَرُ الصَّلاةُ اِلٰى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنْ اِلٰى عُسْفَانَ وَاِلٰى جُدَّةَ وَاِلَى الطَّائِفِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے دریافت کیا گیا: آپ ''عرفہ'' جانے کے لئے نماز قصر کریں گے تو انہوں نے جواب دیا عسفان جانے کے لئے جدہ یا طائف جانے کے لئے قصر کروں گا۔

348 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدَ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ اِلٰى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلاةَ فِيْ مَسِيْرَةِ ذٰلِكَ

قَالَ مَالِكٌ وَبَيْنَ ذَاتِ النُّصُبِ وَالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعُ بُرُدٍ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہو کر ذات النصب (کے مقام) پہ گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ذات نصب اور مدینہ منورہ کے درمیان چار برید کا فاصلہ ہے۔

349 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم، اَنَّهٗ رَكِبَ اِلٰى رِيْمَ فَقَصَرَ الصَّلاةَ فِيْ مَسِيْرِهٖ ذٰلِكَ .

قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ نَحْوٌ مِّنْ اَرْبَعَةِ بُرُدٍ .

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، وہ سوار ہو کر ''ریم'' گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

حدیث نمبر **348**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **294**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **816**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **183/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **363/2**

حدیث نمبر **349**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **393**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **192**

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **4301**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **183/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **363/2**

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں اس کا فاصلہ بھی تقریباً چار برید ہے۔

350 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : اَقْصُرُ اِلٰى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنْ اِلٰى جُدَّةَ وَعُسْفَانَ وَالطَّائِفِ وَاِنْ قَدِمْتَ عَلٰى اَهْلٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَاَتِمَّ، قَالَ : وَهٰذَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَبِهٖ نَاْخُذُ .

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا' کیا میں عرفہ جاتے ہوئے نماز قصر کروں گا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں! البتہ جدہ جاتے ہوئے عسفان یا طائف جاتے ہوئے قصر کرو گے اور اگر تم گھر آ جاتے ہو یا پیدل جاتے ہو تو تم نماز مکمل کرو گے۔

وہ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی قول ہے اور ہم اسی قول کو اختیار کرتے ہیں۔

351 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلاةُ اِلٰى عُسْفَانَ وَاِلَى الطَّائِفِ وَاِلٰى جُدَّةَ

وَهٰذَا كُلُّهٗ مِنْ مَكَّةَ عَلٰى اَرْبَعَةِ بُرُدٍ وَنَحْوٍ مِنْ ذٰلِكَ .

✧✧ عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں جدہ جاتے ہوئے عسفان جاتے ہوئے یا طائف جاتے ہوئے نماز قصر کی جائے گی۔

یہ سارے علاقے مکہ سے چار برید کے فاصلے پر ہیں یا اس کے قریب ہیں۔

352 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلاةَ .

قَالَ مَالِكٌ : وَهِىَ اَرْبَعَةُ بُرُدٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ ذات نصب تشریف لے گئے تھے تو نماز قصر ادا کی تھی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ چار برید کے فاصلے پر ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والخامس من كتاب الامالى ' والسادس والسابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع ومن الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں روایت کتاب امالی میں نقل کی۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ وہ روایت ہے جسے ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القصر صدقة وفضلية القصر فى السفر

باب 84: قصر کرنا صدقہ ہے' سفر کے دوران قصر کرنے کی فضیلت

353 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهِ، وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

اُمَيَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَصْرَ فِي الْخَوْفِ، فَاَنّٰى الْقَصْرُ فِيْ غَيْرِ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ .

✧✧ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے خوف کے عالم میں نماز قصر کا ذکر کیا ہے تو اب خوف کے بغیر نماز قصر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہو رہے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

354 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : اِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ

✧✧ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:
''اور تم نماز کو قصر کرو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے''

حدیث نمبر **353**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر	**25/1**
دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1513**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**686**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1199**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1065**
ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**3034**
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**116/3**
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**181**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربية' ریاض' الطبعة الثانية' **1981**ء	**945**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	**415/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**2734**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**2739**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	**179/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**134/3**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**36/62**

تو اب تو لوگ امن کی حالت میں آ چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہوئے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

355 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا سَافَرُوْا قَصَرُوا الصَّلَاةَ وَاَفْطَرُوْا، اَوْ قَالَ: لَمْ يَصُومُوا.

✧✧ ابن میسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے بہترین وہ لوگ ہیں جب وہ سفر کرتے ہیں تو نماز قصر کرتے ہیں اور روزہ ترک کر دیتے ہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ روزہ نہیں رکھتے ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالى والثانى والثالث من كتاب استقبال القبلة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔

باب القصر والاتمام فى السفر والاقتصار على الفريضة

باب 85: سفر کے دوران نماز قصر کرنا یا مکمل کرنا اور صرف فرض نماز ادا کرنا

356 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرَ الصَّلَاةَ فِى السَّفَرِ وَاَتَمَّ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ہر کام کیا ہے آپ نے سفر کے دوران نماز قصر کی بھی ہے اور مکمل بھی ادا کی ہے۔

357 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَزِيْدَ فِى صَلَاةِ الْحَضَرِ وَاُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرُ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ قَالَ

حدیث نمبر **355**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **4480**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **179/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **176/2**

حدیث نمبر **356**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **8187**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **414/1**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **189/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **141/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **171/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **56/2**

اِنَّهَا تَاَوَّلَتْ مَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سب سے پہلے نماز دو' دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھی پھر حضر کی حالت میں اس میں اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی حالت میں اپنی اسی صورت میں برقرار رہی۔

راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (خود سفر کے دوران) نماز مکمل کیوں پڑھتی تھیں؟ انہوں نے بتایا: وہ وہی تاویل کرتی تھیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تاویل کرتے تھے۔

358 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ وَرَاءَ الْاِمَامِ بِمِنًى اَرْبَعًا فَاِذَا صَلّٰى لِنَفْسِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے منیٰ میں حاکم کے پیچھے چار رکعات ادا کی تھیں لیکن جب وہ تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

359 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيْ مَعَ الْفَرِيْضَةِ فِي السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا اِلَّا

حدیث نمبر **357**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **390**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **189**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **272/6**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء — **1477**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1517**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **350**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **685**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1198**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **22/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **317**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **303**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **422/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **27/1**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **2736**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **143/1**

حدیث نمبر **358**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **406**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **248/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **701/8**

مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ سفر کے دوران فرض نماز کے ہمراہ اور کوئی نماز ادا نہیں کرتے تھے نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد۔ البتہ رات کے وقت (نوافل ادا کرلیا کرتے تھے)۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثانی من كتاب اختلاف الحديث والثالث والرابع فی كتاب اختلاف مالك والشافعی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔ تیسری اور چوتھی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الجمع بين الصلوٰة فی السفر

باب 86: سفر کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

360 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی ابْنِ اَبِی یَحْیٰی عَنْ حُسَیْنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ کُرَیْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُکُمْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ؟ کَانَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِیْ مَنْزِلِهٖ جَمَعَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِی الزَّوَالِ، فَاِذَا سَافَرَ قَبْلَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰی یَجْمَعَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ الْعَصْرِ فِیْ وَقْتِ الْعَصْرِ، قَالَ: وَاَحْسِبُهٗ قَالَ فِی الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کے دوران نماز کے بارے میں بتاؤں۔ جب سورج ڈھل جاتا تھا اور آپ پڑاؤ کے عالم میں ہوتے تھے تو آپ ظہر اور عصر کی نماز زوال کے بعد اکٹھی ادا کر لیتے تھے۔ اگر آپ نے سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کا آغاز کیا ہوتا تو آپ ظہر کی نماز کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے وقت

حدیث نمبر **359**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**48**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**209**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**58/3**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**248/7**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**707/8**

حدیث نمبر **360**:

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**3671**
دارقطنی، امام، علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**388/1**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**163/3**
الکسی، امام، ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء	**163**

میں ان دونوں نمازوں کو اکٹھے ادا کر لیتے۔ راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ انہوں نے مغرب اور عشاء کی نماز میں بھی اس کی مانند بیان کیا تھا۔

361 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوْكَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ، فَاَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيعًا ۔

حدیث نمبر **361**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**383**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**569**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**4398**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**8229**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**228/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1523**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**706**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**106**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1070**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**285/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**1563**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**966**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**160/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1588**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1592**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**101/20**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**393/1**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**241/5**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1200**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**553**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1455**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1458**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**77/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**168/2**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**392/1**

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کیا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' ایک دن آپ نے ایک نماز کو موخر کیا پھر آپ تشریف لائے۔ آپ نے ظہر اور عصر کی نماز ادا کی۔ پھر آپ اندر چلے گئے پھر آپ باہر تشریف لائے پھر آپ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

362 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِىْ ذُؤَيْبٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلَى الْحِمٰى، فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَهِبْنَا اَنْ نَقُوْلَ لَهُ : انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَآءِ نَزَلَ فَصَلّٰى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ : هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ .

✧✧ اسماعیل بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حمی (چراگاہ) گئے۔ سورج غروب ہو گیا' ہمیں یہ اندیشہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا: آپ اتریں اور نماز ادا کرلیں۔ جب افق کی سفیدی رخصت ہوگئی اور رات کی تاریکی آ گئی تو وہ اترے۔ انہوں نے تین رکعت ادا کیں۔ انہوں نے سلام پھیرا پھر دو رکعت ادا کیں۔ پھر سلام پھیرا پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

363 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجَّلَ فِى السَّيْرِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ .

حدیث نمبر **362**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3680**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **12/2**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **828/1**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1570**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **161/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **771/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **168/2**

حدیث نمبر **363**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9394**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **616**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18226**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1106**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **73289/1**

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

364 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ عشاء اور مغرب کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

365 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِيْ سَفَرِهِ اِلٰى تَبُوْكَ ۔

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔ آپ نے تبوک کے سفر میں ایسا کیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الامالی والٰی اٰخر الرابع من کتاب استقبال القبلة والخامس والسادس من کتاب اختلاف علی وعبد اللّٰه مما ل لم یسمع الربیع من الشافعی ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **363**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **22**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **964**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **70/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **154/2**

حدیث نمبر **364**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **201**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **384**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **4394**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **7/1**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **703**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **382/1**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1572**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **185/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **408/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ باقی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الجمع فی المطر من غیر خوفٍ ولا سفر

باب 87: کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ، بارش کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

366 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمْعًا مِّنْ غَیْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ. قَالَ مَالِكٌ: اُرٰی ذٰلِكَ فِیْ مَطَرٍ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ بارش کے موسم میں ہوا ہوگا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **366**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **385**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **705**

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **1210**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **90/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **1573**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **972**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء — **353/2**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **180**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **1594**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **1593**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **166/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **205/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **559/8**

باب مدة الاقامة التى تبطل القصر

باب 88: اقامت کی اس مدت کا بیان جس سے قصر کا حکم ختم ہو جاتا ہے

367 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ : سَاَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جُلَسَائَهُ : مَاذَا سَمِعْتُمْ فِيْ مَقَامِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ؟ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ : حَدَّثَنِى الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهٖ ثَلَاثًا .

◆◆ عبدالرحمان بن حمید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا آپ لوگوں نے مہاجر شخص کے مکہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے تو سائب بن یزید نے یہ بات بتائی کہ حضرت العلاء حضرمی رضی اللہ عنہ میں نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فى صلوٰة الخوف

باب 89: نماز خوف کا بیان

حدیث نمبر **367**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **884**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **33/4**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1519**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3933**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1352**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2022**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1073**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **949**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **121/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1912**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3906**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3907**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **161/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **86/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **366/2**

368 - اَنْبَاَنِی الثقة ابْنُ عُلَیَّةَ، اَوْ غَیْرُهُ، عَنْ یُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الظُّهْرِ فِی الْخَوْفِ بِبَطْنِ نَخْلٍ، فَصَلّٰی بِطَائِفَةٍ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ جَائَتْ طَائِفَةٌ اُخْرٰی فَصَلّٰی بِهِمْ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو بطن نخل میں خوف کے عالم میں ظہر کی نماز پڑھائی۔ایک گروہ نے دو رکعات ادا کر لی تھیں اور سلام پھیر لیا پھر دوسرا گروہ آیا انہیں بھی آپ نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر سلام پھیر دیا۔

369 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَمَّنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ، اَنَّ طَائِفَةً صُفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةً وِجَاهَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ مَعَهُ رَکْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَّاَتَمُّوا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ، وَجَائَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰی فَصَلّٰی بِهِمُ الرَّکْعَةَ الَّتِیْ بَقِیَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّاَتَمُّوا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ ۔

✧✧ صالح بن خوات ان صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' جنہوں نے غزوہ ذات رقاع کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی تھی (وہ بیان کرتے ہیں) ایک گروہ نے آپ کے ساتھ صف قائم کی اور دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل رہا۔جو لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے رہے۔اور ان لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی اور دشمن کے مقابل چلے گئے۔پھر دوسرا گروہ آیا آپ ﷺ نے انہیں وہ ایک رکعت پڑھائی جو آپ کی باقی رہ گئی تھی۔پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے۔اور ان لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی۔تو آپ نے ان کے ہمراہ سلام پھیرا۔

حدیث نمبر **368**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	178/3
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1353
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	61/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	173/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	348/2

حدیث نمبر **369**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	503
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	60/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	4129
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	842
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1238
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	171/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	312/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	526/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	106/1

370 - اَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، يَذْكُرُ عَنْ اَخِيْهِ، عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ.

✧✧ صالح بن خواتؓ بن جبیر' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الامامة والثانى والثالث من الجزء من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الامامہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب في صلوٰة اشد الخوف

باب 90: شدید خوف کے عالم میں نماز ادا کرنا

371 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، كَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، قَالَ: يَتَقَدَّمُ الْاِمَامُ وَطَائِفَةٌ، ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيْثِ: فَاِنْ كَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلُّوا رِجَالًا وَرُكْبَانًا، مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةَ وَغَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا.

قَالَ مَالِكٌ: قَالَ نَافِعٌ: لَا اَرٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز خوف کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو وہ فرماتے تھے امام اور ایک گروہ آگے ہوگا پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حدیث میں یہ بات بیان کی ہے جب خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو لوگ پیادہ حالت میں اور سواری کی حالت میں قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کریں گے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نافع نے یہ بات بیان کی ہے' میرا خیال ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

حدیث نمبر **371**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	290
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	505
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	980
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	256/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	4535
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	980
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	312/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	322/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	46/2

372 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے منقول ہے۔

373 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِیْ صَلَاةِ الْخَوْفِ بِشَیْءٍ خَالَفْتُمُوْهُ فِیْهِ وَمَالِكٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَقُوْلُ لَا اَذْكُرُهٗ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ یَرْوِیْهِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا یَشُكُّ فِیْهِ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز خوف کے بارے میں ایسی رائے رکھتے ہیں جو تمہاری رائے سے مختلف ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

374 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اُرَاهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِی الْقِبْلَةِ وَغَیْرَ مُسْتَقْبِلِیْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔ میرا یہ خیال ہے کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہوگی۔ انہوں نے نماز خوف کا تذکرہ کیا ہے اور یہ بات بتائی ہے: جب خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو لوگ پیدل یا سواری پر رہتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کریں گے۔

375 - اَخْبَرَنَا رَجُلٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، وَلَمْ یَشُكَّ اَنَّهٗ عَنْ اَبِیْهِ، وَاَنَّهٗ مَرْفُوْعٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں' تاہم اس میں انہوں نے اس شک کا اظہار نہیں کیا کہ یہ روایت مرفوع ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب استقبال القبلة والثالث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والرابع والخامس من کتاب الرسالة۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی صلوة النوافل علی الراحلة حیثما توجهت

باب 91: سواری پر نفل نماز ادا کرنا خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو

376 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ فِی السَّفَرِ حَیْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سفر کے دوران نماز ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا

رخ کسی بھی سمت میں ہو۔

377 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُبَابِ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَّهُوَ مُتَوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِيْ : النَّوَافِلَ -

حدیث نمبر **376**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **405**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **40413**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **46/2**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1096**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **700**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **244/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **946**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان **1966**ء — **343/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان **1344**ھ — **4/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **97/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **220/2**

حدیث نمبر **377**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **207**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **412**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1873**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **7/2**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **700**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1226**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **60/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **319**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **6564**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1268**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان **1344**ھ — **48/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **97/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **220/2**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے گدھے پر نماز ادا کر رہے تھے اس کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں یعنی نفل نماز ادا کر رہے تھے۔

378 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِیْ كُلِّ جِهَةٍ .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ اپنی سواری پر نفل ادا کر رہے تھے اس کا رخ خواہ کسی بھی سمت میں ہو۔

379 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حدیث نمبر **378**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **4521**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **296/3**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1270**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2520**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2523**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **5/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **8507**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1127**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **351**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **6/3**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **145/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **97/1**

حدیث نمبر **379**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1800**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **8507**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **300/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1410**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1210**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1527**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2520**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **4/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **221/2**

عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِیْ اَنْمَارٍ كَانَ يُصَلِّیْ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ ۔

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوہ بنی انمار'' کے موقع پر اپنی سواری پر رہتے ہوئے مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی۔

380 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِیْ اَنْمَارٍ كَانَ يُصَلِّیْ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ مُتَوَجِّهَةً قِبَلَ الْمَشْرِقِ ۔

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوہ بنی انمار'' میں اپنی سواری پر بیٹھ کر مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی۔

381 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا اَدْرِیْ اَسَمّٰی بَنِیْ اَنْمَارٍ اَوْ قَالَ : صَلّٰی فِیْ سَفَرٍ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے تاہم مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ انہوں نے ''غزوہ بنی انمار'' کا نام لیا تھا یا صرف یہ کہا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران نماز ادا کی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة' والخامس والسادس من كتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ باقی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب صلوٰة الليل والوتر

باب 92: رات کے نوافل اور وتر کی نماز

382 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مَّخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِیَ خَالَتُهٗ، قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِیْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ فِیْ طُوْلِهَا، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهٗ بِقَلِيْلٍ، اَوْ بَعْدَهٗ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ وَجْهَهٗ بِيَدِهٖ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰی شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهٗ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّیْ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰی جَنْبِهٖ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰی عَلٰی رَاْسِیْ وَاَخَذَ بِاُذُنِی الْيُمْنٰی يَفْتِلُهَا، فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰی جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّی الصُّبْحَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے: انہوں نے اُمّ المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی جوان کی خالہ تھیں۔ وہ بیان کرتے ہیں، میں بستر پر چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اور آپ کی اہلیہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئیں۔ نبی اکرم ﷺ سو گئے جب نصف رات ہوئی یہ اس سے پہلے یا بعد کی بات ہے تو نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے آپ نے بیٹھ کر اپنا دست مبارک اپنے چہرۂ مبارک پر پھیرا۔ پھر آپ نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر آپ اٹھے اور لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے۔ آپ نے وضو کیا آپ نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسا نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دایاں دست مبارک میرے سر پر رکھا۔ آپ نے میرے دائیں کان کو پکڑا اور اسے ملنے لگے۔ پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں۔ پھر دو رکعات ادا کیں پھر وتر ادا کیے پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ موذن آیا پھر آپ اٹھے اور آپ نے دو مختصر رکعات ادا کیں پھر تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھائی۔

383 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **382**:

نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء	**1675**
طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان	**2076**
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**3866**
حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**72**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**220/1**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**138**
بخاری، امام، محمد بن اسماعیل، ''الادب المفرد''، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع **1955**ء	**69304**
سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**1364**
ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**232**
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء	**423**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء	**215/1**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء	**398**
نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء	**127**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء	**2576**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء	**2579**
طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	**12165**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**1961**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**555/2**

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ بات بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ایک رکعت کے ذریعے اس نماز کو وتر کر لیتے تھے۔

384 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کی جاتی ہے۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کرے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی ساری نماز کو وتر کر دے گی۔

385 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کرو۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی نماز کو وتر کر دے گی۔

386 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَهٗ .

حدیث نمبر **384**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **319**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **990**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **749**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1326**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **233**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1399**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **278/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **445/8**

حدیث نمبر **386**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **631**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1320**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1072**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **278/1**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

387 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ۔

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ رات کی نماز دو، دو کر کے ادا کی جائے گی جبکہ جس شخص کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت کے ذریعے اسے وتر کرے۔

388 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الامامة والثانى والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والى اخر السابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور ان کے علاوہ باقی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **386**:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **21/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **13/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **486/2**

حدیث نمبر **387**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **628**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **6803**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **9/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **439**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **1320**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **5431**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1072**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1966**ء **330/2**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **2620**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **2617**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **22/3**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **181/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **486/8**

میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب انواع الوتر

باب 93: وتر کی اقسام

389 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو يَعْقُوْبَ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ

حدیث نمبر **388**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء	**4699**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**629**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**230/2**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**749**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء	**1320**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبی من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**2273**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**438**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**5620**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**1072**
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی)	**1461**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**186/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**486/1**

حدیث نمبر **389**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء	**4624**
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**118**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**75**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**46/6**
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء	**1595**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**996**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**745**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**1435**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء	**1185**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**456**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**230/3**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**1390**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**2443**

قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر ادا کیے ہیں۔ آپ سحری کے وقت تک وتر ادا کر لیتے تھے۔

390 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، لَا يَجْلِسُ وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي الْاٰخِرَةِ مِنْهُنَّ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ رکعات وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ان کے دوران بیٹھتے نہیں تھے اور نہ ہی سلام پھیرتے تھے۔ صرف آخر میں سلام پھیرتے تھے۔

391 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ كَانَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **389**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2440**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **353/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **142/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **46/10**

حدیث نمبر **390**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **195**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **50/**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1589**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **737**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1338**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1359**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **459**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **240/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1407**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4526**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **3252**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1076**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **27/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **141/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **556/8**

✦✦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر ادا کیا کرتے تھے۔

392 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمَكَّةَ وَالسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ فَخَشِيَ بْنُ عُمَرَ الصُّبْحَ فَاَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ تَكَشَّفَ الْغَيْمُ فَرَاٰى عَلَيْهِ لَيْلاً فَشَفَعَ بِوَاحِدَةٍ ۔

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں موجود تھا۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کا اندیشہ ہوا تو انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کرلی۔ جب بادل چھٹ گئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابھی رات باقی ہے تو انہوں نے اسے ایک رکعت کے ذریعے جفت کرلیا۔

393 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ حَتّٰى يَاْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهٖ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی نماز میں دوسری اور تیسری ایک رکعت کے درمیان سلام پھیر دیتے تھے اور اس دوران کسی کام کی ہدایت بھی کردیتے تھے۔

394 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ: اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ : اَنَّهٗ رَاٰى مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَآءَ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، فَاَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : اَصَابَ، اَیْ بُنَیَّ، لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَّا اَعْلَمُ مِنْ مُّعَاوِيَةَ، هِیَ وَاحِدَةٌ اَوْ خَمْسٌ اَوْ سَبْعٌ، اِلٰى اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

حدیث نمبر **391**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **327**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **4643**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6809**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **204/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **555/8**

حدیث نمبر **392**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **251**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **325**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **141/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **00/8**

حدیث نمبر **393**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **991**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **279/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **204/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **555/8**

الْوِتْرُ مَا شَآءَ ۔

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے عشاء کی نماز ادا کی تو ایک رکعت وتر ادا کی اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں بتایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں نے ٹھیک کیا ہے۔ اے نوجوان! ہم میں سے کوئی ایک بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ علم نہیں رکھتا۔ وتر کی نماز ایک پانچ یا سات رکعات ہوتی ہیں یا اس سے زیادہ جتنی بھی طاق تعداد میں ہو ہوسکتی ہیں۔

395 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ : اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيَّ عَنْ صَلٰوةِ طَلْحَةَ فَقَالَ : اِنْ شِئْتَ اَخْبَرْتُكَ عَنْ صَلٰوةِ عُثْمَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لَاَغْلِبَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى الْمَقَامِ ، فَقُمْتُ فَاِذَا بِرَجُلٍ يَزْحَمُنِىْ مُتَقَنِّعًا فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُثْمَانُ قَالَ : فَتَاَخَّرْتُ عَنْهُ فَصَلّٰى فَاِذَا هُوَ يَسْجُدُ سُجُوْدَ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى اِذَا قُلْتُ : هٰذِهٖ هُوَادِى الْفَجْرِ فَاَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ لَمْ يُصَلِّ غَيْرَهَا ۔

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبدالرحمان تیمی رضی اللہ عنہ سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں تمہیں بتاتا ہوں وہ بیان کرتے ہیں (ایک مرتبہ) میں نے سوچا کہ آج رات میں ایک ہی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز پڑھوں گا۔ میں کھڑا ہو گیا پھر ایک شخص میرے پیچھے آیا جس نے اپنے چہرے پر کپڑا ڈالا ہوا تھا میں نے جائزہ لیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں میں اس جگہ سے پیچھے ہٹا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنی شروع کی وہ قرآن کے سجدے کے پر سجدے میں جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ فجر کی نشانی ظاہر ہونے والی ہے تو اس وقت انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کی۔ انہوں نے اس کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی۔

396 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَبِىْ هَارُوْنَ الْغَنَوِىِّ، عَنْ حِطَّانَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ :

حدیث نمبر **394**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **641**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **6810**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **26/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **289/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **663/2**

حدیث نمبر **395**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **4653**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **294/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **25/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **290/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **664/2**

الْوِتْرُ ثَلَاثَةُ اَنْوَاعٍ فَمَنْ شَآءَ اَنْ يُّوْتِرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ اَوْتَرَ ثُمَّ اِنِ اسْتَيْقَظَ فَشَاءَ اَنْ يَّشْفَعَهَا بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يُصْبِحَ وَاِنْ شَآءَ اَوْتَرَ اٰخِرَ اللَّيْلِ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، وتر کی تین قسمیں ہیں تم میں سے جو شخص چاہے وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرے۔ پھر جب وہ بیدار ہو تو اس کی مرضی ہے کہ وہ ایک رکعت وتر پڑھ کر اسے جفت کردے پھر دو رکعات ادا کرے پھر دو رکعات ادا کرے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ پھر اگر وہ چاہے تو رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والىٰ اٰخر الخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والسادس والسابع من كتاب العيدين ' وهما اٰخر ما فيه والثامن من كتاب اختلاف على وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب انزل القرآن على سعبة احرف

باب 94: قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے

397 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاُهَا، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا، فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ، فَقَرَاَ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ لِيَ: اقْرَاْ، فَقَرَاْتُ فَقَالَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ہشام بن حکیم کو سورہ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا جو اس قرأت سے مختلف تھی جسے میں پڑھتا تھا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وہ قرأت سکھائی تھی۔ میں جلدی میں انہیں پکڑنے لگا پھر میں نے انہیں مہلت دی جب انہوں نے نماز مکمل کی تو میں نے اپنی چادر کے ذریعے انہیں پکڑ لیا اور انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اس شخص کو سورۂ فرقان پڑھتے ہوئے سنا ہے جو اس طریقے سے مختلف تھی جو آپ نے مجھے سکھایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم قرأت کرو۔ انہوں نے قرأت کرنی شروع کی یہ اس کے مطابق تھی جو میں نے انہیں قرأت

کرتے ہوئے سنا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اب تم قرأت کرو! میں نے قرأت کی تو آپ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ یہ قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے جو آسان لگے اس کی قرأت کرلو۔

398 - اَخْبَرَنَا سَفْيَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : مَا سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرَؤُهَا قَطُّ اِلَّا قَالَ فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ .

✦✦ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی قرأت کرتے ہوئے سنا تو انہوں نے یہی پڑھا: اللہ کے ذکر کی طرف آ ؤ۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثانی من كتاب الامالی

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **397**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3105**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **40/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2419**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **818**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1475**

نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **150/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1009**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3104**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **738**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **741**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **422/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **120/1**

حدیث نمبر **398**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5348**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **227/3**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **285**

جہانگیری

مسند الامام الشافعي

ترتیب

الامیر أبي سعید سنجر بن عبداللہ الناصري الجاولي

2

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو تم بھی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (القرآن)

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا بیان

باب شاهد يوم الجمعة

باب 1: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے

399 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنِى صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّهُ قَالَ : شَاهِدٌ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَمَشْهُودٌ : يَوْمُ عَرَفَةَ۔

✧✧ حضرت عطاء بن یسار نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے اور مشہود (سے مراد) عرفہ کا دن ہے (جن دونوں کا تذکرہ قرآن) میں ہوا ہے۔

400 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى نَمِرٍ . عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

401 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمة وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم فى يوم الجمعة وليلتها

باب 2: جمعہ کے دن اور اس کی رات میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

402 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِى صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَاَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ .

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔

403 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَىَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ـ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعے کے دن بکثرت مجھ پر درود بھیجو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ما هدانا الله تعالٰى له من يوم الجمعة۔

باب 3: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت عطا کی ہے

404 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ، وَنَحْنُ السَّابِقُونَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، فَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ، فَالنَّاسُ لَنَا تَبَعٌ، الْيَهُوْدُ غَدًا، وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ ـ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے ہیں (قیامت کے دن) سبقت لے جانے والے ہوں گے اس وجہ سے کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد دی گئی اور یہ وہ دن ہے جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کر دی تو اس بارے میں لوگ ہمارے پیروکار ہیں اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا اس سے اگلا دن (اتوار) ہے۔

405 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : بَيْدَ اَنَّهُمْ

حدیث نمبر **404**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **955**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **249/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **896**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **849**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **85/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1653**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **170/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1881/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **372/2**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

406 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِىْ فُرِضَ عَلَيْهِمْ، يَعْنِى الْجُمُعَةَ، فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ، فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ، السَّبْتُ وَالْاَحَدُ.

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہوں گے۔ اس وجہ سے کیوں کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ وہ دن ہے جو ان پر لازم کیا گیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جمعہ کا دن' انہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کردی۔

لوگ اس بارے میں ہمارے پیروکار ہیں ہفتہ اور اتوار (عیسائیوں اور یہودیوں کے مخصوص دن ہیں)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وجوب الجمعة

باب 4: جمعے کا وجوب

407 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ

حدیث نمبر **405**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **954**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **243/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **855**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ-**1987**ء **5/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1654**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1720**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **100/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **11/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **373/2**

حدیث نمبر **406**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **502/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **188/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **373/2**

رَجُلاً، مِنْ بَنِي وَائِلٍ يَقُوْلُ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِلا امْرَاَةً، اَوْ صَبِيًّا، اَوْ مَمْلُوكًا ۔

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' انہوں نے بنی وائل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مسلمان شخص پر جمعہ واجب ہے البتہ عورت بچے اور غلام پر واجب نہیں ہے۔

408 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : كُلُّ قَرْيَةٍ فِيهَا اَرْبَعُونَ رَجُلاً فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ ۔

✧✧ حضرت عبید اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں' ہر وہ بستی جس میں چالیس افراد رہتے ہوں ان پر جمعہ پڑھنا واجب ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للجمعة

باب 5: جمعہ کے لئے غسل کرنا اور خوشبو لگانا

409 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ، فَاغْتَسِلُوْا، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلا يَضُرُّهُ اَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ ۔

✧✧ ابن سباق بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ وہ دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے "عید" قرار دیا ہے تم (اس دن میں) غسل کیا کرو اور جس شخص کے پاس خوشبو ہو اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس کو استعمال کرے اور تم پر مسواک کرنا لازم ہے۔

حدیث نمبر **407**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **189/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **373/2**

حدیث نمبر **409**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **59**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **169**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5065**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **1229/1**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1098**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **197/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **395/2**

410 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ جَاءَ مِنكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

411 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

حدیث نمبر **410**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **608**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **9/2**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **492**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء **1672**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1749**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **111/1**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **894**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر **844**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **105/3**
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت **1671**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اوّل) **551**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **188/3**

حدیث نمبر **411**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **269**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **53087**
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **736**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **1988**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **60/3**
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ **1966**ء **1545**
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت **858**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر **486**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **341**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **1668**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1742**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **11161**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **1225**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **294/1**

اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں، جمعے کے دن غسل کرنا ہر بالغ شخص پر لازم ہے۔

412 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ اَنْفُسِهِمْ، فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْئَتِهِمْ، فَقِيْلَ لَهُمْ : لَوِ اغْتَسَلْتُمْ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے لوگ خود کام کیا کرتے تھے اور وہ اسی حالت میں (جمعہ ادا کرنے) آجایا کرتے تھے تو ان سے کہا گیا: اگر تم غسل کرلو (تو یہ مناسب ہوگا)

413 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **412**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **5351**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **178**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **5006**

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل، **1412**ھ-**1991**ء — **989**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **62/6**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **902**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **847**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **352**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **93/3**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **1682**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **1753**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **11/1**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **1234**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **1237**

حدیث نمبر **413**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **268**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **495**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **117/1**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **29/1**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **882/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **882/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **878**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **845**

وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ عُمَرُ : اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ ؟ فَقَالَ : يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَضَّأْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : الْوُضُوءُ اَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (اپنے دورِ خلافت) میں خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا؟) ان صاحب نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا میں نے اذان کی آواز سنی اور میں نے وضو کیا (اور آ گیا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی (ایک غلطی ہے) کیا آپ جانتے نہیں ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا تھا۔

414 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ، فَقَالَ عُمَرُ : اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ؟ فَقَالَ : يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلٰى اَنْ تَوَضَّأْتُ، فَقَالَ عُمَرُ : وَالْوُضُوءُ اَيْضًا، وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ ـ

✧✧ سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا) انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا۔ میں نے اذان کی آواز سنی اور وضو کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی ایک غلطی ہے کیا تم نہیں جانتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کا حکم دیتے تھے۔

415 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيثِ مَالِكٍ، وَسَمَّى الدَّاخِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغَيْرِ غُسْلٍ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں جمعہ کے دن بغیر غسل آنے والے شخص کا نام مذکور ہے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **413**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **495**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **956**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **118/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1227**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1230**

حدیث نمبر **415**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **5292**

اخرج الاوّل من کتاب ایجاب الجمعۃ، والٰی اٰخر الرابع من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث والخامس من کتاب الوضوء والسادس والسابع من کتاب الرسالۃ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں پانچویں روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المشی الی الجمعۃ وفضیلۃ الغسل والتکبیر بالرواح

باب 6: جمعہ کے لئے پیدل چل کر جانا اور اس دن غسل کرنے اور جلدی جانے کی فضیلت

416 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ، عَنْ جَدِّهٖ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ صَاحِبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَجْتَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَامْشِ عَلٰی هِیْنَتِكَ۔

✧✧ حضرت جابر بن عتیق جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں بیان کرتے ہیں: جب تم جمعہ کے لئے جاؤ تو آرام سے چلتے ہوئے جاؤ۔

417 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَیٍّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَةً، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کے دن ایسے غسل کرے جیسے

حدیث نمبر **417**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	406/2
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	881
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	850
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407ھ-1987ء**	99/3
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	1696
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988ء**	55
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344ھ**	226/3
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	195/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001ء**	392/2

غسل جنابت کرتا ہے اور پھر چل کر جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی جو دوسری گھڑی میں جائے اس نے ایک گائے کی قربانی کی اور جو تیسری گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک دنبے کی قربانی کی جو شخص چوتھی گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی کی۔ جو شخص پانچویں گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک انڈے کو صدقہ کیا۔ پھر جب امام آ جائے تو فرشتے حاضرین میں شریک ہو جاتے ہیں اور ذکر (خطبہ) سنتے ہیں۔

418 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلُ فَالاَوَّلُ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، وَالْمُهَجِّرُ اِلَى الصَّلاةِ كَالْمُهْدِى بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِىْ يَلِيهِ كَالْمُهْدِى بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِىْ يَلِيهِ كَالْمُهْدِى كَبْشًا، حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے بیٹھ جاتے ہیں جو لوگوں کے نام نوٹ کرتے ہیں کہ ان میں سے کون پہلے آتا ہے۔ جب امام نکل آئے تو وہ صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ فرشتے غور سے خطبہ سنتے ہیں (جمعہ کے دن جمعے کی) نماز کے لئے جلدی جانے والا اس طرح ہے جیسے اونٹ صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد جانے والا اس طرح ہے جیسے گائے صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے دُنبہ صدقہ دینے والا ہو پھر راوی نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

419 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسَ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں (اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع من كتاب الامالى .

حدیث نمبر **418**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **934**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **239/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **10**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1694**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **769**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **195/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **392/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب لا يقام الرجل من مجلسه يوم الجمعة

باب 7: جمعہ کے دن کسی شخص کو اس کی جگہ سے نہیں اُٹھایا جائے گا

420 - اَخْبَـرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَـالَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيْهِ، وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے' بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کرو۔

421 - اَخْبَـرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّجْلِسِهٖ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص جمعہ کے دن اپنی جگہ سے

حدیث نمبر **420**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **5592**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **664**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **25577**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **17/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **764**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **911**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **110**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **2177**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **2749**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطبعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1820**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1822**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **586**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **386**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **293/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **232/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **204/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **421/2**

اُٹھے اور پھر جب وہ وہاں واپس آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

422 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْمِدِ الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَيُقِيمَهُ مِنْ مَّجْلِسِهِ، ثُمَّ يَقْعُدَ فِيْهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کی طرف بڑھ کر اسے وہاں سے اُٹھا کر وہاں خود نہ بیٹھ جائے۔

حدیث نمبر **421**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 1279
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 3/2
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء — 2657
بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء — 1138
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 2179
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء — 1821
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء — 1281
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — 587
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء — 588
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 233/3
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 204/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 421/2

حدیث نمبر **422**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 1950
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 5592
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 664
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 25576
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 16/2
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء — 911
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء — 2656
بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع، 1955ء — 1140
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — 2177
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء — 2749
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء — 1820
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — 585

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ : اَفْسِحُوا ـ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص جمعہ کے دن اپنے کسی بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اُٹھائے بلکہ یہ کہے کشادگی اختیار کرو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الاذان للجمعة

باب 8: جمعہ کے لئے اذان کا وقت

424 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُهُ لِلْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ اَمَرَ عُثْمَانُ بِاَذَانٍ ثَانٍ فَاُذِّنَ بِهِ، فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ وَكَانَ عَطَاءٌ يُنْكِرُ اَنْ يَّكُوْنَ اَحْدَثَهُ عُثْمَانُ، وَيَقُوْلُ : اَحْدَثَهُ مُعَاوِيَةُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' پہلے جمعہ کے لئے اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں' حضرت ابوبکر کے زمانے میں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایسا ہی ہوتا تھا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **422**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسستہ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **86**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **686**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **293/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **232/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **204/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **422/2**

حدیث نمبر **423**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **25591**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **295/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **2178**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **204/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **442/2**

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں لوگ زیادہ ہوگئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دوسری اذان دینے کی ہدایت کی تو وہ اذان دی جانے لگی۔اس کے بعد یہی رواج چل پڑا۔(راوی بیان کرتے ہیں) عطاء نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

وہ یہ فرماتے ہیں: اس کا آغاز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الصلٰوة والحديث حتّٰى يسكت المؤذنون و يقوم الخطيب

باب 9: جب اذان دینے والے خاموش ہوجائیں اور خطیب کھڑا ہوجائے تو اس وقت نماز ادا کرنا یا گفتگو کرنا

425 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِى مَالِكٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ كَانُوْا فِى زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنبَرِ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ جَلَسُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ حَتّٰى اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُوْنَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَتُوْا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ .

حدیث نمبر **424**:

کوفی،امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ،حیدرآباد دکن،ہندوستان،**1386**ھ	**311**
شیبانی،امام احمد بن محمد بن حنبل،''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ،مصر	**449/3**
بخاری،امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل،''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**912**
بجستانی،امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث،''السنن''،داراحیاء التراث العربی،بیروت،لبنان	**1087**
قزوینی،امام محمد بن یزید ابن ماجہ،''السنن''،تحقیق: بشار عواد معروف،دارالجیل،بیروت،**1998**ء	**1135**
ترمذی،امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی،''الجامع الکبیر''،تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف،دارالغرب الاسلامی،بیروت **1996**ء	**516**
نسائی،امام احمد بن شعیب،''المجتبیٰ من السنن''،دارالحدیث،قاہرہ،مصر،**1407**ھ-**1987**ء	**100/3**
نسائی،امام احمد بن شعیب،''السنن الکبریٰ''،تحقیق: سلیمان بنداری،سید کسروی،دارالکتب العلمیہ،**1991**ء	**100**
نیشاپوری،امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ،ریاض،الطبعۃ الثانیہ،**1981**ء	**773**
تمیمی،امام ابوحاتم محمد بن حبان،''صحیح ابن حبان''،دارالفکر،بیروت،طبع اوّل،**1996**ء	**1670**
الفارسی،امام امیر ابن بلبان،''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ،بیروت،طبع اوّل،**1988**ء	**333**
طبرانی،امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب،''المعجم الکبیر''،تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی،مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ،موصل،عراق،(طبع ثانی)	**664/7**
بیہقی،امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی،''السنن الکبریٰ''،دائرۃ المعارف النظامیہ،حیدرآباد دکن،ہندوستان،**1344**ھ	**192/2**
شافعی،امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس،''الام''،دارالمعرفۃ،بیروت،لبنان	**195/1**
شافعی،امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس،''الام''،تحقیق: رفعت فوزی،دارالوفاء،طبع اوّل،**2001**ء	**389/2**

✦✦ حضرت ثعلبہ بن ابی مالک بیان کرتے ہیں، یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کے دن نماز ادا کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آ جاتے تو جب وہ نکل آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان دینا شروع کرتا تو بیٹھے ہوئے لوگ گفتگو کرتے رہتے تھے۔ جب مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے تو لوگ خاموش ہو جایا کرتے تھے۔ پھر کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔

426 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ اَنَّ قُعُوْدَ الْاِمَامِ یَقْطَعُ السُّبْحَةَ وَاَنَّ كَلَامَهٗ یَقْطَعُ الْكَلَامَ وَاَنَّهُمْ كَانُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ یَتَكَلَّمْ اَحَدٌ حَتّٰى یَقْضِیَ الْخُطْبَتَیْنِ كِلْتَیْهِمَا فَاِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوْا ۔

✦✦ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک بیان کرتے ہیں: امام کا (منبر پر) بیٹھنا نفل نماز کو ختم کر دیتا ہے اور اس کا کلام کرنا کلام کو ختم کر دیتا ہے (یعنی اس دوران ایسا نہیں کیا جا سکتا) پہلے لوگ جمعہ کے دن بات چیت کرتے رہتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے لیکن جیسے ہی مؤذن خاموش ہوتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تھے تو کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔ جب تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دونوں خطبے مکمل نہیں کر لیتے تھے جب نماز کھڑی ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر سے نیچے اتر آتے تو لوگ کوئی بات کر لیتے تھے۔

اخرج الحدیثین من كتاب ایجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الانصات للخطبة

باب 10: خطبہ کے لئے، لوگوں کو خاموش ہونے کے لئے کہنا

حدیث نمبر **425**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**227**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**244**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**192/3**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**197/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**398/2**

حدیث نمبر **426**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء	**5352**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**1296**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**197/1**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**398/2**

427 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ : اَنْصِتْ، وَالاِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش ہوجاؤ! اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

428 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ : اَنْصِتْ، وَالاِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ لَغَوْتَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش

حدیث نمبر **427**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **54/4**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة المیمنیہ' مصر — **272/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1557**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **934**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **851**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1112**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1110**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **512**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1726**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء — **1805**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **367/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2788**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2793**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **219/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **203/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **47/2**

حدیث نمبر **428**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''، بروایة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبة العلمیہ — **230**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا''، بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **273**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعة المیمنیہ' مصر — **485/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1556**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **203**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **417/2**

ہو جاؤ! اور امام اس وقت جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

429 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : لَغَيْتَ ۔

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : لَغَيْتَ لُغَةُ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس روایت میں لفظ "لغیت" استعمال ہوا ہے۔ ابن عینیہ نامی راوی بیان کرتے ہیں' لفظ "لغیت" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی لغت ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه : استماع الخطبة وحظ المنصت الذى لا يسمع

باب 11: خطبہ غور سے سننا' خاموش رہنے والا جو شخص (خطبہ) نہیں سنتا' اس کا حصہ

430 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَبِى عَامِرٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ خُطْبَتِهٖ : قَلَّمَا يَدَعُ ذٰلِكَ اِذَا خَطَبَ اِذَا قَامَ الْاِمَامُ اَنْ يَّخْطُبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوْا وَاَنْصِتُوْا فَاِنَّ لِلْمُنْصِتِ الَّذِىْ لَا يَسْمَعُ مِنَ الْحَظِّ مِثْلَ مَا لِلسَّامِعِ فَاِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ فَاعْدِلُوا

حدیث نمبر **429**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**966**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**244/2**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987ء**	**851**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981ء**	**1806**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344ھ**	**219/3**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ھ**	**5295**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**203/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء**	**417/2**

حدیث نمبر **430**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**229**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء**	**275**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970ء**	**5373**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**203/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء**	**418/2**

الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بِالْمَنَاكِبِ فَإِنْ اِعْدَالَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يُكَبِّرُ عُثْمَانُ حَتّٰى يَأْتِيهِ رِجَالٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ فَيُخْبِرُوْنَهُ بِاَنَّ قَدِ اسْتَوَتْ فَيُكَبِّرُ .

حضرت مالک بن ابوعامر بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے خطبے میں یہ کہا کرتے تھے اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ وہ خطبہ دیتے وقت اس بات کو ترک کرتے تھے: جب امام جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لئے کھڑا ہو جائے تو اس کا خطبہ غور سے سنو اور خاموش رہو جو شخص غور سے خطبہ نہیں سن رہا ہوتا لیکن خاموش ہوتا ہے اسے بھی سننے والے کی طرح اجر ملے گا۔

اور جب نماز کھڑی ہو جائے تو صفیں ٹھیک کر لو اور کندھے ملا لو کیونکہ صفیں برابر کرنا بھی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک تکبیر نہیں کہتے تھے جب تک وہ لوگ جنہیں انہوں نے صفیں درست کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا انہیں یہ بتا نہیں دیتے تھے کہ صفیں درست ہو گئیں ہیں۔ (جب پتہ چل جاتا تھا تو) اس وقت وہ تکبیر کہتے تھے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلٰوة ركعتى المسجد والامام يخطب

باب 12: تحیۃ المسجد کی دو رکعت اس وقت ادا کرنا جب امام خطبہ دے رہا ہو

431 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ : اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے' آپ نے اس سے دریافت کیا' کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعات پڑھ لو۔

حدیث نمبر **431**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1695**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" ، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5513**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **308/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" ، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1559**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **930**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **875**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **7115**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1112**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **510**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **101/3**

432 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰه، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَزَادَ فِیْ حَدِيْثِ جَابِرٍ وَّهُوَ سُلَيْكٌ الْغَطْفَانِيُّ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: وہ صاحب ''سلیک غطفانی'' تھے۔

433 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ، قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ، فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَجَاءَ اِلَيْهِ الْاَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوْهُ فَاَبٰى اَنْ يَّجْلِسَ حَتّٰى صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَتَيْنَاهُ، فَقُلْنَا : يَا اَبَا سَعِيْدٍ، كَادَ هٰؤُلَاءِ اَنْ يَّفْعَلُوْا بِكَ، فَقَالَ : مَا كُنْتُ لِاَدَعَهَا لِشَیْءٍ بَعْدَ شَیْءٍ رَاَيْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ : اَصَلَّيْتَ، قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ : ثُمَّ حَثَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **431**:

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **1704**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **1830**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **1832**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **365/1**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **6700/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **197/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **399/2**

حدیث نمبر **432**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **1223**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **363/3**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **1048**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **875**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **1112**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **1705**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **1970**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **1832**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **365/1**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **6708**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **193/**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **198/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **399/2**

النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا، فَأَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْأُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ الرَّجُلُ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَصَاحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: خُذْهُ، فَأَخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوْا إِلٰى هٰذَا، جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوْا ثِيَابًا فَأَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَائَتِ الْجُمُعَةُ أَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَأَلْقٰى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ۔

✧✧ حضرت عیاض بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے مروان خطبہ دے رہا تھا انہوں نے کھڑے ہوکر دو رکعات ادا کرنا شروع کی' سپاہی ان کے پاس آئے تاکہ انہیں زبردستی بٹھا دیں لیکن انہوں نے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دو رکعات ادا کر لیں۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے ان سے کہا: اے ابوسعید! وہ آپ کے ساتھ بُرا سلوک کر سکتے تھے انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جو چیز دیکھی ہے میں اسے کسی بھی چیز کی وجہ سے ترک نہیں کر سکتا۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک شخص آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہا تھے۔ وہ شخص مسجد میں داخل ہوا بُری حالت میں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے نماز ادا کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعات

حدیث نمبر 433:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5516

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 471

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 25/3

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1560

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 6155

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1113

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 51511

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 106/3

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1719

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1799

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 366/1

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2500

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 250/3

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 197/

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 400/2

ادا کرلو۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ وخیرات کرنے کی تلقین کی تو کچھ لوگوں نے اپنی چادریں ڈال دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چادروں میں سے دو چادریں اس شخص کو دیں۔

جب اگلا جمعہ آیا تو ایک شخص آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دریافت کیا کہ کیا تم نے نماز ادا کرلی ہے۔ اس نے عرض کی: نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعات ادا کرلو۔ پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی تو اس شخص نے (جسے دو چادریں دی تھیں) ایک چادر صدقے کے لئے دے دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں اس سے کہا: اسے پکڑلو! اسے پکڑلو! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو۔ یہ پچھلے جمعے بری حالت میں آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کپڑے دیئے میں نے ان میں سے اس کو دو چادریں دیں اب یہ جمعہ آیا ہے میں نے لوگوں کو صدقہ دینے کے لئے کہا ہے تو اب یہ شخص ان دو میں سے ایک چادر دے رہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب تحويل الناعس وتشميت العاطس والامام يخطب

باب 13: جب امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اونگھنے والا شخص کا بیٹھنے کی حالت کو تبدیل کرنا اور چھینکنے والے کو جواب دینا

434 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لِلرَّجُلِ اِذَا نَعَسَ يَوْمَ

حدیث نمبر **434**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **5253**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — **22/2**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب **1988**ء — **7470**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **1119**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **1819**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **2787**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **2792**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **291/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **237/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **198/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **403/2**

الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ اَنْ يَتَحَوَّلَ عَنْهُ .

✧✧ حضرت عمر بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص سے یہ کہا کرتے تھے' جسے جمعہ کے دن اونگھ آرہی ہواور امام خطبہ دے رہا ہو: وہ اپنی حالت تبدیل کرلے۔

435 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالاِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشَمِّتْهُ .

✧✧ حضرت حسن بصری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو چھینک آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم اسے جواب دو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الخطبة يوم الجمعة وما قرئ فيها والاعتماد على العصا

باب 14: جمعہ کے دن خطبہ دینا اس میں کیا پڑھا جائے اور اس دوران عصاء سے ٹیک لگانا

436 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ قَائِمًا يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے اور ان کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔

437 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حدیث نمبر **436**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **578**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **198/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **199/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **406/2**

حدیث نمبر **437**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **1858**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5261**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **35/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1566**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **928**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

438 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ اَنَّهُمْ كَانُوا يَخْطُبُوْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ قِيَامًا يَفْصِلُوْنَ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ، حَتّٰى جَلَسَ مُعَاوِيَةُ فِى الْخُطْبَةِ الْاُوْلٰى، فَخَطَبَ جَالِسًا وَّخَطَبَ فِى الثَّانِيَةِ قَائِمًا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وحضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وحضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہوکر دو خطبے دیا کرتے تھے اور ان دونوں خطبوں کے دوران بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت معاویہ نے بیٹھ کر پہلا خطبہ دیا اور دوسرا خطبہ کھڑے ہوکر دیا۔

439 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرِ حَزْمٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسَافٍ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِقَافٍ وَهُوَ يَخْطُبُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **437**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **61**

سجستانی' امام' ابوداؤ سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1092**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1103**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **106**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **109/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1711**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1446**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1396**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **197/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **199/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **406/2**

حدیث نمبر **439**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **435/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **872**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **175/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1720**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1786**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **122/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **201/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **411/2**

عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّهَا لَمْ تَحْفَظْهَا اِلا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ لِكَثْرَةِ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ سیّدہ اُمّ ہشام بنت حارثہ بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر سورۂ ق کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے اور انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سن کو اس کو یاد کیا ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر بکثرت اس سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

440 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، مِثْلَهُ، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ : وَلا اَعْلَمُنِيْ اِلا سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَزْمٍ يَقْرَاُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ يَقْرَاُ بِهَا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ عَلَى الْمَدِيْنَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ .

✧✧ سیّدہ اُمِ ہشام بنت حارثہ سے اس کی مانند ایک اور روایت منقول ہے۔

ابراہیم نامی راوی بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابوبکر بن حزم کو یہی سورت جمعہ کے دن منبر پر پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ ابراہیم بیان کرتے ہیں، میں نے محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو بھی یہ سورت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ ان دونوں مدینہ منورہ کے قاضی تھے۔

441 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، اَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ خُطْبَتِهٖ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ"، حَتّٰى بَلَغَ : "عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ"، ثُمَّ يَقْطَعُ السُّوْرَةَ

✧✧ حسن بن محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبے میں "اذا الشمس کورت" کی تلاوت کیا کرتے تھے اور اسے "عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ" تک پڑھا کرتے تھے پھر اس کے بعد سورت ختم کر دیتے تھے۔ (یعنی تلاوت ختم کر دیتے تھے)

442 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ قَرَاَ بِذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سورت کو منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

443 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ عَلٰى عَصًا اِذَا خَطَبَ؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں، میں نے عطاء سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیتے وقت عصاء سے ٹیک لگاتے تھے انہوں نے جواب دیا جی ہاں! آپ اس سے ٹیک لگایا کرتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

بابُ خطب

باب 15: خطبوں کا بیان

444 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا، فَقَالَ : اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيْهِ وَنَسْتَنْصِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ غَوٰى حَتّٰى يَفِىْءَ اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا آپ نے یہ پڑھا:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے ہم اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اس سے ہدایت چاہتے ہیں۔ اس سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اپنی ذات کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا جیسے اللہ تعالیٰ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت حاصل کر لی اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ

حدیث نمبر **444**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **302/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **11/3**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1893**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **89/6**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6577**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **6568**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **202/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **414/2**

حدیث نمبر **445**:

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **715/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **272/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **415/2**

گمراہ ہوگیا۔ (اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ نہ آئے''۔

445 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِىْ خُطْبَتِهٖ : اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ يَقْضِىْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِى الْجَنَّةِ، اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِى النَّارِ، اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى اَعْمَالِكُمْ، "فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهٗ ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهٗ" ۔

✧✧ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے اپنے خطبے میں یہ فرمایا:

''خبردار! دنیا سامنے موجود کھانا ہے جسے ہر نیک اور گنہگار کھا رہا ہے لیکن آخرت ایک سچا وعدہ ہے' جس میں قادر بادشاہ فیصلہ کردے گا۔ بے شک بھلائی اپنی تمام جزئیات سمیت جنت میں ہے اور بے شک برائی اپنی تمام جزئیات سمیت جہنم میں ہے تم لوگ یہ بات جان لو کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رکاوٹ میں ہو اور تم یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال تمہارے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

''تو جس شخص نے ایک چیونٹی کے وزن جتنی بھلائی کی ہوگی تو وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے چیونٹی کے وزن جتنی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا''۔

446 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِىِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ : خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْكُتْ، فَبِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى، وَلَا تَقُلْ : مَنْ يَّعْصِهِمَا

حدیث نمبر **446**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر' **256/4**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1099**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **90/6**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **3318**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2794**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2798**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **289/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **86/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **202/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **415/2**

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پا گیا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! تم بہت برے خطیب ہو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اسے یہ کہنا چاہیے) جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پا گیا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ یہ نہ کہو: جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب وقت صلوة الجمعة

باب 16: جمعہ کی نماز کا وقت

447 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ الْجُمُعَةَ اِذَا فَاءَ الْفَيْءُ قَدْرَ ذِرَاعٍ اَوْ نَحْوِهٖ ۔

✧✧ حضرت مطلب بن حطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب سایہ ایک بالشت کے قریب ہو جاتا تھا۔

448 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ الْجُمُعَةَ وَالْفَيْءُ فِي الْحِجْرِ فَقَالَ فَلَا تُصَلُّوْا حَتّٰى تَفِيْءَ الْكَعْبَةُ مِنْ وَّجْهِهَا ۔

✧✧ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکہ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا) آئے ان لوگوں نے جمعہ کی نماز اس وقت ادا کی جب (خانہ کعبہ کا) سایہ (صرف) ''حطیم'' میں تھا۔ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ نماز اس وقت تک نہ ادا کرو۔ جب تک خانہ کعبہ کا سایہ اس کے سامنے نہیں آ جاتا۔ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا۔)

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **448**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5214**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5141**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **194/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **387/2**

باب ما قرئ فی رکعتی الجمعة

باب 17: جمعہ کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے

449 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى لَبِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِى رَكْعَتِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَالْمُنَافِقِينَ -

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ اور سورۂ المنافقون کی تلاوت کرتے تھے۔

450 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَرَاَ فِى الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَ اِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ : فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ قَرَاْتُ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَاُ بِهِمَا فِى الْجُمُعَةِ فَقَالَ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ بِهِمَا -

---

حدیث نمبر **449**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5233**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر — **429/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **877**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1124**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **118**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **519**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1735**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء — **1843**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **414/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2806**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **200/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **205/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **423/2**

حدیث نمبر **450**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **531**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **5453**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر — **429/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **877**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1124**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1180**

✧✧ امام جعفر اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے عبید اللہ بن ابورافع کے حوالے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ المنافقون کی تلاوت کی۔ عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا' آپ نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جن دونوں سورتوں کی تلاوت حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز میں کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی (جمعہ کی نماز میں) ان دونوں سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

451 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِی الْجُمُعَةِ بِ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" وَ"هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ"۔

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے جمعہ کی نماز میں "سبح اسم ربك الاعلٰی" اور "هل اتاك حديث الغاشية" کی تلاوت کی تھی۔

452 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهٗ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِیْ اَثَرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ: "اِذَا جَائَكَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **450**:

ترمذی' امام' ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **519**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1735**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1843**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **414/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2802**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2806**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **200/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **205/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **423/2**

حدیث نمبر **451**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **5455**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **13/5**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1125**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **111/3**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1847**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **201/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **205/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **423/2**

الْمُنَافِقُونَ"۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ جمعہ کے بعد سورۂ المنافقون کی تلاوت کی تھی۔

453 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ : مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهٖ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلٰى اَثَرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : كَانَ يَقْرَاُ بِ "هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ"۔

✧✧ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ سورۂ "الغاشیہ" پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب قولهٖ تعالٰى: "وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا" ومن ترك الجمعة من غير ضرورة

حدیث نمبر **453**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	226
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء	296
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء	5236
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	270/4
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء	1574
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	878
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	1123
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1843
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	414/1
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء	1803
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول 1988ء	2807
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	921
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ	5452
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	204/7
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء	558/8

باب 18: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور جب وہ تجارت یا دلچسپی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں'' جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ کو ترک کر دے

454 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَانَتْ لَهُمْ سُوقٌ يُقَالُ لَهَا الْبُطْحَاءُ، كَانَتْ بَنُو سُلَيْمٍ يَجْلِبُوْنَ اِلَيْهَا الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَالْغَنَمَ وَالسَّمْنَ، فَقَدِمُوْا، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ النَّاسُ وَتَرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُمْ لَهْوٌ، اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ ضَرَبُوْا بِالْكَبَرِ فَعَيَّرَهُمُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ : "وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا" .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے۔ وہاں ایک بازار تھا جس کا نام بطحاء تھا۔ بنی سلیم سے تعلق رکھنے والے لوگ وہاں گھوڑے اونٹ' بکریاں' گھی وغیرہ لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ آئے تو کچھ لوگ ان کی طرف چلے گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (خطبے کی حالت میں) چھوڑ دیا۔ اسی طرح ان کے ہاں دلچسپی کی چیز یہ تھی جب انصار میں سے کوئی ایک شخص شادی کرتا تھا تو وہ لوگ ''باجا (یا ڈھول)'' بجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر انہیں شرمندہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اور جب انہوں نے تجارت دیکھی یا دلچسپی کی چیز دیکھی تو وہ اس کی طرف چلے گئے اور تمہیں قیام کی حالت میں چھوڑ گئے''۔

455 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ

حدیث نمبر **454**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **5184**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **313/3**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **1110**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **936**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **863**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **6886**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **6876**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1852**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **4/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **197/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **199/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **405/2**

ضَرُورَةٍ كُتِبَ مُنَافِقًا فِي كِتَابٍ لَا يُمْحَى وَلَا يُبَدَّلُ وَفِي بَعْضِ الْحَدِيثِ ثَلَاثًا.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ ترک کردے تو ایک کتاب میں اسے منافق لکھ دیا جاتا ہے اسے مٹایا نہیں جاتا اور اسے تبدیل بھی نہیں کیا جاتا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں تین (جمعے چھوڑ دے)

456 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَتْرُكُ اَحَدٌ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا اِلَّا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَفِي بَعْضِ الْحَدِيثِ ثَلَاثًا.

✧✧ حضرت ابوجعد الضمری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تین جمعے انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے چھوڑ

حدیث نمبر **455**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — **5169**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **5536**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **208/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **9403/2**

حدیث نمبر **456**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **5533**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **424/3**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء — **1579**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **1052**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — **500**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — **88/3**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **1516**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل **1987**ء — **1600**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1857**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء — **3182**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **258**

الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء — **258**

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت — **280/1**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **172/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **208/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **430/2**

دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے۔ بعض روایات میں لفظ ''تین'' استعمال ہوا ہے۔

457 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اُمَيَّةَ يَقُوْلُ : لَا يَتْرُكُ رَجُلٌ مُّسْلِمُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا لَا يَشْهَدُهَا اِلَّا كُتِبَ مِنَ الْغَافِلِيْنَ ـ

✧✧ حضرت عمرو بن اُمیہ فرماتے ہیں: جو مسلمان تین جمعے ترک کر دے' انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے' ان میں شریک نہ ہو تو اسے غافلوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الجمعة للعذر

باب 19: عذر کی وجہ سے جمعہ ترک کرنا

458 - حَدَّثَنَا الْاَصَمُّ ، اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : اَبْصَرَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلًا عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُوْلُ : لَوْلَا اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لِخَرَجْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : اخْرُجْ فَاِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحْبِسُ عَنْ سَفَرٍ ٥

✧✧ حضرت اسود بن قیس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس پر سفر کے اثرات نظر آ رہے تھے۔ (یعنی وہ سفر پر جانے والا تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا آج جمعہ کا دن نہ ہوتا تو میں روانہ ہو جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم روانہ ہو جاؤ! کیونکہ جمعہ کسی کو سفر سے نہیں روکتا۔

459 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ : دُعِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لِسَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَمُوْتُ ، وَابْنُ عُمَرَ يَسْتَجِمُّ لِلْجُمُعَةِ فَاَتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ ـ

✧✧ اسماعیل بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے ہاں بلوایا گیا جن کا انتقال ہو گیا تھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے لئے غسل کر چکے تھے لیکن وہ وہاں چلے گئے اور انہوں نے جمعہ ترک کر دیا۔

460 - واُخبرت عن عبد الله بن عمر ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مثله او مثل معناه ـ

حدیث نمبر **458**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5537**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1706**

'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **181/3**

ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **376/2**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الامالى وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب فضيلة يوم الجمعة

باب 20: جمعہ کے دن کی فضیلت

461 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِى اَبُو الْاَزْهَرِ مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : اَتَى جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا وَكْتَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هٰذِهِ ؟ قَالَ : هٰذِهِ الْجُمُعَةُ فُضِّلْتَ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ ، فَالنَّاسُ لَكُمْ فِيهَا تَبَعٌ ، الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى ، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى بِخَيْرٍ اِلا اسْتُجِيبَ لَهُ ، وَهُوَ عِنْدَنَا يَوْمُ الْمَزِيدِ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا جِبْرِيلُ ، مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ ؟ قَالَ : اِنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِى الْفِرْدَوْسِ وَادِيًا اَفْيَحَ ، فِيهِ كُثُبُ مِسْكٍ ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَنْزَلَ اللّٰهُ مَا شَاءَ مِنْ مَلائِكَتِهِ وَحَوْلَهُ

مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ عَلَيْهَا مَقَاعِدُ النَّبِيِّينَ ، وَحَفَّ تِلْكَ الْمَنَابِرَ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْيَاقُوتِ وَالزَّبَرْجَدِ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ وَالصِّدِّيقُونَ ، فَجَلَسُوا مِنْ وَرَائِهِمْ عَلَى تِلْكَ الْكُثُبِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ : اَنَا رَبُّكُمْ ، قَدْ صَدَقْتُكُمْ وَعْدِى ، فَسَلُونِى اُعْطِكُمْ ، فَيَقُولُونَ : رَبَّنَا نَسْاَلُكَ رِضْوَانَكَ ، فَيَقُولُ : قَدْ رَضِيتُ عَنْكُمْ ، وَلَكُمْ عَلَيَّ مَا تَمَنَّيْتُمْ ، وَلَدَيَّ مَزِيدٌ ، فَهُمْ يُحِبُّونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَا يُعْطِيهِمْ فِيهِ رَبُّهُمْ مِنَ الْخَيْرِ ، وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِى اسْتَوَى فِيهِ رَبُّكُمْ عَلَى الْعَرْشِ ، وَفِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل ایک سفید شیشہ لے کر آئے جس میں ایک داغ تھا۔ وہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ جمعہ ہے اس کے ذریعے آپ کو اور آپ کی اُمت کو فضیلت عطا کی گئی ہے اور اس کے بارے میں لوگ آپ کے پیروکار ہیں یہودی بھی اور عیسائی بھی اور آپ کے لئے اس میں بہتری ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں جو بھی بندہ مؤمن اللہ تعالیٰ سے جس بھی بھلائی کی دعا کرے گا تو اس کی وہ دعا قبول ہوگی اور وہ ہمارے نزدیک (یعنی فرشتوں کے نزدیک) ''یوم المزید'' ہے۔ (جس کی ذکر قرآن میں ہے)۔

حدیث نمبر **461**:

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **5517**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اوّل) — **6717**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **208/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **433/2**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جبرائیل یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیل نے عرض کی: آپ کے پروردگار نے جنت الفردوس میں ایک وادی بنائی ہے جو وسیع ہے اس میں مشک کے ٹیلے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ جتنی مرضی ہوتی ہے اتنے فرشتوں کو نازل کرتا ہے' اس وادی کے اردگرد نور کے منبر ہیں جس پر انبیاء کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور ان منبروں کے اوپر سونے سے بنے ہوئے منبر ہیں جنہیں یاقوت اور زبرجد سے آراستہ کیا گیا ہے اس پر شہداء اور صدیقین بیٹھیں گے اور ان کے پیچھے ان ٹیلوں پر وہ لوگ بیٹھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں۔ میں نے تمہارے ساتھ اپنے وعدے کے سچ ثابت کیا۔ اب تم مجھ سے مانگو! میں اپنے وعدے کو پورا کروں گا۔ وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم تیری رضامندی کا سوال کرتے ہیں' وہ فرمائے گا: میں تم سے راضی ہو گیا اور تمہیں ہر وہ چیز ملے گا جس کی تم آرزو کرو گے۔ میرے پاس مزید بھی ہے۔ وہ لوگ اس وجہ سے جمعہ کے دن سے محبت کریں گے اور اس دن اللہ تعالیٰ انہیں بھلائی عطا کرے گا اور یہی وہ دن ہے جس دن آپ کے پروردگار نے عرش پر استواء کیا تھا اور اسی دن اس نے حضرت آدم کو پیدا کیا تھا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

462 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْجَعْدِ ، عَنْ اَنَسٍ ، شَبِيهًا بِهِ ، وَزَادَ عَلَيْهِ وَلَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ ، مَنْ دَعَا فِيهِ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسْمٌ اُعْطِيَهُ ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَسْمٌ ذُخِرَ لَهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُ ، وَزَادَ فِيهِ اَيْضًا الدُّنْيَا .

✧✧ حضرت انس سے اسی کی مانند روایت منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''تمہارے لیے اس میں بھلائی ہے جو شخص اس میں ایسی بھلائی مانگے جو اس کے نصیب میں ہو وہ میں اُسے عطا کردوں گا اور اگر وہ اس کے نصیب میں نہ ہو تو میں اسے' اس سے زیادہ بہتر بھلائی کی شکل میں محفوظ کرلوں گا''۔

اس میں لفظ ''دنیا'' بھی زائد ہے۔

463 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلاً، مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْجُمُعَةِ، مَاذَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ : فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيْهِ اَهْبَطَ اللّٰهُ آدَمَ اِلَى الْاَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلا آتَاهُ اِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْاَلْ مَاْثَمًا اَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، فَمَا مِنْ مَّلَكٍ مُّقَرَّبٍ، وَلا سَمَاءٍ، وَلا اَرْضٍ، وَلا جَبَلٍ اِلا وَهُوَ يُشْفِقُ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ .

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جمعہ کے بارے میں بتائیے۔ اس میں کیا بھلائی موجود ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں پانچ خوبیاں ہیں اس دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔ اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ اس دن میں جو بھی بندہ جو بھی چیز مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کردے گا۔ جب تک وہ کسی

گناہ یا رشتے داری کے حقوق کی پامالی کا سوال نہیں کرتا۔ تو ہر مقرب فرشتہ آسمان زمین اور پہاڑ میں موجود ہر چیز جمعہ کے دن سے خوفزدہ رہتی ہے۔

464 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : فِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا اِنْسَانٌ مُسْلِمٌ وَّهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّیْ، يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس وقت میں کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' وہ تھوڑی سی گھڑی ہوتی ہے۔

465 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِی الْحَارِثِ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيْهِ اُهْبِطَ، وَفِيْهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيْهِ مَاتَ، وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ

حدیث نمبر **464**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیه' مصر' **485/1**
بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **953**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **852**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1748**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **249/3**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **2496**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **986**
دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1569**
بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5294**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **852**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1137**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **115/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1750**
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6055**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1737**
تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2768**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2773**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **209/1**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **243/2**

اِلا وَهِیَ مُصِیخَةٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِینَ تُصْبِحُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ، اِلا الْجِنَّ وَالاِنْسَ، وَفِیْهِ سَاعَةٌ لَّا یُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ یَسْاَلُ اللّٰهَ شَیْئًا اِلا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلامٍ : هِیَ اٰخِرُ سَاعَةٍ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقُلْتُ لَهُ : کَیْفَ تَکُوْنُ اٰخِرَ سَاعَةٍ، وَقَدْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا یُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَّهُوَ یُصَلِّیْ، وَتِلْكَ سَاعَةٌ لَّا یُصَلّٰی فِیْهَا؟ فَقَالَ ابْنُ سَلامٍ : اَلَمْ یَقُلِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا یَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِیْ صَلَاةٍ حَتّٰی یُصَلِّیَ؟ قَالَ : فَقُلْتُ : بَلٰی قَالَ : فَهُوَ ذَاكَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جن دنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن میں ان کا انتقال ہوا اور اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ ہر ایک چوپایہ جمعہ کے دن صبح کے وقت غور سے سننے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہوجائے۔ قیامت کے ڈر سے (کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہوجائے) صرف جنات اور انسان ایسا نہیں کرتے اور اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جو کوئی مسلمان بندہ اس مخصوص وقت میں اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگے گا وہ اسے عطا کردے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے میں نے ان سے کہا: آخری گھڑی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وقت بندۂ مسلمان نماز ادا کررہا ہو اور آخری گھڑی وہ ہے جس میں نماز ادا نہیں کی جاتی تو حضرت ابن سلام نے فرمایا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: جو شخص بیٹھ کر نماز کا انتظار کررہا ہو تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز ادا کرلے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عبداللہ بن سلام نے فرمایا: یہ اسی حوالے سے ہے۔

466 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِیْ ابْنُ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : سَیِّدُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَةِ ۔

حدیث نمبر **465**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2362**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **486/2**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1046**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **113/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1754**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1783**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2767**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2772**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **270/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **209/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **433/2**

✧✧ حضرت ابن میسب نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تمام دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

467 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ يَحْيٰى، اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ، اَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ سَعِيْدٌ قَالَ : اَحَبُّ الْاَيَّامِ اِلَیَّ اَنْ اَمُوْتَ فِيْهِ ضُحٰى يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت سعید بن میسب بیان کرتے ہیں' میرے نزدیک سب سے محبوب دن' جس دن مجھے موت آئے' وہ جمعہ کے دن چاشت کا وقت ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وضع المنبر وحنين الجذع

باب 21: منبر رکھوانا اور کھجور کے تنے کا رونا

468 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ اِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ اِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيْشًا، وَكَانَ يَخْطُبُ اِلٰى ذٰلِكَ الْجِذْعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ اَنْ نَجْعَلَ لَكَ مِنْبَرًا تَقُوْمُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتُسْمِعُ النَّاسَ خُطْبَتَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَصُنِعَ لَهٗ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ هُنَّ اللَّاتِیْ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ مَوْضِعَهُ الَّذِیْ وَضَعَهٗ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَا لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ عَلٰى ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ فَيَخْطُبَ عَلَيْهِ، فَمَرَّ اِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ الَّذِیْ كَانَ يَخْطُبُ اِلَيْهِ خَارَ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ، فَنَزَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهٗ بِيَدِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ اَخَذَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ عِنْدَهٗ فِیْ بَيْتِهٖ حَتّٰى بَلِیَ وَاَكَلَتْهُ الْاَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا .

✧✧ حضرت طفیل بن ابی بن کعب اپنے والد (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پہلے ایک کھجور کے تنے کے پاس نماز ادا کیا کرتے تھے جب مسجد کی چھت کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی تھی اور آپ اسی تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے آپ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ ہم آپ کے لئے منبر پر تیار کر دیں تا کہ آپ جمعہ کے دن اس پر کھڑے ہو جایا کریں اور لوگ آپ کا خطبہ سن سکیں؟ نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر **466**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5508**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **209/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **435/2**

نے فرمایا: ہاں! تو آپ کے لئے تین سیڑھیوں کا منبر بنا دیا گیا۔ جب منبر تیار ہو گیا ہے تو اسے اس جگہ پر رکھ دیا گیا جہاں اسے رکھوانا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر کھڑے ہونے کے لئے جانے لگے تا کہ آپ اس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیں' آپ اس تنے کے پاس سے گزرے جب آپ اس تنے سے آگے گزر گئے۔ جس کے پاس کھڑے ہو کر پہلے آپ خطبہ دیا کرتے تھے تو رونے لگا۔ یوں جیسے شق ہو جائے گا۔ جب آپ نے تنے کے رونے کی آواز سنی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اُترے پھر آپ نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا پھر آپ واپس منبر کی طرف تشریف لے گئے۔

جب مسجد منہدم ہوئی تو حضرت ابی بن کعب نے اس تنے کو حاصل کر لیا اور وہ ان کے گھر میں ان کے پاس رہا یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا اور دیمک نے اسے کھا لیا اور وہ راکھ میں تبدیل ہو گیا۔

469 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ اِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنبَرُ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِيْنِ النَّاقَةِ حَتّٰى سَمِعَهَا اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَهَا، فَسَكَنَتْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تھے تو ایک مسجد کے ستونوں میں سے ایک کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے جب آپ کے لئے منبر بنایا گیا تو آپ اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ ستون یوں رونے لگا جیسے اونٹنی روتی ہے اور اس کی آواز کو اہل مسجد نے سنا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (منبر سے) نیچے اُترے اور آپ نے اسے گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

470 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ : سَاَلُوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ : مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِنبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **469**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**5253**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**3174**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**293/3**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**33**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**449**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1417**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**102/3**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1068**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**6517**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**6508**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**199/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**403/2**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : مَا بَقِىَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّى ، مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ ، عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ ، ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَاَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى ، ثُمَّ سَجَدَ .

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر کس چیز سے بنایا گیا تھا تو انہوں نے فرمایا: اس وقت لوگوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہو۔ یہ ''غابہ'' کی لکڑیوں سے بنایا گیا تھا فلاں خاتون کے فلاں غلام نے اسے بنایا تھا۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اچھی طرح یاد ہے جب آپ منبر پر چڑھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی' پھر آپ نے قرأت کی۔ پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اُترے پھر آپ نے (زمین پر) سجدہ کیا پھر آپ اس کے اوپر چڑھ گئے پھر آپ نے قرأت کی پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اُترے۔ پھر آپ سجدے میں چلے گئے۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة والثالث من كتاب الامامة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **470**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **926**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ **31747**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **330/5**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1261**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **337**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **544**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1080**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1416**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407** ھ-**1987**ء **75/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1818**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1552**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **147/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4141**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2142**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ **108/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **169/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **332/2**

کتاب العیدین والاضاحی والاستسقاء

کتاب: عیدین' قربانی اور استسقاء کا بیان

باب الفطر یوم تفطرون والاضحٰی یوم تضحون

باب 1: عیدالفطر اس دن ہوتی ہے جب تم روزہ رکھنا ترک کردو اورعیدالاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عیدالاضحیٰ مناؤ

471 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ ابْنِ عَطَاءِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ مَوْلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "اَلْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ ، وَالْاَضحى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ"

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں عیدالفطر اس دن ہوتی ہے جب تم عیدالفطر مناؤ اور عیدالاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عیدالاضحیٰ مناؤ۔

اخرجه من كتاب العيدين وهو اول حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب غسل العيد والزينة

باب 2: عید کے دن غسل کرنا اور آرائش وزیبائش کرنا

472 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى يَحْيَى الْاَسْلَمِيُّ اَخْبَرَنِى يَزِيْدُ بْنُ اَبِى عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلْمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيْدِ

حدیث نمبر **471**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **802**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1445/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **239/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **483/2**

✧✧ حضرت سلمہ بن عقبہ کے بارے میں منقول ہے: وہ عید کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

473 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَ حِبَرَةٍ فِي كُلِّ عِيدٍ٥

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کے موقع پر یمنی چادر پہنا کرتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الخروج الى المصلى ووقته والرجوع والتكبير

باب 3: عیدگاہ کی طرف جانا اس کا وقت' واپس آنا اور تکبیر کہنا

474 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو يَوْمَ الْعِيدِ اِلَى الْمُصَلّٰى مِنَ الطَّرِيقِ الْاَعْظَمِ، فَاِذَا رَجَعَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ الْاُخْرٰى عَلٰى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ -

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن بڑے راستے کی طرف سے عیدگاہ جایا کرتے تھے جب آپ واپس تشریف لاتے تو دوسرے راستے سے ہو کر آتے تھے جو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے گھر سے ہو کر آتا تھا۔

475 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنَ الْمُصَلّٰى فِي يَوْمِ عِيدٍ فَسَلَكَ عَلَى التَّمَّارِينَ مِنْ اَسْفَلِ السُّوقِ حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ مَسْجِدِ الْاَعْرَجِ الَّذِي عِنْدَ مَوْضِعِ الْبِرْكَةِ الَّتِي بِالسُّوقِ قَامَ، فَاسْتَقْبَلَ فَجَّ اَسْلَمَ فَدَعَا، ثُمَّ انْصَرَفَ -

✧✧ حضرت معاذ بن عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ عنہ' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ عید کے دن عیدگاہ سے واپس تشریف لائے تو بازار کے زیریں حصے میں گلیوں میں سے چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ جب مسجد "اعرج" کے پاس پہنچے جو بازار میں "برکہ" کی جگہ پر ہے؟ تو آپ کھڑے ہو گئے اور آپ نے اسلم قبیلے کے راستے کی طرف رخ کیا اور دعا کی اور پھر واپس آئے۔

476 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا غَدَا اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْعِيدِ كَبَّرَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ -

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ عید کے دن عیدگاہ کی طرف جاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے اور بلند آواز میں تکبیر کہتے تھے۔

477 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَغْدُو

اِلَی الْمُصَلّٰی یَوْمَ الْفِطْرِ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَیُکَبِّرُ بِالْمُصَلّٰی حَتّٰی اِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ تَرَكَ التَّکْبِیْرَ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عید الفطر کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد جلدی عید گاہ چلے جاتے تھے اور عید گاہ میں تکبیر کہتے رہتے تھے جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تو تکبیر کہنا ترک کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب العیدین

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الصلٰوۃ والاطعام قبل ان یخرج الی الجبان

باب 4: نماز کا وقت اور کھلی جگہ یعنی (عید گاہ) جانے سے پہلے کچھ کھانا

478 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ ابْنُ الْحُوَیْرِثِ اللَّیْثِیُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اِلٰی عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ: اَنْ عَجِّلِ الْاَضْحٰی وَاَخِّرِ الْفِطْرَ وَذَکِّرِ النَّاسَ۔

✧✧ حضرت ابن حویرث لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حازم رضی اللہ عنہ کو خط لکھا' وہ اس وقت نجران میں تھے: عید الاضحیٰ کی نماز جلدی ادا کرو اور عید الفطر کی نماز تاخیر سے ادا کرو اور لوگوں کو نصیحت کرو۔

479 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَیْمٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَطْعَمُ قَبْلَ اَنْ یَّخْرُجَ اِلَی الْجَبَّانِ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَاْمُرُ بِهٖ۔

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھلی جگہ (یعنی عید گاہ) جانے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے اور اس کی ہدایت بھی کرتے تھے۔

اخرج الحدیثین من کتاب العیدین۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الصلٰوۃ قبل صلٰوۃ العید وبعدها فی المصلّٰی

باب 5: عید گاہ میں عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز نہ پڑھنا

480 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی یَوْمَ الْعِیْدَیْنِ بِالْمُصَلّٰی لَمْ یُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا شَیْئًا، ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَی النِّسَآءِ فَخَطَبَهُنَّ قَائِمًا، وَاَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، قَالَ: فَجَعَلَ النِّسَآءُ یَتَصَدَّقْنَ بِالْقُرْطِ وَاَشْبَاهِهٖ

حدیث نمبر 477:

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 44/2

شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 231/1

شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 487/2

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں عیدوں کی (عید کی نماز) عیدگاہ میں ادا کی آپ نے اس سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپ خواتین کی طرف تشریف لائے پھر آپ نے کھڑے ہوکر خطبہ دیا اور صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ صدقہ کرنا شروع کردیں۔

481 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ غَدَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيْدِ اِلَى الْمُصَلّٰى ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهٖ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيْدِ وَلَا بَعْدَهُ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کے دن عیدگاہ کی طرف گئے پھر وہ ان کے گھر واپس آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اور نماز ادا نہیں کی۔

482 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حدیث نمبر **480**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2637**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5637**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5736**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **280/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1613**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **964**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **884**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1159**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1291**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **537**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1930**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **392**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1436**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2814**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2818**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **295/3**

حدیث نمبر **481**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5735**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **57/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **838**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **538**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **57/5**

كَعْبٍ، اَنَّ كَعْبَ بْنِ عُجْرَةَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهُ ۔

✧✧ عبدالملک بن کعب بیان کرتے ہیں' حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

483 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى لَا نُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَاْتِيَ الْمُصَلّٰى، فَاِذَا رَجَعْنَا مَرَرْنَا بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا فِيهِ ۔

✧✧ حضرت محمد بن علی اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدوں کی نماز مسجد میں ادا نہیں کرتے تھے بلکہ عید گاہ آ جاتے تھے اور جب ہم واپس آتے ہوئے مسجد کے پاس سے گزرتے تھے تو اس میں کوئی نماز ادا کر لیتے تھے۔

484 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **481**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **295/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **302/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **243/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **498/2**

حدیث نمبر **482**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1066**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **325/19**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **234/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **499/2**

حدیث نمبر **484**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **234**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **497**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5611**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5735**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/2**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **838**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **538**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5715**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **2951**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **302/3**

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين ، والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى /٦٥ ظ/ .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب التكبير فى صلٰوة العيدين والاستسقاء والصلٰوة قبل الخطبة

باب 6: عیدین کی نماز اور نماز استسقاء میں تکبیر کہنا اور خطبے سے پہلے نماز ادا کرنا

485 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَبَّرُوْا فِى الْعِيْدَيْنِ وَالاسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا، وَصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَجَهَرُوْا بِالْقِرَائَةِ .

✧✧ امام جعفر صادق بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عیدین اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی ہیں یہ حضرات خطبے سے پہلے نماز ادا کیا کرتے تھے اور بلند آواز میں قرأت کیا کرتے تھے۔

486 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ كَبَّرَ فِى الْعِيْدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے عیدین کی نماز میں اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں اور بلند آواز میں قرأت کی تھی۔

487 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنْ اَبَا اَيُّوْبَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَمَرَا مَرْوَانَ اَنْ يُّكَبِّرَ فِىْ صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا .

✧✧ حضرت عثمان بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ ہدایت کی تھی، وہ عیدین کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہے۔

488 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ مَوْلٰى بْنِ عُمَرَ، قَالَ : شَهِدْتُّ الْاَضْحٰى وَالْفِطْرَ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَكَبَّرَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى سَبْعَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِى الْاٰخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حدیث نمبر **486**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **5678**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **5700**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **236/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء **506/2**

✦✦ نافع، جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں، بیان کرتے ہیں، میں عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا ہوں انہوں نے پہلی رکعت میں قرأت کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہی تھیں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

489 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى قَبْلَ الْخُطْبَةِ .

✦✦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **488**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **237**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **495**
صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **5680**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **5703**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **288/3**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **236/1**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **506/2**

حدیث نمبر **489**:

صنعانی، امام، ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **5630**
کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **9808**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **313/3**
بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **956**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **889**
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **9288**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **187/3**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **1772**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء — **1343**
نیشاپوری، امام، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **1430**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **3318**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **3321**
بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **297/3**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **235/1**
شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **503/2**

490 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ : اَشْهَدُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ خَطَبَ، فَرَاَى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ، فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا، فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالشَّيْءَ -

◈◈ عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں' آپ نے عید کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر آپ نے خطبہ دیا پھر آپ نے یہ خیال کیا کہ آپ خواتین تک اپنا پیغام نہیں پہنچا پائے تو آپ خواتین کے پاس تشریف لائے اور آپ نے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے کپڑے کو پھیلایا ہوا تھا تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ اس میں ڈالنا شروع کر دیں۔

491 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ -

---

حدیث نمبر **490**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **476**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9804**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **220/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1611**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" ' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **98**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **884**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1273**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1142**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **184/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1766**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1437**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **253**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **502/2**

حدیث نمبر **491**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **39/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1763**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **311/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **235/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **502/2**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ' دونوں عیدوں کی نمازیں خطبے سے پہلے ادا کرتے تھے۔

492 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ مِثْلَهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی ہی روایت نقل کرتے ہیں۔

493 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **492**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5673
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 12/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 957
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 888
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1276
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 531
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 1767
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1443
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2822
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 2826
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 296/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 235/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 502/2

• حدیث نمبر **493**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 37/5
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1922
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 67
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 679
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3851
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3847
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 298/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 235/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 504/2

وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بَعْدَمَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ ۔

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن' نماز سے فارغ ہونے کے بعد' اپنی سواری پر بیٹھ کر خطبہ دیا۔

494 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَبْدَئُوْنَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فَقَدَّمَ مُعَاوِيَةُ الْخُطْبَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے پہلے خطبہ دیا۔

495 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَجْلَانِ، عَنْ عَيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ ۣ الْخُدْرِيَّ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ مَرْوَانُ وَاِلٰى رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ فَمَشٰى بِنَا حَتّٰى اَتَى الْمُصَلّٰى، فَذَهَبَ لِيَصْعَدَ فَجَبَذْتُهٗ اِلَيَّ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيْدٍ تُرِكَ الَّذِيْ تَعْلَمُ، فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: فَهَتَفْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا تَاْتُوْنَ اِلَّا شَرًّا مِّنْهُ ۔

✧✧ عیاض بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے مجھے بلوایا اور ایک دوسرے شخص کو بلوایا جس کا نام حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تھا۔ وہ شخص میرے ساتھ چل پڑا۔ یہاں تک کہ وہ عید گاہ تک آیا۔ مروان منبر پر چڑھنے لگا تو میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا وہ بولا: اے ابوسعید! وہ جو آپ کے علم میں ہے وہ طریقہ متروک ہو چکا ہے تو حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: (راوی کہتے ہیں) میں نے تین مرتبہ اسے گنتی کیا' (یعنی حضرت ابوسعید نے تین مرتبہ یہ کہا:) اللہ کی قسم! اب تم لوگ اس سے زیادہ بُرے حالات دیکھو گے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ في صلوتي الاضحى والفطر

باب 7: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟

496 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: مَاذَا يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى

حدیث نمبر **495**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5648**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **235**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **502/2**

وَالْفِطْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِ "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" ۔

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس سورت کی قرأت کیا کرتے تھے تو انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" اور "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" کی تلاوت کی تھی۔

497 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيّ : مَاذَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحَى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقْرَاُ بِ "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ" ۔

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس سورت کی تلاوت کی تھی تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ نے "سورہ ق" اور "اقتربت الساعۃ" کی تلاوت کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين ' والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ۔

حدیث نمبر **496**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	236
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	494
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	5703
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	849
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	5726
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	217/5
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	891
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1154
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	1282
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	534
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	183/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	1773
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	2816
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	2820
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	294/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	237/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	558/8

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب الاعتماد على العنزة فى الخطبة والفصل بين الخطبتين بجلوس

باب 8: خطبہ دیتے ہوئے نیزے کا سہارا لینا اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرنا

498 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى لَيْثُ عن عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهِ اعْتِمَادًا ۔

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تھے تو نیزے کے ساتھ ٹیک لگا لیتے تھے۔ (یعنی اسے ہاتھ میں پکڑتے تھے)

499 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : السُّنَّةُ اَنْ يَّخْطُبَ الْاِمَامُ فِى الْعِيْدَيْنِ خُطْبَتَيْنِ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ ۔

✧✧ عبیداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں یہ بات سنت ہے کہ امام عیدین کی نماز میں دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اجتماع العيد والجمعة واقامة العيد فى الفتنة

باب 9: عید اور جمعے کے دن کا اکٹھے ہو جانا اور فتنے کے دنوں میں عید کی نماز ادا کرنا

500 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّجْلِسَ مِنْ اَهْلِ الْعَالِيَةِ فَلْيَجْلِسْ فِىْ غَيْرِ حَرَجٍ ۔

✧✧ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں اکٹھی ہو گئیں تو آپ نے فرمایا: آس پاس کے دیہات میں رہنے والوں میں سے جو شخص ہمارے ساتھ رہنا چاہے وہ کسی حرج کے بغیر یہاں رہ سکتا ہے (اور جمعہ ادا کر کے واپس جائے)

501 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُّ الْعِيْدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدِ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِىْ يَوْمِكُمْ هٰذَا عِيْدَانِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْ اَهْلِ الْعَالِيَةِ اَنْ يَّنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْيَنْتَظِرْهَا وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ اَذِنْتُ لَهٗ ۔

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عید کی نماز میں شامل ہوا وہ تشریف لائے انہوں نے نماز

عید ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: آج کے دن میں تمہارے لئے دو عیدیں اکٹھی ہوں گئی ہیں نواحی علاقوں سے تعلق رکھنے والا جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہتا ہے وہ کرے اور جو واپس جانا چاہے وہ واپس چلا جائے میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

502 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ مَحْصُوْرٌ .

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا جا چکا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين ، والثلاث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب من اراد ان يضحى والاضحية

باب 10: جو شخص قربانی کرنا چاہے اور قربانی کا بیان

حدیث نمبر **501**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	232
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	491
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	5732
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ	5837
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	60/1
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1990
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	1137
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	2416
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	1722
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	771
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اوّل **1987**ء	152
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	47/2
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء	3600
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء	3601
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ	297/4
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	239/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء	516/2

503 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّيَ فَلا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا -

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب (ذوالحج کے مہینے کا) عشرہ آجائے تو جس شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال نہ کٹوائے اور اپنی جلد سے کسی چیز کو نہ چھیڑے (یعنی بغلوں وغیرہ کے بال صاف نہ کرے)

504 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

حدیث نمبر **503**:

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ'مصر **293**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ'مصر **289/6**

دارمی'امام'ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **1953**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ'مصر **1977**

سجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت'لبنان **2791**

قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **3149**

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1523**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ'مصر **1407**ھ-**1987**ء **211/7**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **6190**

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **181/4**

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت'لبنان **1987**ء **5506**

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **5925**

الفارسی'امام'امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **597**

طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل'عراق (طبع ثانی) **563/23**

نیشاپوری'امام'ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **220/4**

بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **266/9**

حدیث نمبر **504**:

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ'مصر **2178**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ'' دارالمعرفۃ' بیروت'لبنان **204/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **442/2**

دارمی'امام'ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **951**

الکسی'امام'ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **85553**

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودُنبوں کی قربانی کی تھی۔

505 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ کے مقام پر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **504**:

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1966**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2794**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **3120**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1494**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **21/7**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2895**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان **1966**ء **192/5**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سیدکسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2895**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **5909**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **5900**

دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **28/4**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباددکن، ہندوستان **1344**ھ **329/9**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **99/3**

حدیث نمبر **505**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **639**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشارعوادمعروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1395**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **1795**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **293/3**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء **1961**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1318**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2807**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **3132**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **924**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **222/7**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **203/4**

506 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَیْبِیَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ میں سات، سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

اخرج الحديثين منْ الجزء الثانی من اختلاف الحديث ، والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ، والرابع من كتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب الطہارۃ کتاب الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں) جبکہ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہیں۔

باب النهی عن اكل لحوم النسك بعد ثلاث

باب 11: تین دن گزرنے کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت

507 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا یَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ مِنْ نُسُكِهٖ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کا گوشت ہرگز نہ کھائے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **505**:

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **9200**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء — **88/5**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **174/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **4007**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4004**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **230/4**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **215/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **222/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **585/8**

حدیث نمبر **507**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء — **5363**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ — **2376**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **60/1**

508 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ لَحْمَ نُسُكِهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں، میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں شریک ہوا میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کے گوشت میں سے ہرگز نہ کھائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب موجب النهى واباحة الاكل والادخار والصدقة

باب 12: (قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کی) ممانعت کی وجہ اور اسے کھانے ذخیرہ کرنے اور صدقہ ہونے کا مباح ہونا

509 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **507**:

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **5573**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1196**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **232/7**
نسائی، امام، احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **2788**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **277**
اسفرائینی، امام، ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1966**ء **232/5**
طحاوی، امام، ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **247/2**

حدیث نمبر **509**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **634**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1393**
مروزی، امام، اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء **469**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1971**
تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **5936**
الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **5927**
شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **51/6**
نیشاپوری، امام، ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **5423**
موصلی، امام، ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **28/2**
قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **3159**

اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : صَدَقَ، سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُوْلُ : دَفَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْاَضْحَى فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ادَّخِرُوْا لِثَلَاثٍ، وَتَصَدَّقُوْا بِمَا بَقِيَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ : لَقَدْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ، يَجْمُلُوْنَ مِنْهَا الْوَدَكَ، وَيَتَّخِذُوْنَ مِنْهَا الْاَسْقِيَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا ذَاكَ؟ اَوْ كَمَا قَالَ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَهَيْتَنَا عَنْ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ اَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ حَضْرَةَ الْاَضْحَى، فَكُلُوْا، وَادَّخِرُوْا، وَتَصَدَّقُوْا ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن واقد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

عبداللہ بن ابوبکر نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ عمرہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر ایک مرتبہ کچھ دیہاتی لوگ آگئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (یعنی مدینہ والوں سے) تم اپنے لئے تین دن تک ذخیرہ کرو جو باقی ہو اسے صدقہ کردو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس کے بعد عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! لوگ پہلے اپنی قربانی سے نفع حاصل کیا کرتے تھے۔ وہ اس میں سے چربی پگھلا لیتے تھے اور (کھالوں سے) مشکیزے بنا لیتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کیا؟ (یعنی تمہارا مطلب کیا ہے) یا اس کی مانند آپ نے کوئی اور جملہ ارشاد فرمایا: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں اس وجہ سے منع کیا تھا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کچھ لوگ (نواحی علاقوں سے) آگئے تھے۔ اب تم اسے کھا بھی سکتے ہو ذخیرہ بھی کر سکتے تھے اور صدقہ بھی کر سکتے ہو۔

510 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ : كُلُوْا، وَتَزَوَّدُوْا، وَادَّخِرُوْا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **509**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1511**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **235/7**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **111/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **240/5**

حدیث نمبر **510**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **636**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **9392**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **317/3**

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا' پھر بعد میں آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھا بھی سکتے ہو۔ زادِ راہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

511 - اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مَیْسَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ : اِنَّا لَنَذْبَحُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مِنْ ضَحَایَانَا ثُمَّ نَتَزَوَّدُ بَقِیَّتَهَا اِلَی الْبَصْرَةِ .

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان رضی اللہ عنہ کرتے ہیں' ہم لوگ اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا ہے قربانی کر لیتے ہیں اور اس میں سے جو بچ جاتا ہے بصرہ جانے کے لئے اس میں سے زادِ راہ کے طور پر ساتھ رکھ لیتے ہیں۔

اخرج الحدیثین من کتاب اختلاف الحدیث والثالث من کتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب الخروج الی المصلی للاستسقاء واستقبال القبلة وتحویل الرداء والصلوٰة رکعتین

باب 13: نماز استسقاء کے لئے عیدگاہ کی طرف جانا' قبلہ کی طرف رخ کرنا چادر کو الٹا کر دینا اور دو رکعت نماز ادا کرنا

512 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ، سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ، یُخْبِرُ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **510**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' ' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1719**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **23397**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4515**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **3/4**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' 'المسند' ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **236/5**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5934**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5925**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **290/5**

حدیث نمبر **512**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **415**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **39/4**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' ' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1005**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' 'المسند' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **894**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1167**

زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِى، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ -

❖❖ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے عیدگاہ تشریف لے گئے آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا' چادر کو الٹادیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔

513 - اَخْبَرَنِىْ مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى بِالْمُصَلّٰى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ -

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے عیدگاہ میں دعا کی تھی اور آپ نے وہاں دو رکعت ادا کی تھی۔

514 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِىَّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **512**:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1267**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **55/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1806**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **66/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **230/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **20/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **544/2**

حدیث نمبر **513**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **8336**

حدیث نمبر **514**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **294**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **511**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **39/4**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **894**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1167**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **157/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **232/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **30/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **249/1**

فَاسْتَسْقٰى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ تشریف لے گئے وہاں آپ نے بارش کے نزول کے لئے دعا کی' جب آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا تو آپ نے اپنی چادر کو الٹا کر دیا۔

515 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، قَالَ: اسْتَسْقٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَّهُ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ اَنْ يَّاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهٗ اَعْلَاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلٰى عَاتِقِهِ ۔

✧✧ حضرت عباد بن تمیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی' اس وقت آپ نے سیاہ چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو اوپر والا کرنا چاہا (یعنی اسے الٹا) جب آپ کو اس میں دشواری محسوس ہوئی تو آپ نے اسے اپنی گردن کے اوپر ہی الٹا دیا۔

516 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَصَابَتِ النَّاسُ سَنَةٌ شَدِيْدَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِهِمْ يَهُوْدِيٌّ، فَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ شَآءَ صَاحِبُكُمْ لَمُطِرْتُمْ مَا شِئْتُمْ، وَلٰكِنَّهٗ لَا يُحِبُّ ذٰلِكَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِ الْيَهُوْدِيِّ، فَقَالَ: اَوَقَدْ قَالَ ذٰلِكَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: اِنِّي لَاَسْتَنْصِرُ بِالسَّنَةِ عَلٰى اَهْلِ نَجْدٍ، وَاِنِّيْ لَاَرَى السَّحَابَ خَارِجَةٌ مِّنَ الْعَنَانِ فَاَكْرَهُهَا، مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ كَذَا اَسْتَسْقِي لَكُمْ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ غَدَا النَّاسُ، فَمَا تَفَرَّقَ النَّاسُ حَتّٰى اُمْطِرُوْا وَمَا شَائُوا، فَمَا اَقْلَعَتِ السَّمَاءُ جُمُعَةً ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگ شدید قحط سالی کا شکار ہو گئے ایک

حدیث نمبر **515**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنيه' مصر' **414/4**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **1164**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **156/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1809**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1815**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **324/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2863**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2867**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **327/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **315/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **24/51**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **552/2**

یہودی ان کے پاس سے گزرا اور بولا اگر تمہارے آقا چاہیں تو اللہ کی قسم! تم پر بارش ہو سکتی ہے جتنی تم چاہو لیکن وہ یہ چاہتے ہی نہیں ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہودی کے اس بیان کے بارے میں بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے یہ بات کہی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اہل نجد کے خلاف قحط سالی کی شکل میں مدد مانگی ہے اور میں نے اس بادل کو دیکھ لیا ہے جو ایک چشمے میں سے نکلا تو مجھے یہ بات ناپسند ہے تمہارے ساتھ فلاں دن کا وعدہ ہے میں تمہارے لئے بارش کی دعا کروں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب وہ دن آیا تو لوگ آ گئے اور لوگ ابھی وہاں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ جتنا انہیں پسند تھا اتنی بارش ہوگئی راوی بیان کرتے ہیں ایک ہفتے تک مسلسل بارش ہوتی رہی۔

517 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِى، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمُطِرْنَا مِنْ جُمُعَةٍ اِلٰى جُمُعَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِى، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ عَلٰى رُءُوْسِ الْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، فَانْجَابَتْ

حدیث نمبر 517:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	514
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء	4911
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	104/3
الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء	1282
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء	932
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	932
بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی قاہرہ طبع رابع 1955ء	612
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	897
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء	1174
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	154/3
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	3104
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1417
اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء	157/2
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	321/1
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	988
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء	992
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	246/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء	527/2

عَنِ الْمَدِيْنَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ ۔

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے مویشی ہلاک ہو گئے ہیں راستے منقطع ہو گئے ہیں (یعنی ہم سفر کے قابل نہیں رہے) آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' تو ہم پر ایک جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک بارش ہوتی رہی راوی بیان کرتے ہیں' پھر ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گھر منہدم ہو رہے ہیں' راستے منقطع ہو رہے ہیں (یعنی سفر دشوار ہو رہا ہے) مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے دعا کی' اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں کے اوپر اور وادیوں کے دامن میں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر! تو (بادل) مدینہ منورہ سے یوں چھٹ گیا جیسے کپڑا اچر جاتا ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العيدين ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ما يقال عند المطر والايشير الى البرق

باب 14: بارش کے وقت کیا پڑھا جائے اور بجلی کی طرف اشارہ نہ کیا جائے

518 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِى خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ : اللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ، لَا سُقْيَا عَذَابٍ، وَلا هَدْمٍ وَّلا غَرَقٍ، اللّٰهُمَّ عَلَى الظِّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلا عَلَيْنَا ۔

✧✧ حضرت مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارش کے وقت یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! یہ رحمت والی سیرابی ہو' عذاب والی' منہدم کرنے والی ڈبونے والی سیرابی نہ ہو۔ اے اللہ! چھوٹے پہاڑوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر' اے اللہ! ہمارے اردگرد نازل کر ہمارے اوپر نازل نہ کر۔

519 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، قَالَ : قَالَ الْمِقْدَامُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :

حدیث نمبر **519**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **270**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **29223**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **41/6**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **899**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **5099**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء **686**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3889**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **449**

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَبْصَرْنَا شَيْئًا فِي السَّمَاءِ، تَعْنِي السَّحَابَ، تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ، فَاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنْ مَّطَرَتْ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا ـ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آسمان میں جب کسی بادل کو دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے تھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! اس میں جو شر موجود ہے میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

اگر اللہ تعالیٰ اس بادل کو ہٹا دیتا تو آپ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے اور اگر بارش نازل ہو جاتی تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! یہ نفع دینے والی سیرابی ہو''۔

520 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِيْ خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَرَقَتِ السَّمَاءُ اَوْ رَعَدَتْ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهِ، فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّيَ ذٰلِكَ عَنْهُ ـ

✧✧ حضرت مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں' جب بجلی چمکتی تھی یا گڑگڑاہٹ ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر (پریشانی کے اثرات) پتہ چل جاتے تھے' جب بارش نازل ہوئی تھی تو آپ خوش ہو جاتے تھے۔

521 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُوَيْمِرِ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْبَرْقَ اَوِ الْوَدْقَ فَلَا يُشِيْرُ اِلَيْهِ وَلْيَصِفْ وَلْيَنْعَتْ ـ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص بجلی کو دیکھے یا بارش کو دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے۔ ویسے زبانی طور پر اس کے بارے میں بیان کر دے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين ـ

امام شافعی نے چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **519**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **62/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **243/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **555/2**

حدیث نمبر **521**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **497**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **326/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **253/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **557/1**

باب ایمان من قَالَ : مطرنا بفضل اللّٰہ و برحمتہ

باب 15: اس شخص کے ایمان کا بیان جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوتی ہے

522 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ اَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوْا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: قَالَ: اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ، فَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا اَوْ نَوْءِ كَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ ۔

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ اس سے گزشتہ رات بارش ہو چکی تھی۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: (پروردگار نے فرمایا ہے) آج صبح میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان رکھنے والے اور کچھ بندے انکار کرنے والے تھے جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا تھا اور ستاروں کا انکار کرنے والا تھا اور جس شخص نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ میرا انکار کرنے والا تھا اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا تھا۔

523 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّاسَ، مُطِرُوْا ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا اَصْبَحَ

حدیث نمبر 522:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 516

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 813

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 11/4

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 846

بخاری، امام محمد بن اسماعیل، "الادب المفرد"، مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی، قاہرہ، طبع رابع 1955ء — 907

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 71

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 3906

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 164

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء — 1833

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 357/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 252/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء — 557/2

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدًا عَلَيْهِمْ، قَالَ : مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ بُقْعَةٌ اِلا وَقَدْ مُطِرَتْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک رات بارش ہوگئی صبح نبی اکرم ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: روئے زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے جہاں گزشتہ رات بارش نہیں ہوئی۔

524 - اَخْبَرَنَا مَنْ لا اَتَّهِمُ ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي عَمْرٍو ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا مِنْ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلا نَهَارٍ اِلا وَالسَّمَاءُ تُمْطِرُ فِيهَا يُصَرِّفُهُ اللّٰهُ حَيْثُ يَشَاءُ۔

✧✧ حضرت مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن کے ہر حصے میں آسمان سے بارش نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسے جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے۔

525 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتّٰى تَدِرَّ كَمَا تَدِرُّ اللَّقْحَةُ ثُمَّ تُمْطِرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ آسمان سے پانی کو اٹھاتی ہیں پھر وہ بادلوں میں سے گزرتی ہیں اور یوں بھاری ہو جاتی ہیں جیسے زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (کے تھن) بھاری ہو جاتے ہیں پھر بارش نازل ہوتی ہے۔

526 - اَخْبَرَنَا مَنْ لا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يُوشِكُ اَنْ تُمْطَرَ الْمَدِينَةُ مَطَرًا لا يُكِنُّ اَهْلَهَا الْبُيُوتُ وَلا يُكِنُّهُمْ اِلا مَظَالُّ الشَّعْرِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی کہ چھوٹے گھروں والوں کو ان کے گھر نہیں بچاسکیں گے۔ لوگوں کو صرف بڑے گھر بچاسکیں گے۔

527 - اَخْبَرَنِي مَنْ لا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يُصِيبُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ مَطَرٌ لَّا يُكِنُّ اَهْلَهَا بَيْتٌ مِّنْ مَّدَرٍ .

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی، کچی اینٹوں سے بنے ہوئے گھر، گھر والوں کو نہیں بچاسکیں گے۔

528 - اَخْبَرَنَا مَنْ لا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : تُوشَكُ الْمَدِينَةُ اَنْ يُصِيبَهَا مَطَرٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَّا يُكِنُّ اَهْلَهَا بَيْتٌ مِّنْ مَدَرٍ .

✧✧ یوسف بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی جو چالیس راتوں تک ہوتی رہے گی اور گارے سے بنے ہوئے گھر، گھر والوں کو نہیں بچاسکیں گے۔

529 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَّا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ كَعْبًا قَالَ لَهُ وَهُوَ يَعْمَلُ رَبَدًا بِمَكَّةَ اُشْدُدْهُ وَاَوْثِقْ فَاِنَّا نَجِدُ فِی الْكُتُبِ اَنَّ السُّيُولَ سَتَعْظُمُ فِی اٰخِرِ الزَّمَانِ ۔

✧✧ صالح بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت کعب نے ان سے کہا' وہ اس وقت مکہ مکرمہ میں مٹی کے ذریعے کام کر رہے تھے' اس کو پختہ اور مضبوط کرو' کیونکہ ہم نے اپنی کتابوں میں یہ پایا ہے کہ آخری زمانے میں بڑے' بڑے سیلاب آئیں گے۔

530 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: جَاءَ مَكَّةَ مَرَّةً سَيْلٌ طَبَقَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ ۔

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ میں ایسا سیلاب آیا تھا جس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان جگہ کو ڈھانپ دیا تھا۔

531 - وَاَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ السَّنَةُ بِاَنْ لَا تُمْطَرُوْا، وَلٰكِنَّ السَّنَةَ اَنْ تُمْطَرُوْا ثُمَّ تُمْطَرُوْا ثُمَّ لَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نازل نہ ہو بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ تم پر بارش نازل ہو لیکن زمین کسی چیز کو نہ اگائے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اسكنت اقل الارض مطرا ونصرت بالصبا

باب 16: مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے؟ اور "صبا" کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے

532 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَّا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِی يَزِيْدُ اَوْ نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **531**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 342/2

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 2904

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 991

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 995

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 363/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 254/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 558/2

قَالَ : اُسْکِنْتُ اَقَلَّ الْاَرْضِ مَطَرًا وَهِیَ بَیْنَ عَیْنَیِ السَّمَاءِ عَیْنِ الشَّامِ وَعَیْنِ الْیَمَنِ

✧✧ حضرت یزید (یا شاید) نوفل بن عبداللہ ہاشمی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے اور یہ آسمان کے عین سامنے ہے اور شام کے بالکل مدمقابل ہے اور یمن کے عین سامنے ہے۔

533 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِیْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْمَدِیْنَةُ بَیْنَ عَیْنَیِ السَّمَاءِ، عَیْنٌ بِالشَّامِ وَعَیْنٌ بِالْیَمَنِ، وَهِیَ اَقَلُّ الْاَرْضِ مَطَرًا .

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں' مدینہ منورہ شام کے عین سامنے ہے یمن کے عین سامنے ہے اور یہاں بہت کم بارش ہوتی ہے۔

534 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَكَانَتْ عَذَابًا عَلٰی مَنْ كَانَ قَبْلِی .

✧✧ حضرت محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "صبا" کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے حالانکہ مجھ سے پہلے والوں کے لئے یہ عذاب ہوتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب العیدین .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں

باب لا تسبوا الریح واسالوا اللہ من خیرها وعوذوا باللہ من شرها

باب 17: "ہوا" کو بُرا نہ کہو' اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو

535 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَیْمٍ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا الرِّیحَ، وَعُوذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا .

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "ہوا" کو بُرا نہ کہو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

536 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخَذَتِ النَّاسَ رِیحٌ بِطَرِیْقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ، فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ : مَا بَلَغَكُمْ فِی الرِّیحِ؟ فَلَمْ یَرْجِعُوْا اِلَیْهِ بِشَیْءٍ، فَبَلَغَنِی الَّذِیْ سَاَلَ عُمَرُ عَنْهُ مِنْ اَمْرِ الرِّیحِ، فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِی حَتّٰی اَدْرَكْتُ عُمَرَ، وَكُنْتُ فِیْ مُؤَخَّرِ النَّاسِ، فَقُلْتُ : یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِیْنَ، اُخْبِرْتُ اَنَّكَ سَاَلْتَ عَنِ الرِّیحِ، وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ : الرِّیحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، تَاْتِیْ بِالرَّحْمَةِ وَبِالْعَذَابِ، فَلَا تَسُبُّوْهَا، وَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَیْرِهَا، وَعُوذُوْا

بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّھَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مکہ کے راستے میں لوگوں کو آندھی کا سامنا کرنا پڑا' لوگ حج کے لئے جارہے تھے انہیں یہ بات بڑی مشکل لگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا''ہوا'' کے بارے میں آپ کو کسی حدیث کا پتہ ہے؟ تو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' مجھے اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''ہوا'' کے بارے میں اس طرح سوال کیا ہے؟ تو میں اپنی سواری کو تیز دوڑاتا ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' پہلے میں لوگوں سے پیچھے آرہا تھا میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے ''ہوا'' کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ہوا'' اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہے۔ یہ رحمت بھی لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لے کر آتی ہے۔ تم اسے برا نہ کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی خیر مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

537 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ اِلَّا جَثَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ: فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا، وَ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ وَقَالَ: اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ ۔

حدیث نمبر **536**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **2004**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **292/8**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **250/2**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' **1955**ء — **2720**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3727**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **597**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **919**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4003**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1007**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **285/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **557/2**

حدیث نمبر **537**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2456**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11533**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **556/2**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب بھی ''ہوا'' چلتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے ''اے اللہ! اسے رحمت بنادے اسے عذاب نہ بنا' اے اللہ! اسے راحت پہنچانے والی بنادے۔ اے اللہ! اسے تباہی کرنے والی نہ بنا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات موجود ہے۔

''اور ہم نے ان پر ''ریح صرصر'' بھیجی (عذاب کے طور پر)''

''اور ہم نے ان پر ''ریح عقیم'' بھیجی''

جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''وہ خوشخبری دینے والی ''ریاح'' بھیجے''۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

كتاب الكسوف

کتاب: نمازکسوف کا بیان

538 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّاسُ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ، لا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلا لِحَيَاتِهِ ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِلَى الصَّلَاةِ .

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو سورج گرہن ہوگیا' لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ دونوں کسی کے مرنے یا پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کے ذکر کی پناہ میں آجاؤ' یعنی نماز کی طرف آؤ۔

حدیث نمبر **538**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **455**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ **8297**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **122/**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966** ء **1533**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1041**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **911**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998** ء **1261**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407** ھ-**1987** ء **126/3**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981** ء **1370**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **332/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ **320/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **242/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001** ء **525/2**

539 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكٰى ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ صَلَاتَهُ رَكْعَتَانِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں بتایا کہ آپ نے دو رکعت نماز ادا کی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا' پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا۔

''بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پناہ میں آجاؤ''۔

540 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حدیث نمبر **539**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **508**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1536**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1377**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3217**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **4952**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **298/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **29**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **907**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **189**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **163/3**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1377**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **739/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **327**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2828**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2853**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **321/3**

حدیث نمبر **540**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **507**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1537**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

541 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكَتْ اَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **540**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 4922

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 180

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 8302

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 32/6

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1044

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 901

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1880

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 561

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 127/3

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — 1849

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — 1378

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 327/1

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — 4238

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — 2837

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — 2841

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 332/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 243/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — 525/2

حدیث نمبر **541**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — 509

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 1538

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 4923

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 179

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 1535

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1049

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 903

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — 133/3

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — 1860

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا تھا۔

542 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِيْ كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✦✦ حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ عنہما بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے تھے۔

543 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُوْلُ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْ صِفَةِ زَمْزَمَ سِتَّ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَرْبَعَ سَجَدَاتٍ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **541**:

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اوّل 1987ء — **4841**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء — **1378**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — **2836**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — **2840**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — **323/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **243/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء — **179/10**

حدیث نمبر **542**:

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **902**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **8818**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — **19/1**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء — **1853**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — **2853**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — **2831**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثہ، موصل، عراق، (طبع ثانی) — **10645**

دار قطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **63/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — **322/3**

حدیث نمبر **543**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء — **4934**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق، ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1966ء — **8307**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — **328/3**

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں، سورج گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں زم زم کے پاس (دو رکعت) نماز (خسوف) پڑھائی جس میں چھ مرتبہ رکوع کیا اور چار سجدے کیے۔

544 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَصَفَتْ صَلَاتَهٗ رَكْعَتَيْنِ، فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں؛ جب سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

545 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

546 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُهَيْلِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

547 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلّٰى عَلٰى ظَهْرِ زَمْزَمَ لِخُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں؛ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے زم زم کے پاس سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت پڑھائی تھیں اور ہر رکعت میں دو رکوع کئے تھے۔

حدیث نمبر **546**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1059**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ،تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**912**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق :بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**15/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ،تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1890**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1371**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' ،تحقیق :محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**113/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' ،دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**2832**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**2847**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**243/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ،تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**527/2**

548 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ بنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى عَبدُ اللّٰهِ بنُ اَبِى بَكرِ بنِ مُحَمَّدِ بنِ عَمرِو بنِ حَزمٍ، عَنِ الحَسَنِ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُمَا، اَنَّ القَمَرَ كَسَفَ وَابنُ عَبَّاسٍ بِالبَصرَةِ، فَخَرَجَ ابنُ عَبَّاسٍ فَصَلّٰى بِنَا رَكعَتَينِ، فِى كُلِّ رَكعَةٍ رَكعَتَانِ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا، فَقَالَ : اِنَّمَا صَلَّيتُ كَمَا رَاَيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى، وَقَالَ : اِنَّمَا الشَّمسُ وَالقَمَرُ اٰيَتَانِ مِن اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخسِفَانِ لِمَوتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيتُم شَيئًا مِّنهَا خَاسِفًا فَليَكُن فَزَعُكُم اِلَى اللّٰهِ .

✧✧ حضرت حسن بصری، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں، سورج گرہن ہو گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت بصرہ میں موجود تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت پڑھائی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا اور پھر انہوں نے خطبہ دیا اور فرمایا: میں نے اسی طرح یہ نماز ادا کی ہے جیسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں، یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے، جب تم ان میں سے کسی کو گرہن کی حالت میں دیکھو تو تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ۔ (یعنی نماز ادا کرو)۔

549 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَن زَيدِ بنِ اَسلَمَ، عَن عَطَاءِ بنِ يَسَارٍ، عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُمَا،

حدیث نمبر **549**:

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1536**

نیشا پوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **1377**

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **4925**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **298/1**

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **29**

نیشا پوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **907**

سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **1189**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ - **1987**ء — **146/3**

نیشا پوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **1878**

نیشا پوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **1377**

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1966**ء — **397/2**

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **327/1**

تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **2828**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **2832**

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **242/1**

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **179/1**

قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، قَالَ نَحْوًا مِّنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، قَالَ : ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ فِيْ مَقَامِكَ شَيْئًا، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ كَاَنَّكَ تَكَعْكَعْتَ، قَالَ : اِنِّيْ رَاَيْتُ، اَوْ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا، وَرَاَيْتُ، اَوْ اُرِيْتُ النَّارَ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا، وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءُ، قَالُوْا : لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : بِكُفْرِهِنَّ، قِيْلَ : اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ؟ قَالَ : يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ، وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ، لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ : مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' آپ کی اقتداء میں لوگوں نے بھی نماز ادا کی آپ نے طویل قیام کیا' راوی بیان کرتے ہیں' یہ اتنا تھا جتنی سورۂ البقرہ ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں' پھر آپ نے رکوع کیا اور طویل کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ سجدے میں چلے گئے (پھر دوسری رکعت میں) پھر طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سجدہ کیا اور نماز ختم کر دی تو سورج روشن ہو چکا تھا' آپ نے فرمایا:

''بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے آگے بڑھے تھے پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ گویا پیچھے کی طرف ہٹے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جنت دکھائی گئی تو میں' اس میں سے ایک گچھا پکڑنے لگا تھا اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے پھر میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جہنم دکھائی گئی میں نے آج جیسا خوفناک منظر پہلے کبھی نہیں دیکھا' میں نے دیکھا اس میں اکثریت خواتین کی ہے' لوگوں نے دریافت کیا۔ وہ کس وجہ سے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے لوگوں نے عرض کی: کیا وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں' احسان فراموشی کرتی ہیں' اگر تم ان میں سے کسی ایک کے ساتھ ایک زمانے تک اچھائی کرتے رہو اور پھر اگر اسے تمہاری طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو وہ یہی کہے گی: میں نے کبھی بھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

550 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلّٰى

بِنَا رَكْعَتَيْنِ ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا ، فَقَالَ : اِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ، وَقَالَ : اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ، لا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلا لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَزَعُكُمْ اِلَى اللّٰهِ .

✧✧ حسن بصری بیان کرتے ہیں، چاند گرہن ہو گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس وقت بصرہ میں موجود تھے آپ تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی اور رکعت میں دو رکوع کیے پھر انہوں نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: میں نے اس طرح یہ نماز ادا کی ہے، جیسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

''چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس طرح دیکھو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرو''۔

551 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَصَفَتْ صَلاتَهُ رَكْعَتَيْنِ ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں سورج گرہن ہو گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی، سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

552 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

553 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي اَبُو سُهَيْلِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ ، عَنْ اَبِي مُوسَى الاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ، والى اٰخر الثانى عشر من كتاب العيدين، والى اٰخر السادس عشر من كتاب السبق والرمى والقسامة والكسوف .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں، اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد کی روایات کتاب السبق، الرمی، القسامہ والکسوف میں نقل کی ہیں۔

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنائز کا بیان

باب تغميض الميت

باب 1: میت کی آنکھیں بند کردینا

554 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ كَانَ يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْمَضَ اَبَا سَلَمَةَ ۔

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کردی تھیں۔

اخرجه من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جنائز میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **554**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**6050**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1809**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**297/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**920**
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3118**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1454**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**7030**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**7070**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**7041**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**704/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**384/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**274/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**624/2**

باب البكاء قبل الموت و بعده والنهى عنه اذا مات وان الكافر ليعذب ببكاء اهله عليه

باب 2: موت سے پہلے یا اس کے بعد رونا جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کی ممانعت اور کافر کو اس کے گھر والوں کو اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

555 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهٖ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ : غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الرَّبِيْعِ، فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ، فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُنَّ، فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ، قَالَ : وَمَا الْوُجُوْبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : اِذَا مَاتَ .

◆◆ حضرت جابر بن عتیک بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے انہیں اس حالت میں پایا کہ ان پر مدہوشی طاری تھی۔ آپ نے انہیں بلند آواز میں پکارا لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور فرمایا: تمہارے معاملے میں ہم مغلوب ہو گئے اے ابوربیع! خواتین نے بلند آواز سے رونا شروع کیا تو حضرت ابن عتیک نے انہیں خاموش کروانا شروع کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث نمبر **555**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **302**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **609**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **446/5**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **3111**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **13/4**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **1973**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **291/4**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **3185**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **3189**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **1779**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **351/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **69/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **279/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **639/2**

ابھی انہیں چھوڑ دو جب واجب ہو جائے تب کوئی رونے والی نہ روئے۔ راوی نے دریافت کیا (آپ کے الفاظ) ''وجوب'' سے مراد کیا ہے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے۔

556 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ : اِنَّ الْمَيِّتِ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ، وَلٰكِنَّهُ اَخْطَاَ اَوْ نَسِىَ، اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ وَّهِىَ يَبْكِىْ عَلَيْهَا اَهْلُهَا، فَقَالَ : اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِىْ قَبْرِهَا .

✦✦ حضرت عمرہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا' ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں کہ میت کو زندہ افراد کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ نہیں بولا: لیکن ان سے غلطی ہوگئی ہے اور وہ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک (مردہ) یہودی خاتون کے پاس سے گزرے تھے جس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں جبکہ اس عورت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

557 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ ابْنُ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، قَالَ : تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ، فَجِئْنَا نَشْهَدُهَا، وَحَضَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ : اِنِّىْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا جَلَسْتُ اِلٰى اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلَىَّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ : اَلَا تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ

حدیث نمبر **556**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **320**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **630**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **72/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **221**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **39/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1289**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **932**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1006**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **17/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **1983**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3119**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3123**

بَعْضَ ذٰلِكَ، ثُمَّ حَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مَّكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ، قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ، فَذَهَبْتُ فَاِذَا صُهَيْبٌ، قَالَ: ادْعُهُ، فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ، فَقُلْتُ: ارْتَحِلْ فَالْحَقْ بِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ سَمِعْتُ صُهَيْبًا يَبْكِي وَهُوَ يَقُوْلُ: وَااُخَيَّاهُ، وَاصَاحِبَاهُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا صُهَيْبُ، اَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ، قَالَ: فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ، لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: حَسْبُكُمُ الْقُرْآنُ: "لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى".

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذٰلِكَ: وَاللّٰهُ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى.

قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

◆◆ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا انتقال مکہ میں ہوا۔ہم ان کے جنازے میں شریک ہونے کے لئے آئے۔وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔راوی بیان کرتے ہیں' میں ان دونوں کے درمیان بیٹھ گیا ان میں سے ایک میرے ایک طرف تھا اور دوسرا میری دوسری طرف تھے۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا تم رونے سے منع نہیں کرتے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کی بات کرتے تھے

پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی اور وہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے واپس آ رہا تھا جب ہم "بیداء" کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک درخت کے سائے میں کچھ سوار موجود تھے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھو کہ یہ کون سوار ہیں؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہیں بلا کر لاؤ میں واپس حضرت

حدیث نمبر 557:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 220

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 41/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1286

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 928

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 18/4

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 1985

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3132

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3135

صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ آپ اپنی سواری پر سوار ہو کر امیر المؤمنین سے مل جائیں۔ (پھر جب یہ حضرات مدینہ منورہ پہنچ گئے) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا تو میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے: ہائے میرا بھائی' ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! کیا تم مجھ پر رو رہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے اس بات کا تذکرہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے' اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا:

اللہ تعالیٰ کافر شخص کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔

پھر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہارے لئے قرآن مجید کی یہ آیت کافی ہے۔

''کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا''۔

اس موقع پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا:

''اللہ تعالیٰ ہی ہنسانے والا ہے اور وہی رُلانے والا ہے''۔

حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

اخرج الاوّل من كتاب الجنائز والثانى والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب غسل الميت

باب 3: میت کو غسل دینا

558 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُنَّ فِىْ غُسْلِ ابْنَتِهٖ : اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِى الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ .

حدیث نمبر **558**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **592**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6086**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''، عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **360**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **1901**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **84/5**

✦✦ سیّدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو غسل دینے والی خواتین کو یہ ہدایت کی تھی: تم اسے تین مرتبہ پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ (طاق تعداد میں) غسل دینا۔ تم اسے غسل دو تو پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے دینا اور آخر میں کافور بھی ملا دینا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تھوڑا سا کافور ملا دینا۔

559 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَصْحَابِنَا، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: ضَفَّرْنَا شَعَرَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ فَاَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **558**:

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **125**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **939**

بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **3142**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **5843**

ترمذی، امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **290**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **28/4**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2008**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **3028**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **2032**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **862/25**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ **389/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **264/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الامّ"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء **587/2**

حدیث نمبر **559**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء **6090**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **360**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1386**ھ **10891**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **85/5**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1254**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **939**

بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **3143**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **1459**

ترمذی، امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **990**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **30/4**

✧✧ سیّدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے بال چٹیا کی شکل میں بنا دیئے تھے ایک درمیان میں تھی اور دو، دو طرف تھی یہ تین چٹیا تھیں اور ہم نے انہیں پچھلی طرف کر دیا تھا۔

560 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسِّلَ ثَلَاثًا۔

✧✧ حضرت ابوجعفر (امام باقر) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ غسل دیا گیا۔

561 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسِّلَ فِیْ قَمِيْصٍ۔

✧✧ حضرت امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص کے اندر غسل دیا گیا۔

562 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غُسِلَ وَكُفِنَ وَصُلِّیَ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **559**:

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **2018**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **308**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **3032**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **94/24**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **265/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **590/2**

حدیث نمبر **561**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **591**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **267/6**

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء — **9/**

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **314**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء — **1464**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء — **6636**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **6627**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **359/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **265/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **885/2**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو غسل دیا گیا پھر انہیں کفن پہنایا گیا پھر ان کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔

563 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : لَوِ اسْتَقْبَلْنَا مِنْ اَمْرِنَا مَا اسْتَدْبَرْنَا مَا غَسَّلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا نِسَاؤُهُ

✧✧ عروہ بن زبیر' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم کو بعد میں اس بات کا خیال آیا جس کا خیال اگر پہلے آجاتا تو صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج آپ کو غسل دیتیں۔

564 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّارَةَ، عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَتْ اَنْ تَغْسِلَهَا اِذَا مَاتَتْ هِىَ وَعَلِىٌّ فَغَسَّلَتْهَا هِىَ وَعَلِىٌّ .

حدیث نمبر **562**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **314**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **615**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3577**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1169**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **492/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **92/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **268/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **598/2**

حدیث نمبر **563**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **267/6**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3141**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1464**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **4494**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6636**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **6627**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **59/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **387/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **274/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **622/2**

✦✦ اُم محمد بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنی دادی سیّدہ اسماء بنت عمیس کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں، انہوں نے یہ وصیت کی تھی کہ جب ان کا انتقال ہو جائے تو وہ (یعنی سیّدہ اسماء بنت عمیس) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں غسل دیں تو انہوں نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں غسل دیا۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب فی الكفن

باب 4: کفن کا بیان

565 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيصٌ وَّلا عِمَامَةٌ .

حدیث نمبر **564**:

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **6122**

دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **79/2**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **163/**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **396/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **274/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **623/2**

حدیث نمبر **565**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **596**

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، ''المسند''، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **1453**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) **6171**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **11045**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **40/6**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء **1257**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **1264**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **41**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ''السنن''، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **51**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **1469**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **996**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **35/4**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سحول کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا اس میں کوئی قمیص یا عمامہ شامل نہیں تھا۔

566 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ ، فَلْيَلْبَسْهَا اَحْيَاؤُكُمْ ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین سفید کپڑا ہے' زندہ لوگ اسے ہی پہنیں اور تم اپنے مردوں کو اسی میں کفن دو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **565**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2024**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4402**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3033**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3037**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **8369**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **399/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **366/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الامّ''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **593/2**

حدیث نمبر **566**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6200**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند''' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **520**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **11126**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **231/1**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3878**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1472**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **994**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **149/8**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **410**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5432**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5423**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **12485**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **345/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **245/3**

اخرج الاوّل من کتاب الجنائز ' والثانی من کتاب الحج من الامالی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے' جبکہ دوسری کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہے۔

باب غسل المحرم وتکفینه

باب 5: محرم شخص کو غسل دینا اور اسے کفن دینا

567 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَقَالَ سُفْيَانُ :

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' ایک شخص اپنے اونٹ سے گر گیا اس کی

حدیث نمبر **567**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **257**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2623**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **466**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6252**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **251/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1859**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1265**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **1206**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3238**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **3084**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **951**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **39/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2031**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **256**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3860**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3957**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **12523**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **295/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **390/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **270/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **605/2**

گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی وہ فوت ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے ذریعے غسل دو۔ اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں۔

568 - وَزَادَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى حُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَاْسَهُ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانپ دو لیکن اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں اور اسے خوشبو نہ لگانا جب قیامت کے دن یہ زندہ ہوگا تو تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

569 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذٰلِكَ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الشهيد

باب 6: شہید کا بیان

570 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، وَثَبَّتَهُ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِى صُعَيْرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَفَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ، فَقَالَ: شَهِدْتُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ، فَزَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَكُلُومِهِمْ .

✧✧ حضرت ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "غزوہ اُحد" میں شہید ہونے والوں کی طرف متوجہ ہوئے اور

حدیث نمبر **568**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **254**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **467**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **221/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **270/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **605/2**

حدیث نمبر **570**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **43/15**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **11/4**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6633**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **268/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **599/2**

فرمایا: میں ان سب کے بارے میں یہ گواہ ہوں تم ان سب کو ان کے خون اور زخموں کے ہمراہ ڈھانپ دو۔

571 - وَاَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ وَّلَمْ يُغَسِّلْهُمْ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوۂ اُحد'' میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی ایک کی نہ نمازِ جنازہ ادا کی اور نہ ہی کسی کو غسل دلوایا۔

572 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ وَّلَمْ يُغَسِّلْهُمْ .

حدیث نمبر **571**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	1109
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	3339
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1343
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3138
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	1514
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1036
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	62/4
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	2082
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	501/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3193
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	3197
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	11/4
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	34/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	263/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	559/2

حدیث نمبر **572**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	128/3
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	1164
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3135
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1016
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	3568
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	502/1

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی کی بھی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی اور نہ ہی انہیں غسل دلوایا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب حمل السرير

باب 7: میت کی چارپائی کو اُٹھانا

573 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَصْحَابِنَا، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَيْ سَرِيْرِ اُمِّهِ فَلَمْ يُفَارِقْهُ حَتّٰى وَضَعَهُ.

✧✧ عیسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنی والدہ کی چارپائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اُٹھایا اور اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کو رکھ نہیں دیا گیا۔

574 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَنَّهُ رَاَى بْنَ عُمَرَ فِيْ جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتَيِ السَّرِيْرِ.

✧✧ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رافع کے جنازے میں دیکھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چارپائی کے دو پایوں کے درمیان کھڑے ہوئے تھے۔

575 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَيْ سَرِيْرِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **572**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5050**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **116/4**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **365/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **10/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **268/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **559/2**

حدیث نمبر **574**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **11182**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **20/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **269/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **60/2**

✧✧ عبداللہ بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی چارپائی کی دو پایوں کے درمیان میں سے اسے اُٹھایا ہوا تھا۔

576 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ اَبِىْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَىْ سَرِيْرِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ .

✧✧ شرحبیل بن ابی عون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت مسور بن مخزمہ کی چارپائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اُٹھایا ہوا تھا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب المشى امام الجنازة

باب 8: جنازے کے آگے چلنا

577 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ .

حدیث نمبر **577**:

طیالسی، امام، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان **1817**

حمیدی، امام، ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **607**

کوفی، امام، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **11224**

شیبانی، امام، احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر، **8/2**

سجستانی، امام، ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **3179**

قزوینی، امام، محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشارعواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء **1482**

ترمذی، امام، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **1137**

نسائی، امام، احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء **56/4**

بخاری، امام، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2071**

تمیمی، امام، ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **3041**

الفارسی، امام، امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **3045**

طبرانی، امام، ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق، (طبع ثانی) **13133**

دارقطنی، امام، علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **70/2**

بیہقی، امام، ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **23/4**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **272/1**

شافعی، امام، ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **615/2**

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔

578 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقَدَّمُ النَّاسَ اَمَامَ جَنَازَةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ .

✦✦ ربیعہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے جنازے کے آگے چلوا رہے تھے۔

579 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ قَالَ : رَاَيْتُ بْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَمْشِيَانِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ فَتَقَدَّمَا فَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا حَازَتْ بِهِمَا قَامَا .

✦✦ عبید بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر کو دیکھا کہ یہ دونوں حضرات جنازے کے آگے چل رہے تھے یہ دونوں آگے جا کر بیٹھ کر بات چیت کرنے لگے۔ جب وہ جنازہ ان کے پاس پہنچا تو یہ دونوں کھڑے ہو گئے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب القيام للجنازة

باب 9: جنازے کے لئے کھڑے ہو جانا

580 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوضَعَ .

حدیث نمبر **578**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **302**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **601**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **6260**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **481/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **24/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان **272/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **616/2**

حدیث نمبر **580**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء **3605**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **142**

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **1105**

✧✧ عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ' یہاں تک کہ وہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا اسے (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

581 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **580**:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	44/3
الکسی' امام' ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	315
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	1307
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	958
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	372
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	1542
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1042
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	44/4
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	2041
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	7200
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	486/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3047
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	3047
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	5/4

حدیث نمبر **581**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	310
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	626
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	6314
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	51
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	5518
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	962
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	175
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1044
نسائی' امام' احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	177/4
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	273
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	448/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3050
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	3054
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	27/4

مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الْجَنَائِزِ ثُمَّ جَلَسَ ۔

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لئے کھڑے ہوجایا کرتے تھے پھر (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ تشریف فرما رہتے تھے۔

582 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذٰلِكَ ۔

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازے کے لئے کھڑے ہوجایا کرتے تھے' پھر اس کے بعد (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ (جنازہ دیکھ کر) بیٹھے رہتے تھے۔

583 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَوْ شَبِيْهٍ بِهٰذَا، وَقَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنَا بِالْقِيَامِ، ثُمَّ جَلَسَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ علقمہ کے حوالے سے منقول ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کھڑے ہوجاتے تھے تو آپ نے ہمیں قیام کا حکم دیا تھا' اس کے بعد آپ بیٹھے رہتے تھے اور پھر آپ نے ہمیں بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث ' والثالث والرابع من كتاب الجنائز ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الصلوة على الجنازة

باب 10: نمازِ جنازہ ادا کرنا

584 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى الْمَيِّتِ اَرْبَعًا وَّقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى ۔

حدیث نمبر **583**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 82/1

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 273

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 486/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3052

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3056

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میت پر چار تکبیریں کہتے تھے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

585 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنَ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْاُوْلٰى عَلَى الْجِنَازَةِ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

586 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جِنَازَةٍ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سُنَّةٌ وَّحَقٌّ

طلحہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نمازِ جنازہ ادا کی انہوں نے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھی

حدیث نمبر **584**:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **58/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **39/4**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **494/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **27/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **607/2**

حدیث نمبر **586**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2741**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **6427**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **31335**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **319**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1027**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **7127**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **74/4**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2261**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3067**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3071**
دارقطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **70/2**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **385/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **270/**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **607/2**

جب سلام پھیر دیا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے اور درست ہے۔

587 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْهَرُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَيَقُوْلُ اِنَّمَا فَعَلْتُ هٰذَا لِتَعْلَمُوْا اَنَّهَا سُنَّةٌ ۔

◈◈ حضرت سعید بن ابوسعید بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز جنازہ میں بلند آواز میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے ایسا اس لئے کیا ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ یہ سنت ہے۔

588 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ السُّنَّةَ فِى الصَّلاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ : اَنْ يُكَبِّرَ الْاِمَامُ ثُمَّ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى سِرًّا فِىْ نَفْسِهٖ ثُمَّ يُصَلِّىْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَخْلُصُ الدُّعَاءَ لِلْجَنَازَةِ فِى التَّكْبِيْرَاتِ، لَا يَقْرَاُ فِىْ شَىْءٍ مِنْهُنَّ ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِىْ نَفْسِهٖ ۔

◈◈ حضرت ابوامامہ بن سہل بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے انہیں یہ بتایا کہ نماز جنازہ میں یہ بات سنت ہے کہ امام پہلے تکبیر کہے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے لیکن وہ پست آواز میں اسے پڑھے گا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر وہ بقیہ تکبیرات میں میت کے لئے دعا کرے اس کے علاوہ اور کچھ نہ پڑھے پھر ہلکی آواز میں سلام پھیر دے۔

589 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدٌ الْفِهْرِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ اَبِىْ اُمَامَةَ ۔

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ضحاک بن قیس سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **587**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **11400**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **358/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **270/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **608/2**

حدیث نمبر **588**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6428**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **11379**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **50/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **630/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **394/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **270/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **608/2**

590 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: السُّنَّةُ اَنْ يُقْرَاَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

✧✧ حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں' سنت یہ ہے کہ نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔

591 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى الْوَاقِدِىَّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا كَبَّرَ عَلَى الْجَنَازَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ نمازِ جنازہ میں جب بھی تکبیر کہتے تھے تو رفع یدین کرتے تھے۔

592 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِى الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ .

حدیث نمبر **589**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **75/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2117**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **500/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **603/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **40/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **270/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **608/2**

حدیث نمبر **590**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **75/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **271/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **609/2**

حدیث نمبر **591**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **6360**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **11380**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **44/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **271/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **661/2**

حدیث نمبر **592**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **312**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **617**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6449**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **44/4**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6450**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **4491**

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ نماز جنازہ میں سلام پھیرا کرتے تھے۔

593 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِى الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ لَا وَقْتَ وَلَا عَدَدَ .

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نماز جنازہ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس کا کوئی وقت نہیں ہے اور کوئی تعداد نہیں ہے۔

اخرج التسعة الاحاديث من كتاب الجنائز والعاشر من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی نو روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔ دسویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جیسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الصلوٰة على القبر

باب 11: قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنا

594 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرِ مِسْكِينَةٍ تُوُفِّيَتْ مِنَ اللَّيْلِ .

حدیث نمبر **593**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — **6403**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **11450**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **497/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **188/7**

حدیث نمبر **594**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — **318**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **607**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — **6394**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **69/4**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **2096**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **11417**

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **35/4**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **271/1**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **574/8**

✦✦ حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب خاتون کی قبر پر نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔ جورات کے وقت فوت ہوگئی تھی۔ (اور لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دیے بغیر اسے دفن کر دیا تھا)

595 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا، قَالَ : وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرْضٰى وَيَسْاَلُ عَنْهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِىْ بِهَا، فَخُرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا فَكَرِهُوا اَنْ يُوقِظُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِالَّذِىْ كَانَ مِنْ شَاْنِهَا، فَقَالَ : اَلَمْ اٰمُرْكُمْ اَنْ تُؤْذِنُونِىْ بِهَا؟ فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَرِهْنَا اَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلٰى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ ۔

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہیل بن حنیف بیان کرتے ہیں' ایک غریب خاتون بیمار ہوئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی بیماری کے بارے میں بتایا گیا۔ راوی کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کی مزاج پرسی کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے اس کے بارے میں بتا دینا۔ اس خاتون کا جنازہ رات کے وقت لے جایا گیا۔ اس لیے لوگوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیدار کریں۔ صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا جو اس کے ساتھ پیش آیا تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ مجھے اس بارے میں بتا دینا؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم رات کے وقت آپ کو بیدار کریں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ نے اس کی قبر پر لوگوں کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں کے ساتھ اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب الجنائز ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب الصلوٰة علی الغائب

باب 12: غائبانہ نمازِ جنازہ ادا کرنا

596 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : نَعٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ النَّجَاشِىَّ الْيَوْمَ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ ۔

حدیث نمبر **596**:

---

317 اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

606 اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

2300 طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

1023 حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا آپ لوگوں کو لے کر عیدگاہ تشریف لائے۔ ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں (کے ہمراہ نمازِ جنازہ ادا کی)۔

597 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِىَّ الْيَوْمَ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا۔ آپ لوگوں کو لے کر عیدگاہ تشریف لائے۔ آپ نے ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں (یعنی نماز جنازہ ادا کی)

598 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِىِّ اَرْبَعًا ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں، آپ نے نجاشی کی نماز جنازہ میں چار

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **596**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **11420**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **230/2**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1245**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر — **951**

بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **3204**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، **1998**ء — **1534**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **1022**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، **1407**ھ-**1987**ء — **26/4**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء — **2006**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل، **1987**ء — **5956**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **495**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **350**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — **3064**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — **3068**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **210/7**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **147/8**

تکبیریں کہی تھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ نماز جنازہ میں تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والثانی من کتاب الجنائز والثالث من کتاب اختلاف علی وعبداللّٰه مما لم یسمع الربیع من الشافعی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے، تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب الدفن

باب 13: دفن کرنا

599 - اَخۡبَرَنَا مُسۡلِمُ بۡنُ خَالِدٍ وَغَیۡرِہٖ، عَنِ ابۡنِ جُرَیۡجٍ عَنۡ عِمۡرَانَ بۡنِ مُوۡسٰی، اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ سُلَّ مَنۡ قِبَلِ رَاۡسِہٖ۔

✧✧ عمران بن موسیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر مبارک کی طرف سے قبر مبارک میں اتارا گیا تھا۔

600 - اَخۡبَرَنَا الثِّقَۃُ، عَنۡ عُمَرَ بۡنِ عَطَاءٍ، عَنۡ عِکۡرِمَۃَ، عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا قَالَ: سُلَّ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مِنۡ قِبَلِ رَاۡسِہٖ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر مبارک کی طرف سے قبر میں اُتارا گیا تھا۔

601 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاہِیۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، عَنۡ جَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ، عَنۡ اَبِیۡہِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ حَثَا عَلَی الۡمَیِّتِ ثَلَاثَ حَثَیَاتٍ بِیَدَیۡہِ جَمِیۡعًا۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میت کے اوپر تین مرتبہ دونوں مٹھیاں بھر کر مٹی ڈالا کرتے تھے۔

602 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاہِیۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، عَنۡ جَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ، عَنۡ اَبِیۡہِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ رَشَّ عَلٰی قَبۡرِ اِبۡرَاہِیۡمَ ابۡنِہٖ وَوَضَعَ عَلَیۡہِ حَصۡبَاءَ وَالۡحَصۡبَاءُ لَا تَثۡبُتُ اِلَّا عَلٰی قَبۡرٍ مُسَطَّحٍ۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکایا تھا اور آپ نے اس پر کنکریاں رکھوا دیں تھیں اور کنکریاں اسی قبر پر ٹھہری رہ سکتی ہیں، جس کی سطح بنی ہوئی ہو۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الجنائز۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب التعزية والطعام لال البيت

باب 14: تعزیت کرنا اور میت کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرنا

603 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا قَائِلًا يَقُوْلُ وَاِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ فَاتَ فَبِاللّٰهِ فَثِقُوْا وَاِيَّاهُ فَارْجُوْا فَاِنَّ الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ○

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے اپنے دادا (امام زین العابدین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو لوگ تعزیت کرنے کے لئے آئے تو کچھ لوگوں نے کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: بے شک ہر طرح کی مصیبت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تسلی مل سکتی ہے' اور وہ ہی چلے جانے والے کی جگہ (معاملات کا نگران) ہوتا ہے اور فوت ہو جانے والے (کے بدلے امور کا نگران) بنتا ہے' اس لیے تم اللہ تعالیٰ پر یقین رکھو! اسی سے امید رکھو! کیونکہ جو شخص ثواب سے محروم رہا اس نے نقصان اُٹھایا۔

604 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْا لآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَاِنَّهٗ قَدْ جَائَهُمْ اَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ اَوْ مَا يَشْغَلُهُمْ، شَكَّ سُفْيَانُ.

حدیث نمبر **604**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **666**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **537**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **205/1**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3132**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1610**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **998**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **6801**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1472**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **78/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **3876/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **161/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **278/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **635/2**

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن جعفر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جا کر اس کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس چیز نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ یہ شک سفیان نامی راوی کو ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب زيارة القبور وتعلق نفس المؤمن بدينه

باب 15: قبروں کی زیارت کرنا' مؤمن کی جان کا اس کے قرض کے حوالے سے متعلق رہنا

605 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کرو البتہ کوئی بُری بات نہ کہنا۔

حدیث نمبر **605**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1394**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **23/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **985**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3997**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **977**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **233/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4516**
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **997**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **186/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4744**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **5935**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **5926**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **374/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **71/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **278/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **4634/2**

606 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَظُنُّهُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی جان اس کے قرض کے حوالے لگی رہتی ہے' یہاں تک کہ اس کی طرف سے (اس قرض کو) ادا کر دیا جائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **606**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2390
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	440/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2594
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	2413
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1078
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	5898
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3057
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	3061
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	26/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	61/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	279/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	686/2

کِتَابُ الصِّيَامُ

روزے کا بیان

باب وجوب الصوم بالرؤية

باب 1: (چاند) دیکھ کر روزے کا واجب ہونا

607 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوْا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهُ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ، قِيْلَ لِاِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ: يَتَقَدَّمُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم

حدیث نمبر **607**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3758**
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**1810**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**145/2**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**1900**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1808**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1654**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**4230**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1905**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3754**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3440**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3441**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**204/4**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**346**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**781**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**161/2**

پہلی کا چاند دیکھ لو تو روزے رکھنا شروع کر دو اور جب تم اسے دیکھو تو عید الفطر کرو اور اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو گنتی کر لو (یعنی پورے تیس دن کر لو)

حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) پہلی کے چاند سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے۔

ابراہیم بن سعد سے دریافت کیا گیا' کیا اس سے پہلے رکھتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فان غم علیکم فاکملوا العدة ثلاثین ولا تقدموا الشهر بیوم ولا یومین

باب 2: اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تم 30 کی تعداد پوری کرو اور کسی بھی مہینے سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو

608 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ، فَلَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ، وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے تم اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک پہلی کا چاند نہ دیکھ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کرو جب تک اسے دیکھ نہ لو اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تم تیس کی تعداد پوری کر لو۔

609 - اَخبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **608**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **782**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3762**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1907**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1080**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **1907**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3761**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3448**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3449**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **94/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **231/3**

عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يُوَافِقَ ذٰلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُوْمُهُ اَحَدُكُمْ، صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ، وَافْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہینے سے ایک یا دو دن پہلے (روزہ نہ رکھو) ماسوائے اس کے کہ کسی اور (ترتیب کے حوالے سے) اس دن روزہ آجائے' جسے کوئی شخص رکھتا ہو' تم اسے دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر ہی عید الفطر کرو۔ اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس کی تعداد پوری کرلو۔

610 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ

حدیث نمبر **609**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر **438/2**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **684**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **84/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996** **3438**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3459**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **159/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **207/4**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفة' بیروت لبنان **2481**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1692**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1909**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1081**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **133/4**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9024**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7305**

حدیث نمبر **610**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفة' بیروت لبنان **2361**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7315**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9036**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنيه' مصر **234/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1686**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1914**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1082**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2335**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1652**

أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقَدَّمُوْا بَيْنَ يَدَیْ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ، إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو ماسوائے اس شخص کے جو کسی اور ترتیب کے حوالے سے روزہ رکھتا ہو' وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

611 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ، وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **610**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **685**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **149/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **5999**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **96/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **84/2**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **3586**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **3587**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **207/4**

حدیث نمبر **611**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **7302**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **513**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **226/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1693**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **135/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **207/4**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **783**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2671**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9019**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **226/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1690**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2327**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **6683**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **136/4**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے اس شخص پر حیرانی ہوتی ہے جو مہینے سے پہلے ہی روزہ شروع کر دیتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک تم اسے دیکھ نہ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کو جب تک اسے دیکھ نہ لو۔

اخرج الاوّل من كتاب الصيام والى أخر الرابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على رؤية الهلال

باب 3: چاند دیکھنے کی گواہی

612 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ اَنَّ رَجُلاً شَهِدَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ فَصَامَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّصُوْمُوْا وَقَالَ اَصُوْمُ يَوْمًا مِّنْ شَعْبَانَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُفْطِرَ يَوْمًا مِّنْ رَّمَضَانَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدُ : لَا يَجُوْزُ عَلٰى رَمَضَانَ اِلَّا شَاهِدَانِ .

✦✦ محمد بن عبداللہ اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھ لیا' میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کی ہدایت کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک شعبان کے مہینے میں ایک روزہ رکھ لینا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں رمضان کا ایک روزہ نہ رکھوں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بعد یہ ارشاد فرمایا: رمضان کے لئے دو گواہوں کی گواہی شرط ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **611**:

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2355**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **1912**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3591**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3594**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11706**

حدیث نمبر **612**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **170/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **121/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **94/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **232/2**

اخرجه من كتاب الصيام .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب الصیام میں نقل کیا ہے۔

باب وقت الفطر

باب 4: افطاری کا وقت

613 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ حِيْنَ يَنْظُرَانِ اِلَى اللَّيْلِ الْاَسْوَدِ ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ .

✧✧ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب وہ سیاہ رات دیکھ لیتے تھے اور نماز پڑھنے کے بعد افطار کرتے تھے یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

614 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .

حدیث نمبر **613**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **365**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **792**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **7588**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **238/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **97/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **239/3**

حدیث نمبر **614**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ — **364**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **790**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **7592**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **18953**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **331/5**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء — **1697**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1706**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1957**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1098**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **1697**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **699**

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ بھلائی پر گامزن رہیں گے' جب تک وہ افطار جلدی کرتے رہیں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب وقت السحور

باب 5: سحری کا وقت

615 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ بِلالا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلا اَعْمٰى ، لا يُنَادِي حَتّٰى يُقَالَ لَهُ : اَصْبَحْتَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **614**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **3312**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2059**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3505**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3502**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5768**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **238/3**

حدیث نمبر **615**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **347**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **194**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1819**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1885**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **611**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8923**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **9/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1192**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **734**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **617**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1092**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **203**

✦✦ حضرت سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتا ہے تم لوگ اس وقت تک کھاتے رہا کرو جب تک ابن اُم مکتوم اذان نہ دے۔
راوی بیان کرتے ہیں' وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ کہا نہیں جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے صبح ہو چکی ہے۔

616 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ بِلالا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلاً اَعْمَى ، لا يُنَادِي حَتّٰى يُقَالَ لَهُ : اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ .

✦✦ وہی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے اور تم اس وقت تک کھاتے پیتے رہا کرو جب تک ابن مکتوم اذان نہ دے۔
راوی بیان کرتے ہیں: وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہیں کہا جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے' صبح ہو چکی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **615**:
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **10/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1518**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5432**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **401**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **137/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3468**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3469**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **13106**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **83/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **82/2**

حدیث نمبر **616**:
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **348**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **195**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **137/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **83/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **182/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الافطار فی السفر

باب 6: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا

617 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرِهِ اِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُفْطِرُوا ، فَقِيلَ لَهُ : اِنَّ النَّاسَ صَامُوا حِينَ صُمْتَ ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَاَمَرَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ اَنْ يُحْبَسُوا ، فَلَمَّا حُبِسُوا وَلَحِقَهُ مَنْ وَرَائَهُ رَفَعَ الْاِنَاءَ اِلَى فِيهِ فَشَرِبَ .

وَفِي حَدِيثِهِمَا اَوْ حَدِيثِ اَحَدِهِمَا : وَذٰلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے روزہ رکھا' آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ نہ رکھیں' آپ سے عرض کی گئی: جب آپ نے روزہ رکھا تو لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا۔ آپ نے برتن منگوایا اس میں پانی موجود تھا آپ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا اور اسے اپنے سامنے رکھنے کی ہدایت کی اور اپنے آگے والے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ ٹھہر جائیں' جب وہ ٹھہرے رہے اور پیچھے والے لوگ بھی آ کر مل گئے تو آپ نے اس برتن کو اپنے منہ مبارک کی طرف بلند کیا اور اسے پی لیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: یہ عصر کے بعد کی بات ہے۔

حدیث نمبر **617**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1114**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **710**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **214/4**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1667**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **177/4**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1880**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2019**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **65/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3549**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3549**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **287/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **655/2**

618 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ بنُ عُيَينَةَ ، عَن جَعفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ ، عَن اَبِيهِ ، عَن جَابِرِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُمَا قَالَ : خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مِنَ المَدِينَةِ حَتّٰى كَانَ بِكُرَاعِ الغَمِيمِ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ رَفَعَ اِنَاءً فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحلِ ، فَحَبَسَ مَن بَينَ يَدَيهِ وَاَدرَكَهُ مَن وَرَائَهُ ، ثُمَّ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنظُرُونَ ○

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ روزہ رکھے ہوئے تھے پھر آپ نے برتن بلند کیا اپنا دست مبارک اس میں رکھا' آپ اس وقت سواری پر سوار تھے۔ آپ نے اپنے سے آگے والے لوگوں کو روک لیا' جب پیچھے والے لوگ آپ تک پہنچ گئے تو آپ نے اسے پی لیا جبکہ لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔

619 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهرِيِّ، عَن عُبَيدِ اللّٰهِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُمَا، اَنَّ

حدیث نمبر **618**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1289**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **286/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **655/2**

حدیث نمبر **619**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **360**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **806**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **2716**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7762**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **514**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **8968**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **291/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1715**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1944**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1113**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **189/4**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2035**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **4/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3555**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **555**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **11325**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **240/4**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ الْكَدِيْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ، فَاَفْطَرَ النَّاسُ مَعَهُ، وَكَانُوْا يَاْخُذُوْنَ بِالْاَحْدَثِ، فَالْاَحْدَثِ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں فتح مکہ (کے برس) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب آپ "کدید" کے مقام پر پہنچے تو روزہ توڑ دیا۔ (راوی کہتے ہیں) آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد والے عمل کو اختیار کیا کرتے تھے۔

620 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ النَّاسَ فِيْ سَفَرِهٖ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ، وَقَالَ: تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ، فَصَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: قَالَ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ: لَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ فَوْقَ رَاْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْعَطَشِ، اَوْ مِنَ الْحَرِّ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ طَائِفَةً مِّنَ النَّاسِ صَامُوْا حِيْنَ صُمْتَ، فَلَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَدِيْدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَاَفْطَرَ النَّاسُ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سفر کے دوران لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی ہدایت کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: اپنے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو! لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود روزہ رکھا ہوا تھا۔

ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جس صحابی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے وہ یہ بتاتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "عرج" کے مقام پر دیکھا کہ آپ کے سر مبارک پر گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی ڈالا گیا۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے کیونکہ آپ نے بھی روزہ رکھا ہوا ہے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم "کدید" کے مقام پر پہنچے تو آپ نے پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا تو لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔

621 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَقِيْلَ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ

حدیث نمبر **620**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1807

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 475/

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2365

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء 3029

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 66/2

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 432/1

وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ، فَافْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ، فَبَلَغَهُ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا، فَقَالَ : اُوْلٰئِكَ الْعُصَاةُ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں روانہ ہوئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں کے لئے روزہ رکھنا مشکل ہو رہا ہے۔ آپ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا تو لوگ دیکھ رہے تھے۔ بعض نے روزہ توڑ لیا اور بعض نے پھر بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس کی اطلاع آپ کو ملی کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں۔

622 - قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَفِيْ حَدِيْثِ الثِّقَةِ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُفْطِرُوْا، وَقَالَ : تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ، فَقِيْلَ : اِنَّ النَّاسَ اَبَوْا اَنْ يُفْطِرُوْا حِيْنَ صُمْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ توڑ دیں۔ آپ نے فرمایا: دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو۔ عرض کی گئی: کچھ لوگوں نے روزہ توڑنے کی بات نہیں مانی ہے کیونکہ آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين والى اخر السادس من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

باب منه : ليس من البر الصوم فى السفر

باب 7: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے

623 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ

حدیث نمبر **623**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **352/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **175/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5266**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3553**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3552**

غَـزْوَةِ تبُوكَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ بَعْدَ اَنْ اَضحَى اِذَا هُوَ بِجَمَاعَةٍ فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالُوْا: رَجُلٌ صَائِمٌ، جَهَدَهُ الصَّوْمُ، اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِى السَّفَرِ.

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' غزوۂ تبوک کے زمانے میں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے بعد روانہ ہوئے' وہاں کچھ لوگ ایک درخت کے سائے میں موجود تھے' آپ نے فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ایک شخص روزہ دار ہے اس کے روزے کی وجہ سے اسے مشکل پیش آرہی ہے' یا اس کی مانند کچھ کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

624 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِى السَّفَرِ.

✦✦ حضرت کعب بن عاصم اشعری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

باب التخيير فى الصوم والافطار

باب 8: روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے درمیان اختیار

625 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو

حدیث نمبر 624:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1343

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 4467

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 864

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 8959

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1710

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1664

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ - 1987ء — 174/4

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2016

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 68/2

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 385/19

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 433/1

الْاَسْلَمِیَّ، قَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَصُومُ فِی السَّفَرِ؟ وَکَانَ کَثِیْرَ الصِّیَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سفر کے دوران روزہ رکھتا ہوں' راوی بیان کرتے ہیں: وہ بکثرت روزہ رکھا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔

626 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ

حدیث نمبر **625**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **809**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1175**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **199**

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **665**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **46/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1714**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1943**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1121**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2402**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **711**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **187/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2614**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2028**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **69/2**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **2964**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **102/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **60/10**

حدیث نمبر **626**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **808**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1947**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **68/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **244/4**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2405**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **102/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **25[illegible]/3**

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی رَمَضَانَ فَلَمْ یَعِبِ الصَّائِمَ عَلَی الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَی الصَّائِمِ

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں سفر کیا تو کسی روزہ رکھنے والے نے نہ رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والے نے رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا۔

627 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ یَعِبِ الصَّائِمَ عَلَی الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَی الصَّائِمِ.

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے' کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور کچھ لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا روزہ رکھنے والوں نے نہ رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والوں نے رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الصیام والثالث من کتاب اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔

باب صیام یوم عاشوراء

باب 9: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

628 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ عَاشُوْرَاءَ وَیَاْمُرُ بِصِیَامِہٖ .

حدیث نمبر 628:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1767
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	7844
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	200
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9357
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	647
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	29/6
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1172
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1893
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1125
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	753
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	2837
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2608
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	74/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	288/4

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

629 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: عاشورہ کا دن وہ ہے جس میں قریش زمانہ جاہلیت میں روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (لوگوں کے) زمانہ جاہلیت میں اس دن روزہ رکھتے تھے' جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے اس دن روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کی ہدایت کی' جب رمضان کا حکم فرض ہوگیا تو وہ فرض قرار پایا اور عاشورہ کے دن روزے کو آپ نے ترک کردیا' آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ روزہ رکھ سکتا ہے اور جو چاہے اسے ترک کرسکتا ہے۔

630 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِّنْ شَعْرٍ، يَقُولُ : اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ، وَيَقُولُ : اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ، يَقُولُ : اِنِّي صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ .

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما عاشورہ کے دن منبر رسول پر یہ

حدیث نمبر 629:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 822

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2002

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2442

حدیث نمبر 630:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1129

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 202/4

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 750/19

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 290/4

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7834

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 95/4

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3627

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3626

ارشاد فرماتے ہوئے سنا‘ نبی اکرم ﷺ کے منبر پر موجود تھے‘ انہوں نے اپنی آستین میں سے بالوں کی وگ نکالی اور فرمایا: تمہارے علمائے کہاں ہیں‘ اے اہل مدینہ! میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کی چیز سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا تھا: بنی اسرائیل اس وقت ہلاکت کا شکار ہوئے تھے جب ان کی خواتین نے انہیں استعمال کیا تھا‘ پھر حضرت معاویہ ﷛ نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے‘ میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ اس دن (یعنی عاشورہ کے دن) روزہ رکھ لے۔

631 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ، عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُوْلُ : يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ، اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِهٰذَا الْيَوْمِ : هٰذَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، وَاَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْطِرْ .

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں‘ انہوں نے حج کے سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علمائے کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (یعنی عاشورہ کے دن کے بارے میں) اس دن کا روزہ تم پر اللہ تعالیٰ نے فرض نہیں کیا لیکن میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے جو چاہے وہ یہ روزہ نہ رکھے۔

632 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ يَعْنِیْ ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

حدیث نمبر **631**:

اصحی‘ ابوعبداللہ مالک بن انس‘ ”الموطا“ بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف‘ المکتبۃ العلمیہ **374**

اصحی‘ ابوعبداللہ مالک بن انس‘ ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی‘ تحقیق: بشار عواد معروف‘ دار الغرب الاسلامی‘ بیروت‘ لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **823**

نسائی‘ امام احمد بن شعیب‘ ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری‘ سید کسروی‘ دار الکتب العلمیہ **1991**ء **2003**

موصلی‘ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ‘ ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد‘ دار المامون للتراث‘ طبع اوّل **1987**ء **229**

طحاوی‘ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ‘ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جادالحق‘ مطبعۃ الانوار المحمدیہ‘ مصر **71/2**

طبرانی‘ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب‘ ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی‘ مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ‘ موصل‘ عراق (طبع ثانی) **749/1**

حدیث نمبر **632**:

صنعانی‘ امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام‘ ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی‘ دار القلم‘ بیروت‘ **1970**ء **7484**

دار قطنی‘ امام علی بن عمر‘ ”السنن“ مکتبۃ المتنبی‘ قاہرہ‘ مصر **9356**

شیبانی‘ امام احمد بن محمد بن حنبل‘ ”المسند“ المطبعۃ المیمنیہ‘ مصر **4/2**

دارمی‘ امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن‘ ”السنن“ تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی‘ دار المحاسن‘ قاہرہ‘ **1966**ء **1769**

بخاری‘ امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل‘ ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) **1892**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے' تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص اسے ناپسند کرے وہ اسے ترک کردے۔

633 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ يَزِيدَ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : مَا عَلِمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرّٰى صِيَامَهُ عَلَى الْاَيَّامِ اِلا هٰذَا الْيَوْمَ، يَعْنِىْ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میرے علم کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی اور دن کے حوالے سے اتنے اہتمام سے روزہ نہیں رکھتے تھے جتنا اس دن رکھتے تھے' یعنی عاشورہ کے دن۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **632**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1126**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **443**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **2840**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **2082**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** **3623**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** **3622**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **776/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **289/4**

حدیث نمبر **633**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء** **7838**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **484**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **9837**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **222/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2006**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1132**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407ھ-1987ء** **204/4**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **2086**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **75/**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **11452**

باب الافطار فی صیام التطوع

باب 10: نفلی روزے کو توڑ دینا

634 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا خَبَّانَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي كُنْتُ اُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلٰكِنْ قَرِّبِيهِ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے حیس (مخصوص قسم کا حلوہ) تیار کر کے رکھا ہوا ہے' آپ نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن چلو اسے آگے کرو۔

635 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا خَبَّانَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي كُنْتُ اُرِيدُ الصَّوْمَ، وَلٰكِنْ قَرِّبِيهِ۔

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے "حیس" سنبھال کر رکھا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن اب تم اسے آگے لے آؤ۔ (تم اسے قریب کردو)

636 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِّيتُ عَنْ حَفْصَةَ، وَعَائِشَةَ، عن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي اَنَّهُمَا اَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ فَاُهْدِيَ لَهُمَا شَيْءٌ فَاَفْطَرَتَا، فَذَكَرَتَا

حدیث نمبر 634:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	190
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	49/6
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1154
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2455
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	1071
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	733
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	193/4
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2631
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2141
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	176/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	286/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	652/2

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لَهُ : أَسَمِعْتَهُ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؟ فَقَالَ : لَا ، إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ رَجُلٌ بِبَابِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ .

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں کہ یہ دونوں خواتین روزے کی حالت میں ہوتی تھیں اگر انہیں کوئی چیز تحفے کے طور پر دی جاتی تھی تو یہ روزہ توڑ دیتی تھیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی جگہ تم پر روزہ رکھ لینا' پھر تم دونوں روزہ رکھ لینا۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے کہا آپ نے یہ روایت عروہ بن زبیر سے سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا نہیں' مجھے عبد الملک کے دروازے کے پاس ایک شخص نے یہ روایت سنائی ہے۔ (راوی کو شک ہے) شاید یہ الفاظ ہیں عبدالملک بن مروان کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں نے یہ روایت سنائی ہے۔

637 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا اَنْ يُفْطِرَ الْاِنْسَانُ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَيَضْرِبُ لِذٰلِكَ اَمْثَالًا رَجُلٌ طَافَ سَبْعًا وَلَمْ يُوَفِّهِ فَلَهُ مَا احْتَسَبَ اَوْ صَلّٰى رَكْعَةً وَلَمْ يُصَلِّ اُخْرٰى فَلَهُ اَجْرُ مَا احْتَسَبَ

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی نفلی روزے کو توڑ دے۔ وہ اس کی مثال یہ بیان کیا کرتے تھے۔

ایک شخص سات مرتبہ طواف کرتا ہے لیکن پورے سات چکر نہیں لگاتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ اسے مل جائے گا پھر ایک شخص ایک رکعت ادا کرتا ہے دوسری رکعت ادا نہیں کرتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ تو اسے مل جائے گا۔

حدیث نمبر **636**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **363**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **848**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3296**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **108/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3916**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3517**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **285/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **650/2**

حدیث نمبر **637**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7767**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **287/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **676/2**

638 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرٰى بِالْاِفْطَارِ فِيْ صِيَامِ التَّطَوُّعِ بَاْسًا

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک نفلی روزے کو افطار کرنے میں (توڑ دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرج الاول من كتاب الصيام، والى اخر الخامس من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اس کے بعد باقی روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الاستمرار على الصيام مع وجود الطعام

باب 11: کھانا موجود ہونے کے باوجود روزہ برقرار رکھنا

639 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ ، اَنَّ اَبَاهُ دَعَا نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَاَتَاهُ فِيْهِمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاَحْسِبُهُ قَالَ فَبَارَكَ وَانْصَرَفَ .

✧✧ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب کی ولیمے کی دعوت کی تو حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ بھی ان حضرات کے ہمراہ تشریف لائے' راوی کہتے ہیں' انہوں نے دعائے برکت کی اور واپس تشریف لے گئے' یعنی انہوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' انہوں نے کھانا نہیں کھایا۔

640 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ يَقُوْلُ : دَعَا اَبِيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَاَتَاهُ وَجَلَسَ وَوُضِعَ الطَّعَامُ فَمَدَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَدَهُ وَقَالَ : خُذُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدَهُ وَقَالَ : اِنِّيْ صَائِمٌ .

حدیث نمبر **638**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **22769**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **287/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **656/2**

حدیث نمبر **639**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **19665**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **450/7**

حدیث نمبر **640**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9441**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **45/17**

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابویزید بیان کرتے ہیں، میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دعوت کی، وہ وہاں تشریف لائے اور بیٹھ گئے کھانا رکھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور بولے: اللہ کا نام لے کر شروع کرو، حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ پیچھے رکھا اور کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

641 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتٰی اَبَا طَلْحَةَ وَجَمَاعَةً مَعَهُ فَاَكَلُوا عِنْدَهُ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِی غَیْرِ وَلِیمَةٍ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے ان تمام حضرات نے آپ کی موجودگی میں کھانا کھالیا، راوی کہتے ہیں، یہ ولیمے کے علاوہ کوئی اور دعوت تھی۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب القطع فی السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب القطع فی السرقة میں نقل کیا ہے۔

باب جواز نیة صوم التطوع اذا انتصف النهار

باب 12: دوپہر کے وقت نفلی روزے کی نیت کرنا درست ہے

حدیث نمبر **641**:

اَصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **889**

اَصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2684**

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، **1988**ء **1238**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **442**

نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **2040**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **3630**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، **1991**ء **16617**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء **6543**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء **6534**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **182/6**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **453/7**

حدیث نمبر **642**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء **7776**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **9106**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ **204/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **281/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء **657/2**

642 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَاْتِىْ اَهْلَهُ حِيْنَ يَنْتَصِفُ النَّهَارُ اَوْ قَبْلَهُ فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَيَجِدُهُ اَوْ لَا يَجِدُهُ فَيَقُوْلُ لَاَصُوْمَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ فَيَصُوْمُهُ، وَاِنْ كَانَ مُفْطِرًا وَّبَلَغَ ذٰلِكَ الْحِيْنَ وَهُوَ مُفْطِرٌ.

✦✦ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ دوپہر کے وقت اپنی اہلیہ کے ہاں تشریف لائے دوپہر سے کچھ پہلے اور بولے' کچھ کھانے کے لئے ہے؟ تو انہیں کھانے کے لئے ملا یا شاید نہیں ملا تو وہ فرمانے لگے: آج میں روزہ رکھ لیتا ہوں تو انہوں نے اس دن روزہ رکھ لیا' اگر کسی شخص نے پہلے کچھ کھالیا ہو اور وہ وقت ہو جائے تو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

643 - قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا اَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حِيْنَ يُصْبِحُ مُفْطِرًا حَتَّى الضُّحٰى اَوْ بَعْدَهُ، وَلَعَلَّهُ اَنْ يَكُوْنَ وَجَدَ غَدَاءً وَلَمْ يَجِدْهُ.

✦✦ عطا بیان کرتے ہیں' ہم تک یہ روایت پہنچی ہے' جب انہوں نے صبح کے وقت روزے کی نیت نہیں کی ہوتی تھی تو چاشت کے وقت (بلکہ) اس کے بعد بھی وہ ایسا (یعنی نفلی روزے کی نیت) کرلیا کرتے تھے۔ خواہ انہیں ناشتہ ملا ہو یا نہ ملا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب قبلة الرجل امراته وهو صائم

باب 13: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا جبکہ وہ روزے کی حالت میں ہو

644 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلًا قَبَّلَ امْرَاَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَوَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ وَجْدًا شَدِيْدًا، فَاَرْسَلَ امْرَاَتَهُ تَسْاَلُ عَنْ ذٰلِكَ، فَدَخَلَتْ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَخْبَرَتْهَا، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَرَجَعَتِ الْمَرْاَةُ اِلٰى زَوْجِهَا فَاَخْبَرَتْهُ،

حدیث نمبر **643**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7776**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **19106**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **88/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **657/2**

حدیث نمبر **644**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **352**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **797**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **94/2**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **74/2**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **434/5**

فَزَادَهُ ذَلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللّٰهُ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ ، فَرَجَعَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَوَجَدَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُ هٰذِهِ الْمَرْأَةِ ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَقَالَ : أَلَا أَخْبَرْتِهَا أَنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : قَدْ أَخْبَرْتُهَا فَذَهَبَتْ إِلَى زَوْجِهَا فَأَخْبَرَتْهُ فَزَادَهُ ذَلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللّٰهُ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ ، وَأَعْلَمُكُمْ بِحُدُودِهِ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا اسے اس بارے میں شدید الجھن ہوئی اس نے اپنی بیوی کو بھیجا تا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کرے' وہ خاتون سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور انہیں اس بارے میں بتایا سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے ہیں۔ وہ خاتون اپنے شوہر کے پاس گئی اسے اس بارے میں بتایا تو اس سے اس کی الجھن میں مزید اضافہ ہو گیا اور وہ بولا' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہا ہے حلال قرار دے دیا ہے' وہ عورت واپس سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اس عورت کا کیا مسئلہ ہے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس بارے میں بتایا آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا نہیں کہ ہم ایسا کر لیتے ہیں۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' میں نے اسے بتایا ہے یہ اپنے میاں کے پاس گئی لیکن اس کی الجھن میں اور اضافہ ہو گیا اور بولا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہے حلال قرار دے سکتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آ گئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اس کی حدود کے بارے میں زیادہ جاننے والا ہوں۔

645 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ تَضْحَكُ .

حدیث نمبر **645**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **798**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **7431**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **197**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9390**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **39/6**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **1501**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **640**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1928**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1106**

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ایک زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے' پھر وہ مسکرادیں۔

646 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَاَرْخَصَ فِيْهَا لِلشَّيْخِ، وَكَرِهَهَا لِلشَّابِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزہ دار شخص کے بوسہ لینے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے اس بارے میں عمر رسیدہ شخص کو رخصت عطا کی اور جوان شخص کے لئے اسے ناپسندیدہ قرار دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والثانى والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب الصائم يصبح جنبا

باب 14: جب روزہ دار شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے

647 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِىْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ تَسْمَعُ : اِنِّىْ اُصْبِحُ جُنُبًا وَّاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاَنَا اُصْبِحُ جُنُبًا وَّاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ، فَاَغْتَسِلُ ثُمَّ اَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَقَالَ الرَّجُلُ : اِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَعْلَمُكُمْ بِمَا اَتَّقِىْ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسے سن رہی تھیں' میں جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی جنابت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **645**:

القارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3537**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **93**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **199/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **98/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **246/3**

حدیث نمبر **646**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **804**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **74/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **98/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **247/3**

کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی ورزہ رکھنا ہوتا ہے تو میں غسل کرتا ہوں اور اس دن روزہ رکھ لیتا ہوں اس شخص نے عرض کی: آپ ہماری مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے آئندہ اور گزشتہ ذنب کی مغفرت کردی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آ گئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اُمید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس چیز کو جانتا ہوں جس سے مجھے بچنا چاہیے۔

648 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرِ الْاَنْصَارِيِّ ، عَنْ اَبِي يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ وَاَنَا اَسْمَعُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنِّي اُصْبِحُ جُنُبًا وَاَنَا اُرِيْدُ الصَّوْمَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاَنَا اُصْبِحُ جُنُبًا وَاَنَا اُرِيْدُ الصَّوْمَ فَاَغْتَسِلُ وَاَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ○

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا میں یہ بات سن رہی تھی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں صبح جنابت کی حالت میں کرتا ہوں اور میں نے روزے رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی (بعض اوقات) جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے تو میں غسل کر لیتا ہوں اور روزہ رکھ لیتا ہوں۔

649 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يَقُوْلُ : كُنْتُ اَنَا وَاَبِي، عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ، فَذُكِرَ لَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ : مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا اَفْطَرَ ذٰلِكَ

حدیث نمبر **647**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **350**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **793**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **213/4**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1503**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **67/6**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1110**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2389**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **779**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3025**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **20/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3491**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3492**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **213/10**

الْيَوْمَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ لَتَذْهَبَنَّ اِلٰى اُمَّيِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ : فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ : يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اِنَّا كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ فَذُكِرَ لَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ : مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا اَفْطَرَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : لَيْسَ كَمَا قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ، يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اَتَرْغَبُ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : لَا وَاللّٰهِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : فَاَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جِمَاعٍ غَيْرَ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، قَالَ : ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ، فَخَرَجْنَا حَتّٰى جِئْنَا مَرْوَانَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : مَا قَالَتَا؟ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ لَتَرْكَبَنَّ دَابَّتِيْ بِالْبَابِ فَلْتَاْتِيَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، فَلْتُخْبِرَنَّهُ بِذٰلِكَ، فَرَكِبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَرَكِبْتُ حَتّٰى اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَتَحَدَّثَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَاعَةً ثُمَّ ذَكَرَ لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ : لَا عِلْمَ لِيْ بِذٰلِكَ، اِنَّمَا اَخْبَرَنِيْهِ مُخْبِرٌ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ مروان بن حکم کے پاس موجود تھا وہ مدینہ کا گورنر تھا اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔ مروان نے کہا: اے عبدالرحمٰن! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم دونوں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ

حدیث نمبر 649:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	351
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	795
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7396
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9577
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	211/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1925
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1109
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2388
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2933
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2011
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	104/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	535
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3488
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3485
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	588/23

اوران دونوں سے اس بارے میں دریافت کرو، ابوبکر کہتے ہیں عبدالرحمٰن وہاں گئے، میں بھی ان کے ساتھ چلا گیا ہم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبدالرحمٰن نے انہیں سلام کیا اور عرض کی اے اُم المؤمنین! ہم مروان کے پاس موجود تھے اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا، ابوہریرہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن روزہ نہ رکھے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جیسے ابوہریرہ نے کہا ہے، اے عبدالرحمٰن! کیا تم اس چیز کو ترک کرو گے؟ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، عبدالرحمٰن بولے: نہیں، اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔

تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ گواہی دے کر کہتی ہوں کہ آپ جنابت کی حالت میں صبح کرتے تھے صحبت کرنے کی وجہ سے نہیں تو آپ اس دن روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں، پھر ہم وہاں سے نکلے اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا۔

ہم وہاں سے نکلے اور مروان کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے بتایا جو ان دونوں خواتین نے جواب دیا تھا تو مروان بولا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے ابومحمد! تم میرے دروازے پر موجود جانور کے اوپر سوار ہو جاؤ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اورانہیں اس بارے میں بتاؤ تو حضرت عبدالرحمٰن سوار ہوئے اور میں بھی اِن کے ساتھ سوار ہو گیا، ہم دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں بات کی اوران سے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، مجھے اس بات کا علم نہیں تھا، مجھے تو ایک شخص نے اس بارے میں بتایا تھا (کہ یہ حکم ہے)

650 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُمَىٌّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ .

حدیث نمبر **650**:

طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1502**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر **199**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ **9567**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **38/6**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) **1930**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1109**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، **1966**ء **2961**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **4451**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطبعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2099**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **104/2**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء **544**

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم، "المسند"، مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل، **1412**ھ-**1991**ء **664**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح (بعض اوقات ایسے عالم میں کرتے تھے) کہ آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ غسل کرتے تھے اور روزہ رکھ لیتے تھے۔

اخرج الاوّل من کتاب الصیام والی اٰخر الرابع من الجزء الثانی من اختلاف احدیث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور اس کے بعد کی باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب من افطر فی رمضان من جماع وکفارته وافطار من خافت علی ولدها

باب 15: جو شخص رمضان کے مہینے میں صحبت کرنے سے روزہ توڑ دے اور اس کا کفارہ، جس عورت کو اپنے بچے کے حوالے سے اندیشہ ہو اس کا روزہ توڑ دینا

651 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلاً اَفْطَرَ فِي

حدیث نمبر **651**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	349
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	815
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1943
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء	7451
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	1008
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان 1386ھ	9786
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	208/2
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء	1723
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1937
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	1111
بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	2390
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت 1998ء	1671
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء	724
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	3114
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1943
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	60/1
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	3522
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	3523
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	98/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	248/3

شَهْرِ رَمَضَانَ، فَامَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ، اَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، اَوْ اِطْعَامِ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا، فَقَالَ : اِنِّيْ لَا اَجِدُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ، فَقَالَ : خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَحَدٌ اَحْوَجَ مِنِّيْ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ ثَنَايَاهُ، ثُمَّ قَالَ : كُلْهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَكَانَ فِطْرُهُ بِجِمَاعٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں روزہ توڑ دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک غلام آزاد کرنے یا دو مہینے کے لگا تار روزے رکھنے یا سات مسکینوں کو کھانا کھلانے کی ہدایت کی۔ اس نے عرض کی: میں یہ نہیں کر سکتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کی ایک بوری آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سے زیادہ اور کوئی محتاج نہیں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کے دانت مبارک نمایاں ہوئے آپ نے فرمایا: تم اسے کھالو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس شخص نے صحبت کر کے روزہ توڑا تھا۔

652 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : اَتٰى اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتِفُ شَعْرَهُ وَيَضْرِبُ نَحْرَهُ وَيَقُوْلُ : هَلَكَ الْاَبْعَدُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا ذَاكَ، قَالَ : اَصَبْتُ اَهْلِيْ فِيْ رَمَضَانَ وَاَنَا صَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ : لَا، قَالَ : فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُهْدِيَ بَدَنَةً؟ قَالَ : لَا، قَالَ : فَاجْلِسْ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ : خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ، قَالَ : مَا اَحَدٌ اَحْوَجَ مِنِّيْ، قَالَ : فَكُلْهُ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ مَا اَصَبْتَ، قَالَ عَطَاءٌ : فَسَاَلْتُ سَعِيْدًا : كَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْعَرَقِ؟ قَالَ : مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اِلٰى عِشْرِيْنَ .

✧✧ سعید بن میسّب کہتے ہیں ایک دیہاتی شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے'

حدیث نمبر **652**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	**816**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	**7458**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**208/2**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	**1671**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	**1851**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**190/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**98/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	**249/3**

اس نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا' دور والا شخص ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوا ہے' اس نے عرض کی: میں نے رمضان کے مہینے میں جس دن میں نے روزہ رکھا ہوا تھا' اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ایک قربانی کر سکتے ہو' اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جاؤ' راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا آیا آپ نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو' اس نے عرض کی: مجھے اپنے سے زیادہ اور کوئی ضرورت مند نہیں ملتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے کھا لو اور اس کی جگہ جو تم نے عمل کیا ہے ایک دن کا روزہ رکھ لو۔

عطاء کہتے ہیں' میں نے سعید سے دریافت کیا اس تھیلے میں کتنی کھجوریں تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا 15 سے لے کر 20 صاع تک تھیں۔

653 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَامِلِ اِذَا خَافَتْ عَلٰى وَلَدِهَا قَالَ تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ مَكَانَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حاملہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا' جب اسے اپنے بچے کی طرف سے اندیشہ ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ روزہ توڑ دے اور ہر ایک روزے کے عوض میں ایک مسکین کو گندم کا ایک "مد" دے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام' والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی رضی الله عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں' جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب فی الحجامة

باب 16: پچھنے لگوانا

654 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْفَتْحِ فَرَاٰى رَجُلاً يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِىْ : اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ ۔

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے زمانے میں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو رمضان کی 18 تاریخ کو پچھنے لگوا رہا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت میرا ہاتھ تھام رکھا تھا آپ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر 653:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 7561

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 207/2

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 7558

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 2517

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 713/8

پچھنے لگوانے والے اور پچھنے لگانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

655 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ مُحْرِمًا صَائِمًا

حدیث نمبر **654**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 118
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ،تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7519
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9298
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 122/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' ،تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1737
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2368
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ،تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1681
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ،تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 3138
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ،تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 99/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3533
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3533
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' ،تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 7124
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 428/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 265/4

حدیث نمبر **655**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 2700
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ،تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7451
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9312
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 215/1
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2373
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ،تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1682
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' ،تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 777
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ،تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 3224
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ،تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 2360
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ،تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 100/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3953
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3950
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' ،تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 11859

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے تھے۔

656 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَرَكَ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ روزے کی حالت میں پچھنے لگوا لیتے تھے بعد میں انہوں نے اسے ترک کردیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے۔

باب قضاء الصوم

باب 17: روزے کی قضاء کرنا

657 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ وَرَاٰى اَنَّهُ قَدْ اَمْسٰى وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْخَطْبُ يَسِيرٌ

✦✦ خالد بن اسلم بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بادلوں والے دن میں رمضان کے مہینے میں

حدیث نمبر **656**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **355**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **818**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7531**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9936**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **269/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **239/3**

حدیث نمبر **657**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7392**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9056**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **217/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **96/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **237/3**

افطاری کر لی انہوں نے سمجھا کہ شام ہو چکی ہے اور سورج غروب ہو چکا ہے۔ پھر ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: اے امیر المومنین! سورج تو ابھی نکلا ہوا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: معاملہ آسان ہے (یعنی زیادہ پریشانی کی بات نہیں ہے)۔

658 - اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ، قَالَ: قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَنْ تَقَیَّأَ وَهُوَ صَائِمٌ وَجَبَ عَلَیْهِ الْقَضَاءُ وَمَنْ ذَرَعَهُ الْقَیْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَیْهِ.

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص روزے کی حالت میں جان بوجھ کر قے کر دے اس پر قضا کرنا لازم ہوگی اور جس شخص کو خود بخود قے آجائے اس پر کوئی قضا لازم نہیں ہوگی۔

659 - وَبِهٰذَا اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

✧✧ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات ہمیں بتائی۔

حدیث نمبر **659**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**840**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء	**7551**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**9188**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**219/4**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**97/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**242/3**

حدیث نمبر **660**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**857**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء	**509**
طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند"، دار المعرفۃ، بیروت لبنان	**676**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**9725**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**124/6**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1950**
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	**1146**
بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**2399**
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء	**1669**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء	**3783**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء	**150/4**
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2046**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء	**3515**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء	**3516**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ	**252/4**

660 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ : إِنْ كَانَ لِيَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اسْتَطِيْعُ أَنْ أَصُوْمَهُ حَتّٰى يَأْتِيَ شَعْبَانُ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھ پر رمضان کے روزے فرض ہوتے تھے (جو قضاء ہوتے تھے) تو میں انہیں اس وقت تک نہیں رکھتی تھی؛ جب تک اگلا شعبان نہیں آجاتا تھا۔

اخرج الحديثين والثالث سندًا بلا متن من كتاب الصيام ' والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ کا بیان

باب ما فرض من صدقة وعقول فانما نزل به الوحى

باب 1: زکوٰۃ اور دیت میں سے جو چیز فرض ہے اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی ہے

661 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ طَاوُسٍ: عِنْدَ اَبِيْ كِتَابٌ مِّنَ الْعُقُوْلِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ، وَمَا فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعُقُوْلِ وَالصَّدَقَةِ فَاِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ.

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں: طاؤس کے صاحبزادے نے مجھے یہ بات بتائی ہے: ان کے والد کے پاس ایک کتاب تھی جودیات کے بارے میں تھی جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی اور نبی اکرم ﷺ نے جو دیات اور صدقات لازم کئے تھے وہ وحی کے نتیجے میں لازم کئے تھے۔

662 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عِنْدَهُ كِتَابًا مِّنَ الْعُقُوْلِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَمَا فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَةٍ وَعُقُوْلٍ فَاِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَقِيْلَ لَمْ يَسُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا بِوَحْيٍ مِّنَ اللّٰهِ فَمِنَ الْوَحْيِ مَا يُتْلٰى وَمِنْهُ مَا يَكُوْنُ وَحْيًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَنُّ بِهٖ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں: طاؤس کے صاحبزادے نے اپنے والد کے بارے میں یہ بات بتائی: ان کے پاس ایک کتاب موجود تھی جس میں دیت کے احکامات موجود تھے جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی؛ نبی اکرم ﷺ نے جو صدقات اور دیات۔ لازم کی تھیں اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی۔

یہ بھی کہا جاتا ہے: نبی اکرم ﷺ نے کسی بھی چیز کو لازم اسی وقت قرار دیا جب (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوگئی۔ وحی کی ایک قسم وہ ہے جو تلاوت کی جاتی ہے اور ایک قسم وہ ہے جسے نبی اکرم ﷺ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور بعد میں اس پر عمل اختیار کرلیا جاتا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكٰوة، والثانى من كتاب ابطال الاستحسان.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے؛ جبکہ دوسری روایت احسان کے ابطال میں نقل کی ہے۔

باب زکوۃ الفطر

باب 2: صدقہ فطر کا بیان

663 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ، ذَكَرٍ وَاُنْثٰى مِنَ

حدیث نمبر **663**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	773
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2399
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	161/
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء	5762
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	701
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	10354
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	5/2
الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء	743
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء	1668
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1503
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	1825
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	675
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	46/5
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	2275
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ریاض الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2392
اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء	11168
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	3428
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	44/2
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	3296
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء	3300
دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	139/2
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت	409/1
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	159/4
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	62/2
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	170/3

الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں پر کھجور کا ایک ''صاع''، ''جو'' کا ایک ''صاع'' صدقہ فطر کے طور پر لازم قرار دیا ہے۔ یہ ہر آزاد غلام مذکر مونث پر لازم ہے۔

664 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى مِمَّنْ تَمُوْنُوْنَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد غلام مذکر مونث پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

665 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم اناج کا ایک صاع ''جو'' کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کیا کرتے تھے۔

666 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی کھجور کا ایک صاع

حدیث نمبر **665**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء — **774**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، **1970**ء — **5780**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **73/3**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1671**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **1505**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **985**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **673**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **151/5**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **2291**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **41/2**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1987**ء — **3399**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **164/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **68/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، **2001**ء — **170/3**

ہوگایا "جو" کا ایک صاع ہوگا۔

667 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ : كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری ؓ بیان کرتے ہیں' ہم اناج کا ایک صاع "جو" کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع' کشمش کا ایک صاع اور پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

668 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، يَقُوْلُ : اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِىَّ، قَالَ : كُنَّا نُخْرِجُ فِىْ زَمَانِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيبٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَخَطَبَ النَّاسَ، فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ النَّاسَ بِهِ اَنْ قَالَ : اِنِّىْ اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ، قَالَ الْاَصَمُّ : وَاِنَّمَا اَخْرَجْتُ هٰذِهِ الْاَخْبَارَ كُلَّهَا وَاِنْ كَانَتْ مُعَادَةَ الْاَسَانِيْدِ لِاَنَّهَا بِلَفْظٍ اٰخَرَ، وَفِيْهَا زِيَادَةٌ وَّنُقْصَانٌ

حدیث نمبر **668**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنيه' مصر — **23/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1670**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **985**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1616**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1829**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **515**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2292**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **568**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **42/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3401**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **3301**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3305**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **146/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **165/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **66/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **170/3**

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اناج کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع، ''جو'' کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے۔ اس کے بعد یہی معمول رہا، جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کرنے یا شاید عمرہ کرنے کے لئے آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی: میرے خیال میں شام کی گندم کو دو ''مد'' کھجور کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں تو لوگوں نے اس کو اختیار کرلیا۔

اعصم بیان کرتے ہیں، میں نے ان تمام روایات کو نقل کیا ہے، اگرچہ ان کی سند بار بار آئی ہے لیکن چونکہ ان کے لفظ میں اختلاف ہے اور کچھ کمی اور بیشی ہے (اس لئے ان تمام روایات کو نقل کرلیا ہے)

669 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمَرَ كَانَ لَا يُخْرِجُ فِيْ زَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَّا التَّمَرَ اِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً فَاِنَّهٗ اَخْرَجَ شَعِيْرًا.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صدقہ فطر میں صرف کھجور ادا کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ انہوں نے صرف ''جو'' ادا کیے تھے۔

670 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ، صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ، صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، صَاعًا تَمْرٍ، صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ.

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم لوگ اناج کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزكوٰة، والثامن من كتاب الاشربة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب الاشربہ میں نقل کی ہے۔

باب صرف زكوٰة الفطر

باب 3: صدقہ فطر کو ادا کرنا

حدیث نمبر **669**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **775**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **701**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **5/**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **1511**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1615**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2393**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **70/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **178/3**

671 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَى الَّذِى تَجْتَمِعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عید الفطر سے دو یا تین دن پہلے صدقہ فطر ادائیگی کے لئے ان لوگوں کی طرف بھجوا دیتے تھے جوان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

672 - وَبِهٖ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَى الَّذِى تَجْتَمِعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ .

✧✧ اسی سند کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: وہ عید الفطر سے ایک یا دو دن پہلے صدقہ فطر ان لوگوں کو بھجوا دیتے تھے (جو اسے وصول کرنے کے لئے) ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوة، والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب اخذ الزكوة وصرفها

باب 4: زکوۃ وصول کرنا اور اسے ادا کرنا

673 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِى مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِيْنَ بَعَثَهُ : فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ .

حدیث نمبر 671:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 777

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 5837

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3295

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3299

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10322

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 69/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 176/3

حدیث نمبر 673:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9831

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 233/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1622

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: جب آپ انہیں بھجوانے لگے تھے: اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم انہیں بتانا کہ ان پر زکوۃ لازم ہے جو ان کے امیر لوگوں سے لے کر ان کے غریب لوگوں کو دی جائے گی۔

674 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِىْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلاً، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، اَللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا وَتَرُدَّهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا؟ قَالَ : اَللّٰهُمَّ نَعَمْ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 673:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1395

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 19

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 1984

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1783

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 625

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 2/5

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2275

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 156

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 156

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 22107

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 96/

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 71/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 182/3

حدیث نمبر 674:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 168/3

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 63

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 486

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1402

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 112/4

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 2402

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2358

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 3593

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 594

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 154

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ہدایت کی ہے؟ آپ ہمارے امیر لوگوں سے زکوٰۃ لے کر ہمارے غریب لوگوں کو دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔

675 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: نُؤَدِّيهَا عَنْكَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **674**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **9/7**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3531**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **413/3**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1285**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **656**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **12**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **619**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **121/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **240**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **8833**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **2/1**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5939**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **155**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **155**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **71/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **182/3**

حدیث نمبر **675**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1327**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **3008**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3819**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10685**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **477/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1685**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1044**

بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1640**

✧✧ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی بیان کرتے ہیں' میرے ذمے ایک ادائیگی لازم تھی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے مانگا (مالی امداد مانگی) تو آپ نے فرمایا: تمہاری طرف سے ہم اسے ادا کر دیں گے' اسکے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

676 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اَخْبَرَاهُ، اَنَّهُمَا اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَاهُ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَصَعَّدَ فِيهِمَا وَصَوَّبَ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتُمَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي قُوَّةٍ مُكْتَسِبٍ.

✧✧ عبیداللہ بن عدی بیان کرتے ہیں' دو آدمیوں نے ہمیں یہ بتایا ہے' وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے زکوٰۃ کے مال میں سے کچھ مانگا تو آپ نے ان دونوں کا بغور جائزہ لیا۔ اور فرمایا: اگر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **675**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 88/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 2360
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2359
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 17/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3287
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3291
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 946/18
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 120/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 73/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 727/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 184/3

حدیث نمبر **676**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 7154
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10666
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 224/4
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1633
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 99/5
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 15/2
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 119/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 14/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 73/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 208/3

تم دونوں چاہو (تو میں تمہیں دے دیتا ہوں لیکن یہ بات یاد رکھنا) اس میں کسی ایسے شخص کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے جو خوشحال ہو اور نہ ہی اس شخص کے لئے ہے جس میں قوت موجود ہو اور وہ کما سکتا ہو۔

677 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ اللَّيْثِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ: اَعْطِهَا اَنْتَ فَقُلْتُ اَلَمْ يَكُنِ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ادْفَعْهَا اِلَى السُّلْطَانِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّي لَا اَرٰى اَنْ يَدْفَعَهَا اِلَى السُّلْطَانِ۔

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید لیثی نے حضرت سالم بن عبداللہ، سے زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے ادا کر دو! میں نے کہا' کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ نہیں کہتے تھے: زکوٰۃ حکمران کو دو؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! لیکن اب میری رائے یہ نہیں ہے کہ تم یہ حکمران کو دو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ادب القاضى ' والخامس من كتاب الزكوٰة۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات ادب قاضی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

باب قتال مانع الصدقة

باب 5: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے سے جنگ کرنا

678 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ فِيمَنْ مَنَعَ الصَّدَقَةَ: اَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حدیث نمبر 678:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر	11/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1399
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	20
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1556
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2607
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	14/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2223
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5851/
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	216
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	216
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	945
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	104/4

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَاِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّى دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ؟

فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هٰذَا مِنْ حَقِّهَا ، يَعْنِى مَنْعَهُمُ الصَّدَقَةَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا ان لوگوں کے بارے میں جو زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر چکے تھے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: میں ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کریں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے جب وہ یہ کہہ دیں گے تو وہ اپنے خون اور اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اس کے حق میں سے ایک ہے' یعنی ان لوگوں کا زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کرنا۔

679 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّى دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا مِنْ حَقِّهَا لَوْ مَنَعُونِى عِقَالًا مِمَّا اَعْطَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں ان لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کریں گے کہ

حدیث نمبر **679**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	502/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2946
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	21
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2640
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	71
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2606
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ - 1987ء	4/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3434
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	2248
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	213/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5861
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	174
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	174
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	2781
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	172/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	400/5

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے اور ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کے حق میں سے ہے اگر وہ مجھے ایک رسی کی ادائیگی سے بھی انکار کریں جسے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے تو میں اس بات پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔

680 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ هٰذَا الْقَوْلَ اَوْ مَعْنَاهُ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ یا اس جیسا کچھ کہا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی والثالث من کتاب الجزیة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب اثم من لا یؤدی زکوة ماله

باب 6: اس شخص کا گناہ جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا

681 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ اَبِيْ رَاشِدٍ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَعْيَنَ، سَمِعَا اَبَا وَائِلٍ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكَاةَ مَالِهٖ اِلَّا مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهٗ حَتّٰى يُطَوِّقَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ، ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' ہر وہ شخص جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کی مانند بنا دیا جائے گا۔ وہ شخص اس سے بھاگے گا وہ

حدیث نمبر **680**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	6916
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعة المیمنیه' مصر	35/1
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5857
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	6/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3431
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2247
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	6554
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	177/8
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	172/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	401/5

سانپ اس کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ اس کی گردن میں طوق کے طور پر آجائے گا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

''عنقریب قیامت کے دن وہ جو بخل کرتے تھے اس کی وجہ سے ان کو طوق پہنایا جائے گا۔

682 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ لَّا يُؤَدِّیْ زَكَاتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُمْكِنَهٗ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ .

حدیث نمبر **681**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **93**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **377/1**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1784**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **3012**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **11/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1108**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **298**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1069**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **3/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **6/3**

حدیث نمبر **682**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **342**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **696**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **6863**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **279/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1403**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **23/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2217**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2254**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3254**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3258**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **389/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **81/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **3/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **7/3**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس مال ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن سانپ کی شکل میں بنایا جائے گا جس پر دو نقطے لگے ہوئے ہوں گے اور وہ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا میں تمہارا خزانہ ہوں۔

683 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ لَّا يُؤَدِّىْ زَكَاتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُمْكِنَهٗ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کا مال ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن اس کو دھاری دار سانپ کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا' جس پر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ سانپ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا: میں تمہارا خزانہ ہوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوٰة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب فی الكنز

باب 7: خزانے کا بیان

684 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنِ الْكَنْزِ فَقَالَ هُوَ الْمَالُ الَّذِىْ لَا تُؤَدَّوْا مِنْهُ الزَّكَاةَ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ان سے خزانے کے بارے میں دریافت کیا گیا اس سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کی تم زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

685 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُوْلُ: كُلُّ مَالٍ تُؤَدِّىْ زَكَاتَهٗ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ وَّاِنْ كَانَ مَدْفُوْنًا وَكُلُّ مَالٍ لَا تُؤَدِّىْ زَكَاتَهٗ فَهُوَ كَنْزٌ وَّاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَدْفُوْنًا.

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے: ہر وہ مال جس کی تم زکوٰۃ ادا کر دیتے ہو وہ خزانہ شمار نہیں ہوگا اگرچہ وہ دفن کیا گیا ہو اور وہ مال جس کی تم زکوٰۃ ادا نہیں کرتے وہ خزانہ شمار ہوگا اگرچہ اس کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوٰة.

حدیث نمبر 685:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7140
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	83/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	23/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	7/3

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب الصدقة من الكسب الطيب والمنفق والبخيل

باب 8: پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرنا' خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والی کی مثال

686 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهِ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ اِلَّا طَيِّبٌ، اِلَّا كَاَنَّمَا يَضَعُهَا فِىْ يَدِ الرَّحْمٰنِ، فَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّىْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى اَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَاْتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاِنَّهَا لَمِثْلُ الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ، ثُمَّ قَرَاَ: "اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص پاکیزہ مال میں سے صدقہ کرتا ہے ویسے اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے اور اس کی بارگاہ میں صرف پاکیزہ چیز ہی جاتی ہے' تو وہ شخص وہ صدقہ کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا ہے جیسے کوئی شخص اپنی گائے کے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ جب وہ ایک لقمہ قیامت کے دن آئے گا

حدیث نمبر **686**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 20050

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1154

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9814

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 268/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1682

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1410

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1014

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1842

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 661

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء — 57/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 7735

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2425

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3312

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3316

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 155/3

تو بڑے پہاڑ کی مانند ہوگا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

"بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے"

687 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ، اَوْ جَنَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيهِمَا، فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُنْفِقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ اَوْ مَرَّتْ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ اَثَرَهُ، وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى تَاْخُذَ بِعُنُقِهِ اَوْ تَرْقُوَتِهِ فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر دو جبے ہوتے ہیں یا دو زرہیں ہوتی ہیں جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوتی ہیں جب خرچ کرنے والا شخص خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ ڈھیلی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ وہ اس کے جسم سے نیچے گر جاتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخیل شخص خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے اور اس کا ہر حلقہ ساتھ لگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی گردن کو پکڑ لیتا ہے وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اسے کھول نہیں پاتا۔

688 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ .

حدیث نمبر **687**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1064**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **245/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1443**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1021**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **70/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2328**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2437**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **60/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **156/3**

حدیث نمبر **688**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1065**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **245/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1443**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1021**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **70/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2327**

✦✦ حضرت ابوہریرہ ﷛ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن کشادہ نہیں کر پاتا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة

امام شافعی ﷫ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب رضى المصدق

باب 9: صدقہ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا

689 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ ، عَنِ الشَّعْبِىِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ اِلَّا عَنْ رِضًا .

✦✦ حضرت جریج بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب صدقہ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو وہ مطمئن ہو کر تم سے الگ ہو۔

690 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، اَنَّهُ قَالَ : اَخْبَرَنِىْ رَجُلَانِ مِنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **688**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **186/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **60/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **156/3**

حدیث نمبر **689**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **796**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **360/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1677**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **989**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1589**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1802**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **647**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **31/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2241**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2341**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **114/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **58/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **147/3**

اَشْجَعَ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِیَّ کَانَ یَاْتِیهِمْ مُصَدِّقًا فَیَقُوْلُ لِرَبِّ الْمَالِ اَخْرِجْ اِلَیَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلَا یَقُوْدُ اِلَیْهِ شَاةً فِیْهَا وَفَاءٌ مِّنْ حَقِّهِ اِلَّا قَبِلَهَا .

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں' اشجع سے تعلق رکھنے والے دو آدمیوں نے مجھے بتایا: محمد بن مسلمہ انصاری ان کے پاس صدقہ وصول کرنے کے لئے آتے تھے وہ مال کے مالک سے کہتے تھے: اپنے مال کی زکوٰۃ مجھے دو۔ تو مال کا وہ مالک اپنے ذمہ لازم شدہ حق کے طور پر جو بکری انہیں دیتا تھا وہ اسے قبول کر لیتے تھے (یعنی زیادہ عمدہ جانور کے لئے اصرار نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحدیثین من کتاب الزکوٰة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت وجوب الزکوٰة وقبول قول المصدق

باب 10: زکوٰۃ کی فرضیت کا وقت اور صدقہ وصول کرنے والے کی رائے کو قبول کرنا

691 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَا تَجِبُ فِیْ مَالٍ زَکَاةٌ حَتّٰی یَحُوْلَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مال میں زکوٰۃ اس وقت فرض ہوتی ہے جب ایک سال گزر جاتا ہے۔

692 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کَانَ یَقُوْلُ هٰذَا شَهْرُ زَکَاتِکُمْ فَمَنْ کَانَ عَلَیْهِ دَیْنٌ فَلْیُؤَدِّ دَیْنَهُ حَتّٰی تَخْلُصَ اَمْوَالُکُمْ فَتُؤَدُّوْنَ مِنْهَا الزَّکَاةَ

حدیث نمبر **690**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **716**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **158/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **57/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **144/3**

حدیث نمبر **691**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **326**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **657**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **7030**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1021**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **632**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **92/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **103/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **174/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **42/3**

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' یہ تمہاری زکوۃ (ادا کرنے) کا مہینہ ہے جس شخص کے ذمے کوئی قرض ہو وہ اپنے قرض کو ادا کردے تاکہ تمہیں اپنا مال مل جائے اور پھر اس میں سے زکوۃ ادا کرو۔

693 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ قُدَامَةَ ، عَنْ اَبِيهَا قَالَ : كُنْتُ اِذَا جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَقْبِضُ مِنْهُ عَطَائِيْ سَاَلَنِيْ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ فِيْهِ الزَّكَاةُ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ اَخَذَ مِنْ عَطَائِيْ زَكَاةَ ذٰلِكَ الْمَالِ وَاِنْ قُلْتُ لَا دَفَعَ اِلَيَّ عَطَائِيْ

✧✧ عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' میں جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آتا اور ان سے اپنی تنخواہ لیتا تھا تو وہ مجھ سے دریافت کرتے تھے تمہارے پاس کوئی ایسا مال ہے جس پر زکوۃ لازم ہو چکی ہو میں کہتا تھا' جی ہاں! تو وہ میری تنخواہ میں سے اس مال کی زکوۃ وصول کر لیتے تھے اگر میں کہتا' نہیں تو وہ میری تنخواہ مجھے دے دیا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة الابل والغنم والرقة

باب 11: اونٹوں' بکریوں اور غلاموں کی زکوۃ

694 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ اَنَسٍ ، اَوِ ابْنِ فُلَانٍ ، اَوِ ابْنِ فُلَانِ بْنِ اَنَسٍ الشَّافِعِيُّ يَشُكُّ ، عَنْ اَنَسٍ ، قَالَ : هٰذِهِ الصَّدَقَةُ ، ثُمَّ تُرِكَتِ الْغَنَمُ وَغَيْرُهَا وَكَرِهَهَا النَّاسُ :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث نمبر **692**:
اصحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **323**
اصحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **685**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7086**
کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10555**
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **50/3**
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **129/3**

حدیث نمبر **693**:
اصحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **328**
اصحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **656**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7029**
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **17/2**
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **42/3**

هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ، الَّتِي اَمَرَ اللَّهُ بِهَا ، فَمَنْ سُئِلَهَا عَلَى وَجْهِهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهِ ، فِي اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا ، الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ أُنْثَى ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ،

وَاَنَّ بَيْنَ اَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرِيضَةِ الصَّدَقَةِ عِوَضًا ، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا عَلَيْهِ ، اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، فَإِذَا بَلَغَتْ عَلَيْهِ الْحِقَّةُ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زکوٰۃ (کا حکم) یہ ہے پھر بکریوں اور دیگر چیزوں کو ترک کر دیا گیا اور لوگ انہیں ناپسند کرنے لگے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

حدیث نمبر 694:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	11/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1148
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1567
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق :بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1800
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق :حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	127
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2261
طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق :محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	33/2
تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3262
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3266
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	116/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	385/4
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/2
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق :رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	9/3

یہ زکوٰۃ کی فرضیت (کے احکام) ہیں جنہیں نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں پر لازم قرار دیا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اہل ایمان میں سے جس سے اس کے مطابق مانگا جائے وہ اس کی ادائیگی کرے گا اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے تو وہ اسے ادا نہیں کرے گا 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہوگی جب ان کی تعداد 25 ہو جائے تو 35 تک ان میں ایک بنت مخاض مونث ہوگی اگر ان میں کوئی بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا جب ان کی تعداد 36 سے لے کر 45 تک ہو تو ان میں ایک بنت لبون مونث ہوگی۔ جب وہ 46 سے لے کر 60 تک ہوں تو ان میں ایک حقہ ہوگا جس کو جفتی کے لیے دیا جاسکے۔ جب ان کی تعداد 61 سے لے کر 75 تک ہو تو اس میں ایک جذعہ ہوگا اگر 76 سے لے کر 90 تک ہو تو ان میں دو بنت لبون ہوں گی جب ان کی تعداد 91 سے لے کر ایک 120 تک ہو تو ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جاسکے۔ جب ان کی تعداد 120 سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون ہوگی اور ہر 50 میں ایک حقہ ہوگا۔

اگر زکوٰۃ کے اونٹوں میں ان کی عمریں ایک دوسرے سے مختلف ہوں تو ان میں سے جتنے اونٹ جذعہ کی زکوٰۃ تک پہنچتے ہوں اور اس شخص کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ قبول کیا جائے گا اور وہ اس کے ساتھ دو بکریاں دے گا یا بیس درہم دے گا اگر یہ اس کے لئے آسان ہو اگر وہ حقہ کی زکوٰۃ تک پہنچے اور اس شخص کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ وصول کرلیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والے شخص اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا۔

695 - اَخْبَرَنِىْ عَدَدٌ، ثِقَاتٌ كُلُّهُمْ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنٰى هٰذَا لَا يُخَالِفُهُ، اِلَّا اَنِّىْ اَحْفَظُ فِيْهِ : وَيُعْطٰى

حدیث نمبر **695**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر — **11/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1148**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1567**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1800**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **18/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2227**

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **127**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **2261**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **73/4**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **113/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **390/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **85/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **10/3**

شَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّلَا اَحْفَظُ : اِنِ اسْتَيْسَرَتَا عَلَيْهِ، قَالَ : وَاَحْسِبُ مِنْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ قَالَ : دَفَعَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ كِتَابَ الصَّدَقَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ هٰذَا الْمَعْنٰى كَمَا وَصَفْتُ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اس شخص کو دو بکریاں دی جائیں گی یا بیس درہم دیے جائیں گے' مجھے اس روایت میں یہ الفاظ یاد نہیں ہیں: اگر اس شخص کے لیے آسان ہو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے حماد نامی راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زکوۃ سے متعلق تحریر میرے سپرد کی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تھی' اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے جو بیان ہو چکی ہے۔

696 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ هٰذَا كِتَابُ الصَّدَقَةِ فِيْهِ : فِيْ كُلِّ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَدُوْنَهَا الْغَنَمُ فِيْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى سِتِّيْنَ حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ جَذَعَةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى تِسْعِيْنَ ابْنَتَا لَبُوْنٍ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ، فَمَا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَفِيْ سَائِمَةِ الْغَنَمِ اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ شَاةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى ثَلَاثِمِائَةٍ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، فَمَا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ فَفِيْ كُلِّ مِئَةٍ شَاةٌ، وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَآءَ الْمُصَّدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَّلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ اِذَا بَلَغَتْ رِقَّةُ اَحَدِهِمْ خَمْسَ اَوَاقٍ .

هٰذِهٖ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّتِيْ كَانَ يَاْخُذُ عَلَيْهَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَبِهٰذَا كُلِّهٖ نَاْخُذُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہ زکوۃ کے احکام سے متعلق تحریر ہے' جس میں یہ لکھا ہے۔

ہر 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں' ہر 5 اونٹوں میں ایک بکری ہوگی اگر اس سے زیادہ 35 تک ہوں تو ان میں ایک بنت مخاض ہوگی' اگر بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا اور اس سے زیادہ 45 تک ایک بنت لبون ہوگی اس سے زیادہ 60 تک

حدیث نمبر 696:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9903
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1807
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	5/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	12/3

ایک حقہ ہوگا۔ جسے اونٹ سے جفتی کے لئے دیا جا سکے اور جو اس سے زیادہ ہوں اور 75 تک ہوں تو ان میں ایک جذعہ ہوگا جو اس سے زیادہ 90 تک ہوں ان میں دو بنت لبون ہوں گی جو اس سے زیادہ 120 تک ہوں ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جا سکے جو اس سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون اور ہر 50 میں سے ایک حصہ ہوگی۔

چرنے والی بکریوں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ان کی تعداد 40 سے لے کر 120 تک میں ایک بکری ہوگی جو اس سے زیادہ ہوں تو اس میں دو بکریاں ہوں گی اور اگر سے زیادہ ہوں تو تین بکریاں ہوں گی اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری ہوگی۔

بکریوں کی زکوٰۃ میں کوئی بوڑھی بکری یا عیب والی یا خرابی والی کوئی بکری وصول نہیں کی جائے گی البتہ اگر صدقہ وصول کرنے والا چاہے تو استثنائی طور پر ایسا کر سکتا ہے۔

زکوٰۃ (بچانے) کے خوف سے متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھے مال کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور جو مال دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو تو ان دونوں سے برابر طور پر وصولی کی جائے گی۔

غلاموں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی ایک کی قیمت پانچ اوقیہ ہو تو اس میں دسویں حصے کا چوتھا حصہ (یعنی اڑھائی فیصد) صدقہ وصول کیا جائے گا۔

یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے تحریر کا نسخہ ہے جس کے مطابق وہ وصولیاں کیا کرتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم اس سب کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

697 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ،

حدیث نمبر **697**:

کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **9905**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — **14/2**

دارمی، امام ابومحمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1627**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء — **1798**

بحستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **1568**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **621**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول **1987**ء — **5470**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2267**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **5820**

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **112/2**

نیشاپوری، امام ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — **392/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **881/4**

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **5/2**

شافعی، امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول **2001**ء — **13/3**

عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، لَا اَدْرِیْ اَدْخَلَ ابْنُ عُمَرَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِیْ حَدِیْثِ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ اَوْ لَا : فِیْ صَدَقَةِ الْاِبِلِ مِثْلَ هٰذَا الْمَعْنٰی لَا یُخَالِفُهٗ وَلَا اَعْلَمُهٗ، بَلْ لَا اَشُكُّ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلَّا حَدَّثَ بِجَمِیْعِ الْحَدِیْثِ فِیْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ وَالْخُلَطَاءِ وَالرِّقَّةِ هٰكَذَا، اِلَّا اَنِّیْ لَا اَحْفَظُ اِلَّا الْاِبِلَ فِیْ حَدِیْثِهٖ ۔

✦✦ حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ علم نہیں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا ہے یا نہیں کیا' یہ حکم اونٹوں کی زکوۃ کے بارے میں ہے اور سابقہ روایت کی مانند ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ انہوں نے زکوۃ کے بارے میں مکمل حدیث روایت کی ہے' جو بکریوں کے بارے میں ہے مشترکہ مال کے بارے میں ہے اور غلاموں کے بارے میں ہے تاہم مجھے صرف اس میں اونٹوں کے حکم کے بارے میں یاد ہے۔

698 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ اَبَا سُفْیَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَی الطَّائِفِ وَمَخَالِیْفِهَا فَخَرَجَ مُصَدِّقًا فَاعْتَدَّ عَلَیْهِمْ بِالْغَذِیِّ وَلَمْ یَاْخُذْ بِالْغِذَاءِ مِنْهُمْ فَقَالُوْا لَهٗ اِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَیْنَا بِالْغَذِیِّ فَخُذْهُ مِنَّا فَاَمْسَكَ حَتّٰی لَقِیَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ اَعْلَمُ اَنَّهُمْ یَزْعُمُوْنَ اَنَّكَ تَظْلِمُهُمْ تَعْتَدُّ عَلَیْهِمْ بِالْغَذِیِّ وَلَا تَاْخُذُهٗ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ فَاعْتَدَّ عَلَیْهِمْ بِالْغَذِیِّ حَتّٰی بِالسَّخْلَةِ یَرُوْحُ بِهَا الرَّاعِیْ عَلٰی یَدِهٖ وَقُلْ لَّهُمْ لَا اٰخُذُ مِنْكُمُ الرُّبّٰی وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا ذَاتَ الدَّرِّ وَلَا الشَّاةَ الْاَكُوْلَةَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ وَخُذِ الْعَنَاقَ وَالْجَذَعَةَ وَالثَّنِیَّةَ فَذٰلِكَ عَدْلٌ بَیْنَ غَذِیِّ الْمَالِ وَخِیَارِهٖ

✦✦ بشر بن عاصم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان بن عبداللہ کو طائف کا گورنر مقرر کیا اور اس کے نواحی علاقوں کا بھی۔ ایک مرتبہ وہ صدقہ وصول کرنے کے لئے گئے تو انہوں نے بکری کے چھوٹے بچے کو مال میں شامل کیا لیکن ان سے وصول نہیں کیا۔ لوگوں نے ان سے کہا اگر آپ نے ان سے گنتی کیا ہے تو ہم سے اسے وصول بھی کر لیں۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

جب ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا آپ یہ بات جان لیں کہ لوگ یہ کہتے ہیں

حدیث نمبر **698**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **712**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6808**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9985**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **100/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **9/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **24/3**

کہ تم نے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے تم نے مال کے اندر بکری کے بچے کی گنتی کی ہے لیکن تم نے اسے وصول نہیں کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم بکری کے بچوں کی گنتی ضرور کرو۔ یہاں تک کہ بکری کے نئے پیدا ہونے والے بچے کو جسے چرواہا اپنے ہاتھ میں اُٹھا کر چلتا ہے۔ (اس کی بھی گنتی کرو) اور تم ان سے کہہ دو کہ میں تم سے کوئی ایسی بکری وصول نہیں کروں گا جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور نہ حاملہ بکری وصول کروں گا اور نہ دودھ دینے والی بکری وصول کروں گا۔ تم عناق (بکری کا وہ بچہ جو ایک سال کے قریب ہو) جزعہ اور ثنیہ وصول کرو۔ ہر مال میں موجود چھوٹی بکریوں کے حساب سے ہو اور ان میں بہتر ہو۔

699 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ ابْنُ سَعْرٍ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، عَنْ سِعْرٍ، اَخِىْ بَنِىْ عَدِيٍّ، قَالَ : جَائَنِىْ رَجُلَانِ، فَقَالَا : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا نُصَدِّقُ اَمْوَالَ، قَالَ : فَاَخْرَجْتُ مَاخِضًا اَفْضَلَ مَا وَجَدْتُ، فَرَدَّاهَا عَلَيَّ، وَقَالَا : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْخُذَ الشَّاةَ الْحُبْلٰى قَالَ : فَاَعْطَيْتُهُمَا شَاةً مِّنْ وَسَطِ الْغَنَمِ فَاَخَذَاهَا .

✦✦ حضرت سعد جو بنی عدی سے تعلق رکھتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں' دو آدمی میرے پاس آئے انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں بھیجا ہے کہ وہ لوگوں سے صدقات وصول کریں' راوی بیان کرتے ہیں' میں نے ان دونوں کو ایک حاملہ بکری نکال کر دی جو میرے پاس موجود سب سے بہترین بکری تھی تو ان دونوں نے اسے مجھے واپس کر دیا اور بولے: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حاملہ بکری لینے سے منع کر دیا ہے' راوی کہتے ہیں: پھر میں نے ان دونوں کو پھر ایک درمیانی درجے کی بکری دی تو انہوں نے اس کو وصول کر لیا۔

700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ مُرَّ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِغَنَمٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَاٰى فِيْهَا شَاةً حَافِلًا ذَاتَ ضَرْعٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا هٰذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوْا شَاةٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَعْطٰى هٰذِهِ اَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُوْنَ

حدیث نمبر **699**:
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنية' مصر **414/3**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1581**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **32/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **442/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **96/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **16/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **39/3**

حدیث نمبر **700**:
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **715**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **158/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **56/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **143/3**

لا تفتنوا الناس لا تاخذوا حزرات المسلمین نکبوا عن الطعام۔

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے سے کچھ صدقے کی بکریاں گزریں انہوں نے اس میں ایک بکری دیکھی جس کی تھنوں میں دودھ موجود تھا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کونسی بکری ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ صدقے کی بکری ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس کے مالک نے اسے خوش ہو کر نہیں دیا ہو گا' پس تم لوگوں کو آزمائش میں مبتلا نہ کرو اور مسلمانوں کے بہترین مال کو وصول کرنے کی کوشش نہ کرو اور ان کی خوراک (یعنی دودھ دینے والے جانور) وصول نہ کرو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة البقر

باب 12: گائے کی زکوٰۃ

701 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخَذَ مِنْ ثَلَاثِيْنَ بَقَرَةً

حدیث نمبر **701**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **340**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **698**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6841**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9920**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **230/5**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1360**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1578**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1803**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **623**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **25/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **2230**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2268**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4893**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4886**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **249**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **398/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **98/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **9/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **22/3**

تَبِيعًا وَمِنْ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَأُتِيَ بِمَا دُونَ ذٰلِكَ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى أَلْقَاهُ فَأَسْأَلَهُ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ مُعَاذٌ.

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ 30 گائے میں ایک "تبیع" وصول کرتے تھے اور چالیس گائے میں ایک "مسنہ" وصول کرتے تھے۔ ان سے کم گائے کے اندران کی خدمت میں صدقہ لایا گیا تو انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کردیا اور فرمایا: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز نہیں سنی جب میں آپ سے ملاقات کروں گا تو آپ سے دریافت کرلوں گا۔

پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے مدینہ منورہ آنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا۔

702 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أُتِيَ بِوَقْصِ الْبَقَرِ فَقَالَ لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: وَالْوَقْصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ.

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کم تعداد میں گائے لائی گئیں تو آپ نے فرمایا: ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ہدایت نہیں کی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ "وقص" کا مطلب وہ تعداد ہے جو فرض تعداد تک نہ پہنچی ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه من الذود صدقة

باب 13: جن اونٹوں میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی

703 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حدیث نمبر **702**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **230/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **812**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **21/3**

حدیث نمبر **703**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **325**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **653**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **60/3**

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَۃٌ

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

704 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَۃٌ۔

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

705 - اَخْبَرَنَا مَالِکٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیَّ، یَقُوْلُ:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **703**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **145**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **635**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطبعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2303**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **134/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **9/3**

حدیث نمبر **704**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **735**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر' **6/3**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **384/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **979**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1558**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996** **627**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **17/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2225**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **979**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2263**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3271**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3275**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **9/3**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ۔

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب ليس على المسلم في عبده وفرسه صدقة

باب 14: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

706 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، كلاهما، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

حدیث نمبر **705**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **652**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **60/3**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1447**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1558**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **627**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **17/5**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2263**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **35/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3271**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3275**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **9/3**

حدیث نمبر **706**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **336**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **751**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **2527**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2678**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1073**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10138**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **242/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1632**

عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِیْ عَبْدِهٖ وَلَا فِیْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی۔

707 - اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **706**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1463**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **982**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1595**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1812**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **628**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **35/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2246**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2286**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **1949**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **29/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2247**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3267**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3271**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **26/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **65/3**

حدیث نمبر **707**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر **249/2**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **982**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **5/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2247**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6139**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2285**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **117/4**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **6882**

سے منقول ہے۔

708 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ مَوْقُوفًا عَلَى اَبِى هُرَيْرَةَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے۔

709 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينِ فَقَالَ وَهَلْ فِى الْخَيْلِ صَدَقَةٌ .

✧✧ عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے غیر عربی گھوڑوں کی زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **707**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10139**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1594**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **35/**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2248**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2252**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2528**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10137**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1464**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **26/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **65/3**

حدیث نمبر **708**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1075**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2287**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **26/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **66/3**

حدیث نمبر **709**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **335**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **754**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10145**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **30/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **119/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **262/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **66/3**

تو انہوں نے فرمایا کہ کیا گھوڑوں کے اندر بھی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ (یعنی نہیں ہوتی)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكوة العروض

باب 15: سامان کی زکوٰۃ

710 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ : مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى عُنُقِى اَدِمَةٌ اَحْمِلُهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلَا تُؤَدِّى زَكَاتَكَ يَا حِمَاسُ؟

فَقُلْتُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا لِى غَيْرُ هٰذِهِ الَّتِى عَلٰى ظَهْرِى وَاهِبَةٌ فِى الْقَرَظِ فَقَالَ ذَاكَ مَالٌ فَضَعْ قَالَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَسَبَهَا فَوَجَدْتُ قَدْ وَجَبَ فِيهَا الزَّكَاةُ فَاَخَذَ مِنْهَا الزَّكَاةَ .

✦✦ ابن عمرو بن حماس بیان کرتے ہیں' ان کے والد فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا میری گردن پر غلہ رکھا ہوا تھا جسے میں نے اٹھایا ہوا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حماس! کیا تم نے اپنی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے جس حصے کو اٹھایا ہوا ہے اس کے علاوہ میرے پاس کچھ کھالیں ہیں اور (ان کی دباغت کے لیے استعمال ہونے والا) مصالحہ ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بھی مال ہے اس کو رکھو!

راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے اس مال کی گنتی کی تو میں نے اسے ایسا پایا' اس میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے زکوٰۃ وصول کر لی۔

711 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ اَبِى عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ اَبِيهِ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

712 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَكِيمٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنِ انْظُرْ مَنْ مَرَّ بِكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَخُذْ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ اَمْوَالِهِمْ مِنَ التِّجَارَاتِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا

حدیث نمبر 710:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7099
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	10456
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	125/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	46/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	120/3

لَمَّا نَقَصَ فَبِحِسَابٍ حَتّٰى تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَاِنْ نَقَصَتْ ثُلُثُ دِيْنَارٍ فَدَعْهَا وَلَا تَاْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا .

✧✧ رزیق بن حکیم بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رٹائنئہ نے انہیں خط میں لکھا: تم اس بات کا جائزہ لو جو سامان تمہارے پاس سے گزرتا ہے تو اس کے اموال تجارت کی پشت پر جو کچھ موجود ہوتا ہے اس میں ہر چالیس میں سے ایک ایک دینار وصول کرو تو جو کم ہو وہ اسی حساب سے ہوگا یہاں تک کہ بیس دینار تک جائیں۔ اگر ایک تہائی دینار سے کم ہو تو اسے چھوڑ دینا اور اس سے کوئی چیز وصول نہ کرنا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكٰوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكٰوة اموال اليتامٰى والابتغاء فيها

باب 16: یتیم لڑکوں کے اموال میں سے زکوۃ دینا اور اس بارے میں تلاش کرنا

713 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : ابْتَغُوا فِيْ مَالِ الْيَتِيْمِ، اَوْ فِيْ مَالِ الْيَتَامٰى، لَا تُذْهِبُهَا، اَوْ لَا تَسْتَاْصِلُهَا الصَّدَقَةُ .

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رٹائنئہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یتیم کے مال میں سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تیموں کے مال میں سے تلاش کرو زکوۃ اسے ختم نہیں کرتی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کا استیصال نہیں کرتی۔

714 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلِيْنِيْ اَنَا وَاَخَوَيْنِ لِيْ يَتِيْمَيْنِ فِيْ حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ اَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر **712**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **690**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10116**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9878**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **32/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **46/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **690/8**

حدیث نمبر **713**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6982**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **107/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **28/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **73/3**

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری نگران تھیں میری بھی اور میرے دو یتیم بھائیوں کی بھی' جو ان کے زیر پرورش تھے' وہ ہمارا مال سے زکوٰۃ ادا کیا کرتی تھیں۔

715 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَلِيْنِيْ وَاَخَالِيْ فِيْ حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ اَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری اور میرے ایک بھائی کی سرپرست تھیں جو ان کے زیر پرورش تھے وہ ہمارے مال میں سے زکوٰۃ نکالا کرتی تھیں۔

716 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُزَكِّيْ مَالَ الْيَتِيْمِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ یتیم کے مال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتے تھے۔

717 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : ابْتَغُوْا فِيْ اَمْوَالِ

حدیث نمبر **714**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6984**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **28/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **73/3**

حدیث نمبر **715**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **678**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **29/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **73/3**

حدیث نمبر **716**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6991**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10116**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **149/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **29/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **74/3**

حدیث نمبر **717**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **677**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6990**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10117**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **110/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **28/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **74/3**

اَلْيَتَامٰى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الزَّكَاةُ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یتیم کے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرو' زکوٰۃ انہیں ہلاک نہیں کرتی۔

718 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى وَيَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تُزَكِّىْ اَمْوَالَنَا وَاِنَّهُ لَيُتَّجَرُ بِهَا فِى الْبَحْرَيْنِ .

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہمارے اموال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی تھیں اور وہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کیا کرتی تھیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوٰة ' والى اٰخر السادس من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه زكوٰة من العروض والحلي والورق

باب 17: جس سامان' زیور اور چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

719 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِى الْعَرْضِ زَكَاةٌ اِلَّا اَنْ يُّرَادَ بِهِ التِّجَارَةُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سامان میں زکوٰۃ اس وقت لازم ہوتی ہے جب اس کے ذریعے تجارت کا ارادہ کیا جائے۔

720 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَلِىْ بَنَاتِ اَخِيْهَا يَتَامٰى فِىْ حَجْرِهَا لَهُنَّ الْحُلِيُّ فَلَا تُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر **718**:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6983**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10114**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **30/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **75/3**

حدیث نمبر **719**:
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7103**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1049**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **147/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **46/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **121/3**

✦✦ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ اپنی بھتیجیوں کی نگران تھیں جو یتیم تھیں اور ان کی زیرِ پرورش تھیں' ان بھتیجیوں کے کچھ زیور تھے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

721 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تُحَلِّى بَنَاتِ اَخِيْهَا بِالذَّهَبِ وَكَانَتْ لَا تُخْرِجُ زَكَاتَهُ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنی بھتیجیوں کو سونے کے زیور بنا کر دیئے تھے لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

722 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ عَلٰى بَنَاتِهِ وَجَوَارِيْهِ الذَّهَبُ ثُمَّ لَا يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنی بیٹیوں اور کنیزوں کو سونے (کے زیورات) بنا کر دیئے تھے لیکن اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تھے۔

723 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ' قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ الْحُلِيِّ اَفِيْهِ الزَّكٰوةَ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : لَا ' فَقَالَ : وَاِنْ كَانَ يَبْلُغُ اَلْفَ دِيْنَارٍ فَقَالَ : جَابِرٌ : كَثِيْرٌ .

حدیث نمبر **720**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **329**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **673**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7052**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10174**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **138/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **40/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **103/3**

حدیث نمبر **722**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **330**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **674**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7047**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10173**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **41/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **104/3**

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' میں نے ایک شخص کو سنا' جس نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے زیورات کے بارے میں دریافت کیا' کیا ان میں زکوٰۃ ہوتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں' وہ بولا' اگرچہ وہ ایک ہزار دینار کے برابر ہوں؟ تو حضرت جابر نے فرمایا: اس سے بھی زیادہ ہوں۔

724 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

725 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ

حدیث نمبر **723**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7046**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **101/7**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **107/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **41/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **104/3**

حدیث نمبر **724**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **325**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **653**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7258**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **60/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1459**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **32/2**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2303**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **35/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **84/4**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **92/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3264**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3275**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **39/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **100/3**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

726 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث نمبر **725**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**652**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**60/3**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1447**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1558**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**627**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**17/5**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**2263**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**35/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**3271**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**3275**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**84/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**39/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**100/3**

حدیث نمبر **726**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**735**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**6/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**160**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**979**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**627**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**17/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**2225**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**979**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**133/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**39/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**100/3**

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب الزكٰوة .

امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكٰوة الزكاز والكنز

باب 18: معدنیات اور دفینے کی زکوٰۃ

727 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادئیگی لازم ہوتی ہے۔

728 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فِي الرِّكَازُ الْخُمُسُ .

حدیث نمبر **727**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2305**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **18373**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1079**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر **239/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **69/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1710**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3085**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2509**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **642**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **45/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5831**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **156/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **6014**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **605**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **151/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **155/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **43/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **113/3**

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

729 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

730 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَابُوْرَ، وَيَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ كَنْزٍ وَّجَدَهُ رَجُلٌ فِيْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ: اِنْ وَجَدْتَهُ فِيْ قَرْيَةٍ مَّسْكُوْنَةٍ اَوْ فِيْ سَبِيْلٍ مِيْتَاءٍ فَعَرِّفْهُ، وَاِنْ وَجَدْتَهُ فِيْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ اَوْ فِيْ مَسْكُوْنَةٍ فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے خزانے کے بارے میں فرمایا: جس کو کسی شخص نے زمانہ جاہلیت کے ویرانے میں پایا: اگر تم نے اسے کسی رہائشی علاقے میں پایا یا کسی چلتے ہوئے راستے میں پایا تو تم اس کا اعلان کروا گر تم نے اسے زمانہ جاہلیت کے کسی ویرانے میں پایا یا کسی ایسی بستی میں پایا جہاں رہائش نہیں تھی تو اس میں اور معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

731 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اِنِّيْ وَجَدْتُ اَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِيْ خَرِبَةٍ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَا لَاَقْضِيَنَّ فِيْهَا قَضَاءً بَيِّنًا اِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِيْ قَرْيَةٍ يُؤَدِّيْ خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ اُخْرٰى فَهِيَ لِاَهْلِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ وَاِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِيْ قَرْيَةٍ لَيْسَ يُؤَدِّيْ خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ اُخْرٰى فَلَكَ اَرْبَعَةُ اَخْمَاسِهِ وَلَنَا الْخُمُسُ ثُمَّ الْخُمُسُ لَكَ.

حدیث نمبر **730**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **596**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10766**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **180/2**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1710**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2327**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **1983**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **194/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **65/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **153/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **43/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **115/3**

✦✦ شعبی بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا میں نے ایک ویرانے میں 15 سو درہم پائے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے بارے میں واضح فیصلہ کروں گا اگر تم نے اسے کسی ایسی بستی میں پایا جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا کرتی ہے تو یہ اس بستی کی ملکیت ہوں گے اور اگر تم نے کسی ایسی بستی میں پائے ہیں جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا نہیں کرتی تو تمہیں اس کے پانچ حصوں میں سے چار حصے ملیں گے اور پانچواں حصہ ہمیں (بیت مال) کو ملے گا پھر اس کا پانچواں حصہ تمہیں ملے گا۔

732 - اَخبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ○

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الزكوة ' والسادس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں اور چھٹی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب زكوة العنبر

باب 19: عنبر کی زکوٰۃ

733 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ؟ فَقَالَ : اِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ الْخُمُسُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے "عنبر" کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی ہوتی۔

734 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ فَقَالَ اِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ

حدیث نمبر **731**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **156/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **44/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **117/3**

حدیث نمبر **733**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6976**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10065**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **146/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **42/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **109/3**

الْخُمُسُ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ان سے عنبر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی۔

اخرج الاوّل من کتاب الزکٰوۃ، والثانی من کتاب البیوع ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب لیس فی العنبر زکٰوۃ

باب 20: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

735 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

736 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اُذَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ شَيْءٌ اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، عنبر میں کوئی (زکوٰۃ) لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب البیوع، والثانی من کتاب الزکٰوۃ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **735**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **10058**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبرٰی" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، **1344**ھ — **146/4**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **114/3**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **109/3**

حدیث نمبر **736**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **6977**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **10059**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبرٰی" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، **1344**ھ — **146/6**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1497**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **42/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **426/4**

باب زکوۃ الثمار والزروع والزیت والعسل

باب 21: پھلوں، زراعت، زیتون اور شہد کی زکوٰۃ

737 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ زَكَاةِ الْكَرْمِ: يُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا.

✧✧ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگور کی زکوٰۃ کے بارے میں فرمایا ہے: اس کا اندازہ لگایا جائے گا جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر اس کشمش کی زکوٰۃ ادا کردی جائے گی جیسا کہ کھجور کے درخت کی زکوٰۃ کھجور کی شکل میں ادا کی جاتی ہے۔

738 - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَى النَّاسِ كُرُوْمَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

حدیث نمبر 737:

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2316

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ — 122/4

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت 1970ء — 7214

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ — 10563

بجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 1603

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت 1998ء — 1819

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 644

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 19/5

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 23/8

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — 39/2

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — 3275

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — 3278

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — 424/7

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 132/2

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت — 595/3

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ — 121/4

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 31/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل 2001ء — 30/3

✦✦ اس روایت کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو بھیجتے تھے جو لوگوں کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے تھے۔

739 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عَيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ صَدَقَةُ الثِّمَارِ وَالزُّرُوْعِ مَا كَانَ نَخْلاً اَوْ كَرْمًا اَوْ زَرْعًا اَوْ شَعِيْرًا اَوْ سُلْتًا فَمَا كَانَ مِنْهُ بَعْلاً اَوْ سَقِيًّا بِنَهْرٍ اَوْ يُسْقٰى بِالْعَيْنِ اَوْ عَثَرِيًّا بِالْمَطَرِ فَفِيْهِ الْعُشُوْرُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَّاحِدٌ وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقٰى بِالنَّضْحِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ فِى

حدیث نمبر **738**:

حوالہ	نمبر
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	6103
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1819
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	644
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	39/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3274
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2378
دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	133/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	121/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان۔	31/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	80/3

حدیث نمبر **739**:

حوالہ	نمبر
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1483
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1596
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1817
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	640
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4175
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2267
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2307
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	36/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3281
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3285
دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	129/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	130/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	37/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	95/3

عِشْرِيْنَ وَاحِدٌ وَّمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقٰى بِالنَّضْحِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعَشْرِ فِىْ كُلِّ عِشْرِيْنَ وَاحِدٌ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھلوں اور زراعت میں زکوٰۃ ہوتی ہے جو کھجور کے درخت پر لگے ہوں' کھیت ہوں' انگور ہوں یا "جو" ہوں یا آٹا ہو تو جو اونٹ کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا نہر کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا چشمے کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا بارش کے ذریعے سیراب ہوتا ہو اس میں دسویں حصے کی ادائیگی ہوگی یعنی دس میں سے ایک حصے کی ادائیگی لازم ہو گی اور جس کو اونٹوں کے ذریعے پانی لا کر سیراب کیا جاتا ہو اس میں دسویں حصے کے نصف کی ادائیگی لازم ہوگی یعنی ہر بیس میں سے ایک کی ادائیگی لازم ہوگی۔

740 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ ذُبَابٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ ذُبَابٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِىْ مَا اَسْلَمُوْا عَلَيْهِ مِنْ اَمْوَالِهِمْ، فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْمَلَنِىْ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، قَالَ: وَكَانَ سَعْدٌ مِّنْ اَهْلِ السَّرَاةِ، قَالَ: فَكَلَّمْتُ قَوْمِىْ فِى الْعَسَلِ فَقُلْتُ لَهُمْ: زَكٰوةٌ فَاِنَّهٗ لَا خَيْرَ فِىْ ثَمَرَةٍ لَا تُزَكّٰى، فَقَالُوْا: كَمْ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: الْعُشْرُ، فَاَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا كَانَ، قَالَ: فَقَبَضَهٗ عُمَرُ، فَبَاعَهٗ ثُمَّ جَعَلَ ثَمَنَهٗ فِىْ صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ.

✧✧ حضرت سعد بن ابوذباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے اسلام قبول کر لیا' پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری قوم کے لئے فرمان جاری کر دیں جس کے مطابق وہ اپنے اموال کے حوالے سے اسلام قبول کر لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور مجھے اس کا گورنر مقرر کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے گورنر مقرر کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی گورنر مقرر کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے بڑے افراد میں سے ایک تھے۔

وہ بیان کرتے تھے میں نے اپنی قوم سے "شہد" کے بارے میں بات چیت کی میں نے ان سے کہا: اس میں زکوٰۃ ہوگی چونکہ ایسے کسی پھل میں بھلائی نہیں ہوتی جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے میں نے ان سے دسواں حصہ لے لیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبضے میں لے کر فروخت کر دیا اور پھر اس کی قیمت مسلمانوں کے بیت مال میں شامل کر دی۔

حدیث نمبر **740**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10052**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل" "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **79/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب" "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **43/6**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **27/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **38/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **98/3**

741 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَاْخُذُ مِنَ النَّبَطِ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالزَّيْتِ نِصْفَ الْعُشْرِ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ اَنْ يُكَثِّرَ الْحَمْلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَيَاْخُذُ مِنَ الْقِطْنِيَّةِ الْعُشْرَ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ گندم اور زیتون کاشت کرنے والوں سے نصف عشر لیتے تھے راوی کہتے ہیں' ان کا مقصد یہ تھا' کہ یہ چیزیں زیادہ تعداد میں مدینہ منورہ آئیں۔ اسی طرح وہ اون کاشت کرنے والوں سے بھی دسواں حصہ لیا کرتے تھے۔

742 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ عَامِلاً مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَلٰى سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ فِىْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يَاْخُذُ مِنَ النَّبَطِ الْعُشْرِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ کے بازار کا نگران تھا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے کی بات ہے تو وہ غلہ فروخت کرنے کے لیے آنے والے کسانوں سے دسواں حصہ وصول کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكوة ' والخامس والسادس من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں' جبکہ پانچویں اور چھٹی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی۔

باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة

باب 22: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی

743 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ الْمَازِنِىِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ

حدیث نمبر **741**:

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	331
اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	763
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10126
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	10584
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	205/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	491/5

حدیث نمبر **742**:

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	764
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10117
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	210/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	20/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	491/5

مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

744 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

745 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب زکوٰۃ میں نقل کیا ہے۔

باب العامل على الصدقة وهلاك مال خالطته الصدقة

باب 23: صدقہ وصول کرنے والا شخص' ایسے مال کا ہلاک ہوجانا جس میں صدقہ ملا ہوا ہو

746 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

حدیث نمبر **746**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	840
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	423/5
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	8597
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1832
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2946
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2339
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	158/4
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6950
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1676
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	925
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2340
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	58/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	148/3

اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنَ الْاَسْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ، قَالَ: هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِىَ لِي، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ عَلٰى بَعْضِ اَعْمَالِنَا، فَيَقُوْلُ: هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا لِي، فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ بَيْتِ اُمِّهِ فَيَنْظُرَ اَيُهْدٰى اِلَيْهِ اَمْ لَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَاْخُذُ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِهِ، اِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ تَيْعَرُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

✦✦ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسد قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے کا نگران مقرر کیا اس کا نام ''ابن لتبیہ'' تھا جب وہ شخص آیا تو بولا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: ان اہلکاروں کو کیا ہو گیا ہے' ہم اسے کسی کام کے لئے بھیجتے ہیں اور وہ کہتا ہے یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتا' تاکہ اس بات کا جائزہ لے کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں دیا جاتا؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص ان میں سے کوئی ایسی چیز وصول کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس نے وہ چیز اپنی گردن پر اٹھائی ہوگی اگر وہ اونٹ ہوا تو وہ آواز نکال رہا ہوگا اگر وہ گائے ہوگی تو وہ آواز نکال رہی ہوگی اور اگر بکری ہوگی تو وہ ممنا رہی ہوگی۔

(راوی کہتے ہی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی ہے' پھر آپ نے دعا کی اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

747 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَصُرَ عَيْنِي، وَسَمِعَ اُذُنِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلُوْا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَعْنِي مِثْلَهُ .

✦✦ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' تم لوگ اگر چاہو تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے دریافت کر سکتے ہو (یعنی اس بارے میں دریافت کر سکتے ہو)

748 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ، لَا تَاْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيْرٍ تَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِكَ لَهُ

حدیث نمبر **747**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **840**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1957**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **925**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1832**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبری'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **159/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **58/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **148/2**

رُغَاءٌ، وَبَقَرَةٌ لَّهَا خُوَارٌ، وَشَاةٌ تَيْعَرُ لَهَا ثُوَاجٌ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاِنَّ ذَا لِكَذَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِيْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ، اِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ، قَالَ : وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَعْمَلُ عَلَى اثْنَيْنِ اَبَدًا

✦✦ طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کا اہل کار مقرر کیا پھر فرمایا: اے ابوالولید! تم اللہ سے ڈرنا' تم قیامت کے دن ایسی حالت میں نہ آؤ کہ اونٹ کو اپنی گردن پر اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہا ہو یا گائے کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو۔

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس طرح بھی ہوگا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ماسوائے اس شخص کے جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے' حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے' میں کبھی بھی کسی بھی دو آدمیوں کے حوالے سے بھی کوئی سرکاری کام نہیں کروں گا۔

749 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُخَالِطُ الصَّدَقَةُ مَالًا اِلَّا اَهْلَكَتْهُ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زکوٰۃ کا مال جس مال کے ساتھ مل جاتا ہے اسے ہلاکت کا شکار کر دیتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكوٰة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چار روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **748**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6949**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **895**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت — **45/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **15/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **57/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **146/3**

حدیث نمبر **749**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **237**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **159/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **59/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **150/3**

باب حفظ الامام مال الصدقة

باب 24: امام کا زکوٰۃ کے مال کی حفاظت کرنا

750 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِنَّ فِي هٰذَا الظَّهْرِ نَاقَةً عَمْيَاءَ فَقَالَ اَمِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ اَوْ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ اَسْلَمُ مِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ قَالَ اِنَّ عَلَيْهَا مِيسَمَ الْجِزْيَةِ .

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا' یہاں پر ایک اندھی اونٹنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یہ جزیہ کی اونٹنیوں میں سے ہے یا زکوٰۃ کی اونٹنیوں میں سے ہے؟ حضرت اسلم نے عرض کی: جزیہ کی اونٹنیوں میں سے ہے' انہوں نے بتایا کہ اس پر جزیہ کا مخصوص نشان لگا ہوا تھا۔

751 - اَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ الثِّقَةِ اَحْسِبُهُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَوْ غَيْرَهُ، عَنْ مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : بَيْنَا اَنَا مَعَ عُثْمَانَ فِي مَالِهِ بِالْعَالِيَةِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ اِذْ رَاٰى رَجُلًا يَسُوقُ بَكْرَيْنِ وَعَلَى الْاَرْضِ مِثْلُ الْفَرَاشِ مِنَ الْحَرِّ فَقَالَ مَا عَلَى هٰذَا لَوْ قَامَ بِالْمَدِينَةِ حَتّٰى يَبْرُدَ ثُمَّ يَرُوحَ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ هٰذَا فَنَظَرْتُ هٰذَا فَقُلْتُ اَرٰى رَجُلًا مُعَمَّمًا بِرِدَائِهِ يَسُوقُ بَكْرَيْنِ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ هٰذَا اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَامَ عُثْمَانُ فَاَخْرَجَ رَاْسَهُ مِنَ الْبَابِ فَاٰذَاهُ نَفْحُ السَّمُومِ فَاَعَادَ رَاْسَهُ حَتّٰى حَاذَاهُ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ : بَكْرَانِ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ تَخَلَّفَا وَقَدْ مُضِيَ بِاِبِلِ الصَّدَقَةِ فَاَرَدْتُ اَنْ اُلْحِقَهُمَا بِالْحِمَى وَخَشِيتُ اَنْ يَضِيعَا فَيَسْاَلُنِي اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلُمَّ اِلَى الْمَاءِ وَالظِّلِّ وَنَكْفِيكَ فَقَالَ عُدْ اِلٰى ظِلِّكَ فَقُلْتُ عِنْدَنَا مَنْ يَكْفِيكَ فَقَالَ عُدْ اِلٰى ظِلِّكَ وَمَضٰى فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى الْقَوِيِّ الْاَمِينِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَعَادَ اِلَيْنَا فَاَلْقٰى نَفْسَهُ .

✧✧ امام محمد بن علی' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ''عالیہ'' میں ان کی زمینوں پر موجود تھا یہ ایک گرم دن تھا اسی دوران انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو دو اونٹ کے بچوں کو لے کر جا رہا تھا اور زمین گرمی کی شدت سے تپ رہی تھی' وہ بولے' اس شخص کا کیا جاتا تھا اگر یہ مدینہ میں ٹھہرا رہتا جب ٹھنڈک ہو جاتی اس وقت آ جاتا جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو یہ کون ہے؟ راوی بیان کرتے ہیں' میں نے جواب دیا' اس نے چادر کو سر پر باندھا ہوا تھا اور دونوں اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا۔ جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیکھو تو سہی جب میں نے انہیں دیکھا تو وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے کہا' یہ تو امیر المومنین ہیں' حضرت

حدیث نمبر **750**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **758**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **25/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **60/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** — **154/3**

عثمان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے دروازے میں سے اپنا سر باہر نکالا تو انہیں گرمی کی شدت محسوس ہوئی انہوں نے دوبارہ اسے اندر کرلیا اور دریافت کیا آپ اس وقت کیوں تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ صدقے کے دو اونٹ تھے جو پیچھے رہ گئے تھے صدقے کے باقی اونٹ چلے گئے ہیں اس لئے میں نے چاہا کہ میں انہیں چراگاہ میں شامل کردوں مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں یہ ضائع نہ ہوجائیں اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے امیر المؤمنین! آپ پانی اور سائے میں آجائیں ہم آپ کی جگہ پر یہ کام کرلیں گے انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں واپس جائیں انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس اتنا سایہ ہے جو آپ کے لئے بھی کفایت کرے تو انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں چلے جائیں اور پھر آگے چلے گئے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص کبھی ''قوی امین'' شخص کو دیکھنا چاہے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہمارے واپس آئے اور گہرا سانس لیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوٰة، والثانى من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

کِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

باب حج ادم علیه السلام

باب 1: حضرت آدم علیہ السلام کا حج کرنا

752 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَبِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ اَوْ غَيْرِهِ قَالَ: حَجَّ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوْا بَرَّ نُسُكُكَ اٰدَمُ لَقَدْ حَجَجْنَا قَبْلَكَ بِاَلْفَيْ عَامٍ.

✧✧ محمد بن کعب القرظی یا ان کے علاوہ کوئی اور صاحب بیان کرتے ہیں' حضرت آدم علیہ السلام حج کے لئے گئے۔ ان کی ملاقات فرشتوں سے ہوئی تو فرشتوں نے بتایا: اے حضرت آدم! آپ کا حج قبول ہوا' ہم (فرشتوں) نے آپ سے دو ہزار سال پہلے حج کیا تھا۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة الحج والعمرة

باب 2: حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت

حدیث نمبر **752**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **141/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **352/3**

حدیث نمبر **753**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **384/4**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13647**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **348/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **132/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **325/3**

753 - اَخۡبَرَنَا الشَّافِعِیّ ، قَالَ : قَالَ سَعِیۡدُ بۡنُ سَالِمٍ : وَاحۡتَجَّ بِاَنَّ سُفۡیَانَ الثَّوۡرِیَّ اَخۡبَرَهٗ ، عَنۡ مُعَاوِیَةَ بۡنِ اِسۡحَاقَ ، عَنۡ اَبِی صَالِحٍ الۡحَنَفِیِّ ، اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اَلۡحَجُّ جِهَادٌ ، وَالۡعُمۡرَةُ تَطَوُّعٌ .

✦✦ ابوصالح بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حج جہاد ہے اور عمرہ نفلی عبادت ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

اس حدیث کوامام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الحاج وافضل الحج والسبيل

باب 3: حج کرنے والا شخص' سب سے افضل حج' راستہ

754 - اَخۡبَرَنَا سَعِیۡدُ بۡنُ سَالِمٍ، عَنۡ اِبۡرَاهِیۡمَ بۡنِ یَزِیۡدَ، عَنۡ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبَّادِ بۡنِ جَعۡفَرٍ، قَالَ : قَعَدۡنَا اِلٰی عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عُمَرَ فَسَمِعۡتُهٗ یَقُوۡلُ : سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا الۡحَاجُّ؟ قَالَ : الشَّعِثُ التَّفِلُ، فَقَامَ اٰخَرُ، فَقَالَ : یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، اَیُّ الۡحَجِّ اَفۡضَلُ؟ قَالَ : اَلۡعَجُّ وَالثَّجُّ، فَقَامَ اٰخَرُ، فَقَالَ : یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، مَا السَّبِیۡلُ؟ قَالَ : زَادٌ وَّرَاحِلَةٌ .

✦✦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: حاجی کیسا ہونا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور اس نے خوشبو استعمال نہ کی ہو' ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' کونسا حج زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جس میں بالوں کو جمایا گیا ہو (یعنی دھوئے نہ جائیں) اور خوشبو استعمال نہ کی جائے' ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور دریافت کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ''سبیل'' سے مراد کیا ہے؟ (جس کا ذکر قرآن میں ہے) آپ نے فرمایا: سفر کا سامان اور سواری۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **754**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**330/4**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**5703**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2896**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**813**
دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**217**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**116/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**289/3**

باب لا يستقرض للحج

باب 4: آدمی حج کے لئے قرض نہ لے

755 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى اَوْفٰى، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : سَاَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ لَمْ يَحُجَّ، اَيَسْتَقْرِضُ لِلْحَجِّ؟ قَالَ : لَا .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' بیان کرتے ہیں' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جس نے حج نہیں کیا' کیا وہ حج کرنے کے لئے قرض لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب اشهر الحج

باب 5: حج کے مہینے

756 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ اَسَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُسَمِّىْ اَشْهُرَ الْحَجِّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، كَانَ يُسَمِّىْ شَوَّالًا وَذَا الْقَعْدَةِ وَذَا الْحِجَّةِ، قُلْتُ لِنَافِعٍ فَاِنْ اَهَلَّ اِنْسَانٌ بِالْحَجِّ قَبْلَهُنَّ؟ قَالَ : لَمْ اَسْمَعْ مِنْهُ فِىْ ذٰلِكَ شَيْئًا

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے نافع سے پوچھا' کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حج کے مہینوں کے

حدیث نمبر **755**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1586**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **333/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **116/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **290/3**

حدیث نمبر **756**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13629**

دارقطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **266/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **276/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **342/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **145/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **387/3**

نام لیتے ہوئے سنا ہے انہوں نے جواب دیا جی ہاں وہ شوال ذوالعقد اور ذوالحج کا نام لیا کرتے تھے میں نے نافع سے پوچھا: اگر آدمی ان مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ لے؟ تو انہوں نے بتایا: میں نے اس بارے میں ان سے کوئی چیز نہیں سنی۔

757 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الرَّجُلِ اَيُهِلُّ بِالْحَجِّ قَبْلَ اَشْهُرِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ: لَا .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو سنا ان سے دریافت کیا گیا کوئی شخص حج کے مخصوص مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں احادیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الاستمتاع بالاهل والثياب حتّٰى ياتى المواقيت

باب 6: مواقیت پہنچنے تک بیوی اور کپڑوں سے نفع حاصل کرنا

758 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَّتَ الْمَوَاقِيتَ قَالَ: لِيَسْتَمْتِعِ الْمَرْءُ بِاَهْلِهٖ وَثِيَابِهٖ حَتّٰى يَاْتِىَ كَذَا وَكَذَا لِلْمَوَاقِيتِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مواقیت مقرر کیے تو فرمایا: آدمی اپنے بیوی اور (سلے ہوئے) کپڑوں سے اس وقت تک نفع حاصل کرسکتا ہے جب تک فلاں فلاں مقام تک نہیں پہنچ جاتا' آپ نے مواقیت کے بارے میں یہ بات فرمائی۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **757**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14618**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **234/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **343/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **154/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **387/3**

حدیث نمبر **758**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **30/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **387/3**

باب المواقیت

باب 7: مواقیت کا بیان

759 - اَخبَرَنَا مُسلِمٌ ، عَنِ ابنِ جُرَیجٍ ، عَن نَافِعٍ ، عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُمَا ، قَالَ : قَامَ رَجُلٌ مِن اَہلِ المَدِینَۃِ فِی المَسجِدِ ، فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللّٰہِ ، مِن اَینَ تَامُرُنَا اَن نُہِلَّ ؟ قَالَ : یُہِلُّ اَہلُ المَدِینَۃِ مِن ذِی الحُلَیفَۃِ ، وَیُہِلُّ اَہلُ الشَّامِ مِنَ الجُحفَۃِ ، وَیُہِلُّ اَہلُ نَجدٍ مِن قَرنٍ ، قَالَ لِی نَافِعٌ : وَیَزعُمُونَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَیُہِلُّ اَہلُ الیَمَنِ مِن یَلَملَمَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص مدینہ منورہ کی مسجد میں کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں کیا ہدایت کرتے ہیں؟ ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے باندھیں اور اہل نجد قرن سے باندھیں۔

حدیث نمبر **759**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **380**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **927**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1797**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1525**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1182**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1737**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2914**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **831**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **122/51**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **500**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3769**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3761**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **340/3**

نافع نے مجھے یہ بات بتائی ہے لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن، یلملم سے باندھیں۔

760 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے (احرام) باندھیں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

حدیث نمبر **760**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **623**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **9/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1527**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1182**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **125/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3635**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5423**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2589**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **380**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **927**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1797**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **133**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **182**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2914**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **831**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **112/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3631**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **340/3**

761 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ: اُمِرَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ اَنْ يُهِلُّوا مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَاَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَمَّا هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثُ، فَسَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُخْبِرْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ کو یہ حکم دیا گیا ہے' وہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد' قرن سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان تینوں کے بارے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا ہے۔ تاہم مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن' یلملم سے احرام باندھیں۔

762 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ

حدیث نمبر **761**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **381**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **928**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **46/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **1798**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **7344**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1132**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطبعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2593**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3761**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3759**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **340/3**

حدیث نمبر **762**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2606**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **238/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **1799**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1524**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1181**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1738**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **123/5**

الْمَدِيْنَةِ، ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ اَلَمْلَمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ الْمَوَاقِيتُ لاَهْلِهَا وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَمَنْ كَانَ اَهْلُهُ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ الْمِيقَاتِ فَلْيُهِلَّ مِنْ حَيْثُ يُنْشِءُ حَتّٰى يَاْتِيَ ذٰلِكَ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ .

✦✦ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو' اہل شام کے لئے جحفہ کو' اہل نجد کے لئے قرن کو اور اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر کیا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ یہاں کے رہنے والوں کے مواقیت ہیں اور دوسری کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہیں' جو یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں اور حج وعمرہ کا ارادہ کرتے ہیں جو شخص اس کے اندر علاقوں میں رہتا ہو (جو مکہ کی سمت میں ہیں) تو وہ جہاں سے چلے گا وہیں سے احرام کا آغاز کریگا' یہاں تک کہ وہ مکہ آجائے گا۔

763 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاؤسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَوَاقِيتِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ فِى الْمَوَاقِيتِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **762**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 3634

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2791

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 117/2

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 11911

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 237/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 138/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 343/3

حدیث نمبر **763**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 249/11

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1792

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1524

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 1181

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 123/5

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 3634

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2591

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 117/2

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 10913

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 238/2

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 29/5

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند مواقیت کے بارے میں نقل کرتے ہیں' جیسا کہ سفیان نے روایت نقل کی ہے۔

764 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ يَبْدَاُ.

✧✧ طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ' اہل شام کے لئے جحفہ' اہل نجد کے لئے قرن اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مواقیت مقرر کیا ہے اور جو شخص ان سے پہلے (یعنی مکہ مکرمہ کی سمت کے علاقے میں رہتا ہو) وہ (اپنے گھر سے) آغاز کرے۔

765 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَ سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ: اَنَّه سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ ثُمَّ انْتَهٰى اُرَاهُ يُرِيْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيْقُ الْاُخْرٰى مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ الْمَغْرِبِ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ، وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سنا: انہوں نے فرمایا: میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا' (راوی کہتے ہیں) پھر وہ رک گئے' میرا خیال ہے' ان کی مراد "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم" تھے' آپ نے ارشاد فرمایا:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **763**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2606**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2590**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **138/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **343/3**

حدیث نمبر **765**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **181/2**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1183**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **915**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **2222**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2592**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **236/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **341/3**

''اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے دوسرے راستے کے لوگ اور اہل مغرب جحفہ سے احرام باندھیں گے اہل عراق ذات عرق سے احرام باندھیں گے اور اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں گے''۔

766 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَيْجٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِی عَطَاءٌ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلِاَهْلِ الْمَغْرِبِ الْجُحْفَةَ ، وَلِاَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَمَنْ سَلَكَ نَجْدًا مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ وَغَيْرِهِمْ قَرْنَ ذِي الْمَعَادِنِ ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اہل شام کے لئے جحفہ اہل مشرق کے لئے ذات عرق اہل نجد کے لئے قرن کو میقات قرار دیا ہے جو شخص اہل نجد کے راستے میں سے آئے یا دوسرے لوگوں میں سے اس راستے سے آئے تو اس کا قرن المنازل میقات ہوگا اور اہل یمن کا یلملم میقات ہوگا۔

767 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : فَرَاجَعْتُ عَطَاءً، فَقُلْتُ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمُوا لَمْ يُوَقِّتْ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلَمْ يَكُنْ اَهْلُ الْمَشْرِقِ حِينَئِذٍ، قَالَ : كَذٰلِكَ سَمِعْنَا، اَنَّهُ وَقَّتَ ذَاتَ عِرْقٍ اَوِ الْعَقِيقَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ، قَالَ : وَلَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ يَوْمَئِذٍ وَّلٰكِنْ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَلَمْ يَعْزُهُ اِلٰى اَحَدٍ دُوْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنَّهُ يَاْبَى اِلَّا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَهُ ۔

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا اس وقت اہل مشرق نہیں تھے تو عطاء نے جواب دیا: ہم نے اسے اسی طرح سنا ہے ذات عرق کو یا عقیق کو اہل مشرق کے لئے میقات قرار دیا ہے عطاء نے فرمایا: اس زمانے میں عراق نہیں تھا لیکن اہل مشرق تھے تاہم انہوں نے اس روایت کی نسبت کسی ایک صحابی کی طرف نہیں کی اور یہی کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے میقات مقرر کیا ہے۔

768 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : لَمْ يُوَقِّتْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلَمْ يَكُنْ حِينَئِذٍ اَهْلُ مُشْرِقٍ، فَوَقَّتَ النَّاسُ ذَاتَ عِرْقٍ ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَلَا اَحْسِبُهُ اِلَّا كَمَا قَالَ طَاوُسٌ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ ۔

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا کیونکہ اس زمانے

حدیث نمبر **766**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **27/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **137/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء **342/3**

حدیث نمبر **767**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **28/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **138/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء **342/3**

میں اہل مشرق نہیں تھے لوگوں نے ذات عرق کو میقات مقرر کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ طاؤس نے بیان کیا ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

769 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ، اَنَّهُ قَالَ: لَمْ يُوَقِّتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَهْلِ الْمَشْرِقِ شَيْئًا، فَاتَّخَذَ النَّاسُ بِحِيَالِ قَرْنٍ ذَاتَ عِرْقٍ.

✧✧ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مشرق کے لئے کسی جگہ کو میقات مقرر نہیں کیا۔ لوگوں نے قرن ذات عرق کو (دیگر مواقیت) کے متوازی قرار دے دیا۔

اخرج الاحد عشر حديثًا من كتاب المناسك.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب اهلال من احل بمكة

باب 8: جو شخص مکہ سے احرام باندھنا چاہتا ہو اس کا احرام

770 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَذَكَرَ حَجَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْرَهُ اِيَّاهُمْ بِالاِحْلاَلِ، وَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُمْ: اِذَا تَوَجَّهْتُمْ اِلٰى مِنًى رَائِحِيْنَ فَاَهِلُّوا

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا ذکر کیا اور یہ بات بیان کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ احرام کھول دیں اور فرمایا: جب تم منیٰ جانے کے لئے روانہ ہونے لگو تو احرام باندھ لینا۔

اخرجه من كتاب الحج

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں امالی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 770:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 318/3

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء — 1214

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2794

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 3430

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 192/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 3799

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء — 3796

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 31/5

باب رد من جاوز الميقات غير محرم

باب 9: جو شخص احرام کے بغیر میقات سے آگے گزر جائے اسے واپس کرنا

771 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ، اَنَّهُ رَاٰى ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّ مَنْ جَاوَزَ الْمَوَاقِيتَ غَيْرَ مُحْرِمٍ.

✦✦ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا: انہوں نے اس شخص کو واپس کر دیا تھا جس نے احرام کے بغیر میقات عبور کرلیا تھا۔

اخرج حديثاً من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب ميقات العمرة المكاني والزماني

باب 10: عمرہ کا مکانی اور زمانی میقات

772 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ مُزَاحِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا، فَاعْتَمَرَ وَاَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

✦✦ حضرت محرش کعبی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''جعرانہ'' سے رات کے وقت نکلے آپ نے عمرہ کیا اور صبح واپس

حدیث نمبر 771:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 15464

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 138/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 345/3

حدیث نمبر 772:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 863

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1371

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 426/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1868

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1996

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 935

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 200/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 8346

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 134/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 33/3

تشریف لے آئے جیسے رات یہیں بسر کی تھی۔

773 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، هٰذَا الْحَدِيْثَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : هُوَ مُحَرِّشٌ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاَصَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِاَنَّ وَلَدَهُ عِنْدَنَا بَنُو مُحَرِّشٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں جریج نامی راوی نے اپنے استاد راوی کا نام محرش بیان کیا ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابن جریج کی روایت درست ہے کیونکہ ان کی اولاد ہمارے ہاں ہے اور وہ ''بنو محرش'' ہیں۔

774 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُرْدِفَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ .

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی تھی کہ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیچھے بٹھا کر لے جائیں اور انہیں ''تنعیم'' سے عمرہ کروا دیں۔

775 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِيْ سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً مِّنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمَرَّةً مِّنَ الْجُحْفَةِ .

حدیث نمبر **774**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**163**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**12939**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**197/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1869**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1784**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**1212**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2999**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**934**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4230**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**240/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**357/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1870**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1995**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**477/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**133/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**331/3**

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے انہوں نے ایک سال میں دو عمرے کئے ایک مرتبہ ذوالحلیفہ اور دوسرا جحفہ سے۔

776 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَتْ فِي سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ

قَالَ صَدَقَةُ فَقُلْتُ فَهَلْ عَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا اَحَدٌ، قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاسْتَحْيَيْتُ .

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو عمرے کئے۔
صدقہ بن یسار نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا تو کیا کسی نے ان پر اعتراض کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! وہ اُم المومنین ہیں' (صدقہ کہتے ہیں) مجھے اس بات پر شرم آ گئی۔

777 - اَخْبَرَنَا اَنَسٌ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : اعْتَمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَعْوَامًا فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عُمْرَتَيْنِ فِي كُلِّ عَامٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں' کئی برس تک' ہر سال دو عمرے کیا کرتے تھے۔

778 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ اِذَا حَمَّمَ رَاْسَهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ .

حدیث نمبر **775**:
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **344/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **135/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **335/3**

حدیث نمبر **776**:
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **135/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **335/3**

حدیث نمبر **777**:
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12728**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **135/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **336/3**

حدیث نمبر **778**:
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12727**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **344/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن دریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **135/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **334/3**

✦✦ ابن ابی حسین' حضرت انس بن مالک کے ایک صاحبزادے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ میں تھے۔ (پہلے حج یا عمرے میں سر منڈوانے کے بعد) جب ان کے سر پر کچھ بال آ گئے تو وہ تشریف لے گئے اور انہوں نے عمرہ کیا۔

779 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: فِىْ كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

780 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: فِىْ كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

781 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِىْ سَنَةٍ مَّرَّتَيْنِ اَوْ قَالَ مِرَارًا قَالَ قُلْتُ اَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا اَحَدٌ قَالَ فَقَالَ الْقَاسِمُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاسْتَحْيَيْتُ.

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرے کئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ کئے' راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا؟ کسی نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا؟ تو قاسم نے فرمایا: وہ اُم المؤمنین ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس پر مجھے شرم آ گئی۔

782 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اعْتَمَرَ فِىْ سَنَةٍ مَّرَّتَيْنِ، اَوْ قَالَ مِرَارًا.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرہ کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ عمرہ کیا۔

783 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَهَلَّ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ.

حدیث نمبر **779**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12723**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **135/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **33/3**

حدیث نمبر **782**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **344/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **135/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **336/3**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بیت المقدس سے احرام باندھا تھا۔

784 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِىْ ابْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِىُّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ : اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُعْمِرَ عَآئِشَةَ، فَاَعْمَرْتُهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ قَالَ هُوَ اَوْ غَيْرُهُ فِى الْحَدِيْثِ : لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ .

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی' میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عمرہ کروادوں تو میں نے ''تنعیم'' سے انہیں عمرہ کروایا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ شبِ حصبہ کی بات ہے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك ' والىٰ اخر الثالث عشر من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی 8 روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور 13 ویں روایات تک کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للاحرام

باب 11 : احرام کے لئے غسل کرنا اور خوشبو استعمال کرنا

785 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّحْرِمَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کے دن' جمعہ کے دن' عرفہ کے دن اور احرام باندھنے کے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

786 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ، وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ .

حدیث نمبر **783**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **12674**.

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **3015**

حدیث نمبر **785**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **5751**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **231/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **488/2**

حدیث نمبر **786**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **920**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **1418**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **210**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے سے پہلے بھی لگایا کرتی تھی۔

787 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَيْهَا، تَقُوْلُ : اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِاِحْرَامِهٖ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور فرمایا' میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگائی تھی۔

788 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهٖ حِيْنَ اَحْرَمَ ، وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ۔

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **786**:

حوالہ	نمبر
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	929
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	39/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1539
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1139
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1745
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2926
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	917
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	137/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3665
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2582
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	3769
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3766
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	274/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	34/5
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1808
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2583
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	151/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	377/3

کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

789 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِى، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ : طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ وَلِحِلِّهٖ، فَقُلْتُ لَهَا : بِاَىِّ الطِّيْبِ؟ فَقَالَتْ : بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ قَالَ عُثْمَانُ : مَا رَوٰى هِشَامٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا عَنِّىْ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں، میں نے دریافت کیا کون سی خوشبو؟ تو انہوں نے جواب دیا: سب سے بہترین خوشبو۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں، ہشام نے یہ حدیث صرف میرے حوالے سے نقل کی ہے۔

790 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : رَاَيْتُ وَبِيصَ الطِّيْبِ فِىْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

حدیث نمبر **788**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **211**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **38/6**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **1808**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5928**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1189**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — **2926**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **137/5**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — **3667**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — **2581**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — **130/2**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — **34/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **151/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — **377/3**

حدیث نمبر **790**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **215**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **38/6**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — **271**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1190**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — **139/5**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک کا منظر میں نے تین دن بعد بھی دیکھا تھا۔

791 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مُحْرِمًا وَاِنَّ عَلٰى رَاْسِهٖ لِمِثْلَ الرُّبِّ مِنَ الْغَالِيَةِ .

✦✦ حسن بن زید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا' ان کے سر پر تھوڑی سی خوشبو لگی ہوئی تھی۔

792 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَآئِشَةَ بِنْتَ سَعِيْدٍ تَقُوْلُ : طَيَّبْتُ اَبِيْ عِنْدَ اِحْرَامِهٖ بِالْمِسْكِ وَالذَّرِيْرَةِ .

✦✦ عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں میں نے اپنے والد کو احرام باندھنے کے وقت مشک اور زریرہ نامی خوشبو لگائی تھی۔

اخرج الاوّل من کتاب العیدین والی اٰخر الثامن من کتاب المناسک ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں جبکہ باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب افراد الحج

باب 12: حج فراد

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **790**:

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3673**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **129/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3770**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3767**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **34/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **378/3**

حدیث نمبر **791**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **378/3**

حدیث نمبر **792**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13480**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **378/3**

793 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ .

✦✦ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

794 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ .

حدیث نمبر **793**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **943**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1819**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1777**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2964**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **820**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **145/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3695**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4361**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **139/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **204/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **508/2**

حدیث نمبر **794**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **506**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **942**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **6/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1562**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1779**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **145/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **696**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **140/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **2/5**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔

795 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ : وَاَفْرَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

796 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَبِیْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِیْ اَنَّهُ اَمَرَ بِاِفْرَادِ الْحَجِّ قَالَ قُلْتُ : كَانَ اَحَبَّ اَنْ يَّكُوْنَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شِعْثٌ وَسَفَرٌ وَهُمْ يَزْعَمُوْنَ اَنَّ الْقُرْاٰنَ اَفْضَلُ وَبِهٖ يُفْتُوْنَ مِنِ اسْتَفْتَاهُمْ وَعَبْدُ اللّٰهِ كَانَ يَكْرَهُ الْقُرْاٰنَ

✦✦ حضرت عبداللہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے حج افراد کا حکم دیا ہے' وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پسند ہے کہ (حج اور عمرہ) دونوں میں سے ہر ایک کے لئے الگ سے بال غبار آلود کئے جائیں اور سفر کیا جائے' لوگ یہ کہتے ہیں کہ حج قران زیادہ فضیلت رکھتا ہے' جو لوگ ان سے فتویٰ دریافت کرتے تھے وہ انہیں فتویٰ بھی اس کے مطابق دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن مسعود حج قران کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

797 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّةٍ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْهَا حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِیْ، فَقَالَ : مَالَكِ؟ اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، فَقَالَ : اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ، فَاقْضِیْ مَا يَقْضِی الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِیْ بِالْبَيْتِ .

قَالَتْ : وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَآئِهٖ الْبَقَرَ .

حدیث نمبر **795**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **944**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **3/5**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **1707/6**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2965**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **4362**

دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **238/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **190/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **408/8**

حدیث نمبر **796**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **5/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1907**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **512/8**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا مقصد صرف حج کرنے کا تھا' جب ہم ''سرف'' یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ معاملہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹیوں کا مقدر کر دیا ہے تم وہ تمام چیزیں ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

798 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ سِعَايَتِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِمَ اَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ : بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فَاَهْدِ، وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا اَنْتَ، قَالَ : فَاَهْدٰى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا .

حدیث نمبر **797**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **465**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1229**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **206**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **4162**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1853**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **294**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2963**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **153/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **283**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **43719**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2805**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3837**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3834**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **308/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **591/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **103/2**

حدیث نمبر **798**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1293**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **317/3**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1557**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1216**

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ذمہ داری (پوری کرکے) تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' اے علی! تم نے کس طرح کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی: وہی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: تم اپنی قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤ اور حالت احرام میں رہو جیسا کہ ہو' راوی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی قربانی کا جانور لائے تھے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثالث والرابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ' والخامس والسادس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں' تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ میں نقل کی ہیں' یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا' جبکہ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فسخ الحج بالعمرة

باب 13: عمرے کے ذریعے حج کو فسخ کردینا

799 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِي مِنْ بَيْنِ رَاكِبٍ وَّرَاجِلٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ، كُلُّهُمْ يُرِيدُ اَنْ يَّاْتَمَّ بِهِ، يَلْتَمِسُ اَنْ يَّقُولَ كَمَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَنْوِى اِلَّا الْحَجَّ وَلَا يُعْرَفُ الْعُمْرَةَ، فَلَمَّا طُفْنَا فَكُنَّا عِنْدَ الْمَرْوَةِ، قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا اَهْدَيْتُ، فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **798**:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1787**
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**157/5**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**957**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**448/3**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**192/2**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**3791**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3794**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**337/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**126/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**312/3**

✧✧ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا واقعہ بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' یہاں تک جب ہم ''بیداء'' کے مقام پر پہنچے تو میں نے حد نگاہ تک دیکھا سوار اور پیدل لوگ تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے' دائیں' بائیں اور پیچھے تھے' ان میں سے ہر ایک آپ کی پیروی کرنا چاہتا تھا' وہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اسی طرح الفاظ استعمال کرے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ ہر ایک کا ارادہ صرف حج کا تھا ہمیں اس کے علاوہ کسی کا خیال بھی نہیں تھا ہمیں عمرے کا اندازہ بھی نہیں تھا۔ جب ہم نے طواف کر لیا اور ہم مروہ کے پاس تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اے لوگو! جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور وہ صرف عمرہ کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر وہ پہلے آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (راوی کہتے ہیں) جس شخص کے ساتھ بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس نے احرام کھول لیا۔

800 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ، رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَقُمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ، وَلَمْ يَكُنْ مَّعِىَ هَدْىٌ فَحَلَلْتُ، وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْىٌ فَلَمْ يَحْلِلْ

حدیث نمبر **799**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **320/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند''' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **1135**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1857**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1218**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1905**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **2534**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3946**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3943**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1847**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **856**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2951**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **228/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2940**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **2709**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **3/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **126/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **313/3**

✦✦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے' سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے پاس بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس لئے میں نے احرام کھول دیا اور جن کے پاس قربانی کا جانور تھا۔ انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

801 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى اُتِيْتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوْا: ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ، قَالَ يَحْيَى: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: جَائَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيْثِ عَلٰى وَجْهِهٖ.

حدیث نمبر **800**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **350**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1236**

دارمی' امام' ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **246/5**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2983**

طحاوی' امام' ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2439**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **126/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **123/3**

حدیث نمبر **801**:

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1197**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **9207**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **194/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1709**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2981**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **21/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3630**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2904**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3932**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3929**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **505**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **197/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **313/3**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب ذی قعدہ کے پانچ دن باقی رہ گئے اور لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا' جب ہم "سرف" پہنچے یا اس کے قریب پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی: جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ اس (حج کے احرام) کو عمرہ میں تبدیل کرلے۔

(سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب ہم لوگ منیٰ میں تھے تو گائے کا گوشت لایا گیا میں نے دریافت کیا: یہ یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو (لانے والے نے) بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربانی کی ہے۔

یحییٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اس حدیث کو قاسم بن محمد کو سنایا تو انہوں نے فرمایا: اس خاتون (عمرہ) نے اللہ کی قسم! بالکل درست حدیث بیان کی ہے۔

802 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عَمْرَةَ، وَالْقَاسِمِ، بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ لَا يُخَالِفُ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

803 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَهِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ، سَمِعُوْا طَاوُسًا، يَقُوْلُ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ لَا يُسَمِّيْ حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاَمَرَ اَصْحَابَهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ اَهَلَّ وَلَمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَقَالَ : لَوِ اسْتَقْبَلْتُ

حدیث نمبر **802**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1167**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1709**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4132**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3932**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3929**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **127/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **314/3**

حدیث نمبر **803**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **175/4**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2977**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3788**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **3595**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **283/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **127/3**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **352/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **127/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **315/3**

مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْیَ، وَلٰکِنْ لَبَّدْتُ رَاْسِی وَسُقْتُ هَدْیِی، فَلَیْسَ لِی مَحِلٌّ دُوْنَ مَحِلِّ هَدْیِی، فَقَامَ اِلَیْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ کَاَنَّمَا وُلِدُوا الْیَوْمَ، اَعُمْرَتُنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ : بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِی الْحَجِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ، قَالَ : وَدَخَلَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْیَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : بِمَ اَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا عَنْ طَاوٗسٍ : لَبَّیْكَ اِهْلَالًا کَاِهْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : لَبَّیْكَ حَجَّةً کَحَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے آپ نے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا کہ آپ کیا ادا کرنا چاہتے ہیں' آپ فیصلے کا انتظار کر رہے تھے جب آپ صفا اور مروہ کے درمیان تھے (یعنی عمرہ کے دوران) تو آپ پر حکم نازل ہوا' آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے احرام باندھا ہو اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرلے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جس چیز کا خیال بعد میں آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا قربانی کا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے سامنے اس طرح حکم دے دیجئے گویا کہ لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں' کیا یہ عمرے کا حکم ہمارے اس سال کے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے' عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں شامل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کسی کے احرام کی نیت کی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت ہے (اور ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی نیت کر چکا ہوں۔

804 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ تِسْعَ سِنِیْنَ لَمْ یَحْجُجْ، ثُمَّ اَذَّنَ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ، فَتَدَارَكَ النَّاسُ بِالْمَدِیْنَةِ لِیَخْرُجُوا مَعَهُ، فَخَرَجَ، فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، وَلَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا یَنْزِلُ عَلَیْهِ الْقُرْآنُ وَهُوَ یَعْرِفُ تَاْوِیْلَهُ، وَاِنَّمَا یَفْعَلُ مَا اُمِرَ بِهٖ، فَقَدِمْنَا مَکَّةَ، فَلَمَّا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ : مَنْ لَمْ یَکُنْ مَّعَهُ هَدْیٌ فَلْیَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْیَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نو سال مقیم رہے' آپ نے حج نہیں کیا' پھر آپ نے لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کر دیا' لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہوئے تاکہ آپ کے ساتھ جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ

ہوئے' آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے۔ ہمارا مقصد صرف حج تھا اور آپ ہی کی وجہ سے ہم نکلے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے آپ پر قرآن نازل ہورہا تھا اور آپ کو اس کے مفہوم کا پتہ تھا آپ وہی کرتے تھے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا تھا جب آپ مکہ آئے اور عمرے کے لئے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرلیا تو ارشاد فرمایا' جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور اسے عمرہ بنالیتا۔

805 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا طَاوُسًا، يَقُوْلُ : خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُسَمِّىْ حَجًّا وَّلا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ، قَالَ : فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنَّ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْىٌ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَقَالَ : لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْىَ، وَلٰكِنِّىْ لَبَّدْتُ رَاْسِىْ، وَسُقْتُ هَدْيِىْ، وَلَيْسَ لِىْ مَحِلٌّ اِلا مَحِلُّ هَدْيِىْ، فَقَامَ اِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، اَعُمْرَتُنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلابَدِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ لِلابَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ : فَدَخَلَ عَلِىٌّ مِّنَ الْيَمَنِ، فَسَاَلَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِىْ : بِمَ اَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا : لَبَّيْكَ اِهْلالا كَاِهْلالِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : لَبَّيْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ طاوس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے' آپ نے حج یا عمرے میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا' آپ

حدیث نمبر **804**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4440**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1135**

دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1857**

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1318**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1905**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3074**

دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **164/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3742**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2534**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2434**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3947**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3944**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **7/5**

صرف فیصلے کا انتظار کر رہے تھے' طاؤس بیان کرتے ہی جب آپ (عمرہ کرتے ہوئے) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر رہے تھے تو اس دوران آپ پر حکم نازل ہو گیا' آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے حج کا احرام باندھا ہے اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔

آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمارے بارے میں اس طرح فیصلہ دیجئے کہ جیسے لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں کیا ہمارے اس عمرے کا حکم اسی سال کے لئے ہے یا پھر ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے' عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا نیت کی ہے (تو راویوں میں سے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں انہوں نے جواب دیا:) میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے' اور دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: میں نے اس طرح حج کی نیت کی ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے۔

806 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا

حدیث نمبر **806**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1168**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **283/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1566**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **229**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1806**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **3046**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **136/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **662**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4310**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **144/2**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **7014**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **311/23**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **12/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **214/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **587/8**

شَانُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَّلَمْ تَحِلَّ اَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ قَالَ : اِنِّیْ لَبَّدْتُ رَاْسِیْ، وَقَلَّدْتُ هَدْیِیْ، فَلَا اَحِلُّ حَتّٰی اَنْحَرَ

✧✧ سیّدہ حفصہ بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے کہ لوگ عمرہ کر کے احرام کھول چکے ہیں اور آپ نے عمرہ کرنے کے بعد احرام نہیں کھولا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہاتھ ڈالا ہوا ہے' اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک قربانی نہیں کر لیتا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك ' والى اٰخر الثامن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثامن اٰخر حديث فيه .

امام شافعی علیہ الرحمہ نے پہلی پانچ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اس کے بعد 8 روایات تک اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور 8 ویں روایت اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب التمتع

باب 14: حج تمتع کا بیان

807 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَهُمَا يَتَذَاكَرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ : لَا يَصْنَعُ ذٰلِكَ اِلَّا مَنْ جَهِلَ اَمْرَ اللّٰهِ، فَقَالَ سَعْدٌ : بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ اَخِیْ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ : فَاِنَّ عُمَرَ قَدْ نَهٰی عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ : قَدْ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ .

حدیث نمبر **807**:

حوالہ	نمبر
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**978**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1821**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**823**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**152/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**3714**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**805**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**5117**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**141/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**3962**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**3923**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**214/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**586/6**

✧✧ محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو اور ضحاک بن قیس کو سنا' یہ اس سال کی بات ہے جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے یہ دونوں حضرات عمرے کو حج میں شامل کر کے حج تمتع کرنے کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ ضحاک نے کہا یہ عمل وہی شخص کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ناواقف ہو' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ ضحاک نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے منع کیا کرتے تھے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے اور آپ کے ہمراہ ہم نے بھی ایسا کیا ہے۔

808 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لان اَعْتَمِرَ قَبْلَ الْحَجِّ وَاُهْدِیَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ فِیْ ذِی الْحَجَّةِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں حج سے پہلے عمرہ کرلوں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤں گا' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب کہ میں ذوالحج کے مہینے میں حج کرنے کے بعد عمرہ کروں۔

809 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاؤسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ قِيْلَ لَهٗ كَيْفَ تَاْمُرُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ : "وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ" فَقَالَ : كَيْفَ تَقْرَؤُوْنَ اِنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ اَوِ الْوَصِيَّةِ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالُوا الْوَصِيَّةُ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالَ فَبِاَيِّهِما تَبْدَؤُوْنَ قَالُوْا بِالدَّيْنِ قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِي اَنَّ التَّقْدِيْمَ جَائِزٌ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں آپ کیسے حکم دیتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے مکمل کرو"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' تم لوگ کس طرح قرأت کرتے ہو (وصیت سے متعلق آیت میں) قرض ادا کرنے کا حکم' وصیت سے پہلے ہے یا وصیت کا حکم' قرض ادا کرنے سے پہلے ہے' لوگوں نے جواب دیا: وصیت کا حکم قرض ادا کرنے سے پہلے ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' تم پہلے کرتے کیا ہو' انہوں نے جواب دیا: قرض ادا کرتے ہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ بھی اسی طرح ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی تقدیم کرنا جائز ہے۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والثالث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

حدیث نمبر **808**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **148/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **214/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **587/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب طعام والشراب و عمارۃ الارضین میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القران

باب 15: حج قران

810 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَجَّ فِي الْفِتْنَةِ فَاَهَلَّ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ.

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فتنے کے زمانے میں حج کرنے کا ارادہ کیا تو احرام باندھ لیا پھر انہوں نے غور کیا تو فرمایا: میرے خیال میں ان دونوں کی حیثیت ایک ہی ہے' میں تم لوگوں کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کرلیا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب جامع اهلال حجة الوداع

باب 16: حجۃ الوداع کے احرام کا جامع ہونا

حدیث نمبر **810**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **678**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1900**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1639**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1230**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **225/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3842**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2743**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **197/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **42001**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **257/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **215/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **254/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **724/8**

811 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ، وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَكُنْتُ مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ .

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے اور حج کو جمع کر دیا تھا۔ میں ان میں سے تھی جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط فی النية

باب 17: نیت میں شرط عائد کرنا

812 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ : اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ؟ فَقَالَتْ : اِنِّيْ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ لَهَا : حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ

حدیث نمبر **811**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **506**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **942**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **203**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **317**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1778**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3000**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **123/1**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2604**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **140/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3795**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3792**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **355/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **214/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **587/8**

حَبَسْتَنِی۔

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے تو فرمایا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم حج کی نیت کرلو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہ رہی تو تم احرام کھول دو گی۔

813 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قَالَتْ لِیْ عَائِشَةُ : هَلْ تَسْتَثْنِیْ اِذَا حَجَجْتَ فَقُلْتُ لَهَا مَاذَا اَقُوْلُ فَقَالَتْ قُلِ اللّٰهُمَّ الْحَجَّ اَرَدْتُ وَلَهٗ عَمَدْتُ فَاِنْ يَسَّرْتَهٗ فَهُوَ الْحَجُّ وَاِنْ حَبَسَنِیْ حَابِسٌ فَهِیَ عُمْرَةٌ

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے دریافت کیا' کیا جب تم نے حج کا ارادہ کیا تو تم نے اس میں کوئی استثناء کرلیا تھا؟ میں نے ان سے کہا میں کیا کہوں؟ انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا

حدیث نمبر **812**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **164**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5089**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1207**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **168/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991ء** **374**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981ء** **2602**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987ء** **5927**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **3777**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3774**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **833/24**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **234/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344ھ** **221/5**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ھ** **14727**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998ء** **2937**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **158/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** **509/8**

حدیث نمبر **813**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ھ** **14730**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **158/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** **510/8**

ہے اور اسی کی نیت ہے اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو حج کرلوں گا اور اگر کسی وجہ سے میں رُک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

814 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ خَرَجَ اِلَى مَكَّةَ زَمَنَ الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا، فَقَالَ: اِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَعْنِيْ اَحْلَلْنَا كَمَا اَحْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ فتنے کے زمانے میں عمرہ کرنے کے لئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے بیت اللہ تک نہ پہنچنے دیا گیا تو ہم اسی طرح کریں گے۔ جیسا کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یعنی ہم اسی طرح احرام کھول دیں گے جیسا کہ ہم نے حدیبیہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ احرام کھول دیا تھا۔

815 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ، فَقَالَ: اَمَا تُرِيدِيْنَ الْحَجَّ؟ قَالَتْ: اِنِّيْ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ: حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اِنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ.

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ضباعہ کو یہ ہدایت کی تھی اور فرمایا تھا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حج کا ارادہ رکھو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہیں رہو گی تو تم احرام کھول دو گی۔

حدیث نمبر 814:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1042
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	678
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	4/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1900
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1230
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	226/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	3727
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2743
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	4001
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	8998
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	215/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	161/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	404/3

816 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ، عَنْ هِشَامِ بنِ عُروَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةَ: يَا ابنَ اُختِي هَلْ تَستَثنِي اِذَا حَجَجتَ قُلتُ: مَاذَا اَقُولُ؟ قَالَتْ: قُلِ اللّٰهُمَّ الحَجَّ اَرَدتُّ وَلَهُ عَمَدتُّ فَاِنْ يَسَّرتَهُ فَهُوَ الحَجُّ وَاِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَهُوَ عُمرَةٌ.

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! جب تم نے حج کی نیت کی تو کیا تم نے استثناء کرلیا تھا؟ تو انہوں نے دریافت کیا' مجھے کیا کہنا چاہیے؟ تو انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا ہے اور اسی کی نیت ہے' اگر تو نے اسے آسان کردیا تو میں حج کرلوں گا اور اگر میں کسی وجہ سے رُک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع والخامس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

بابُ التلبية ولفظها

باب 18: تلبیہ اور اس کے الفاظ

817 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بنِ عَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ رُقَيشٍ، اَنَّ جَابِرَ بنَ عَبدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا، قَالَ: مَا سَمّٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي تَلبِيَتِهِ حَجًّا قَطُّ وَلَا عُمرَةً.

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تلبیہ میں حج یا عمرے میں' کسی کا نام نہیں لیا۔

818 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا، اَنَّ تَلبِيَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيكَ، لَبَّيكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيكَ، اِنَّ الحَمدَ وَالنِّعمَةَ لَكَ وَالمُلكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ عَبدُ اللهِ بنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا: لَبَّيكَ لَبَّيكَ وَسَعدَيكَ، وَالخَيرُ فِي يَدَيكَ، وَالرَّغبَاءُ اِلَيكَ وَالعَمَلُ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔

حدیث نمبر **818**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **386**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **932**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1838**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **660**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **3/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **726**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء **1815**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **1549**

''اے اللہ میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

''میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں' سعادت مندی تیری طرف سے ہے اور بھلائی تیرے درست قدرت میں ہے اور ہر طرح کی رغبت تیری طرف ہی کی جاتی ہے اور عمل بھی تیرے لئے ہے''۔

819 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ .

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **818**:

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1184**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1812**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2918**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **825**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **159/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3731**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **5692**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2621**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **142/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3802**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3799**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **225/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **44/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **390/3**

حدیث نمبر **819**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1668**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13464**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **320/3**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **14135**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1857**

ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ توحید کے ہمراہ یہ تلبیہ پڑھا تھا۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

820 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَاجِشُوْنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **819**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1218**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1905**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق :بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2919**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق :حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2027**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2626**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3160**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق :محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **12/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3946**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3943**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **45/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **390/3**

حدیث نمبر **820**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2377**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13468**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **341/2**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق :بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2920**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **161/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3733**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2623**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق :محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **125/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3803**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3800**
دارقطنی' امام' علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **225/2**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک''، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **449/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **391/3**

انُفَضلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے۔

''میں حاضر ہوں، اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں''۔

821 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ حُمَيْدُ الْاَعْرَجُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، قَالَ : حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالنَّاسُ يُصْرَفُوْنَ عَنْهُ كَاَنَّهُ اَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِيْهِ فَزَادَ فِيْهَا : لَبَّيْكَ اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَحَسِبْتُ اَنَّ ذٰلِكَ يَوْمَ عَرَفَةَ

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں یہ تلبیہ پڑھتے تھے۔

''میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، میں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں، ایک دن جب لوگ آپ کے پاس سے اُٹھ کر جا رہے تھے تو آپ کو ایسی صورتحال پسند آئی اور آپ نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا۔

''میں حاضر ہوں بے شک زندگی آخرت کی زندگی ہے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ عرفہ کے دن کی بات ہے۔

822 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ بَعْضَ بَنِیْ اَخِيْهِ وَهُوَ يُلَبِّیْ يَا ذَا الْمَعَارِجِ، فَقَالَ سَعْدٌ : الْمَعَارِجُ اِنَّهُ لَذُو الْمَعَارِجِ وَمَا هٰكَذَا كُنَّا نُلَبِّیْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ عبداللہ بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی بھتیجے کو تلبیہ میں یہ پڑھتے ہوئے سنا ''یاذاالمعارج'' تو حضرت سعد نے فرمایا: المعارج۔ وہ ذاالمعارج ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، ہم اس طرح تلبیہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **822**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1386**ھ	**13467**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**172/1**
موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء	**724**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**125/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**156/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل **2001**ء	**391/3**

823 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ الثَّقَفِیِّ، اَنَّهُ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى اِلٰی عَرَفَةَ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِی هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ، وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ.

✧✧ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' یہ دونوں حضرات اس وقت منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ آپ لوگ آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم میں سے کچھ لوگ تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا' کوئی شخص تکبیر پڑھ لیتا تھا تو اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والسادس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے اور چھٹی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب رفع الصوت بالتلبية والاكثار منها والدعاء عقيبها

باب 19: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا' بکثرت تلبیہ پڑھنا اور اس کے بعد دعا مانگنا

824 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی

حدیث نمبر **823**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **387**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **951**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **110/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1884**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **970**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1285**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3008**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **250/5**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **223/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3850**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3848**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **112/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **253/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **719/8**

بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَتَانِیْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِیْ، اَوْ مَنْ مَّعِیْ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، اَوْ بِالْاِهْلَالِ، يُرِيْدُ اَحَدَهُمَا .

✦✦ حضرت خلاد بن سائب انصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' جرائیل میرے پاس آئے' انہوں نے مجھے کہا: میں اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کروں کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

825 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ .

✦✦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بکثرت تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

826 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ كَانَ يُلَبِّیْ رَاكِبًا وَّنَازِلًا

حدیث نمبر **824**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **392**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **938**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **853**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **55/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء** **1816**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1814**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** **2922**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **829**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **162/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **3734**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **2625**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987ء** **5781**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** **3806**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** **3802**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **6626**

دارقطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **450/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **41/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **156/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **392/3**

وَمُضطَجِعًا .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری کی حالت میں' پڑاو کی حالت میں اور لیٹے ہوئے تلبیہ پڑھتے تھے۔

827 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَاَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهٗ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ .

✦✦ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات نقل کرتے ہیں' جب آپ تلبیہ پڑھ کر فارغ ہوتے تو اللہ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے تھے اور اس کی رحمت کے وسیلے سے جہنم سے عافیت کا سوال کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب التلبية الى رمى الجمرة

باب 20: رمی جمرہ تک تلبیہ پڑھا جائے گا

828 - اَخبَرَنَا مُسلِمُ بنُ خَالِدٍ، وَسَعِيدُ بنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَخبَرَنِى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهٗ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّى حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ .

حدیث نمبر **827**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3721**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **46/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **157/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **395/3**

حدیث نمبر **828**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **210/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1685**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1281**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1815**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **918**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جمع'' سے ''منیٰ'' جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا تھا اور مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کر لی۔

829 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهُ مِنْ جَمْعٍ اِلَى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّى حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جمع'' سے ''منیٰ'' جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا تھا اور تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کی (تو تلبیہ پڑھنا بند کیا)

830 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالى ' والثانى والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **828**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/8**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **699/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **1185**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1908**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6727**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2881**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **205/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **56/3**

حدیث نمبر **830**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **462**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **20/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1670**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1821**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **6716**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطبعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2885**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **205/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **527/3**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے' جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو مختصر الحج الکبیر میں روایت کیا ہے۔

باب تلبية المعتمر

باب 21: عمرہ کرنے والے کا تلبیہ

831 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مَشْيًا اَوْ غَيْرَ مَشْيٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا' یہاں تک کہ وہ پیدل یا پیدل کے علاوہ (یعنی سوار ہو کر) طواف کا آغاز کرے۔

832 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمُعْتَمِرِ يُلَبِّی حَتّٰى يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمرہ کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ اس وقت تک تلبیہ پڑھتا رہے گا جب تک رکن کا استلام نہیں کر لیتا۔

833 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ : يُلَبِّی الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مُسْتَلِمًا وَغَيْرَ مُسْتَلِمٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا' جب تک وہ طواف کا آغاز نہیں کر لیتا خواہ وہ استلام کرے یا نہ کرے۔

834 - قَالَ الشَّافِعِیُّ فِی كِتَابِهٖ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوْقٍ ، عَنْ

حدیث نمبر **833**:

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**14001**
دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1718**
دارقطنی' امام علی بن عمر'' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**286/2**
کوفی' امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13998**
ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**919**
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**247/5**
نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2697**
بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**105/5**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**420/2**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**528/3**

عَبْدِاللّٰهِ : اَنَّهٗ لَبّٰى عَلَى الصَّفَا فِىْ عُمْرَةٍ بَعْدَ مَا طَافَ الْبَيْتِ .

✧✧ ابو وائل مسروق کے حوالے سے حضرت عبداللہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ عمرہ کے دوران صفا کے اوپر بھی تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب المناسك والثانى والثالث من كتاب الحج من الامالى والرابع من كتاب اختلاف على وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعي . وهو اٰخر حديث فى المسند .

جب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا اور یہ مسند میں موجود آخری روایت ہے۔

باب الهدى والاشعار

باب 22: قربانی کا جانور اور اس پر نشان لگانا

835 - قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ بَعِيْرٌ اَوْ بَقَرَةٌ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (قرآن میں موجود حکم) ''جو قربانی کا جانور میسر ہو'' اس سے مراد اونٹ اور گائے ہے۔

836 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمِ الْقَدَّاحُ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ فِى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ .

حدیث نمبر **835**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **459**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1143**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **12778**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اوّل) **1104**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان **252/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء **717/8**

حدیث نمبر **836**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **2696**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ **1384**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **216/1**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ **1966**ء **1918**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **1243**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قربانی کے جانور) کے دائیں پہلو پر نشان لگایا تھا۔

837 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ لَا يُبَالِي فِي اَيِّ الشِّقَّيْنِ اَشْعَرَ فِي الْاَيْسَرِ اَوْ فِي الْاَيْمَنِ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ وہ کون سے پہلو پر نشان لگاتے ہیں، بائیں طرف لگاتے ہیں یا دائیں طرف لگاتے ہیں؟

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والثالث من کتاب الحج من الامالی

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے، جبکہ دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں۔

باب ما لا يلبسه المحرم من الثياب وما يلبسه

باب 23: حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے اور کس طرح کے کپڑے نہیں پہن سکتا

838 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **836**:

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1752**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء — **3097**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — **906**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **170/5**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **3754**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2575**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر، بیروت، طبع اول **1996**ء — **4004**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اوّل **1988**ء — **4000**

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی، مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، موصل، عراق (طبع ثانی) — **12901**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **232/5**

حدیث نمبر **838**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970**ء — **1839**

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **627**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **3/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ **1966**ء — **1805**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1542**

وَسَلَّمَ : مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ، وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبَرَانِسَ، وَلَا الْخِفَافَ، اِلَّا اَحَدٌ لَّا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص قمیص' شلوار' عمامہ' ٹوپی اور موزے نہیں پہن سکتا' اگر کسی شخص کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن سکتا ہے لیکن وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

839 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **838**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **2929**

ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **833**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبٰی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **131/5**

موصلی' امام ابویعلٰی احمد بن علی بن مثنٰی' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5805**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2597**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **134/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3787**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3787**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **230/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبرٰی'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **49/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **366/3**

حدیث نمبر **839**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **106**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **626**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **134**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1823**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبٰی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **129/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبرٰی''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **3647**

موصلی' امام ابویعلٰی احمد بن علی بن مثنٰی' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5425**

فَسَالَهُ : مَا يَلْبَسُ الْمُحرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ لَهُ : لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، اِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے آپ سے دریافت کیا حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: وہ قمیض' شلوار' ٹوپی' عمامہ اور موزے نہیں پہنے گا۔ اگر اسے جوتے نہیں ملتے تو اس کا حکم مختلف ہے وہ موزے پہن لے گا اور انہیں کاٹ لے گا یہاں تک کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

840 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **839**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2601**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **135/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5439**

دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **230/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **49/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **366/3**

حدیث نمبر **840**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **423**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **908**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1879**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **47/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5847**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1177**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2930**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **129/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3646**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **135/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5442**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3790**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3787**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **366/3**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ اَوْ وَرْسٍ، وَقَالَ : فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ حالت احرام والا شخص زعفران یا ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہنے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو جوتے نہیں ملتے' تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

841 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ : اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ، وَاِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا لَبِسَ السَّرَاوِيْلَ .

حدیث نمبر **841**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **469**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15768**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **215/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1806**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1740**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1178**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1829**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2931**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **834**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **132/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3651**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2395**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2681**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **133/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5431**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3780**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3785**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **12089**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **22/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **263/3**

✧✧ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا: اگر حالت احرام والے شخص کو جوتے نہیں ملتے تو وہ موزے پہن لے اور اگر اسے تہبند نہیں ملتا تو وہ شلوار پہن لے۔

842 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا مُحْتَزِمًا بِحَبْلٍ اَبْرَقَ، فَقَالَ : انْزِعِ الْحَبْلَ مَرَّتَيْنِ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حالت احرام والے شخص کو دیکھا۔ جس نے دورنگ والا ازار (یہاں مراد کمر کے گرد لپیٹنے والا پٹکا بھی ہوسکتا ہے) باندھا ہوا تھا۔ تو آپ نے اس سے دومرتبہ فرمایا: اس ازار کو اتاردو۔

843 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَنَا مَعَهُ ، فَقَالَ : اُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَى ثَوْبِى مِنْ وَّرَائِى ثُمَّ اَعْقِدُهُ وَاَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : لَا تَعْقِدْ شَيْئًا .

✧✧ مسلم بن جندب بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' میں اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ اس نے کہا میں نے اپنے کپڑے کے دونوں کناروں کو پیچھے کی طرف رکھا اور پھر اسے باندھ لیا' جب میں حالت احرام میں تھا؟ تو حضرت ابن ع رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم باندھو نہیں۔

844 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ، اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ عَقَدَ الثَّوْبَ عَلَيْهِ اِنَّمَا غَرَزَ طَرَفَيْهِ عَلٰى اِزَارِهٖ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کپڑے کو باندھتے نہیں تھے وہ اس کے دونوں کناروں کو تہبند کے اوپر لٹکا لیتے تھے۔

845 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوُس قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْعٰى بِالْبَيْتِ وَقَدْ حَزَمَ عَلٰى بَطْنِهٖ بِثَوْبٍ .

حدیث نمبر **842**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15440**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **150/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **373/3**

حدیث نمبر **843**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ء — **15438**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **150/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **372/3**

حدیث نمبر **845**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15447**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **149/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **373/3**

✧✧ طاؤس بیان کرنے میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا' وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور انہوں نے اپنے پیٹ کے اوپر کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

846 - اَخبَرَنَا ابنُ عُیَینَۃَ، عَن عَمرٍو، عَن اَبِی جَعفَرٍ قَالَ : اَبصَرَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ عَلٰی عَبدِ اللّٰہِ بنِ جَعفَرٍ ثَوبَینِ مُضَرَّجَینِ وَھُوَ مُحرِمٌ فَقَالَ مَا ھٰذِہِ الثِّیَابُ فَقَالَ عَلِیُّ بنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ مَا اَخَالُ اَحَدًا یُعَلِّمُنَا السُّنَّۃَ فَسَکَتَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ ۔

✧✧ امام ابوجعفر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کو دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا' جو سرخ (یا شاید زرد) رنگ سے رنگے ہوئے تھے۔ وہ حالت احرام میں تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا یہ کس طرح کے کپڑے ہیں؟ تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میرا یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی شخص ہمیں سنت سکھائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

847 - اَخبَرَنَا اِسمَاعِیلُ الَّذِی یُعرَفُ بِابنِ عُلَیَّۃَ، اَخبَرَنِی عَبدُ العَزِیزِ بنُ صُھَیبٍ، عَن اَنَسِ بنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ نَھٰی اَن یَتَزَعفَرَ الرَّجُلُ ۔

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع ہے کہ مرد زعفرانی رنگ کے کپڑے پہنے۔

حدیث نمبر **847**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**2063**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**181/3**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5816**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1201**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4179**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**2815**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**141/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**3687**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**3888**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2673**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**66/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**127/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**5473**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**5434**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**36/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**153/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**384/3**

848 - عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ : اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر حالت احرام والے شخص کے لئے (کمر پر باندھنے والا پٹکا) پہننا مکروہ سمجھتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك، والتاسع فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی نے پہلی آٹھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ نویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : يفعل فی العمرة ما يفعل فی الحج

باب 24: آدمی عمرے میں بھی وہی کرے گا جو حج میں کرتا ہے

849 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰی بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ، يَعْنِیْ جُبَّةً، وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهٰذِهٖ عَلَیَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا كُنْتَ صَانِعًا فِیْ حَجِّكَ؟ قَالَ : كُنْتُ اَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ وَاَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوْقَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِیْ حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِیْ عُمْرَتِكَ .

حدیث نمبر **848**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **434**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **9/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **252/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **717/8**

حدیث نمبر **849**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **790**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **44/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **1180**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **836**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3689**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2671**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **656/22**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **56/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **152/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **38/3**

✧✧ عطاء بن ابی رباح' حضرت صفوان بن ابی یعلی بن امیہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم جعرانہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے' ایک شخص آیا اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جو خوشبو میں بسا ہوا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے اور یہ جبہ پہنا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس جبے کو اتار دیتا ہوں اور اس خوشبو کو دھولیتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم حج میں کرتے ہو وہی عمرے میں بھی کرو۔

850 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اِمَّا قَالَ : قَمِيْصٌ، وَاِمَّا قَالَ : جُبَّةٌ، وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ : اَحْرَمْتُ وَهٰذَا عَلَيَّ، فَقَالَ : انْزِعْ، اِمَّا قَالَ : قَمِيْصَكَ، وَاِمَّا قَالَ : جُبَّتَكَ، وَاغْسِلْ هٰذِهِ الصُّفْرَةَ عَنْكَ، وَافْعَلْ فِيْ عُمْرَتِكَ مَا تَفْعَلُ فِيْ حَجِّكَ .

✧✧ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قمیص پہنی ہوئی تھی یا شاید جبہ پہنا ہوا تھا اور اس پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا۔ اس نے عرض کی: میں نے احرام باندھ لیا ہے اور یہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس قمیص کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جبے کو اتار دو اور اس خوشبو کو اپنے اوپر سے دھولو' تم عمرے میں وہی کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب المناسك والثانى من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب حج میں نقل کی ہے۔

باب منه : فى النساء

باب 25: خواتین کے بارے میں

حدیث نمبر **850**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**791**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**222/4**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1536**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1180**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**130/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**2648**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2670**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**65622**

851 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ قَالَ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور ایک رات کی مسافت کا سفر کرے۔

852 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ . سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **851**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2317**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1106**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **26/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1088**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1339**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1723**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2899**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1170**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2523**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **114/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2716**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2721**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **44/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **139/3**

حدیث نمبر **852**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2732**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **468**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1517**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **222/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1862**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1341**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **200**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **9218**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **2391**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2529**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، يَقُوْلُ : لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ امْرَاَتِيْ انْطَلَقَتْ حَاجَّةً، فَقَالَ : انْطَلِقْ فَاحْجُجْ بِامْرَاَتِكَ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ آئے اور کسی بھی عورت کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے۔

ایک شخص کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا نام فلاں جنگی مہم کے لئے لکھا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

853 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : جِئْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فَلَمَّا كُنَّا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، فَاَمَرَهَا بِالْغُسْلِ وَالْاِحْرَامِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **852**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 112/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2726

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 2731

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 12201

حدیث نمبر **853**:

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 1135

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 320/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1812

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1210

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1905

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2913

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 122/1

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 2027

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 2594

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3946

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3943

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 6/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 145/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 359/3

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں' ہم ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سیّدہ اسماء بنت عمیس نے بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کر کے احرام باندھنے کی ہدایت کی۔

854 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: لَا تَلْبَسُ الْمَرْاَةُ ثِيَابَ الطِّيْبِ وَتَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُعَصْفَرَةَ وَلَا اَرَى الْمُعَصْفَرَ طِيْبًا .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی عورت خوشبو والے کپڑے نہ پہنے البتہ وہ معصفر والے کپڑے پہن سکتی ہے کیونکہ میرے نزدیک معصفر خوشبو نہیں ہے۔

855 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تُدْنِى عَلَيْهَا مِنْ جَلَابِيْبِهَا وَلَا تَضْرِبُ بِهٖ قُلْتُ وَمَا لَا تَضْرِبُ بِهٖ فَاَشَارَ لِىْ كَمَا تَجَلْبَبُ الْمَرْاَةُ ثُمَّ اَشَارَ اِلٰى مَا عَلٰى خَدِّهَا مِنَ الْجِلْبَابِ فَقَالَ لَا تُغَطِّيْهِ فَتَضْرِبُ بِهٖ عَلٰى وَجْهِهَا فَذٰلِكَ الَّذِىْ لَا يَبْقٰى عَلَيْهَا وَلٰكِنْ تَسْدُلُهٗ عَلٰى وَجْهِهَا كَمَا هُوَ مَسْدُوْلًا وَلَا تَقْلِبُهٗ وَلَا تَضْرِبُ بِهٖ وَلَا تَعْطِفُهٗ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: خاتون اپنی چادر کو آگے کرے گی لیکن اسے اپنے منہ پر لپیٹ نہیں سکتی' میں نے دریافت کیا: لپیٹنے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے مجھے اشارہ کر کے بتایا' جس طرح عورتیں اپنے رخسار کے اوپر چادر کو لیتی ہیں اور فرمایا وہ اسے ڈھانپ نہیں سکتی اور لپیٹ نہیں سکتیں کہ چہرے کا کوئی بھی حصہ کھلا نہ رہے بلکہ وہ اسے اپنے چہرے کے اوپر ڈال لے گی' جیسا کہ عام طور پر آگے ہوتا ہے۔ لیکن وہ اسے (روایتی نقاب کی طرح) منہ پر لپیٹے گی نہیں۔

856 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ يُفْتِى النِّسَآءَ اِذَا اَحْرَمْنَ اَنْ يَقْطَعْنَ الْخُفَّيْنِ حَتّٰى اَخْبَرَتْهُ صَفِيَّةُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا تُفْتِى النِّسَآءَ لَا يَقْطَعْنَ فَانْتَهٰى عَنْهُ .

✧✧ سالم اپنے والد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' وہ خواتین کو فتویٰ دیا کرتے تھے' جب وہ احرام باندھ لیں تو اپنے موزے کاٹ لیں۔ یہاں تک صفیہ (نامی خاتون) نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بتایا کہ وہ خواتین کو یہ فتویٰ دیا کرتی

حدیث نمبر **854**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12800**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **367/3**

حدیث نمبر **856**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **29/2**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2686**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **52/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **367/3**

تھیں کہ خواتین موزے نہیں کاٹیں گی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے فتویٰ سے باز آ گئے۔

857 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَآئِشَةَ اِذْ جَاءَتْهَا امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُقَالُ لَهَا تَمْلِكُ قَالَتْ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ ابْنَتِي فُلَانَةَ حَلَفَتْ اَنْ لَا تَلْبَسَ حُلِيَّهَا فِي الْمَوْسِمِ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قُولِي لَهَا اِنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ تُقْسِمُ عَلَيْكِ اِلَّا لَبِسْتِ حُلِيَّكِ كُلَّهُ .

✧✧ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں، میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی، بنی عبد دار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ان کے پاس آئی جس کا نام تملک تھا۔ اس خاتون نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! میری فلاں بیٹی نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ حج کے موقع پر زیور نہیں پہنے گی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اس سے کہو کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے تمہیں قسم دی ہے کہ تم اپنا سارا زیور پہنو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والى اخر السابع من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاستظلال

باب 26: سائے میں آنا

858 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ : صَحِبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْحَجِّ فَمَا رَاَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا فِي الْحَجِّ حَتّٰى رَجَعَ .

✧✧ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں' (ایک مرتبہ) حج کے موقع پر میں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' واپس آنے تک' میں نے انہیں کبھی بھی خیمے میں جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (یعنی انہوں نے کھلے آسمان کے نیچے تمام مناسک ادا کیے)۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب تقلد المحرم السيف

باب 27: حالت احرام والے شخص کا گردن میں تلوار لٹکانا

حدیث نمبر **857**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14209**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **150/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **374/3**

859 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمُوْا فِىْ عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ مُتَقَلِّدِيْنَ بِالسُّيُوْفِ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عمرہ قضاء کے موقع پر جب تشریف لائے تھے تو انہوں نے گردنوں میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں اور وہ حالت احرام میں تھے۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے، جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل المحرم رأسهٗ

باب 28: حالت احرام والے شخص کا اپنے سر کو دھونا

860 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اختلفا بالابواء، فَقَالَ ابن عباس يغسل المحرم رأسه، وَقَالَ الْمِسْوَرُ لا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ، فَاَرْسَلَنِى ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِى اَيُّوبَ الاَنْصَارِىِّ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ، قَالَ: فَسَلَّمْتُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَرْسَلَنِى اِلَيْكَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَوَضَعَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاْطَاَهُ حَتّٰى بَدَا اِلَىَّ رَاْسُهُ، ثُمَّ قَالَ لاِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اصْبُبْ، فَصَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ، ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حدیث نمبر **859**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **380**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **927**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **3/2**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء **1797**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **133**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1682**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **1737**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت **1998**ء **2914**

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء **831**

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ **1966**ء **1225**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء **3631**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **118/2**

✦✦ ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ''ابواء'' کے مقام پر اختلاف ہوگیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالت احرام والا شخص اپنے سر کو دھوسکتا ہے' جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ حالت احرام والا شخص اپنے سر کو نہیں دھوسکتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہ اس وقت دولکڑیوں کے درمیان غسل کرر ہے تھے۔ انہوں نے ایک پردے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے سلام کیا تو انہوں نے دریافت کیا' کون ہے؟ میں نے جواب دیا' میں عبداللہ ہوں' مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے دریافت کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنے سر مبارک کو کس طرح غسل دیا کرتے تھے؟

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ کپڑے کے اوپر رکھے اسے تھوڑا سا نیچے کیا' یہاں تک کہ ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے پانی بہانے والے شخص سے کہا' تم پانی بہاؤ۔ اس شخص نے ان کے سر پر پانی بہایا تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر میں حرکت کی پھر ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر آگے کی طرف لے کر آئے۔ پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث نمبر 860:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	420
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	901
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	379
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	12848
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	416/5
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	8100
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1840
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1205
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1840
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2934
نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	12/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3645
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3951
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3948
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	272/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	263/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	145/2

861 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلٰى اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيْهِ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَغْتَسِلُ اِلٰى بَعِيْرٍ وَاَنَا اَسْتُرُ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ اِذْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا يَعْلٰى اَصْبُبْ عَلٰى رَاْسِیْ فَقُلْتُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا يَزِيْدُ الْمَاءَ الشَّعَرَ اِلَّا شَعْثًا فَسَمَّى اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى رَاْسِهٖ.

✦✦ حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک اونٹ کی آڑ میں غسل کر رہے تھے۔ میں نے کپڑے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اے یعلی! میرے سر پر پانی بہاؤ' میں نے کہا' اے امیر المؤمنین! جان لیں! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی بالوں کے اندر گرد وغبار میں اضافہ ہی کرے گا پھر انہوں نے اللہ کا نام لیا اور اپنے سر پر پانی بہالیا۔

862 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُبَّمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَعَالَ اُبَاقِيْكَ فِی الْمَاءِ اَيُّنَا اَطْوَلُ نَفَسًا وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بعض اوقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجھ سے فرماتے تھے: آؤ! ہم پانی میں غوطہ لگاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس کی سانس زیادہ لمبی ہے؟ حالانکہ ہم اس وقت حالت احرام میں ہوتے تھے۔

863 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامًا وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ: مَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِاَوْسَاخِنَا شَيْئًا.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ ''جحفہ'' کے مقام پر حمام میں داخل ہوئے وہ اس وقت حالت احرام میں تھے' انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ہمارے میل کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع من كتاب الحج من الامالی.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **861**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **421**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **902**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **146/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **362/3**

حدیث نمبر **860**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12847**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **146/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **362/3**

باب لا یکتحل المحرم بطیب ولا یشم الریحان والدھن والطیب

باب 29: حالت احرام والا شخص خوشبو کا سرمہ نہیں لگا سکتا اور ریحان خوشبودار تیل اور خوشبو کو نہیں سونگھ سکتا

864 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ اِذَا رَمِدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَقْطَرَ فِىْ عَيْنَيْهِ الصَّبِرَ اِقْطَارًا وَّاَنَّهٗ قَالَ يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِاَىِّ كُحْلٍ اِذَا رَمِدَ مَا لَمْ يَكْتَحِلْ بِطِيْبٍ وَّمِنْ غَيْرِ رَمَدٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کو آنکھ میں کی تکلیف ہوتی اور وہ حالت احرام میں ہوتے تو وہ اپنی دونوں آنکھوں میں صبر نامی بوٹی کے کچھ قطرے ڈال لیتے تھے وہ یہ فرمایا کرتے تھے حالت احرام والا شخص کوئی بھی سرمہ ڈال سکتا ہے جب اس کو آنکھ کی تکلیف ہو بشرطیکہ وہ خوشبو والا نہ ہو اور اگر اسے آنکھوں کی تکلیف نہ ہو تو بھی ڈال سکتا ہے۔

865 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ سُئِلَ : اَيَشَمُّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ وَالدُّهْنَ وَالطِّيْبَ؟ فَقَالَ : لَا .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا حالت احرام والا شخص ریحان خوشبودار تیل یا خوشبو کو سونگھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب المحرم لا ینکح ولا ینکح ولا یخطب

باب 30: حالت احرام والا شخص نہ خود نکاح کر سکتا ہے نہ ہی کسی کا نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے

حدیث نمبر **864**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **12920**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **150/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء — **375/3**

حدیث نمبر **865**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **14608**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **57/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — **152/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء — **380/3**

866 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ .

✦✦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ تو نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

867 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَحَدِ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ .

حدیث نمبر **866**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **33**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12965**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **65/1**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2204**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1409**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **192/5**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **12626**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4129**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4126**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **65/5**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5795**

حدیث نمبر **867**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **436**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **997**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **266/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **65/5**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **7**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **57/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **45**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **830**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1409**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1941**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1966**

✦✦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کرسکتا ہے نہ نکاح کرواسکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

868 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَخِىْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ، طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ، فَاَرْسَلَ اِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذٰلِكَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَبَانُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عمر کی شادی' شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی سے کرنا چاہی' انہوں نے حضرت ابان بن عثمان کو پیغام بھجوایا کہ وہ وہاں تشریف لے آئیں۔ یہ دونوں حالت احرام میں تھے تو حضرت ابان نے اس بات پر ان کا انکار کیا اور فرمایا: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کرسکتا' نکاح کروا نہیں سکتا اور نکاح کا پیغام بھی نہیں بھیج سکتا۔

869 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ.

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

870 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا عَلٰى غَيْرِهٖ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **867**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **840**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2649**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **13626**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5793**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4126**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4123**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **267/2**

حدیث نمبر **870**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **437**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **999**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/2**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1217/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **453/6**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کرسکتا اور نکاح کروا نہیں سکتا' اپنے لئے اور کسی دوسرے کے لئے نکاح کا پیغام بھجوا نہیں سکتا۔

871 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِىْ غَطَفَانَ بْنِ طَرِيْفِ الْمُرِّيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ طَرِيْفًا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِكَاحَهُ .

✦✦ ابوغطفان بیان کرتے ہیں' ان کے والد طریف نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے نکاح کو مسترد کردیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والى اخر السادس من باب الشغار .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں' باقی تمام روایات کتاب باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب زواج ميمونة

باب 31: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی شادی

872 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **871**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **66/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **78/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **201/6**

حدیث نمبر **872**:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **996**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **270/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — **5801**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **5402**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1832**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **841**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **270/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — **5800**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — **4133**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — **4130**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **915**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **66/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **78/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — **200/6**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا رَافِعٍ مَّوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَزَوَّجَاهُ مَيْمُوْنَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورافع' جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے' اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو بھیجا تو ان دونوں حضرات نے مدینہ منورہ میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی کروادی۔

873- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ حَلَالٌ .

قَالَ عَمْرٌو : فَقُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ : اَتَجْعَلُ يَزِيْدَ بْنَ الْاَصَمِّ، ابْنَ عَبَّاسٍ؟ .

✦✦ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تو آپ اس وقت حالت احرام کے بغیر تھے۔

عمرہ نامی راوی کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے کہا کہ کیا آپ یزید بن اصم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مقابلے میں رکھتے ہیں۔

874- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : وَهِمَ فُلَانٌ، مَا نَكَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ اِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں' فلاں صاحب کو وہم ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اس وقت آپ حالت احرام کے بغیر تھے۔

حدیث نمبر **873**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1845**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **121/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **78/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **201/3**

حدیث نمبر **874**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12969**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3232**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **332/6**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1831**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1411**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **1843**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **845**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1964**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **5404**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **7105**

875 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا رَافِعٍ مَوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَزَوَّجَاهُ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ بِالْمَدِيْنَةِ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ.

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آزاد کردہ غلام ابورافع اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بھیجا' ان دونوں نے آپ کی شادی سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ کر دی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مدینہ منورہ میں تھے اور آپ اس وقت روانہ نہیں ہوئے تھے۔

876 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِ مَيْمُوْنَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ حَلَالٌ.

✧✧ یزید بن اصم جو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تھی' اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

877 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: اَوْهَمَ الَّذِيْ رَوَى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مَا نَكَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ.

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' ان صاحب کو وہم ہوا جنہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی تو آپ اس وقت حالت احرام میں نہیں تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث' والى اخر السادس من باب الشغار۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایات تک باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب قوله تعالٰى: "لا تقتلوا الصيد وانتم حرم"
وما ليست له رخصة وما يكفر عليه النعم عند البيت۔

حدیث نمبر **874**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **270/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **580/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **4139**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4136**

دار قطنی' امام علی بن عمر'' السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **261/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **78/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **19310**

باب 32: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور تم شکار کو قتل نہ کرو' جبکہ تم حالت احرام میں ہو'' (جانوروں کے جس شکار) کی اجازت نہیں ہے اور بیت اللہ کے پاس (یعنی حدود حرم میں) (کیے جانے والے شکار) کے جانوروں کا جو کفارہ دیا جائے گا

878 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى : "لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَّمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُم مُّتَعَمِّدًا" قُلْتُ لَهُ فَمَنْ قَتَلَهُ خَطَأً اَيَغْرَمُ قَالَ نَعَمْ يُعَظِّمُ بِذٰلِكَ حُرُمَاتِ اللّٰهِ وَمَضَتْ بِهِ السُّنَنُ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اور تم شکار کو قتل نہ کرو' جبکہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں سے جان بوجھ کر اسے قتل کر دے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے دریافت کیا اگر کوئی شخص خطا کے طور پر جانور کو مار دیتا ہے تو کیا وہ تاوان دے گا انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی حرمت والی چیزوں کی عظمت ظاہر ہوگی اور ویسے سنت بھی یہی چلی آرہی ہے۔

879 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : رَاَيْتُ النَّاسَ يَغْرَمُوْنَ فِي الْخَطَاِ .

✦✦ عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ (جانور) کو خطا کے طور پر بھی مارنے پر تاوان دیتے ہیں۔

880 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَقُوْلُ : "وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُم مُّتَعَمِّدًا" غَيْرَ نَاسٍ لِحُرْمِهِ وَلَا مُرِيْدًا غَيْرَهُ فَاَخْطَاَ بِهِ فَقَدْ اَحَلَّ وَلَيْسَتْ لَهُ رُخْصَةٌ وَّمَنْ قَتَلَهُ نَاسِيًا لِحُرْمِهِ اَوْ اَرَادَ غَيْرَهُ فَاَخْطَاَ بِهِ فَذٰلِكَ الْعَمْدُ الْمُكَفَّرُ عَلَيْهِ النَّعَمُ .

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں' تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر جانور کو مار دے جبکہ وہ اپنے احرام کو بھولا نہ ہو اور اس کا جانور کے علاوہ کوئی اور ارادہ نہ ہو تو اگر اس نے خطا کے ساتھ اسے مار دیا تو اس نے اسے ہلاک کر دیا' اس کے لئے اس کی کوئی رخصت

حدیث نمبر **878**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	8175
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15288
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	183/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	466/3

حدیث نمبر **880**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15293
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	183/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	468/3

نہیں ہے جو شخص اپنے احرام کو بھول کر اسے قتل کر دیتا ہے یا اس کی بجائے کسی دوسرے جانور کو مارنے کا ارادہ تھا اور غلطی سے اُسے لگ گیا تو یہ وہ عمد ہے جس کے کفارے کے طور پر جانور دینا پڑے گا۔

881 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ "فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِيْنَ" قَالَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَصَابَهٗ فِيْ حَرَمٍ يُرِيْدُ الْبَيْتَ كَفَّارَةُ ذٰلِكَ عِنْدَ الْبَيْتِ۔

✧✧ ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا (ارشاد باری تعالیٰ ہے) اور جس جانور کو اس نے قتل کیا ہو اس کی مثل اس کی جگہ ہوگی اس کے بارے میں تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں گے ایسا قربانی کا جانور جو خانہ کعبہ میں پہنچنے والا ہو (یا اس کا بدلہ) غریبوں کو کھانا کھلانا ہوگا"۔

عطاء نے فرمایا ہے: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے حرم کی حدود میں اُن کی مراد بیت اللہ تھی ایسا کیا ہے اور اس کا کفارہ بیت اللہ کے پاس ہوگا۔

882 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى: "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ" لَهٗ اَيَّتُهُنَّ شَاءَ۔

✧✧ عمرو بن دینار اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں:

"اور روزے کے حوالے سے فدیہ ہوگا یا صدقہ ہوگا یا قربانی ہوگی"

عمرو بن دینار فرماتے ہیں: ان سب میں سے اختیار ہے کہ وہ اس میں کسی کو بھی اختیار کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب جزاء ما يصيبه المحرم من الصيد

باب 33: حالت احرام والا شخص جس شکار کو مار دیتا ہے اس کی جزاء

883 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عن عطاء اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: فِي الضَّبُعِ كَبْشٌ۔

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: "بجو" مارنے پر ایک دنبہ دینا

حدیث نمبر **883**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم بیروت، **1970**ء — **8225**

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — **1396**

دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **250/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دارالمعرفۃ بیروت، لبنان — **192/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، **2001**ء — **494/3**

پڑتا ہے۔

884 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : اَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبُعًا صَيْدًا وَّقَضٰى فِيْهَا كَبْشًا .

✦✦ عکرمہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کے طور پر مارے جانے والے ''بجو'' کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا ''دنبہ'' اس کا بدلہ ہوگا۔

885 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَضٰى فِى الْغَزَالِ بِعَنْزٍ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہرن کے شکار کے بارے میں ''بکری'' (بطور جزادینے) کا فیصلہ دیا تھا۔

886 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِى الْاَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَاَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِى الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرَةٍ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خرگوش کے شکار میں ایک بکری کا بچہ (جو ایک سال کا ہونے والا ہو) کا فیصلہ دیا تھا۔ جبکہ یربوع (چوہے کی طرح کا ایک جانور) کے شکار میں بکری کے چار ماہ کے بچے کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

887 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا مُخَارِقٌ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَاَوْطَاَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ اِرْبِدُ ضَبًّا فَفَزَرَ ظَهْرَهُ فَقَدِمْنَا عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهُ اِرْبِدُ فَقَالَ احْكُمْ يَا اِرْبِدُ فِيْهِ فَقَالَ اَنْتَ خَيْرٌ مِّنِّىْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا اَمَرْتُكَ اَنْ تَحْكُمَ فِيْهِ وَلَمْ اٰمُرْكَ اَنْ تُزَكِّيَنِىْ فَقَالَ اِرْبِدُ اَرٰى فِيْهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذٰلِكَ فِيْهِ

✦✦ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے' ہم میں سے ایک شخص نے جس کا نام

حدیث نمبر **884**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8226**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' ، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **254/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **192/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **494/3**

حدیث نمبر **887**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' ، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8221**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ، المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15616**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **194/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **499/3**

اربد تھا اس نے ایک ہرن کے بچے کا شکار کرلیا پھر جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اربد! تم خود اس کے بارے میں فیصلہ کرو اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ تم اس کے بارے میں فیصلہ کرو میں نے تمہیں یہ نہیں کہا کہ تم میری تعریفیں کرو اربد کہتے ہیں: میرے خیال میں اس میں ایک بکری کا بچہ دینا پڑے گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے بارے میں یہی ہوگا۔

888 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰی فِی الضَّبُعِ بِكَبْشٍ وَفِی الْغَزَالِ بِعَنْزٍ وَفِی الْاَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَفِی الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرٍ اَوْ جَفْرَةٍ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے "بجو" کے بارے میں ایک دنبہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ ہرن کے بارے میں ایک بکری کا بچہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ خرگوش کے شکار کے بارے میں ایک بکری دینے کا فیصلہ دیا تھا اور یربوع کے شکار کے اندر ایک حفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

889 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیِّ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَضٰی فِی الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرٍ اَوْ جَفْرَةٍ .

✧✧ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے یربوع کے شکار میں ایک جفر یا جفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

890 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ، عَنْ اَبِی السَّفَرِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰی

حدیث نمبر **888**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1503**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1239**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **8214**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1561**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **203**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **183/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **206/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **531/3**

حدیث نمبر **889**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **8217**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **184/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **206/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **531/3**

فِی اُمِّ حُبَیْنٍ بِحُلَّانٍ مِنَ الْغَنَمِ

✦✦ ابوسفر بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اُمّ حبین (بڑے پیٹ والا ایک جانور کے شکار میں) بکری کی ادائیگی کا حکم دیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحادیث من کتاب المناسك، والسادس فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والسابع والثامن من کتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ پانچوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے، جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الجماعة یصیبون صیدًا

باب 34: جب کچھ لوگ مل کر کسی جانور کا شکار کرلیں

891 - اَخْبَرَنِی الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ زِیَادٍ مَوْلَی بَنِی مَخْزُوْمٍ وَکَانَ ثِقَةً اَنَّ قَوْمًا حُرُمًا اَصَابُوْا صَیْدًا فَقَالَ لَهُمُ ابْنُ عُمَرَ عَلَیْکُمْ جَزَاءٌ فَقَالُوْا عَلٰی کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهَا جَزَاءٌ اَوْ عَلَیْنَا کُلِّنَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّهُ لَمُعَزَّزٌ بِکُمْ بَلْ عَلَیْکُمْ جَزَاءٌ وَّاحِدٌ .

✦✦ زیاد جو بنو مخزوم کے آزاد کردہ غلام ہیں اور ثقہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں، کچھ لوگوں نے حالت احرام میں مل جل کر ایک شکار کرلیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سب سے کہا کہ تم سب پر جزاء لازم ہوگی۔

انہوں نے دریافت کیا، کیا ہم میں سے ہر ایک پر ایک جزا لازم ہوگی؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم سب پر ایک جزا لازم ہوگی۔

اخرجه من کتاب مختصر الحج الکبیر .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کیا ہے۔

باب ما فی بیضة النعام والجراد والنهی عن صید الجراد فی الحرم

باب 35: شتر مرغ کے انڈے، ٹڈی کا حکم، حرم میں ٹڈی کے شکار کی ممانعت

حدیث نمبر 891:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء — 8357

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 250/2

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 204/5

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان — 402/5

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء — 533/3

892 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ فِىْ بَيْضَةِ النَّعَامَةِ يُصِيْبُهَا الْمُحْرِمُ صَوْمُ يَوْمٍ اَوْ اِطْعَامُ مِسْكِيْنٍ

✦✦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' شتر مرغ کے انڈے کو اگر کوئی حالت احرام والا شخص شکار کر لیتا ہے تو اسے ایک دن کا روزہ رکھنا ہوگا یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔

893 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَهٗ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

894 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ اَقْبَلَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَكَعْبِ الْاَحْبَارِ فِىْ اُنَاسٍ مُحْرِمِيْنَ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بِعُمْرَةٍ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ وَكَعْبٌ عَلٰى نَارٍ يَصْطَلِىْ مَرَّتْ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَاَخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا وَنَسِىَ اِحْرَامَهٗ ثُمَّ ذَكَرَ اِحْرَامَهٗ فَاَلْقَاهُمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ دَخَلَ الْقَوْمُ عَلٰى عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَدَخَلْتُ مَعَهٗ فَقَصَّ كَعْبٌ قِصَّةَ الْجَرَادَتَيْنِ عَلٰى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ وَمَنْ بِذٰلِكَ لَعَلَّكَ بِذٰلِكَ يَا كَعْبُ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اِنَّ حِمْيَرَ تُحِبُّ الْجَرَادَ قَالَ مَا جَعَلْتَ فِىْ نَفْسِكَ قَالَ دِرْهَمَيْنِ قَالَ بَخٍ دِرْهَمَانِ خَيْرٌ مِّنْ مِائَةِ جَرَادَةٍ اجْعَلْ مَا جَعَلْتَ فِىْ نَفْسِكَ

✦✦ عبداللہ بن ابوعمار بیان کرتے ہیں' وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کے ساتھ' کچھ لوگوں سمیت بیت مقدس سے عمرہ کرنے کے لئے آرہے تھے اور حالت احرام میں تھے راستے میں ایک جگہ پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے آگ دیکھی جس کے پاس سے ٹڈیوں کا ایک گروہ گزر رہا تھا' انہوں نے دو ٹڈیاں پکڑیں اور انہیں بھون لیا۔ انہیں اپنا احرام یاد نہیں رہا۔ پھر جب انہیں اپنا احرام یاد آیا تو انہوں نے ان کو ایک طرف رکھ دیا جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی

حدیث نمبر **892**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **8293**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **191/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **490/3**

حدیث نمبر **893**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **8293**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **191/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **490/3**

حدیث نمبر **894**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **8248**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **206/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **195/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **504/3**

خدمت میں حاضر ہوئے تو میں بھی ان کے ساتھ حاضر ہوا حضرت کعب نے دو ٹڈیوں کا واقعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون شخص تھا۔ اے کعب! شاید تم نے ایسا کیا تھا' انہوں نے عرض کی: جی ہاں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یمن کے رہنے والے لوگ ٹڈیوں کو پسند کرتے ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تمہارے خیال میں اس کا کیا بدلہ ہونا چاہیے تو انہوں نے جواب دیا: دو درہم' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو درہم بہت ہیں' دو درہم تو سو ٹڈیوں سے بھی بہتر ہوتے ہیں' بہر حال تم وہی کرو جو تم نے اپنے ذہن میں مقرر کیا ہے۔

895 - اَخْبَرَنَا سعید، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ فِى الْحَرَمِ فَقَالَ لَا وَنَهٰى عَنْهُ قَالَ اَمَا قُلْتَ لَهُ اَوْ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَاِنَّ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْنَهٗ وَهُمْ مُحْتَبُوْنَ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرم کی حدود میں ٹڈیوں کے شکار کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: (جائز) نہیں اور انہوں نے اس سے منع کر دیا' راوی کہتے ہیں حاضرین میں سے ایک شخص نے ان سے کہا' آپ کی قوم انہیں پکڑ لیتی ہے حالانکہ وہ لوگ مسجد میں احتباء کی حالت میں ہوتے ہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان لوگوں کو علم نہیں ہے۔

896 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهٗ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ مُنْحَنُوْنَ وَرَوَى الْحُفَّاظُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُمْ مُنْحَنُوْنَ وَهُوَ اَفْصَحُ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرات ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے تاہم اس میں ''احتباء'' کی بجائے ''انحناء'' موجود ہے۔

حفاظ نے ابن جریج کے حوالے سے لفظ انحناء نقل کیا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

897 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُوْلُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ رَجُلٌ عَنْ جَرَادَةٍ قَتَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْهَا قَبْضَةٌ مِّنْ طَعَامٍ وَّلَيَاْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ وَّلٰكِنْ وَّلَوْ ۔

حدیث نمبر **895**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8243**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **198/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **511/3**

حدیث نمبر **896**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **207/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **198/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **511/3**

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَوْلُہُ وَلَیَاْخُذَنَّ بِقَبْضَۃٍ جَرَادَاتٍ اَیْ اِنَّمَا فِیْھَا الْقِیْمَۃُ وَقَوْلُہُ وَلَوْ یَقُوْلُ یُحْتَاطُ فَیَخْرُجُ اَکْثَرَ مِمَّا عَلَیْکَ بَعْدَ مَا اَعْلَمْتُکَ اَنَّہُ اَکْثَرُ مِمَّا عَلَیْکَ ۔

✧✧ بکر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے قاسم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اس نے ان سے ٹڈیوں کے بارے میں سوال کیا جنہیں حالت احرام والا شخص قتل کر دیتا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو مٹھی بھر اناج دینا ہوگا اور وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے گا کا مطلب یہ ہے: یہ ان کی قیمت ہوگی اور ان کا یہ کہنا کہ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کی قیمت میں احتیاط کرے اور تم پر جو لازم ہے اس سے زیادہ کھالے باوجود اس کے کہ میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ اس سے زیادہ ہے جو تم پر لازم ہوتا ہے۔

898 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِیْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَہُ عَنْ مُحْرِمٍ اَصَابَ جَرَادَۃً فَقَالَ یَصَدَّقُ بِقَبْضَۃٍ مِّنْ طَعَامٍ وَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ لَیَاْخُذَنَّ بِقَبْضَۃٍ جَرَادَاتٍ وَّلٰکِنْ عَلٰی ذٰلِکَ رَاٰیٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا حالت احرام والے شخص کے بارے میں جو ٹڈی مار دیتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر اناج صدقہ کرے گا پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں حاصل کر سکتا ہے لیکن یہ اس کی اپنی رائے کے مطابق ہوگا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب المناسك ' والسابع من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ ساتویں روایت الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہے۔

باب فی حمام مکة

باب 36: مکہ کے کبوتروں کا حکم

899 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ کَثِیْرِ الدَّارِیِّ، عَنْ

حدیث نمبر **897**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **8244**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **198/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **505/3**

حدیث نمبر **898**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ **206/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **207/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **536/3**

طَلْحَةَ بْنِ اَبِىْ حُصَيْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ : قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَدَخَلَ دَارَ النَّدْوَةِ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقٰى رِدَاءَهُ عَلٰى وَاقِفٍ فِى الْبَيْتِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الْحَمَامِ فَاَطَارَهُ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ احْكُمَا عَلَىَّ فِىْ شَىْءٍ صَنَعْتُهُ الْيَوْمَ اِنِّىْ دَخَلْتُ هٰذِهِ الدَّارَ وَاَرَدْتُ اَنْ اَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقَيْتُ رِدَائِىْ عَلٰى هٰذَا الْوَاقِفِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الْحَمَامِ فَخَشِيْتُ اَنْ يَّلْطَخَهُ بِسَلْحِهٖ فَاَطَرْتُهُ عَنْهُ فَوَقَعَ عَلٰى هٰذَا الْوَاقِفِ الْاٰخَرِ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَوَجَدْتُ فِىْ نَفْسِىْ اَنِّىْ اَطَرْتُهُ مِنْ مَنْزِلٍ كَانَ فِيْهِ اٰمِنًا اِلٰى مَوْقِعِهٖ كَانَ فِيْهَا حَتْفُهُ فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ كَيْفَ تَرٰى فِىْ عَنْزٍ ثَنِيَّةٍ عَفْرَاءَ نَحْكُمُ بِهَا عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ اَرٰى ذٰلِكَ فَاَمَرَ بِهَا عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ نافع بن عبد حارث بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے آپ جمعہ کے دن دار ندوہ میں داخل ہوئے تا کہ وہاں سے جلدی مسجد میں چلے جائیں۔ انہوں نے اپنی چادر گھر کی دیوار پر رکھ دی ان کبوتروں میں سے ایک پرندہ اس پر آ کر بیٹھ گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اڑایا تو ایک سانپ نے اس پر حملہ کر کے اسے مار دیا جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کر لی تو میں ان کے پاس آیا میں بھی تھا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ دونوں میرے بارے میں فیصلہ کریں' میں نے جو آج کیا ہے اس میں مجھے کیا دینا ہوگا؟ میں گھر میں داخل ہوا میرا مقصد یہ تھا کہ میں مسجد جلدی چلا جاؤں گا۔ میں نے چادر ایک دیوار کے اوپر رکھ دی ایک کبوتر اس پر آ کر بیٹھ گیا مجھے یہ ڈر ہوا کہ کہیں یہ اس کے اوپر بیٹ نہ کر دے میں نے اسے اڑا دیا وہ وہاں سے اُٹھ کر ایک دوسری دیوار پر آ گیا۔ وہاں ایک سانپ نے اس پر حملہ کر کے اسے مار دیا' مجھے اب یہ الجھن ہو رہی ہے کہ میں نے اسے ایک ایسی جگہ سے اٹھایا جہاں پر وہ امن کی حالت میں تھا' اور ایسی جگہ پر بھیج دیا جہاں پر اس کی موت آئی ہوئی تھی۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس بارے میں کیا خیال کرتے ہیں' بکری کا بچہ ٹھیک رہے گا۔ ہم اس حوالے سے امیر المؤمنین کے بارے میں فیصلہ دے دیتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری بھی یہی رائے ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

900 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْدٍ قَتَلَ ابْنٌ لَهٗ حَمَامَةً فَجَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَذْبَحُ شَاةً فَتَصَدَّقُ بِهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ اَمِنْ حَمَامِ مَكَّةَ ؟ قَالَ نَعَمْ .

حدیث نمبر **899**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**8268**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13220**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**195/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**502/3**

✧✧ عثمان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' ان کے بیٹے نے ایک کبوتر مار دیا تو وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم ایک بکری ذبح کر کے اس کو صدقہ کر دو' ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا' کو کہا کہ کیا وہ مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر تھا تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

901 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ غُلَامًا مِّنْ قُرَيْشٍ قَتَلَ حَمَامَةً مِّنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَاَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنْ يَّفْتَدِىَ عَنْهُ بِشَاةٍ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' قریش کے ایک لڑکے نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر مار دیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ فدویہ کے طور پر ایک بکری دے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك ' والثالث من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب لحم الصيد فى الاحرام

باب 37: حالت احرام میں شکار کا گوشت (کھانا)

902 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِى الْاِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادَ لَكُمْ .

حدیث نمبر **900**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8264**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **205/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **503/3**

حدیث نمبر **901**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8265**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **503/3**

حدیث نمبر **902**:

دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **290/2**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8349**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **851**

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام میں شکار کا گوشت کھانا تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تم نے خود اسے شکار نہ کیا ہو اور نہ ہی کسی دوسرے نے اسے تمہارے لیے شکار کیا ہو۔

903 - اَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰكَذَا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

904 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰكَذَا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے حوالے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

905 - قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَابْنُ اَبِى يَحْيَى اَحْفَظُ مِنَ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَسُلَيْمَانُ مَعَ ابْنِ اَبِى يَحْيَى .

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابن ابی یحییٰ نامی راوی دراوردی نامی راوی سے زیادہ حافظ ہیں اور سلیمان نامی راوی ابن ابی یحییٰ کے ہم پلہ ہیں۔

906 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَّحْشِيًّا وَّهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **902**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **846**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1817/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3810**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2641**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **171/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3974**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' [illegible] — **3971**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **290/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **25/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **190/5**

حدیث نمبر **904**:

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **290/2**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **387/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **171/2**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِىْ وَجْهِهٖ، قَالَ : اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ .

✦✦ حضرت صعب بن جثامہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک نیل گائے کا گوشت پیش کیا آپ اس وقت ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' کے مقام پر تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے واپس کردیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے چہرے پر (غم کے) آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا: ہم نے تمہیں یہ اس لیے واپس کیے ہیں کیونکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

907 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَاَخْبَرَنِىْ مَالِكٌ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَهٗ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَرَاٰى حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهٖ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا، فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهٗ فَاَبَوْا، فَاَخَذَ رُمْحَهٗ فَشَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهٗ، فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ، فَلَمَّا اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : اِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ تَعَالٰى

حدیث نمبر **906**:

441 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

1015 اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

1229 طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

8322 صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء

8783 حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

14471 کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

280/1 شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'

1825 بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)

1193 نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر

849 ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**

3090 قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء

183/5 نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

28301 نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء

2637 نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء

170/2 طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

3970 تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء

3967 الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء

7430 طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)

191/5 بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

✦✦ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کے راستے میں موجود تھے۔ درمیان میں کسی جگہ وہ کسی وجہ سے اپنے ساتھیوں سمیت پیچھے رہ گئے جو حالت احرام میں تھے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ حالت احرم میں نہیں تھے۔ انہوں نے ایک نیل گائے کو دیکھا تو اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ انہیں ان کا کوڑا پکڑا دیں۔ ان کے ساتھیوں نے انکار کردیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ان سے نیزہ مانگا تو انہوں نے اس پر بھی انکار کردیا۔ پھر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے خود ہی اپنا نیزہ پکڑا اور اسے نیل گائے پر حملہ کر کے اسے مار دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب نے اس کا گوشت کھا لیا اور کچھ نے کھانے سے انکار کردیا۔ جب یہ حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے تو آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یہ وہ خوراک ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو کھلائی ہے۔

908 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ، فِی الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ، مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِی النَّضْرِ، اِلا اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ مِنْ شَيْءٍ .

حدیث نمبر **907**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**443**
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996** ء	**1005**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970** ء	**8338**
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1823**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**1196**
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان	**1852**
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت **1996** ء	**847**
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407** ھ - **1987** ء	**182/5**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991** ء	**3798**
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996** ء	**3978**
الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988** ء	**3975**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344** ھ	**187/5**

حدیث نمبر **908**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**1007**
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت **1970** ء	**8350**
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	**301/5**
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991** ء	**2570**
نیشاپوری، امام، مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر	**1196**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**173/2**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے؟

909 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْعَرْجِ فِی يَوْمٍ صَائِفٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ غَطّٰى وَجْهَهٗ بِقَطِيفَةِ اُرْجُوَانٍ ثُمَّ اُتِیَ بِلَحْمِ صَيْدٍ فَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ كُلُوْا قَالُوْا اَلَا تَاْكُلُ اَنْتَ قَالَ اِنِّی لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنَّمَا صِيْدَ مِنْ اَجْلِی .

✦✦ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو عرج کے مقام پر دیکھا وہ گرمی کا دن تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حالت احرام میں تھے۔ انہوں نے ایک ارجوانی چادر کے ذریعے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا۔ پھر ان کی خدمت میں شکار کا گوشت لایا گیا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم لوگ کھالو۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نہیں کھائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ اسے میرے لئے شکار کیا گیا ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثامن من كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی سات روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب ما يجوز للمحرم قتله

باب 38: حالت احرام والے شخص کے لئے (کون سے جانور) کو مارنا جائز ہے

910 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِی قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ : الْغُرَابُ ، وَالْحِدَاَةُ ، وَالْعَقْرَبُ ، وَالْفَارَةُ ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ .

حدیث نمبر **909**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **417**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1016**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **191/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **241/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **647/8**

حدیث نمبر **910**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **427**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1027**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1889**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ طرح کے جانوروں میں سے کسی ایک کو مارنے پر حالت احرام والے شخص کو گناہ نہیں ہوگا۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلا کتا۔

911 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِي غُرَابًا بِالْبَيْدَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

✧✧ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے بیداء کے مقام پر کوے کو کنکری ماری۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **910**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8375**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **619**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14818**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1823**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1826**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1199**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1846**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3088**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **187/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3811**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987** — **5428**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **39640**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3961**

دارقطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **232/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **209/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **182/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **582/8**

حدیث نمبر **912**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1032**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8409**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15274**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** — **212/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **237/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **540/3**

وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

912 -- واَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَنَّهُ رَاٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُقَرِّدُ بَعِيْرًا لَهُ فِيْ طِيْنٍ بِالسُّقْيَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✧✧ ربیع بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا: وہ سقیا کے مقام پر اپنے اونٹ کو مٹی میں لوٹ پوٹ کررہے تھے۔ حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

913 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَيْمُوْنَ بْنَ مِهْرَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَخَذْتُ قَمْلَةً فَاَلْقَيْتُهَا ثُمَّ طَلَبْتُهَا فَلَمْ اَجِدْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا تِلْكَ ضَالَّةٌ لَا تُبْتَغٰى

✧✧ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص نے ان سے دریافت کیا اور بولا میں نے ایک ''جوں'' کو لے کر اسے نکال دیا ہے پھر میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے نہیں ملی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ ایک ایسی گم شدہ چیز ہے جسے تلاش نہیں کیا جاتا۔

914 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ، عَنْ مَيْمُوْنَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : جَلَسْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَلَسَ اِلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ اَرَ رَجُلًا اَطْوَلَ شَعَرًا مِنْهُ فَقَالَ اَحْرَمْتُ وَعَلَيَّ هٰذَا الشَّعَرُ فَقَالَ ابْنُ عباسٍ اشْتَمِلْ عَلٰى مَا دُوْنَ الْاُذُنَيْنِ مِنْهُ قَالَ قَبَّلْتُ امْرَاَةً لَيْسَتْ بِامْرَاَتِىْ قَالَ زَنٰى فُوْكَ قَالَ رَاَيْتُ قَمْلَةً فَطَرَحْتُهَا قَالَ تِلْكَ الضَّالَّةُ لَا تُبْتَغٰى .

✧✧ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آ کر بیٹھا' میں نے اس سے زیادہ لمبے بالوں والا شخص کبھی نہیں دیکھا' وہ بولا میں نے احرام باندھ لیا ہے اور میرے یہ بال ہیں (جو آپ دیکھ رہے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کانوں سے جو نیچے ہیں تم انہیں کٹوالو۔

وہ بولا: میں نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا ہے جو میری بیوی نہیں تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے منہ نے زنا کیا ہے وہ بولا: میں نے ایک ''جوں'' دیکھی اور اسے پھینک دیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ ایک ایسی گمشدہ چیز ہے جسے

حدیث نمبر **913**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8263**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **201/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **516/3**

حدیث نمبر **914**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **213/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **201/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **540/3**

تلاش نہیں کیا جاتا۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک و الشافعی ' والثانی و الثالث من کتاب الحج من الامالی ' والرابع من کتاب المناسک وهو اخر حدیث فیه ' والخامس من کتاب مختصر الحج الکبیر۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب حج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے چوتھی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔ جبکہ پانچ روایت کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں روایت کی ہے۔

باب الحجامة للمحرم

باب 39: حالت احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

915 -- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، احدهما او كلاهما ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں

حدیث نمبر **915**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **500**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14588**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **21/1**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **622**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء **1829**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1835**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1202**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1835**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **839**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **193/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2303**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2651**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3954**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3951**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **64/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **206/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **529/3**

تھے۔

916 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، احدهما او كلاهما عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ○

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

917 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : لَا يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ اِلَّا اَنْ يُضْطَرَّ اِلَيْهِ مِمَّا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ ،

قَالَ مَالِكٌ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : مِثْلَ ذٰلِكَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص پچھنے نہیں لگوا سکتا' البتہ اگر انتہائی مجبوری کا عالم ہو تو پھر ایسا کیا جا سکتا ہے جب اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ ہو۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی مانند فتویٰ دیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي ' والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب نظر المحرم فى المرآة وانشاد الشعر

باب 40: حالت احرام والے شخص کا آئینے میں دیکھنا اور شعر کہنا

918 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ نَظَرَ فِى الْمِرْآةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام کی حالت میں آئینہ دیکھ لیا کرتے تھے۔

919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِىُّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث نمبر 917:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **416**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1003**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **581/8**

حدیث نمبر 918:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1034**

رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَتَدَلَّتْ فَجَعَلَتْ تُقَدِّمُ يَدًا وَتُؤَخِّرُ أُخْرٰى قَالَ الرَّبِيعُ أَظُنُّهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شِعْرًا

كَأَنَّ رَاكِبَهَا غُصْنٌ بِمَرْوَحَةٍ إِذَا تَدَلَّتْ بِهِ أَوْ شَارِبٌ ثَمِلُ

ثُمَّ قَالَ : اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ .

✦✦ عبدالرحمٰن بن حسن اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور وہ اس وقت حالت احرام میں تھے اور ہاتھ آگے پیچھے کر رہے تھے۔

ربیع نامی راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھا تھا

''اس (سواری کا) سوار کھلے میدان میں موجود شاخ کی طرح ہے جو ادھر ادھر جھومتی ہے یا شراب پینے والے کی طرح ہے (جو جھومتا ہے)'' پھر انہوں نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تھا۔

920 - اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً .

✦✦ عبدالرحمٰن بن اسود بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔

921 - اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الشِّعْرُ كَلَامٌ حَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِهِ ۞

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شعر ایک کلام کی طرح ہے اچھا شعر اچھے کلام کی طرح ہوتا ہے اور برا شعر برے کلام کی طرح ہوتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی نے یہ چاروں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر **920**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	557
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	20499
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	456/3
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2707
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	6145
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء	858
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	5010
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	3755
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	68/5

باب تقدیم فرض الرجل علٰی نذرہ وعلٰی فرض غیرہ

باب 41: آدمی کا کسی ایک فرض کو اپنی نذر یا کسی دوسرے فرض سے پہلے ادا کرنا

922 - اَخبَرَنَا القَدَّاحُ ، عَنْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ اِنِّي لَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ هٰذِهِ فَقَالَ : هٰذِهِ حَجَّةُ الْاِسْلَامِ فَلْيَلْتَمِسْ اَنْ يَّقْضِيَ نَذْرَهُ يَعْنِي لِمَنْ كَانَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَنَذَرَ حَجًّا۝

✧✧ زید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا' ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تو وہ شخص بولا یہ حج ہے' آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی نذر پوری کرے یعنی اس پر جو حج ہے اور جو اس نے حج کی نذر مانی ہے۔اس میں سے (پہلے فرض حج کرنا چاہیے)

923 - اَخبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً ، يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ ، وَاِلَّا فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْهُ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا: فلاں کی طرف سے میں حج کے لئے حاضر ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو تم خود حج کر چکے ہو تو تم اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ اپنی طرف سے حج کرو اور بعد میں اس کی طرف سے حج کر لینا۔

924 - اَخبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً ، يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ ، وَاِلَّا فَاحْجُجْ۝

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا وہ یہ کہہ رہا تھا' میں فلاں کی طرف سے حج کرنے کے لئے تیار ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم حج کر چکے ہو تو اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ پہلے خود حج کرو۔

925 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ : سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ،

حدیث نمبر **925**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **271/2**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13368**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1811**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2903**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء — **2440**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3039**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2547**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **399**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — **3988**

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَيْحَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ قَالَ : فَذَكَرَ قَرَابَةً لَهُ فَقَالَ احَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ ؟ قَالَ لَا قَالَ فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ .

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا' میں شبرمہ کی طرف سے حج کے لئے تیار ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ اس شخص نے اس کے ساتھ اپنی رشتے داری کا تعلق ظاہر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا نہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِىْ تَمِيْمَةَ وَخَالِدِ الْحِذَاءِ ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : وَيْلَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا قَالَ اَخِىْ وَقَالَ الْآخَرُ فَذَكَرَ قَرَابَةً ، قَالَ اَفَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ

✧✧ حضرت ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لئے حاضر ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ (ایک راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) وہ شخص بولا وہ میرا بھائی ہے (دوسرے راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) اس شخص نے اپنی رشتے داری کا ذکر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: نہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرلو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك ' والخامس من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الحج عن العاجز

باب 42: عاجز شخص کی طرف سے حج کرنا

927 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **925**:

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **12419**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **123/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **306/3**

حدیث نمبر **926**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12370**

امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ فَرِیضَةَ اللّٰهِ فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِهِ، اَدْرَكَتْ اَبِی شَیْخًا كَبِیرًا لا یَسْتَطِیعُ اَنْ یَسْتَمْسِكَ عَلٰی رَاحِلَتِهِ، فَهَلْ تَرٰی اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا۔ اس نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جوفرض کیا ہے وہ میرے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگیا (یعنی اس پر حج فرض ہوگیا) لیکن وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتا تو آپ کا کیا خیال ہے؟ میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

امام سفیان ثوری بیان کرتے ہیں' میں نے اس حدیث کو امام زہری کی زبانی سن کر یاد رکھا ہے۔

928 - اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ دِینَارٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِیهِ: فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَهَلْ یَنْفَعُهُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَمَا لَوْ كَانَ عَلَیْهِ دَیْنٌ فَقَضَیْتِهِ نَفَعَهُ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا یہ بات اس کو نفع دے گی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! جس طرح اگر اس پر کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کردیتی تو یہ اسے فائدہ دیتا۔

حدیث نمبر **927**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3042**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **507**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **219/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1841**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **117/5**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2384**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3032**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **328/4**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **266**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3998**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3995**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **721/18**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **113/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **280/3**

حدیث نمبر **928**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **507**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3042**

929 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ ، اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرے' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اور اس نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دوسری طرف پھیر دیا' اس خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جو چیز لازم کی ہے وہ میرے بوڑھے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگئی ہے لیکن وہ سواری پر سیدھی طرح بیٹھ نہیں سکتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

حدیث نمبر **926**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **328/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **113/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **280/3**

حدیث نمبر **929**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **281**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1036**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **346/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1513**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1334**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987** — **188/5**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1809**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3621**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3031**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2520**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3992**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3989**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **722/18**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **282/3**

930 - اَخبرَنَا مُسلِمُ بنُ خَالِدٍ الزَّنجِیُّ ، عَنِ ابنِ جُرَیجٍ ، قَالَ ابنُ شِهَابٍ ، حَدَّثَنِی سُلَیمَانُ بنُ یَسَارٍ ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الفَضلِ بنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ امرَاَۃً مِن خَثعَمَ قَالَت لِرَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اَبِی قَد اَدرَکَتہُ فَرِیضَۃُ اللّٰہِ فِی الحَجِّ وَھُوَ شَیخٌ کَبِیرٌ لَا یَستَطِیعُ اَن یَستَوِیَ عَلٰی ظَھرِ بَعِیرِہٖ ، قَالَ : فَحُجِّی عَنہُ ○

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے یہ بات بیان کرتے ہیں ''خثعم'' قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی 'حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے جو چیز عرض کی ہے وہ میرے والد پر لازم ہو گئی ہے۔ وہ بہت بوڑھے ہیں اس لئے سواری پر بیٹھ نہیں سکتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کرلو۔

931 - اَخبرَنَا عَمرُو بنُ اَبِی سَلَمَۃَ ، عَن عَبدِ العَزِیزِ بنِ مُحَمَّدٍ ، عَن عَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ الحَارِثِ المَخزُومِیِّ ، عَن زَیدِ بنِ عَلِیِّ بنِ حُسَینٍ ، عَن اَبِیہِ ، عَن عُبَیدِ اللّٰہِ بنِ اَبِی رَافِعٍ ، عَن عَلِیِّ بنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ

حدیث نمبر **930**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1839**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1853**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1335**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **928**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3030**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2536**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **720/15**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **23/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **114/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **282/3**

حدیث نمبر **931**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **75/1**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1935**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **885**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **312**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2889**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2535**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **329/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **114/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **283/3**

اللّٰهُ عَنْهُ، اَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ، ثُمَّ جَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبِي شَيْخٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ وَلا يَسْتَطِيعُ اَدَائَهَا، فَهَلْ يَجْزِى عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: منیٰ پورے کا پورا قربانی کرنے کی جگہ ہے خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج کے معاملے میں جو چیز فرض کی ہے وہ ان پر لازم ہوگئی ہے لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو کیا یہ بات جائز ہوگی کہ میں ان کی طرف سے اسے ادا کرلوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!

932 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، يَقُولُ: اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا حَجٌّ، فَقَالَ: حُجِّي عَنْ اُمِّكِ○

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی: میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے ان کے ذمے حج لازم تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی ماں کی طرف سے حج کرلو۔

933 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَوْ غَيْرُهُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ رَجُلاً جَعَلَ عَلَى نَفْسِهِ اَنْ لا يَبْلُغَ اَحَدٌ مِنْ وَلَدِهِ الْحَلَبَ فَيَحْلُبُ وَيَشْرَبُ وَيَسْقِيهُ اِلا حَجَّ وَحَجَّ بِهِ مَعَهُ، فَبَلَغَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ الَّذِى قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ كَبِرَ الشَّيْخُ، فَجَاءَ ابْنُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِي قَدْ كَبِرَ وَلا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ، اَفَاَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ○

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے ذمے یہ نذر مانی کہ اس کی اولاد میں سے جو بھی بچہ دودھ دوہنے کی عمر تک پہنچے گا اور وہ دودھ دوہ لے گا اور اسے پی لے گا اور اپنے ساتھ اسے بھی پلائے گا تو وہ لڑکا بھی حج کرے گا اور وہ شخص بھی اس کے ساتھ حج کرے گا تو اس شخص کے بچوں میں سے ایک بچہ اس وقت اس عمر تک پہنچا جب وہ شخص بزرگ ہو چکا تھا اس کی عمر زیادہ

حدیث نمبر **932**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1852**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**435/4**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**1149**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**114/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**283/3**

حدیث نمبر **933**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**483**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**211/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**577/8**

ہو چکی تھی تو اس کا بیٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس بارے میں بتایا تو وہ بولا' میرے والد بڑی عمر کے ہو چکے ہیں اور وہ حج کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

934 - اَخْبَرَنَا الشافعی ، قَالَ : وَذَكَرَ مَالِكٌ ، اَوْ غَيْرُهُ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّ اُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ ، لَا تَسْتَطِيعُ اَنْ نُرْكِبَهَا عَلَى الْبَعِيرِ ، وَاِنْ رَبَطْتُهَا خِفْتُ اَنْ تَمُوتَ ، اَفَاَحُجَّ عَنْهَا ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ عمر رسیدہ خاتون ہیں وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی کہ ہم انہیں اونٹ پر بٹھا سکیں' اگر میں انہیں باندھ دیتا ہوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائیں گی کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

اخرج الستة الاحاديث من كتاب المناسك ' والسابع والثامن في كتاب اختلاف مالك والشافعی رضی الله عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الموجر نفسه

باب 43: مزدوری کرنے والا شخص

935 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ فَقَالَ : اُوَاجِرُ نَفْسِي مِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَاَنْسُكُ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكَ اِلَى اَجْرٌ ؟ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ "اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا

حدیث نمبر **934**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **482**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1842**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **211/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **577/8**

حدیث نمبر **935**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15141**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **481/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **333/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **116/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **290/3**

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابُ"

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے کسی شخص نے سوال کیا میں نے خود کو مزدور کے طور پر ان لوگوں کے ساتھ رکھا ہے اور میں نے ان کے ساتھ حج ادا کر لیا ہے' تو کیا مجھے اجر ملے گا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''ان لوگوں کو مخصوص حصہ ملا ہے جو انہوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے''۔

936 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اُوَاجِرُ نَفْسِىْ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَاَنْسُكُ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكَ هَلْ يُجْزِءُ عَنِّىْ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ اُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ.

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' میں نے خود کو ان لوگوں کے ساتھ مزدور کے طور پر رکھا ہے۔ میں نے ان کے ساتھ حج ادا کر لیا ہے تو کیا یہ میری طرف سے درست ہو گا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! ان لوگوں کو وہ حصہ ملے گا جو ان لوگوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب حج الصبى واجر من حج به

باب 44: بچے کا حج کرنا اور اس شخص کا اجر جس کے ساتھ بچے نے حج کیا ہو

937 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِىَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ فَقَالُوْا: الْمُسْلِمُوْنَ، فَمَنِ الْقَوْمُ؟ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلِهٰذَا حَجٌّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ.

حدیث نمبر 937:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2707
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	504
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1386ھ	14872
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	219/1
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1336
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1736
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	121/5

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس تشریف لا رہے تھے' آپ ''روحاء'' کے مقام پر پہنچے تو آپ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی انہوں نے سلام کیا تو آپ نے دریافت کیا' آپ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان ہیں' پھر انہوں نے دریافت کیا' آپ کون حضرات ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' تو ایک خاتون نے اپنے بچے کو اپنے کپڑے میں سے نکال کر اسے بلند کیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

938 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنۡ اِبۡرَاهِيمَ بۡنِ عُقۡبَةَ ، عَنۡ كُرَيۡبٍ مَوۡلَى ابۡنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامۡرَاَةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا فَقِيلَ لَهَا : هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخَذَتۡ بِعَضُدَيۡ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتۡ : اَلِهٰذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمۡ ، وَلَكِ اَجۡرٌ ○

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاتون کے پاس سے گزرے وہ اس وقت اپنے پالان میں تھی' اسے کہا گیا یہ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے پاس موجود بچے کا کندھا پکڑ کر عرض کی' کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

939 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنۡ اِبۡرَاهِيمَ ، عَنۡ كُرَيۡبٍ مَوۡلَى ابۡنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **937**:

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2400**

نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3049**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2555**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **144**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **144**

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **155/5**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/2**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **27/3**

حدیث نمبر **938**:

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **121/5**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **256/2**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2556**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3797**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3800**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **171/2**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **275/3**

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا فَقِيلَ : هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخَذَتْ بِعَضُدَىْ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتْ : اَلِهٰذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ اَجْرٌ ○

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاتون کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت اپنے پالان میں تھی' اسے بتایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے بچے کا کندھا پکڑا جو اس کے پاس موجود تھا' اس نے دریافت کیا کہ کیا اسے حج کا ثواب ملے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والاولان اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور پہلی والی دو روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب حج المملوك قبل ان يعتق والغلام قبل ان يدرك

باب 45: غلام کا آزاد ہونے سے پہلے حج کرنا اور لڑکے کا بالغ ہونے سے پہلے حج کرنا

940 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَيُّهَا النَّاسُ اَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا اَقُولُ لَكُمْ اَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضَى حَجَّهُ وَاِنْ عَتَقَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ فَلْيَحْجُجْ وَاَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضَى حَجَّهُ وَاِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اے لوگو! مجھے بتاؤ تم کیا کہہ رہے ہو؟ اور میں جو تمہیں جواب دیتا ہوں اسے سمجھ لو وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کا حج ادا ہو گیا اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا' پھر وہ حج کرے گا اگر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو اور وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس نے اپنا حج ادا کر لیا اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج ادا کرنا ہو گا۔

941 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَيُّهَا النَّاسُ

حدیث نمبر **940**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**14875**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**3050**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**257/2**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**325/4**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**481/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**325/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**177/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**276/3**

اَسْمِعُوْنِیْ مَا تَقُوْلُوْنَ وَافْهَمُوْا مَا اَقُوْلُ لَكُمْ اَيُّمَا مَمْلُوْكٍ حَجَّ بِهٖ اَهْلُهٗ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهٗ وَاِنْ عَتَقَ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ فَلْيَحْجُجْ وَاَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهٖ اَهْلُهٗ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّتَهٗ وَاِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے: اے لوگو! مجھے بتاؤ کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں جو تمہیں بتانے لگا ہوں اسے سمجھ لو ہر وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو مکمل کر لیا اور اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا تو اسے حج کرنا ہوگا ہر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو تو اگر وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو ادا کر لیا۔ اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج کرنا پڑے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب في الاحصار ومن حبس دون البيت بمرض والتداوي بما لا بد منه

باب 46: محصور ہو جانا' جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے رکنا پڑ جائے اور وہ دوا استعمال کرنا جو بہت ضروری ہے

942 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : لَا حَصْرَ اِلَّا حَصْرُ الْعَدُوِّ وَزَادَ اَحَدُهُمَا ذَهَبَ الْحَصْرُ الْاٰنَ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' محصور وہی شخص ہوتا ہے جو اپنے دشمن کی وجہ سے محصور ہو۔

ایک راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کیے ہیں: محصور ہونے کا حکم اب ختم ہو چکا ہے۔

943 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ : اَلْمُحْصَرُ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

حدیث نمبر **942**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1355**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **219/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **219/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **409/3**

حدیث نمبر **943**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **508**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1047**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **223/5**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **251/2**

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے بارے میں بیان کرتے ہیں' انہوں نے ارشاد فرمایا ہے؛ جس شخص کو محصور کر دیا جائے وہ اس وقت تک احرام نہیں کھولے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کر لیتا۔

944 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : مَنْ حُبِسَ دُوْنَ الْبَيْتِ بِمَرَضٍ فَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

✦✦ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں؛ جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے ہی رکنا پڑے (یعنی وہ وہاں تک نہ پہنچ سکے) تو وہ اس وقت تک احرام سے باہر نہیں آئے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کی سعی نہیں کر لیتا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **943**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **5915**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1695**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1810**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **234/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **163/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **409/3**

حدیث نمبر **944**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1047**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **219/5**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1810**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **161/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3751**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **5915**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **234/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **163/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **409/3**

حدیث نمبر **945**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1048**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **220/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **164/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **410/3**

945 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَمَرْوَانَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ اَفْتَوْا ابْنَ حُزَامَةَ الْمَخْزُوْمِيَّ وَاَنَّهُ صُرِعَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَنْ يَتَدَاوٰى بِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَيَفْتَدِيَ فَاِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَحَلَّ مِنْ اِحْرَامِهِ وَكَانَ عَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ عَامًا قَابِلاً وَيُهْدِيَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' مروان اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ابن خزامہ مخزومی کوفتویٰ دیا تھا انہیں مکہ کے راستے میں سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔ (ان حضرات نے فتویٰ دیا) جو دوا ضروری ہو وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں اور جب وہ ٹھیک ہو جائیں تو اس کا فدیہ دیں گے اور عمرہ کریں گے اور پھر احرام سے باہر آئیں گے اور اگلے سال ان پر حج کرنا لازم ہوگا اور ان پر قربانی دینا بھی لازم ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي والٰى اٰخر الرابع من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے بعد باقی کی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل لدخول مكة والبداءة بالبيت

باب 47: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا اور سب سے پہلے بیت اللہ جانا

946 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُوْلِ مَكَّةَ .

حدیث نمبر **946**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **472**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **923**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15611**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **48/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1573**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1259**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1865**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2694**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **71/5**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1933**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2694**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **220/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **447/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **83/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **421/3**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

947 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لَمْ يَلْوِ وَلَمْ يُعَرِّجْ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ادھر ادھر نہیں مڑے (یعنی سیدھے مسجد حرام تشریف لائے اور سب سے پہلے طواف کعبہ کیا جیسا کہ سنن بیہقی کی روایت میں اس کی تصریح موجود ہے)

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاء عند رؤية البيت ورفع اليدين

باب 48: بیت اللہ کو دیکھ کر دعا مانگنا اور دونوں ہاتھ بلند کرنا

948 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَقَالَ : اللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا ، وَتَعْظِيمًا ، وَتَكْرِيمًا ، وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مِنْ شَرَفِهِ ، وَكَرَمِهِ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیت اللہ کو دیکھا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے اور یہ دعا کی۔

"اے اللہ! اس گھر کے شرف عظمت عزت اور ہیبت میں اضافہ کر اور جو شخص اس کی تعظیم و تکریم کرے جو حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا تو اس کی بھی شرف و عزت تعظیم اور نیکی میں اضافہ کر۔

949 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ كَانَ حِينَ يَنْظُرُ اِلَى الْبَيْتِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ .

حدیث نمبر **948**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **15567**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) — **3053**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **161/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **422/3**

حدیث نمبر **949**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **715750**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **73/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **161/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء — **423/3**

✧✧ سعید بن مسیب کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بیت اللہ کو دیکھتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے۔

''اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے حاصل ہو سکتی ہے اے ہمارے پروردگار! تم ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھنا''۔

950 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حُدِّثْتُ عَنْ مِقْسَمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّهُ قَالَ : تُرْفَعُ الْاَيْدِي فِي الصَّلَاةِ ، وَاِذَا رُئِيَ الْبَيْتُ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَعَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، وَبِجَمْعٍ ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ ، وَعَلَى الْمَيِّتِ۔

✧✧ حضرت ابن عباس ﷺ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کے دوران ہاتھ بلند کئے جائیں گے جب آدمی بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ کے اوپر' عرفہ کی شام' مزدلفہ میں' دونوں جمروں کے پاس اور میت کے پاس (دعا کے لیے ہاتھ) بلند کئے جائیں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی ﷫ نے ان تینوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب تقبيل الحجر والاستلام واذا وجد زحاما انصرف

باب 49: حجر اسود کو بوسہ دینا اس کا استلام کرنا' جب ہجوم زیادہ ہو تو آدمی (بوسہ دیئے بغیر) آگے چلا جائے

951 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَى الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ مُسَبِّدًا فَقَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ .

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس ﷺ کو دیکھا وہ حجر اسود کی طرف آئے' انہوں نے بالوں میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا' پھر اس پر ماتھا لگایا۔

952 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : رَاَيْتُ بْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ مُسَبِّدًا رَاْسَهُ فَقَبَّلَ الرُّكْنَ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

حدیث نمبر **950**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **176/2**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیة **1981**ء **2783**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2450**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **169/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **422/3**

✦✦ ابوجعفر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ ترویہ کے دن آئے' انہوں نے سر میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے حجرِ اسود کو بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا' ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا۔

953 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ هَلْ رَاَيْتَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَلَمُوْا قَبَّلُوْا اَيْدِيَهُمْ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ، وَابْنَ عُمَرَ وَاَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ اِذَا اسْتَلَمُوْا قَبَّلُوْا اَيْدِيَهُمْ ؟ قُلْتُ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ كَثِيْرًا قُلْتُ هَلْ تَدَعُ اَنْتَ اِذَا اسْتَلَمْتَ اَنْ تُقَبِّلَ يَدَكَ؟ قَالَ فَلِمَ اَسْتَلِمُهُ اِذَنْ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی ایک کو دیکھا ہے کہ (حجرِ اسود کا) استلام کرنے کے بعد وہ اپنے ہاتھوں کو چوم لیتے ہوں' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ جب وہ استلام کرتے تھے تو اپنے ہاتھ چوم لیتے تھے' میں نے دریافت کیا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں' میرا خیال ہے کئی مرتبہ' میں نے دریافت کیا: جب آپ استلام کرتے ہیں تو اپنے ہاتھ کو چومنا ترک کر دیتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر نہ چومنا ہو تو میں استلام ہی نہیں کرتا۔

954 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : اِذَا وَجَدْتَ عَلَى الرُّكْنِ زِحَامًا فَانْصَرِفْ وَلَا تَقِفْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب تمہیں حجرِ اسود کے پاس ہجوم نظر آئے تو تم آگے چلے جاؤ اور وہاں ٹھہرو نہیں۔

955 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ ، عَنْ مَنْبُوْذِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ اُمِّهٖ

حدیث نمبر **953**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **8923**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **14555**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **75/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **171/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **430/3**

حدیث نمبر **954**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **8908**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **13164**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **172/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **433/3**

اَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَدَخَلَتْ عَلَيْهَا مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ طُفْتُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَاسْتَلَمْتُ الرُّكْنَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ لَا اَجَرَكِ اللّٰهُ لَا اَجَرَكِ اللّٰهِ تُدَافِعِيْنَ الرِّجَالَ اَلَا كَبَّرْتِ وَمَرَرْتِ۔

✧✧ منبوذ بن ابوسلیمان اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں' ایک کنیز ان کے پاس آئی اور ان سے کہا اے ام المؤمنین! میں نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور دو یا تین مرتبہ رکن کا استلام کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ تم مردوں کے ساتھ مقابلہ کر رہی تھی' تم صرف تکبیر کہہ کر آگے کیوں نہیں چلی گئی؟

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالى ' والٰى اٰخر الخامس من كتاب المناسك ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے اور باقی تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف والرمل والاضطباع

باب 50: طواف کرنا' رمل کرنا اور مخصوص طرز پر چادر لپیٹنا

956 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : وَاَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ

حدیث نمبر **956**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**4155**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1057**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**340/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1847**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1463**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2951**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**857**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**230/5**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3940**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**1810**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2718**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**182/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**3816**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**8813**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**83/**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**454/3**

عِيَاضٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعٰى ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ وَمَشٰى اَرْبَعَةً ، ثُمَّ يُصَلِّ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

✧✧ امام جعفر اپنے والد (امام محمد باقر) کے حوالے سے حضرت جابر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جبکہ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر کے حوالے سے منقول ہے' نبی اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ کے دوران جب طواف کیا تو جب آپ سب سے پہلے تشریف لائے تو آپ نے پہلے تین چکر دوڑ کر لگائے اور بقیہ چار چکر عام رفتار میں لگائے' پھر آپ نے دو نوافل ادا کیے' پھر آپ نے صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

957 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ سَبْعَةٍ

حدیث نمبر **957**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14888**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **497**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **221/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **257**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **242/5**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **2492**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2777**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **1188**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **82/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **174/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **445/3**

حدیث نمبر **958**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1059**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1489**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **13/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1262**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1891**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **229/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3938**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **81/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **445/3**

ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ خَبَبًا لَيْسَ بَيْنَهُنَّ مَشْيٌ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چکروں میں سے مسلسل تین چکروں میں "رمل" کیا، آپ ان چکروں کے دوران (عام رفتار سے) نہیں چلے۔

958 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ : هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا کرتے تھے اور پھر فرماتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

959 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُوْرٍ ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوْقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ رَاٰهُ بَدَاَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ اَخَذَ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَرَمَلَ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ وَمَشٰى اَرْبَعَةً ثُمَّ اَنَّهُ اَتَى الْمَقَامَ فَصَلّٰى خَلْفَهٗ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے، راوی نے انہیں دیکھا' انہوں نے حجر اسود کے استلام سے آغاز کیا پھر دائیں طرف چلنا شروع ہوئے انہوں نے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے، پھر وہ مقام ابراہیم کے پاس آئے اور اس کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کیں۔

960 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَلَمَ

حدیث نمبر **959**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	**14897**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان	**170/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	**725/3**

حدیث نمبر **960**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر	**45/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1605**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1187**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	**2952**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	**188**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء	**311**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	**182/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	**79/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان	**174/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	**444/3**

الرُّکْنَ لِیَسْعٰی ثُمَّ قَالَ لِمَنْ نُبْدِی الْآنَ مَنَاکِبَنَا وَمَنْ نُرَائِیْ فَقَدْ اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَاللّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ لَاسْعَیَنَّ کَمَا سَعٰی ۔

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعی کرنے کے لئے رکن کا استلام کیا' پھر بولے ہم اپنے کندھوں کو ظاہر کیوں کریں اور کسی کو کیوں دکھائیں' اللہ تعالیٰ نے تو اسلام کو غالب کر دیا ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کی قسم! میں ضرور اس طرح دوڑوں گا جیسے وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) دوڑے تھے۔

اخرج الخمسة الاحادیث من کتاب المناسک ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب قلة الکلام فی الطواف

باب 51: طواف کے دوران کم کلام کرنا

961 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ ، اَنَّهٗ سَمِعَهٗ یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ اَقِلُّوا الْکَلَامَ فِی الطَّوَافِ فَاِنَّمَا اَنْتُمْ فِیْ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طواف کے دوران کم کلام کرو کیونکہ تم اس وقت نماز کی طرح کی حالت میں ہوتے ہو۔

962 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : طُفْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَمَا سَمِعْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمَا مُتَکَلِّمًا حَتّٰی فَرَغَ مِنْ طَوَافِهٖ ۔

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے طواف کیا' میں نے ان میں سے کسی ایک کو اس وقت تک کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا' جب تک وہ طواف سے فارغ نہیں ہو گئے۔

اخرج الحدیثین من کتاب المناسک ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 962:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 9862

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12810

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 85/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 173/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 438/3

باب مسح الارکان والدعاء بین الرکنین فی الطواف

باب 52: ارکان کا مسح کرنا اور طواف کے دوران ''دوارکان'' کے درمیان دعا کرنا

963 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، اَنَّ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَيَقُولُ : لا يَنْبَغِى لِبَيْتِ اللّٰهِ تَعَالَى اَنْ يَكُونَ شَىْءٌ مِنْهُ مَهْجُورًا .

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

''تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے''۔

964 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، اَخْبَرَنِى مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِىُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِىِّ وَالْحَجَرِ ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَمْسَحُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَيَقُولُ : لا يَنْبَغِى لِبَيْتِ اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ شَىْءٌ مِنْهُ مَهْجُورًا .

حدیث نمبر **963**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8948**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **1499**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **76/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **172/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **430/3**

حدیث نمبر **965**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8963**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **15815**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **411/3**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1892**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3934**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2721**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **455/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **84/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **172/2**

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوا کرتے تھے جبکہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے''۔

965 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنِ بَنِي جُمَحَ وَالرُّكْنِ الْاَسْوَدِ : "رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" .

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن بنی جمح اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے۔

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا''۔ (آمین)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف من وراء الحجر وان الحجر من البيت

باب 53: حطیم کے باہر طواف کرنا اور حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے

966 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ طَاوُسٍ ، فِيمَا اَحْسِبُ ، اَنَّهُ قَالَ : عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، اَنَّهُ قَالَ : الْحِجْرُ مِنَ الْبَيْتِ ، وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَقَدْ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

حدیث نمبر **966**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء — **9149**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **2746**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ، حلب، طبع بیروت — **460/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **90/5**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — **176/2**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل **2001**ء — **449/3**

''ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ بیت عتیق کا طواف کریں''۔

اور وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حطیم سے پرے طواف کیا تھا۔

967 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفَلا تَرُدَّهَا عَلَى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلامُ؟ قَالَ: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَرَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلامُ۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنی قوم کا جائزہ لیا جب انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم بنایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر دوبارہ کیوں نہیں بنا دیتے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہاری قوم زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتی تو میں اسے

حدیث نمبر **967**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1054
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1382
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	9106
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	57/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1875
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	126
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2955
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	875
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	214/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3883
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	4627
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	2726
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	184/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3818
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3815
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	77/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	176/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	449/3

دوبارہ اسی طرح بنا تا جیسے یہ پہلے تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے تو میرا خیال ہے اسی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حطیم کے ساتھ والے دو ارکان کا استلام ترک کیا ہے کیونکہ بیت اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کردہ بنیادوں پر مکمل تعمیر نہیں ہوا تھا۔

968 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ ، حَدَّثَنَا عُبَیدُ اللّٰہِ بنُ اَبِی یَزِیدَ ، اَخبَرَنِی اَبِی ، قَالَ : اَرسَلَ عُمَرُ اِلَی شَیخٍ مِن بَنِی زُہرَۃَ ، فَجِئتُ مَعَہُ اِلَی عُمَرَ وَہُوَ فِی الحِجرِ ، فَسَاَلَہُ عَن وِلَادٍ مِن وِلَادِ الجَاہِلِیَّۃِ ، فَقَالَ الشَّیخُ اَمَّا النُّطفَۃُ فَمِن فُلَانٍ ، وَاَمَّا الوَلَدُ فَعَلٰی فِرَاشِ فُلَانٍ ، فَقَالَ عُمَرُ صَدَقتَ ، وَلٰکِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَضٰی بِالوَلَدِ لِلفِرَاشِ . فَلَمَّا وَلَّی الشَّیخُ دَعَاہُ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ ، فَقَالَ : اَخبِرنِی عَن بِنَاءِ البَیتِ ، فَقَالَ : اِنَّ قُرَیشًا کَانَت تَقَوَّت لِبِنَاءِ البَیتِ فَعَجِزُوا فَتَرَکُوا بَعضَہَا فِی الحِجرِ فَقَالَ لَہُ عُمَرُ صَدَقتَ .

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنوزہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک عمر رسیدہ شخص کو بلوایا تو میں ان صاحب کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت ''حطیم'' میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں بچوں کے نسب کے بارے میں ان سے دریافت کیا تو اس بزرگ نے کہا نطفہ تو فلاں شخص کا ہے اور بچہ فلاں شخص کے ہاں پیدا ہوا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا ہے کہ بچہ شوہر کا ہوگا' جب وہ بزرگ مڑ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے بلوایا اور فرمایا: تم مجھے بیت اللہ کی تعمیر کے بارے میں بتاؤ تو انہوں نے بتایا: قریش نے بیت اللہ کی تعمیر کے لئے ساز و سامان اکٹھا کیا لیکن اسے مکمل نہیں کر سکے تو انہوں نے حطیم والا کچھ حصہ چھوڑ دیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **968**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**952**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**24**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17684**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**25/1**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2005**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**199**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**176/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**449/3**

باب الطواف على الراحلة واستلام الركن بالمحجن

باب 54: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا اور چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کرنا

969 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّیُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَهُ، يَقُولُ: طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ لَهُمْ اِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ لوگوں کے سامنے رہیں کیونکہ لوگوں کا ہجوم آپ کے اردگرد تھا۔

970 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ، وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حدیث نمبر **969**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **13136**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **317/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1273**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1180**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **214/5**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **3912**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **2778**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — **3429**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **100/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **440/3**

حدیث نمبر **970**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1607**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1877**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — **2948**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **47/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **792**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — **2780**

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا۔

971 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس کے حوالے سے منقول ہے۔

972 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا ، فَقُلْتُ : وَلِمَ ؟ قَالَ : لَا اَدْرِي ، قَالَ : ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ۞

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا وہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم' راوی بیان کرتے ہیں' پھر آپ سواری سے نیچے اُترے اور آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

973 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ ، قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ .

✧✧ احوص بن حکیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک کو دیکھ کہ انہوں نے گدھے پر بیٹھ کر صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **970**:

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3832**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3829**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **99/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **440/3**

حدیث نمبر **972**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8926**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13141**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **441/3**

حدیث نمبر **973**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13145**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **441/3**

974 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا تھا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك' والسادس من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ چھٹی روایت کتاب مختصرالحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب طواف القارن

باب 55: طواف قارن

975 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ : طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ ○

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تمہارا بیت اللہ کا طواف کرنا' صفا اور مروہ کا چکر لگانا تمہارے حج اور عمرے دونوں کے لئے کافی ہے۔

976 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

حدیث نمبر **975**:

دار قطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''، مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **262/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **106/5**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1211**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **332/3**

حدیث نمبر **976**:

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1897**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **106/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **332/3**

حدیث نمبر **977**:

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1897**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **106/5**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ،

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

977 - وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ : عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ،

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

978 - وَرُبَّمَا قَالَ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ۔

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب السعى

باب 56: سعی کرنا

979 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى فِي عُمَرِهِ كُلِّهِنَّ الْاَرْبَعِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، اِلا اَنَّهُمْ رَدُّوهُ فِي الْاُولَى مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **977**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **262/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **332/3**

حدیث نمبر **978**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1897**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **106/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **332/3**

حدیث **979**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13529**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **835**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **225/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2492**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **174/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **445/3**

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عطاء فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے چاروں عمروں میں بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی کی' تاہم لوگوں نے صرف پہلے اور چوتھے عمرے میں' جو حدیبیہ سے تعلق رکھتا ہے' اس کا ذکر کیا ہے۔

980 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَعَى اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامَ حَجَّ اِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ هَلُمَّ جَرًّا يَسْعَوْنَ كَذٰلِكَ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس حج کے موقع پر سعی کی تھی جس میں نبی اکرم ﷺ نے انہیں امیر حج مقرر کر کے بھیجا تھا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد آنے والے خلفاء اسی طرح سعی کرتے رہے ہیں۔

981 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ الْعَائِذِيُّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، قَالَتْ : اَخْبَرَتْنِي بِنْتُ اَبِي تَجْرَاةَ اِحْدٰى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ دَارَ اَبِي حُسَيْنٍ نَنْظُرُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَرَاَيْتُهُ يَسْعَى وَاِنَّ مِئْزَرَهُ لَيَدُوْرُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ حَتّٰى لَاَقُوْلُ : اِنِّي لَاَرٰى رُكْبَتَيْهِ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ : اسْعَوْا ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ

قَرَاَ الرَّبِيْعُ : حَتّٰى اِنِّي لَاَقُوْلُ

✦✦ عطاء بن ابی رباح' سیّدہ صفیہ بنت شیبہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ابوتجرات کی صاحبزادی جو نبی عبدالدار سے تعلق رکھتی ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' میں قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ ابوآل حسین کے ہاں گئی تا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کو دیکھیں آپ اس وقت صفا اور مروہ کی سعی کر رہے تھے' میں نے آپ کو دوڑتے ہوئے دیکھا' دوڑنے کی شدت کی وجہ سے آپ کا تہبند پھڑ پھڑا رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ میں آپ کی پنڈلیوں کو دیکھ لوں گی۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: دوڑو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دوڑنا تم پر لازم کیا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ بے شک میں نے یہ سوچا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك ، والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **981**:

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	572
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن''' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	255/2
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک''' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب' طبع بیروت	70/4
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	98/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	210/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	544/3

باب لیس علی النساء سعی

باب 57: خواتین پر دوڑنا لازم نہیں ہے

982 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ سَعْيٌ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ .

✧✧ عبید اللہ بن عمر بیان کرتے ہیں' خواتین پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی لازم نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

باب الرواح الى منى وموافقة يوم الجمعة يوم التروية والصلوٰة بمنى ظهرًا

باب 58: منیٰ روانگی' ترویہ کے دن جمعہ کا آجانا' منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کرنا

983 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ ، قَالَ : وَافَقَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَرُوْحُوا اِلَى مِنًى ، وَرَاحَ فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ .

✧✧ حسن بن مسلم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ترویہ کا دن جمعہ کے دن آگیا تو نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ کی عمارت کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ منیٰ روانہ ہو جائیں' آپ بھی روانہ ہوئے اور آپ نے ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

984 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 982:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12952

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 295/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 48/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 176/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 447/3

حدیث نمبر 984:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1845

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 4268

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 13977

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 8/2

وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ .

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں دو رکعات نماز ادا کی۔

985 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي ' والثاني والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب الغدو من منى الى عرفة

باب 59: منیٰ سے عرفہ روانگی

986 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَغْدُوْ مِنْ مِنىٍ اِلٰى عَرَفَةَ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **984**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1514**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1082**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **694**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **121/2**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4179**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء — **5438**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2983**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **338/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **417/1**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **3896**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — **893**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **163/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **318/2**

حدیث نمبر **986**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1188**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **112/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **254/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **723/8**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے جب سورج نکل آتا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ سے روانہ ہو جاتے تھے۔

987 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، اَخْبَرَنِیْ مَنْ رَّاٰی ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْتِیْ يَوْمَ عَرَفَةَ بِسَحَرٍ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' مجھے ان صاحب نے بتایا جنہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا: وہ عرفہ کے دن صبح کے وقت تشریف لے آئے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعي' والثانی من کتاب الحج من الاملی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل يوم عرفة و يوم النحر

باب 60: عرفہ کے دن اور قربانی کے دن غسل کرنا

988 - قَالَ الشَّافِعِیُّ : فِیْ كِتَابِهٖ ' اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْغُسْلِ ؟ قَالَ : اغْتَسِلْ كُلَّ يَوْمٍ اِنْ شِئْتَ ، فَقَالَ : الْغُسْلُ الَّذِیْ هُوَ الْغُسْلُ ؟ قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَيَوْمُ الْفِطْرِ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزانہ بھی غسل کر سکتے ہو۔ اس نے عرض کی: میری مراد وہ غسل ہے جو غسل ہوتا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن' عرفہ کے دن' قربانی کے دن اور عیدالفطر کے دن۔

اخرجه من کتاب اختلاف علی و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے' یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب الرواح الى الموقف بعرفة والخطبة

باب 61: میدانِ عرفات کی طرف جانا اور خطبہ دینا

989 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهٗ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ

حدیث نمبر 988:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 119/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 163/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 391/8

حَجَّةِ الاِسْلَامِ ، قَالَ : فَرَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَوْقِفِ بِعَرَفَةَ فَخَطَبَ النَّاسَ الْخُطْبَةَ الْاُولٰى ، ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ، ثُمَّ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَفَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ وَبِلَالٌ مِنَ الْاَذَانِ ، ثُمَّ اَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ اَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الْعَصْرَ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہوئے وہاں آپ نے لوگوں کو پہلا خطبہ دیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا خطبہ دینا شروع کیا جب آپ خطبے سے فارغ ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان سے فارغ ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی تو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز ادا کی۔

990 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : يَعْنِي بِذٰلِكَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالَّذِي قُلْتُ بِعَرَفَةَ مِنْ اَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ شَيْءٌ .

✧✧ ابن شہاب' سالم کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

ابوالعباس فرماتے ہیں: یعنی ایسا ہی ہے۔

حدیث نمبر **989**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**3970**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**320/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1135**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1857**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1218**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1905**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3074**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2027**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2[illegible]**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**190/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**34**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3946**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3943**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**114/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**86/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**190/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میری رائے میں عرفہ میں اذان ایک مرتبہ دینے اور اقامت دومرتبہ کہنے میں کچھ الجھن ہے۔

991 - اَخْبَرَنَا بِهِ ابْنُ اَبِیْ یَحْیٰی ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِیْهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ ان نے والد (حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ، والثالث من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جوامالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الموقف بعرفة

باب 62: عرفہ میں وقوف کرنا

992 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ خَالٍ لَهٗ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ، یُقَالُ لَهٗ یَزِیْدُ بْنُ شَیْبَانَ ، قَالَ : كُنَّا فِیْ مَوْقِفٍ لَنَا بِعَرَفَةَ یُبَاعِدُهٗ عَمْرٌو مِنْ مَوْقِفِ الْاِمَامِ جِدًّا ، فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِیُّ ، فَقَالَ لَنَا : اِنِّیْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْكُمْ ، یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَقِفُوْا عَلٰی مَشَاعِرِكُمْ هٰذِهٖ ، فَاِنَّكُمْ عَلٰی اِرْثٍ مِنْ اِرْثِ اَبِیْكُمْ اِبْرَاهِیْمَ۝

✧✧ حضرت یزید بن شیبان نقل کرتے ہیں' ہم عرفہ میں اپنی جگہ پر ٹھہرے ہوئے تھے عمرو کے ٹھہرنے کی جگہ حاکم کے

حدیث نمبر **992**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 577

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13873

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 137/4

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1919

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 3011

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 88ؤ

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 55/5

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 41010

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2818

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 1204

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 462/1

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 15/5

ٹھہرنے کی جگہ سے کافی دور تھی۔ تو حضرت ابن مربع انصاری ہمارے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے ہم سے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے رسول کا قاصد ہوں جو تمہاری طرف آیا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ تم انہی جگہوں پر وقوف کرو کیونکہ تم اپنے جد امجد حضرت ابراہیم کے وارث ہو۔

اخرجه من كتاب الرسالة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب من ادرك ليلة النحر من الحاج فوقف بجبال عرفة قبل ان يطلع الفجر

باب 63: حاجیوں میں سے جو شخص قربانی کی رات پائے وہ صبح صادق ہونے سے پہلے عرفات کے پہاڑوں میں وقوف کرے

993 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ مِنَ الْحَاجِّ فَوَقَفَ بِجِبَالِ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَّمْ يُدْرِكْ عُرْفَةَ فَيَقِفُ بِهَا قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ فَلْيَاْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهِ سَبْعًا وَيَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا ثُمَّ لِيَحْلِقْ اَوْ يُقَصِّرْ اِنْ شَاءَ وَاِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَنْحَرْهُ قَبْلَ اَنْ يَحْلِقَ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَسَعْيِهِ فَلْيَحْلِقْ اَوْ يُقَصِّرْ ثُمَّ لِيَرْجِعْ اِلَى اَهْلِهِ فَاِنْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ قَابِلٌ فَلْيَحْجُجْ اِنِ اسْتَطَاعَ وَلْيُهْدِ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعَ اِلَى اَهْلِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حاجیوں میں سے قربانی کی رات پائے اور عرفات کے پہاڑوں میں صبح صادق سے پہلے وقوف کرے تو اس نے حج کو پالیا اور جس شخص نے عرفات کو نہیں پایا۔ وہاں وہ صبح صادق کے وقت جائے وہاں سات مرتبہ طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سات مرتبہ چکر لگائے پھر اپنا سر منڈوائے اور بال چھوٹے کروائے' اگر وہ چاہے اگر اس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو سر منڈوانے سے پہلے قربان کر دے' وہ طواف کرے اور سعی کر کے فارغ ہو تو سر منڈوائے یا بال چھوٹے کروائے' پھر اپنے گھر واپس چلا جائے پھر اگر اسے اگلے سال حج کرنے کا موقع ملے تو اگر اس کے اندر

حدیث نمبر **993**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**1510**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1157**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1367**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**241/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**174/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**166/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**414/3**

استطاعت ہو تو وہ حج کرے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور اگر وہ قربانی کا جانور نہیں پاتا تو اس کی جگہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور جب اپنے گھر واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

994 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنۡ يَحۡيَى بۡنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : اَخۡبَرَنِي سُلَيۡمَانُ بۡنُ يَسَارٍ ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ خَرَجَ حَاجًّا حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالۡبَادِيَةِ مِنۡ طَرِيقِ مَكَّةَ اَضَلَّ رَوَاحِلَهُ وَاَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِ يَوۡمَ النَّحۡرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ اصۡنَعۡ كَمَا يَصۡنَعُ الۡمُعۡتَمِرُ ثُمَّ قَدۡ حَلَلۡتَ فَاِذَا اَدۡرَكۡتَ الۡحَجَّ قَابِلَ حُجَّ وَاَهۡدِ مَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡيِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے' مکہ کے راستے میں جب وہ ''بادیہ'' کے مقام پر پہنچے تو ان کی سواری گم ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس (یعنی میدان عرفات میں) وہ قربانی کے دن پہنچے۔ انہوں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم اسی طرح کرو جیسے عمرہ کرنے والا کرتا ہے تم احرام کھول دو' اگر اگلے سال تمہیں حج کرنے کا موقع ملے تو قربانی کا جانور ساتھ لے کر آنا جو بھی تمہیں میسر ہو۔

995 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنۡ نَافِعٍ ، عَنۡ سُلَيۡمَانَ بۡنِ يَسَارٍ اَنَّ هَبَّارَ بۡنَ الۡاَسۡوَدِ جَاءَ وَعُمَرُ يَنۡحَرُ بَكۡرَةً .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' ہبار بن اسود (میدان عرفات میں) اس وقت آئے جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنا جانور ذبح کر رہے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من عرفة

باب 64: عرفات سے روانہ ہونا

996 - اَخۡبَرَنَا مُسۡلِمُ بۡنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابۡنِ جُرَيۡجٍ ، عَنۡ مُحَمَّدِ بۡنِ قَيۡسِ بۡنِ مَخۡرَمَةَ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ

حدیث نمبر **994**:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1133**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13684**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **174/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **166/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **415/3**

حدیث نمبر **995**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **431**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **4434**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **166/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **415/3**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنَّ اَھْلَ الْجَاھِلِیَّۃِ کَانُوا یَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَۃَ حِینَ تَکُونُ الشَّمْسُ کَاَنَّھَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِی وُجُوھِھِمْ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَۃِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حِینَ تَکُونُ کَاَنَّھَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِی وُجُوھِھِمْ ، وَاِنَّا لَا نَدْفَعُ مِنْ عَرَفَۃَ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَنَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَۃِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، ھَدْیُنَا مُخَالِفٌ لِھَدْیِ اَھْلِ الْاَوْثَانِ وَالشِّرْکِ .

✧✧ محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے روانہ ہو جاتے تھے اور سورج طلوع ہونے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے یہاں تک کہ سورج اتنا طلوع ہو جاتا تھا جیسے لوگوں نے اپنے چہروں پر عمامے رکھ دیئے ہیں لیکن ہم عرفات سے اس وقت روانہ ہوں گے جب سورج غروب ہو جائے گا اور مزدلفہ سے سورج نکلنے سے پہلے روانہ ہوں گے' ہمارا طریقہ بت پرستوں اور مشرکین کے طریقے سے الگ ہوگا۔

997 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ ، عَنْ اَبِیْہِ قَالَ : کَانَ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ یَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَۃَ قَبْلَ اَنْ

حدیث نمبر **996**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **28/20**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **125/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **549/3**

حدیث نمبر **997**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15326**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **14/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1897**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1684**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **193**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **322**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **896**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **265/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2054**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2859**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **218/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **124/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **549/3**

تَغِيبَ الشَّمْسُ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُ اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَاَخَّرَ اللّٰهُ هٰذِهٖ وَقَدَّمَ هٰذِهٖ .

✦✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جاتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کیا کرتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہو جاتا کہ ہم روانہ ہو جائیں (راوی کہتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مؤخر کر دیا اور اس کو مقدم کر دیا۔

998 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ۔

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ طاؤس کے حوالے سے منقول ہے۔

999 - قال الشافعي رضى الله عنه : وَاَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، زَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَاجْتَمَعَا فِي الْمَعْنَى ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ : اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ ، فَاَخَّرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهٖ وَقَدَّمَ هٰذِهٖ ، يَعْنِي قَدَّمَ الْمُزْدَلِفَةَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَخَّرَ عَرَفَةَ اِلَى تَغِيبَ الشَّمْسُ

✦✦ حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جایا کرتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کہتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہو جاتا کہ ہم روانہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مقدم کر دیا اور اس کو مؤخر کر دیا' (راوی کہتے ہیں) یعنی اس نے مزدلفہ سے روانگی کو مقدم کر دیا اور وہ سورج نکلنے سے پہلے ہوگی اور عرفات سے روانگی کو مؤخر کر دیا کہ وہ سورج نکلنے کے بعد ہوگی۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالى ' والثالث سندًا بلا متن ' والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کی سند نقل کی ہے اور اس میں متن کوئی نہیں ہے' چوتھی روایت مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب جمع صلوٰة المغرب والعشاء بالمزدلفة

باب 65: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1000 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا .

حدیث نمبر 1000:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 489

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1191

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم الضعفاء من المزدلفة الى منى

باب 66: کمزور لوگوں کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ کر دینا۔

1001 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِى يَزِيْدَ ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُوْلُ : كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضَعَفَةِ اَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے پہلے روانہ کر دیا تھا۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1000**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1869**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14040**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **2/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1891**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1673**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1827**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1926**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3021**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **239/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4025**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2848**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **212/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **400/1**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **11212**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **123/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **213/2**

باب تعجيل الافاضة والتهجير بها

باب 67: واپس آنے میں جلدی کرنا اور اس بارے میں جلدی سے کام لینا

1002 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَرَهَا أَنْ تُعَجِّلَ الْإِفَاضَةَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَأْتِيَ مَكَّةَ فَتُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ ، وَكَانَ يَوْمَهَا ، فَأَحَبَّ أَنْ تُوَافِقَهُ

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے آپ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مزدلفہ سے روانگی میں جلدی کریں اور مکہ پہنچ جائیں اور وہاں صبح کی نماز ادا کریں۔ یہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مخصوص دن کی بات ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ آپ اس کا خیال رکھیں۔

1003 - أَخْبَرَنِي مَنْ أَثِقُ بِهِ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ

حدیث نمبر 1003:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	476
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1084
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	9021
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	290/6
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	864
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1882
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1276
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2961
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	323/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3903
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	6976
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	523
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3833
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3830
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	804/23
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	78/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	213/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	445/3

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اس کی مانند روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتی ہیں۔

1004 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ ، عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ اِذَا حَجَّتْ مَعَهَا نِسَاءٌ تَخَافُ اَنْ يَحِضْنَ قَدَّمَتْهُنَّ يَوْمَ النَّحْرِ فَاَفَضْنَ فَاِنْ حِضْنَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمْ تَنْتَظِرْ لَهُنَّ اَنْ يَطْهُرْنَ فَتَنْفِرُ بِهِنَّ وَهُنَّ حُيَّضٌ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے' جب ان کے ساتھ کوئی خاتون حج کرتی تھیں تو انہیں یہ اندیشہ ہوتا تھا کہ انہیں حیض آجائے گا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قربانی کے دنوں میں انہیں پہلے آگے بھیج دیتی تھیں۔ وہ طواف افاضہ کر لیتی تھیں' اگر اس کے بعد انہیں حیض آتا تھا تو پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کے لئے ان کے پاک ہونے کا انتظار نہیں کرتی تھیں اور انہیں ساتھ لے کر روانہ ہو جاتی تھیں جبکہ وہ خواتین حالت حیض میں ہوتی تھیں۔

1005 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَاْمُرُ النِّسَاءَ اَنْ يُعَجِّلْنَ الْاِفَاضَةَ مَخَافَةَ الْحَيْضِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خواتین کو یہ ہدایت کرتی تھیں کہ وہ جلدی طواف افاضہ کر لیں' کہیں انہیں حیض نہ آجائے۔

1006 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُهَجِّرُوْا بِالْاِفَاضَةِ ، وَاَفَاضَ فِیْ نِسَائِهٖ لَيْلًا عَلٰى رَاحِلَتِهٖ ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ ، اَحْسِبُهٗ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ .

حدیث نمبر **1006**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8925**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14281**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **612**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **214/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1607**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1272**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1877**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2948**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **47/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **792**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2780**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3832**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3829**

✧✧ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف افاضہ کرلیں آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت اپنی سواری پر بیٹھ کر طواف افاضہ کیا۔ تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا' میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بیان کی ہے: کہ آپ نے چھڑی کے کناورں کو بوسہ بھی دیا تھا۔

1007 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُهَجِّرُوا بِالْاِفَاضَةِ ، وَاَفَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ، اَظُنُّهُ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ .

✧✧ طاؤس یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف اضافہ کرلیں۔ آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت بیت اللہ کا طواف کرلیا تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا۔ میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بتائی ہے کہ آپ نے چھڑی کے کنارے کو بوسہ بھی دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والٰى اٰخر الخامس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے' اور باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من المزدلفة

باب 68: مزدلفہ سے روانہ ہونا

1008 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ : دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ تَرْفَعْ نَاقَتُهُ يَدَهَا وَاضِعَةً حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو آپ کی اونٹنی نے اپنا رکھا ہوا قدم اس وقت تک نہیں اُٹھایا جب تک آپ نے رمی جمرہ نہیں کرلی۔

1009 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوعٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حُوَيْرِثٍ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَاقِفًا عَلٰى قُزَحَ وَهُوَ يَقُولُ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَسْفِرُوا ثُمَّ دَفَعَ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى فَخِذِهٖ مِمَّا يَخْرِشُ بَعِيرَهٗ بِمِحْجَنِهِ

حدیث نمبر **1009**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	13881
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	125/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	123/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	551/3

✦✦ جبیر بن حویرث بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' وہ قزح کے مقام پر کھڑے ہوئے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے' اے لوگو! صبح ہو جانے دو' پھر وہ روانہ ہوئے تو یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ وہ کس طرح اپنی چھڑی اور زانوں کے ذریعے اونٹ کو ایڑھ لگا رہے تھے۔

1010 -اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ' عَنْ جَابِرٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر سے منقول ہے۔

1011 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاقِفًا عَلٰى قُزَحَ وَهُوَ يَقُوْلُ : اَيُّهَا النَّاسُ اَصْبِحُوْا ثُمَّ دَفَعَ فَرَاَيْتَ فَخِذَهٗ مِمَّا يَحْرِشُ بَعِيْرَهٗ بِمِحْجَنِهٖ .

✦✦ حضرت ابوحویرث بیان کرتی ہیں میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' وہ قزح کے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے اور یہ کہہ رہے تھے اے لوگو! صبح ہو لینے دو پھر وہ روانہ ہوئے میں نے ان کے زانوں کو دیکھا جب وہ اپنی چھڑی کے ذریعے اپنے اونٹ کو ایڑھ لگا رہے تھے۔

1012 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ابْنُ اَبِي يَحْيٰى اَوْ سُفْيَانُ اَوْ هُمَا ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُحَرِّكُ فِيْ مُحَسِّرٍ وَيَقُوْلُ :

اِلَيْكَ تَغْدُوْ قَلِقًا وَضِيْنُهَا مُخَالِفًا دِيْنَ النَّصَارٰى دِيْنُهَا

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ "محسر" میں (اپنے جانور کو) حرکت دیتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے۔

"یہ اونٹنی نرم روی سے تیری طرف جا رہی ہے جس پر بنی ہوئی چادر پالان کے طور پر ہے۔ اور اس کا دین عیسائیوں کے دین سے مختلف ہے۔"

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والى اخر الخامس من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب رمی الجمار بمثل حصی الخذف

باب 69: چھوٹی کنکریوں کے ذریعے رمی جمار کرنا

حدیث نمبر **1012**:-

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15640**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **123/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **551/3**

1013 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مُعَاذٌ اَوِ ابْنُ مُعَاذٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْزِلُ النَّاسَ بِمِنًى مَنَازِلَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ : ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

✦✦ حضرت معاذ یا شاید ابن معاذ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں لوگوں کو اپنی جگہ رہنے کی ہدایت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: چٹکی میں آنیوالی کنکری کے ذریعے رمی کرنا۔

1014 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے چٹکی میں آنے والی کنکری کے

حدیث نمبر **1013**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **852**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **61/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1906**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1957**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **2495**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **127/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **214/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/3**

حدیث نمبر **1014**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13448**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **301/3**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **1299**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1922**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **897**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **274/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4081**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1208**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطبعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2875**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3437**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **127/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **559/3**

ذریعے رمی جمار کی۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب الحلق والتقصير

باب 70: سر منڈوانا اور بال چھوٹے کروانا

1015 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ حَجَّامٌ اَنَّهٗ قَصَّرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْدَاْ بِالشِّقِّ الْاَيْمَنِ.

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' مجھے ایک حجام نے یہ بتایا ہے' اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بال چھوٹے کئے تھے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا: دائیں طرف سے آغاز کرو۔

1016 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِىْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: لِلْحَالِقِ يَا غُلَامُ اَبْلِغِ الْعَظْمَ وَاِذَا قَصَّرَ اَخَذَ مِنْ جَانِبِهِ الْاَيْمَنِ قَبْلَ جَانِبِهِ الْاَيْسَرِ.

✦✦ حضرت ابوعلی ازدی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجام کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے لڑکے! اچھی طرح بال صاف کرو جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بال چھوٹے کرواتے تھے تو پہلے دائیں طرف سے کروایا کرتے تھے۔

1017 - وَبِهٖ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا حَلَقَ فِىْ حَجٍ اَوْ عُمْرَةٍ اَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهٖ وَشَارِبِهٖ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ حج یا عمرے کے موقع پر سر منڈواتے تھے تو اپنی داڑھی اور مونچھیں بھی چھوٹی کروالیتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1015**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **11453**

حدیث نمبر **1016**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14562**

حدیث نمبر **1017**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1179**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **718/8**

باب الحلق قبل الذبح والنحر قبل الرمی

باب 71: قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوانا یا رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لینا

1018 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْاَلُونَهُ ، فَجَائَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ ، قَالَ : اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ، فَجَائَهُ رَجُلٌ آخَرَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ ، قَالَ : ارْمِ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ : فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ : افْعَلْ وَلَا حَرَجَ۔

حدیث نمبر **1018**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف 'المکتبۃ العلمیہ **501**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1266**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2285**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **580**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14960**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **159/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1913**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **8136**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1306**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2014**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3051**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **3916**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **4106**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **237/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **26020**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2949**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3880**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3877**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **251/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **140/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **215/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **584/8**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہر گئے۔ لوگ آپ سے سوال کر رہے تھے ایک شخص آپ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوالیا ہے تو آپ نے فرمایا: اب قربانی کرلو کوئی حرج نہیں ہے' ایک اور شخص آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اب رمی کرلو کوئی حرج نہیں ہے' راوی بیان کرتے ہیں' اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس نے بھی جس بھی عمل کے مقدم ہونے یا مؤخر ہونے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے یہی فرمایا: اب کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الطيف للحل بعد رمی الجمرة وقبل زيارة البيت

باب 72: رمی جمرہ کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے احرام کھولتے ہوئے خوشبو لگانا

1019 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ مَا حَرُمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا النِّسَآءَ وَالطِّيْبَ

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم رمی جمار کرلو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر چیز حلال ہوجائے گی جو تمہارے لئے (حالت احرام میں) حرام قرار دی گئی تھی۔

1020 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1019**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**149**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1125**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**151/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**376/3**

حدیث نمبر **1020**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**212**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**106/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**136/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**3664**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**2934**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**151/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**376/3**

عَنْهَا اَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

وَقَالَ فِى كِتَابِ الْاِمْلَاءِ : لِحِلِّهِ وَاِحْرَامِهِ قَالَ سَالِمٌ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ تُتَّبَعَ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب املاء میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں آپ کے احرام کھولتے ہوئے بھی اور احرام باندھتے ہوئے بھی۔

سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

1021 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ

حدیث نمبر **1021**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **200/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5930**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1189**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **920**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1418**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** **210**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **13478**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **39/6**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **18180**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1539**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1745**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** **2926**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **917**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **137/5**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981ء** **2581**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **730/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **3769**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3766**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **274/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **34/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** **378/3**

مُحَمَّدٍ ، وَعُرْوَةَ ، يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر' میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے کے وقت اور باندھنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

1022 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى عَنِ الطِّيبِ قَبْلَ زِيَارَةِ الْبَيْتِ وَبَعْدَ الْجَمْرَةِ ، قَالَ سَالِمٌ : فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَسُنَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ .

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ طواف زیارت سے پہلے اور رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے سے منع کرتے تھے سالم بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی تھی کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

(سالم کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت زیادہ حقدار ہے (کہ اس کی پیروی کی جائے)

1023 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَرُبَّمَا قَالَ : عَنْ أَبِيهِ ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ ، قَالَ سَالِمٌ : وَقَالَتْ عَائِشَةُ : أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، وَلِحِلِّهِ بَعْدَ أَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ وَقَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

قَالَ سَالِمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَسُنَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تُتَّبَعَ○

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں: تم رمی جمار کر لو اور قربانی کر لو اور سر منڈوا لو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر وہ چیز حلال ہو جائے جو تمہارے لئے حرام قرار دی گئی تھی۔

سالم بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگائی تھی اور آپ کے رمی جمار کرنے کے بعد اور طواف زیارت کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے سے پہلے آپ کو

حدیث نمبر **1022**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **212**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **106/6**

دارمی' امام' ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **136/5**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2934**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام' ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **376/3**

خوشبو لگائی تھی۔

سالم فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك ' والرابع من كتاب اختلاف الحديث ' والخامس من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے اور پانچویں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب مبيت اهل السقاية بمكة ليالي منى

باب 73: پانی پلانے والے کا مکہ میں منیٰ والی راتیں بسر کرنا

1024 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِاَهْلِ السِّقَايَةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ اَنْ يَبِيتُوا بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى○

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت سے تعلق رکھنے والی پانی پلانے والے لوگوں کو یہ رخصت دی تھی کہ وہ منیٰ کی راتیں مکہ میں بسر کر سکتے ہیں۔

1025 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ ، وَزَادَ عَطَاءٌ : مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهِمْ

حدیث نمبر **1024**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14379
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر	19/2
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1949
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1634
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1315
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1959
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3065
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4177
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2957
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3892
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3889
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	/135
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	215/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	561/3

✦✦ عطاء نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ان کے پانی پلانے کی وجہ سے ایسا کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب ايام منى ايام طعام و شراب

باب 74: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں

1026- اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ اُمِّهِ ، قَالَتْ : بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى اِذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى جَمَلٍ ، يَقُولُ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ طَعَامٍ وَشَرَابٍ ، فَلا يَصُومَنَّ اَحَدٌ فَاتَّبَعَ النَّاسَ وَهُوَ عَلَى جَمَلِهِ يَصْرُخُ فِيهِمْ بِذٰلِكَ

✦✦ حضرت عمرو بن سلیم الزرقی اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم منیٰ میں موجود تھے' حضرت علی ابو طالب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے اور یہ فرمارہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کھانے پینے کے دن ہیں کوئی بھی شخص (ان دنوں میں) ہر گز روزہ نہ رکھے۔

راوی خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے جاتے رہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1025**:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **3066**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **215/2**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **562/3**

حدیث نمبر **1026**:

کوفی' امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15260**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **76/1**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **1562**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **8279**

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **461**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **243/2**

نیشا پوری' امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **434/1**

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2878**

باب صیام المتمتع ایام منی

باب 75: حج تمتع کرنے والے کا ایام منیٰ میں روزہ رکھنا

1027 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي الْمُتَمَتِّعِ اِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَلَمْ يَصُمْ قَبْلَ عَرَفَةَ فَلْيَصُمْ اَيَّامَ مِنًى .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حج تمتع کرنے والے کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اگر اسے قربانی کا جانور نہ ملے تو وہ عرفہ سے پہلے روزہ نہ رکھے بلکہ وہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھ لے۔

1028 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ ذٰلِكَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1027**:

اصحی'ابوعبداللہ مالک بن انس'"الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1281**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1299**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **1997**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **243/2**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **185/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **298/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **383/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **483/3**

حدیث نمبر **1028**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1282**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12994**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1998**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **243/2**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **185/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **298/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **383/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **483/3**

باب لا يصدرن احد من الحاج حتّٰى يكون اخر عهده بالبيت

باب 76: کوئی بھی حاجی اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے

1029 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔

1030 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ قَالَ: لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَاِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

حدیث نمبر **1029**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	502
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1539
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	222/1
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1938
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1327
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2002
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3270
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4184
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	403
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	3000
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	233/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3900
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3897
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	10986
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	229/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	161/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	382/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	457/3

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سے سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

1031 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ اَنَّ عُمَرَ قَالَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَاِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَذٰلِكَ فِيمَا نُرٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : "ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ" مَحِلُّ الشَّعَائِرِ وَانْقِضَاؤُهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی شخص اس وقت تک واپس نہ آجائے جب تک وہ (آخر میں) بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سب سے آخر بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جہاں تک ہم سمجھتے ہیں، ویسے اللہ بہتر جانتا ہے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

"پھر اس کا محل بیت عتیق ہے۔"

یعنی ان شعائر کا محل اور انقضاء بیت عتیق ہے۔

1032 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ خَالُ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ لِكُلِّ وَجْهٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں:: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس جانا چاہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك، والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى، رابع من كتاب الحج من الامالى.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر **1030**:

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	**517**
اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1279**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**13596**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**161/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	**108/2**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول **2001**ء	**457/3**

باب الرخصة للنساء الحيض فی ترك طواف الوداع

باب 77: حائضہ خواتین کوطواف وداع ترک کرنے کی رخصت

1033 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَكُونَ ، آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، اِلا اَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو رخصت دی گئی تھی کہ وہ اس کے بغیر بھی واپس جاسکتی ہے۔

1034 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ

حدیث نمبر 1033:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 502

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1755

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1128

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 4199

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2999

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 161/5

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1939

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3901

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3898

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 163/5

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 11206

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 180/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 457/3

حدیث نمبر 1034:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 226/1

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1328

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 4201

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 186/5

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 1651

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 181/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 461/3

ابنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا اِذْ قَالَ لَهُ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ : اَتُفْتِی اَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ اَنْ یَکُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَیْتِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَلا تُفْتِ بِذَلِكَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَمَّا لا فَسَلْ فُلانَةَ الاَنْصَارِیَّةَ : هَلْ اَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَرَجَعَ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ یَضْحَكُ ، وَقَالَ : مَا اُرَاكَ اِلا قَدْ صَدَقْتَ ۔

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس ﷺ کے ساتھ موجود تھا حضرت زید نے ان سے کہا' آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کئے بغیر واپس جاسکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت زید ﷺ نے فرمایا: آپ یہ فتویٰ نہ دیں حضرت ابن عباس ﷺ نے فرمایا: اگر آپ نہیں مانتے تو فلاں انصاری خاتون سے دریافت کرلیں' کیا نبی کرم ﷺ نے اس کی ہدایت کی تھی؟ راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت زید بن ثابت ﷺ آئے تو وہ مسکرا رہے تھے انہوں نے فرمایا: میرا خیال ہے آپ نے ٹھیک کہا ہے۔

1035 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ وَاِبْرَاهِیمَ بْنِ مَیْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : جَلَسْتُ اِلَی ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ لا یَنْفِرَنَّ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُونَ آخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَیْتِ فَقُلْتُ مَالَهُ؟ اَمَا سَمِعَ مَا سَمِعَ اَصْحَابُهُ؟ ثُمَّ جَلَسْتُ اِلَیْهِ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ زَعَمُوا اَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ ۔

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے میں نے سوچا' انہیں کیا ہوا ہے؟ کیا انہوں نے وہ بات نہیں سنی جو ان کے ساتھیوں نے سنی ہوئی ہے؟ پھر اگلے سال میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا' میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: لوگوں نے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے (نبی اکرم ﷺ نے) حائضہ عورت کو رخصت دی ہے۔

1036 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ سُلَیْمَانَ الاَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اُمِرَ النَّاسُ اَنْ یَکُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَیْتِ ، اِلا اَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ

حدیث نمبر **1635**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13597**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**944**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**4196**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**234/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3902**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3899**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**13393**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**649/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**180/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**461/3**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) حائضہ عورت کو رخصت دی تھی' وہ اس کے بغیر واپس جاسکتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك' والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایات مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے جو اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه : فيمن حاضت بعد طواف الافاضة

باب 78: جس عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے

1037 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا

حدیث نمبر **1036**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	222/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1938
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1327
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2002
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3070
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4184
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	4203
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	3000
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	233/2
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3897
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3900
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	10986
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	299/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	216/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	563/3

حدیث نمبر **1037**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	202
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1317
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	39/6

قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلَا اِذًا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آ گیا میں نے ان کے حیض کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض کی حالت میں آئی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عبدالرحمٰن بن قاسم کے حوالے سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1038 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ،

حدیث نمبر **1037**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق' ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **943**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق' سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4193**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق' محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **234/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3905**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3902**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **231**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **180/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق' رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **459/3**

حدیث نمبر **1038**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **201**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13171**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **38/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4401**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق' بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3072**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق' سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4186**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **3002**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق' محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **234/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3906**

فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَيْضَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَحَابِسَتُنَا ؟ فَقُلْتُ : اِنَّهَا قَدْ كَانَتْ اَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنْفِرْ اِذًا ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قربانی کے دن سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے حیض کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے رکنا پڑے گا؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں): میں نے عرض کی' انہوں نے طواف افاضہ کرلیا تھا۔ اس کے بعد انہیں حیض آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ روانہ ہوسکتی ہے۔

1039 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ ابْنَةَ حُيَيٍّ ، فَقِيلَ : اِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا ، قِيلَ : اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلَا اِذًا ،

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو آپ کو بتایا گیا' انہیں حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے ٹھہرنا پڑے گا۔ عرض کی گئی: انہوں نے طواف افاضہ کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

1040 - قَالَ مَالِكٌ : قَالَ هِشَامٌ : قَالَ عُرْوَةُ : قَالَتْ عَائِشَةُ : وَنَحْنُ نَذْكُرُ ذٰلِكَ ، فَلِمَ يُقَدِّمُ النَّاسُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1038**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — **3903**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **162/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **460/3**

حدیث نمبر **1039**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **1234**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **38/6**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2003**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **23/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **162/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **460/3**

حدیث نمبر **1040**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **1235**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **126/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — **460/3**

نِسَائَهُمْ اِنْ كَانَ لَا يَنْفَعُهُمْ ، وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِى يَقُولُ لَاَصْبَحَ بِمِنًى اَكْثَرُ مِنْ سِتَّةِ آلافِ امْرَاَةٍ حَائِضٍ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم اس بات کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ اگر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے تو لوگ اپنی خواتین کو پہلے کیوں بھیج دیتے ہیں؟ تم جو کہہ رہے ہو۔ اگر اس طرح کی صورتحال ہوتی' تو منیٰ میں چھ ہزار سے زائد حائضہ خواتین ہوتی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

كِتَابُ النُّذُورِ

نذر کا بیان

باب وفاء من نذر نذرًا فی الجاهلية

باب 1: جس نے زمانۂ جاہلیت میں نذر مانی ہو اس کا اپنی نذر کو پورا کرنا

1041 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَذَرَ اَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْاِسْلَامِ

حدیث نمبر **1041**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**8030**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**691**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ	**36104**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**37/1**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**40**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2338**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2032**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1656**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2474**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1772**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**21/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3350**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**254**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**133/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4385**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4379**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**198/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**287/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**654/2**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں ہدایت کی' وہ زمانہ اسلام میں اعتکاف کر لیں۔

اخرجه من كتاب العيدين.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر الحج ما شيا

باب 2: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے

1042 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اُذَيْنَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ جَدَّةٍ لِىْ عَلَيْهَا مَشْىٌ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَجَزَتْ فَسَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ ثُمَّ لِتَمْشِ ثُمَّ حَيْثُ عَجَزَتْ قَالَ مَالِكٌ وَّعَلَيْهَا هَدْىٌ.

✧✧ عروہ بن اذینہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی دادی کے ہمراہ روانہ ہوا' انہوں نے بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر مانی تھی۔ راستے میں وہ چلنے کے قابل نہیں رہی۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم ان سے کہو! وہ سوار ہو جائیں اور پیدل بھی چل لیا کریں' جہاں چلنا ممکن نہ رہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ایسی خاتون پر قربانی کی ادائیگی لازم ہوگی۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك و الشافعى رضى الله عنهما.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف۔ مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر طاعة او معصية

باب 3: جو شخص کسی نیکی یا گناہ کے کام کی نذر مانے

1043 - اَخبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُوْسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَبِى اِسْرَائِيلَ وَهُوَ قَائِمٌ فِى الشَّمْسِ فَقَالَ: مَالَهُ؟ فَقَالُوْا: نَذَرَ اَنْ لَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يُكَلِّمَ اَحَدًا وَيَصُوْمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَظِلَّ وَيَقْعُدَ وَاَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ وَيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَلَمْ يَاْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ

حدیث نمبر 1042:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	746
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1355
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	81/10
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	257/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	77/8

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا گزر ابواسرائیل کے پاس سے ہوا۔ وہ صاحب اس وقت دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اسے کیا ہوا ہے؟ عرض کی گئی اس نے نذر مانی ہے کہ وہ سائے میں نہیں آئے گا۔ کسی کو دیکھے گا نہیں کسی کو سلام نہیں کرے گا اور روزہ رکھے گا' نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ سائے میں آ جائیں۔ لوگوں سے کلام کریں اور اپنے روزے کو مکمل کر لیں۔ تاہم نبی اکرم ﷺ نے انہیں کفارے کی ادائیگی کا حکم نہیں دیا۔

1044 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَيْلِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1043**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **18517**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **168/4**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **188/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **190/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **472/7**

حدیث نمبر **1044**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **751**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2241**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **68/10**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12145**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **36/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2343**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **6696**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2389**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2126**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1526**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **17/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4748**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **863**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **133/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4163**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4393**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4387**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **6364**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **255/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **471/7**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ نَذَرَ اَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلا يَعْصِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کی نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے گا' اسے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

اخرج الحديثين من كتاب البحيرة والسائبة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب البحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب لا نذر فی معصية اللّٰه ولا فيما لا يملك ابن ادم

باب 4: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی' اور جس چیز کا آدمی مالک نہ ہو' اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی

1045 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلا فِيمَا لا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، وَكَانَ الثَّقَفِيُّ سَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ ذَكَرَهُ

حدیث نمبر **1045**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **829**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **432/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **17/7**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1641**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **15814**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **2342**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **27/7**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **4124**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3316**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **8762**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4397**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4391**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **256/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **471/7**

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو اس چیز سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

ثقفی نامی راوی نے اس حدیث کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور پھر اس بات کا تذکرہ کیا ہے۔

1046 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلا فِيمَا لا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اس چیز کے بارے میں بھی نہیں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی جس کا آدمی مالک نہ ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب البحيرة والسائبة ' والثانی من كتاب الكفارات والنذور وهو اٰخر حديث فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب بحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب کفارات ونذور میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه

باب 5: بلاعنوان

1047 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سُبِيَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَكَانَتِ النَّاقَةُ قَدْ اُصِيبَتْ قَبْلَهَا ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَاَنَّهُ يَعْنِي نَاقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّ آخِرَ الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ ، قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ : فَكَانَتْ تَكُونُ فِيهِمْ ، وَكَانُوا يَجِيئُونَ بِالنَّعَمِ اِلَيْهِمْ ، فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاَتَتِ الْاِبِلَ فَجَعَلَتْ كُلَّمَا اَتَتْ بَعِيرًا مِنْهَا فَمَسَّتْهُ رَغَا فَتَتْرُكُهُ ، حَتَّى اَتَتْ تِلْكَ النَّاقَةَ فَمَسَّتْهَا فَلَمْ تَرْغُ وَهِيَ نَاقَةٌ هَدِرَةٌ ، فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ صَاحَتْ بِهَا فَانْطَلَقَتْ ، وَطُلِبَتْ مِنْ لَيْلَتِهَا فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهَا ، فَجَعَلَتْ لِلّٰهِ عَلَيْهَا اِنِ اللّٰهُ اَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا ، فَلَمَّا قَدِمَتْ عَرَفُوا النَّاقَةَ ، وَقَالُوا : نَاقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : اِنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلّٰهِ لَتَنْحَرَنَّهَا ، فَقَالُوا : وَاللّٰهِ لا تَنْحَرِيهَا حَتَّى نُؤْذِنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَتَوْهُ فَاَخْبَرُوهُ اَنَّ فُلانَةَ قَدْ جَائَتْ عَلَى نَاقَتِكَ وَاَنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ اَنْجَاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا ، اِنْ اَنْجَاهَا لِلّٰهِ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا ، لا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ، وَلا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيمَا لا يَمْلِكُ الْعَبْدُ ، اَوْ قَالَ ابْنُ آدَمَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو قیدی کر لیا گیا۔ ایک اونٹنی اس سے پہلے پکڑی جا چکی تھی۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ہے' کیونکہ اس حدیث کے آخر پر اس

بات پر دلالت موجود ہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ خاتون ان دشمنوں کے درمیان تھی۔ وہ لوگ مویشیوں کے پاس آئے تو ایک رات وہ خاتون وہاں سے فرار ہو کر اونٹوں کے پاس آئی۔ وہ جس بھی اونٹ کے پاس آتی اسے ہاتھ لگاتی تو وہ اونٹ آواز نکالتا۔ وہ خاتون اس اونٹ کو چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ اس مخصوص اونٹنی کے پاس آئی' اس عورت نے اس اونٹنی کو ہاتھ لگایا تو اس اونٹنی نے آواز نہیں نکالی وہ تیز رفتار اونٹنی تھی۔ وہ خاتون اس پر سوار ہوئی اور وہاں سے نکل کھڑی ہوئی۔ اس رات اس کا پیچھا کیا گیا مگر اسے پکڑا نہیں جاسکا۔ اس بات پر اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی کی وجہ سے نجات عطا کردی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کردے گی۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچی تو اس اونٹنی کو پہچان لیا گیا' لوگوں نے کہا: یہ تو اللہ کے رسول کی اونٹنی ہے۔ اس خاتون نے بتایا کہ اس نے یہ نذر مانی ہے' اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے اسے نجات عطا کی تو وہ اسے قربان کردے گی۔ لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم اس وقت تک اسے قربان نہیں کرو گی جب تک ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت نہ لیں۔

لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں بتایا کہ فلاں عورت آپ کی اونٹنی پر آئی ہے اور اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی وجہ سے نجات عطا کردی تو وہ اسے قربان کردے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اس نے اس اونٹنی کو کتنی بری جزا دی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کردی تو یہ اسے قربان کردے گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

1048 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوا فَاَصَابُوا امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ وَنَاقَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَتِ الْمَرْاَةُ وَالنَّاقَةُ عِنْدَهُمْ ، ثُمَّ انْفَلَتَتِ الْمَرْاَةُ فَرَكِبَتِ النَّاقَةَ فَاَتَتِ الْمَدِينَةَ ، فَعُرِفَتْ نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : اِنِّي نَذَرْتُ لَئِنْ اَنْجَانِي اللّٰهُ عَلَيْهَا لَاَنْحَرَنَّهَا ، فَمَنَعُوهَا اَنْ تَنْحَرَهَا حَتّٰى يَذْكُرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا ، اِنْ نَجَّاكِ اللّٰهُ عَلَيْهَا اَنْ تَنْحَرِيهَا ، لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، قَالَا مَعًا اَوْ اَحَدُهُمَا فِي الْحَدِيثِ ، وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کچھ لوگوں نے رات کے وقت حملہ کرکے ایک انصاری خاتون اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو پکڑ لیا۔ وہ خاتون اور اونٹنی ان کے پاس رہے پھر وہ وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوئی۔ وہ اونٹنی پر سوار ہوئی اور مدینہ منورہ آ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو پہچان لیا گیا۔ اس خاتون نے یہ کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے مجھے نجات عطا کی تو میں اسے قربان کردوں گی۔ لوگوں نے اس عورت کو وہ اونٹنی قربان کرنے سے روک دیا۔ جب تک وہ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کریں۔ نبی اکرم کو بتایا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے بہت برا بدلہ دیا ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے تمہیں نجات عطا کر دی تو تم اسے قربان کر دو گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

یہ دونوں باتیں ایک ساتھ ہیں یا پھر ان میں سے ایک حدیث میں موجود ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے اس اونٹنی کو حاصل کر لیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الاسارى والغلول ' والثانى من كتاب السير على الواقدى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب السیر علی والواقدی میں نقل کی ہے۔

كتاب صدقة التطوع والهبة وصلة الوالد والاخ المشرك

کتاب: نفلی صدقہ، ہبہ، مشرک والد اور مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنا

باب الصدقة

صدقہ کا بیان

1049 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لا يَقْتَسِمَنَّ وَرَثَتِي دِينَارًا ، مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ اَهْلِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے۔ اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے سرکاری اہلکاروں کے معاوضے کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں گا وہ صدقہ شمار ہوگا۔

1050 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

حدیث نمبر **1049**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **2841**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2776**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1760**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **2974**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، 1996ء — **6619**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء — **6610**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — **2488**

حدیث نمبر **1050**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **1134**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **242/2**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1760**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء — **6618**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1051 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، اَوْ سَمِعْتُ مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَدَنِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى اُمِّي بِعَبْدٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ، وَهُوَ لَكَ بِمِيرَاثِكَ

✦✦ حضرت ابن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: میں نے اپنی والدہ کو ایک غلام صدقے کے طور پر دیا۔ والدہ کا انتقال ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا صدقہ واجب (یعنی پورا) ہوگیا اور وہ غلام تمہیں وراثت میں مل جائے گا۔

1052 - اَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَاَحْسَبُهُ، قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ: اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَاَنَّ عَلِيًّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ فَاَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ.

✦✦ امام زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال میں سے بنوہاشم اور بنومطلب کو کچھ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1050**:

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **6609**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **65/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **140/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **301/5**

حدیث نمبر **1051**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **7645**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **349/5**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1149**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1565**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1759**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **667**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6314**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **5614**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **177/5**

حدیث نمبر **1052**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **183/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **56/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **177/5**

صدقہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان لوگوں پر صدقہ خرچ کیا اور ان کے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی شامل کر لیا۔

1053 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فَقَرَّبَتْ اِلَيْهِ خُبْزًا وَاُدْمَ الْبَيْتِ ، فَقَالَ : اَلَمْ اَرَ بُرْمَةَ لَحْمٍ ؟ ، فَقَالَتْ : ذٰلِكَ شَىْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ ، فَقَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سامنے گھر کا سالن اور روٹی پیش کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے تو سالن میں گوشت نظر آیا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ "بریرہ" جاریہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا لیکن ہمارے لیے تحفہ ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب قسم الفیء' والٰی اٰخر الرابع من كتاب الرضاع اٰخرها اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب قسم الفی میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت تک کتاب رضاع میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری احادیث ہیں۔

باب فى الهبة

باب 2: ہبہ کا بیان

1054 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَحُمَيْدِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ قَالَ :

حدیث نمبر **1053**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1625
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفة' بیروت لبنان	1381
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیه' مصر	45/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء	2294
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1493
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1075
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	107/5
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	4436
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ 1981ء	2449
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	12/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	4387
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	4272
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	4269
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان	57/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	559/5

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ اِنِّي وَهَبْتُ لِابْنِي نَاقَةً حَيَاتَهُ وَاَنَّهَا تَنَاتَجَتْ اِبِلاً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَقَالَ اِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ ذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا .

✧✧ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی شخص ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی ہبہ کے طور پر دی۔ اس نے ایک اونٹ کو جنم دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی زندگی اور موت میں اسی کی ہوگی۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقہ کے طور پر دی تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر وہ تم سے اور زیادہ دور ہوگئی۔

1055 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ مِثْلَهُ ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : اَصَبت وَاضْطَرَبَتْ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس شخص نے کہا اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا۔ یہاں پر الفاظ میں اضطراب ہے۔

1056 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ اَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَجَائَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ اِنِّي اَعْطَيْتُ بَعْضَ بَنِيَّ نَاقَةً حَيَاتَهُ قَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيثِ وَاَنَّهَا تَنَاتَجَتْ وَقَالَ ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ فِي حَدِيثِهِ وَاَنَّهَا اَضَنَتْ وَاضْطَرَبَتْ فَقَالَ هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ قَالَ فَاِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهِ قَالَ فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا

✧✧ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی عطیے کے طور پر دی۔

عمرو نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا' جبکہ ابن ابی نجیح نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس نے بہت سے بچوں کو جنم دیا اور بیمار ہوگئی۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی

حدیث نمبر **1054**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**16877**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22616**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**94/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**65/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**494/8**

حدیث نمبر **1055**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**174/6**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**415/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**594/8**

زندگی اور موت میں اسی کی ملکیت ہے۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقے کے طور پر دی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو پھر وہ تم سے اور دور ہوگئی۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والثالث من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف و مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصید وذبائح میں نقل کی ہے۔

باب من نحل بعض ولده دون بعض

باب 3: جو شخص اپنی اولاد میں سے بعض کو کوئی چیز ہبہ کرے

1057 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَوْ مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، يُحَدِّثَانِهِ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ ، اَنَّ اَبَاهُ اَتَى بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هٰذَا ؟ فَقَالَ : لا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَارْجِعْهُ ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : وَكَانَ هٰذَا عِنْدَ اَصْحَابِنَا كُلِّهِمْ مَالِكٌ ، فَلِذٰلِكَ جَعَلْتُهُ بِالشَّكِّ

✦✦ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی تمام اولاد کو اسی طرح عطیہ دے

حدیث نمبر 1057:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **807**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **2188**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **16493**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **922**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **36054**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **270/4**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1623**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **2376**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1367**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **258/6**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **84/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء **5070**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **42/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **176/6**

کر آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

ابوالعباس بیان کرتے ہیں' ہمارے تمام اصحاب کے نزدیک اس روایت کے راوی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ ہیں' لیکن میں نے ان کا تذکرہ شک کے ہمراہ کیا ہے۔

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب رجوع الوالد فيما وهب من ولده

باب 4: والد نے اپنی اولاد کو جو چیز ہبہ کی ہو اُسے واپس لینا

1058 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ اَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ اِلا الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی ہبہ کرنے والے کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ اس نے جو چیز ہبہ کی ہو اسے واپس لے۔ البتہ والد' اپنی اولاد سے (ایسی کوئی چیز لے سکتا ہے۔)

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب صلة الوالد والاخ المشرك

باب 5: مشرک والد یا بھائی کو صدقہ دینا

1059 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّهِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: اَتَتْنِي اُمِّي رَاغِبَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ، فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش کے زمانے میں میری والدہ میرے پاس (مدینہ) آئیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

حدیث نمبر **1058**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **13542**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **21706**

نسائی' امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **268/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6535**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5069**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **179/6**

حدیث نمبر **1059**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9932**

1060 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، رَاٰى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهٖ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ اِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ ، فَقَالَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1059**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**318**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**344/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2620**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**25**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1003**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**668**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**61/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**157/3**

حدیث نمبر **1060**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق :عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**870**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2336**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19929**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**679**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**24641**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**2691**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**886**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**26**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2068**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1076**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3591**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**96/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**9569**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**244/4**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4830**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**5448**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**5439**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**244/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**196/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**394/3**

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا یَلْبَسُ ھٰذِہٖ مَنْ لا خَلاقَ لَہٗ فِی الْآخِرَۃِ ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْھَا حُلَلٌ فَاَعْطٰی عُمَرَ مِنْھَا حُلَّۃً ، فَقَالَ عُمَرُ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ، کَسَوْتَنِیھَا وَقَدْ قُلْتَ فِیْ حُلَّۃِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَمْ اَکْسُکَھَا لِتَلْبَسَھَا ، فَکَسَاھَا عُمَرُ اَخًا لَہٗ مُشْرِکًا بِمَکَّۃَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک سیرانی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیں اور جمعے کے دن' اور وفود سے ملاقات کے دن' جب آپ خدمت میں حاضر ہوتے ہیں' اس حلہ کو پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(

راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسی طرح کے حلے پیش کیے گئے تو آپ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی آپ نے یہ حلہ مجھے پہننے کے لیے دیا ہے؟ جبکہ آپ نے عطارد نامی شخص کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ مکہ میں موجود اپنے ایک مشرک بھائی کو پہننے کے لیے بھجوادیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الزکٰوۃ ' وھو اخر حدیث فیہ ' والثانی من کتاب ایجاب الجمعۃ ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب زکوٰۃ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے اور دوسری روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُحال است سعدی کہ راہِ صفا

تُواں رفت جُز در پےِ مُصطفیٰ

خلافِ پیمبر کسی راہ گُزید

کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید